غرور

تانیہ طاہر

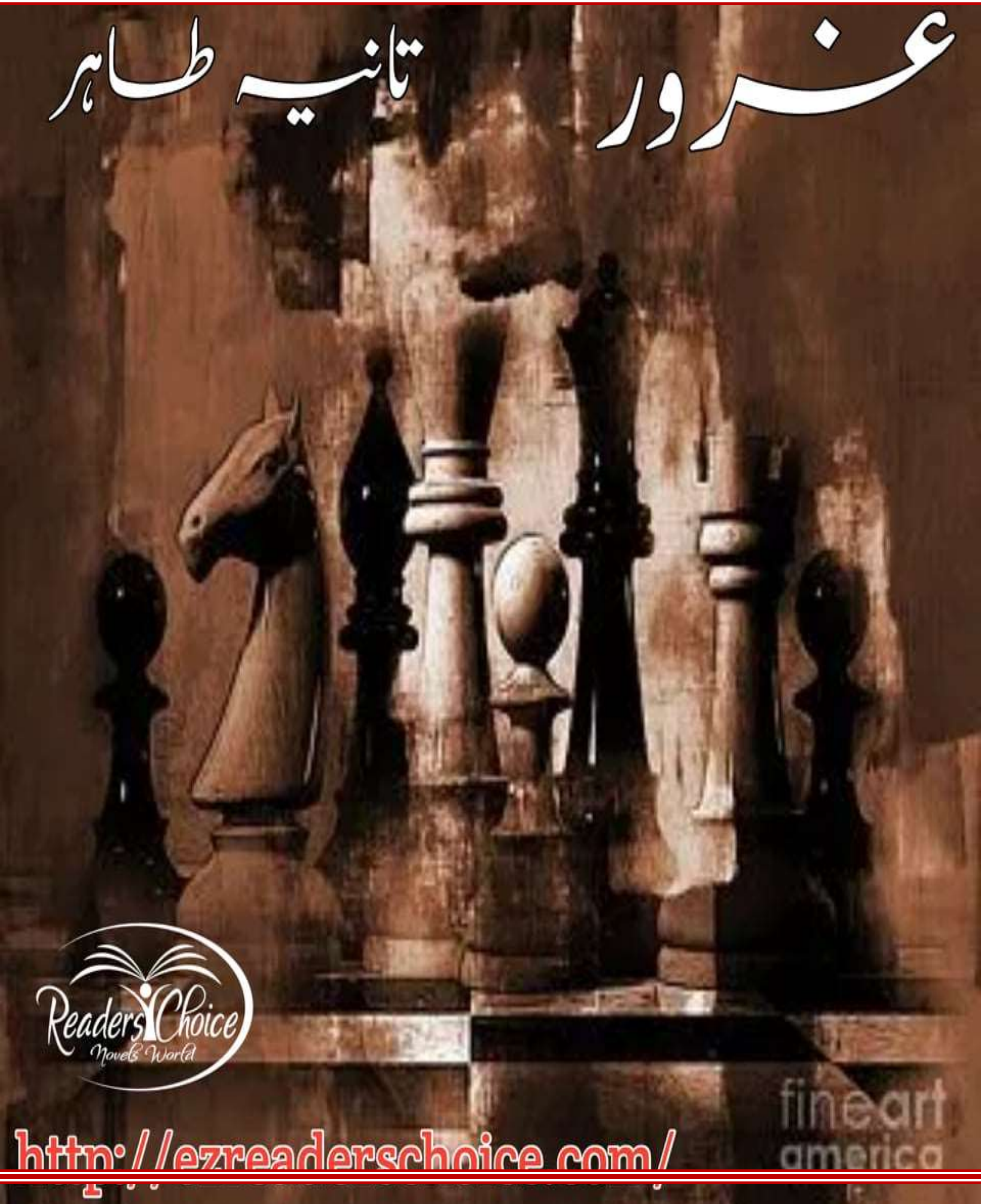

http://ezreaderschoice.com/

غرور

تانیہ طاہر

مکمل ناول

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دستار حیدر خانم کے سر پر سجے گی ..۔۔۔

سمجھا دو.. اسے.. ورنہ ہم سے برا کوئی نہیں ہو گا" وہ تنفر سے کہتے.... کھڑے ہوئے.. وہاں سب خاموشی سے بیٹھے تھے .....

جبکہ ان سب میں حیدر موجود نہیں تھا ....

مراد شاہ لٹھے کے سفید کڑ کڑاتے سوٹ میں اپنی مغرور شخصیت سے بے نیاز ابھی اپنے کمرے کیطرف بڑھتے... کہ باہر سے اندر مردان خانے کیطرف آتا ...

بہرام انکی آنکھوں کا نور چشم نظر... اپنے گالوں کے ڈیمپل کی نمائش کرتا.. اندر داخل ہوا.. وہ جانتے تھے وہ کہاں سے آیا ہے... اور ابھی کچھ دیر میں کہاں جائے گا اور... رات اسکی کہاں گزرے گی .۔۔۔

آؤ.... خان.... بولو کام ہو گیا" وہ انکے سینے میں سمایا.... یہ لاڈ بھی صرف بہرام خان کے وہ اٹھاتے تھے.. جبکہ آج تک انھوں نے اپنے بیٹوں کو بھی سینے سے نہیں لگایا تھا ....

وادی کالام کے سردار تھے آخر کو.. ضدی خود پسند.... 5 بیٹوں اور.. انکے بچوں سے بھی جس شخص کی نہ بنی.... وہ اپنے سب سے چھوٹے.. پوتے... کے دیوانے تھے.. ایک تو یہ.. پوری وادی کالام میں اسکے جیسا... حسین خوبصورت بہادر.... نیڈر... مرد کوئی نہیں تھا .....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انکے بقول... ایک خانزادے کو صرف بہرام خانم جیسا ہونا چاہیے.. ورنہ وہ خانزادہ ہی نہیں اسکی عادات..... اسکا نخرہ اسکی بدتمیزی.. کیا نہیں تھا.. جس پر مراد شاہ فدا تھے ...

اور اگر اسکے برعکس دیکھا جائے ...

جتنی محبت وہ بہرام خان سے کرتے تھے.. اتنی.. ہی چیڑ... اور ٹاکرہ انکا حیدر خان.. جو انکا سب سے بڑا پوتا تھا... اور دستار جس کے سر سجائی جانی تھی ... ...

جتنی وہ حیدر خان سے چیڑ کھاتے تھے.. ان سے کئی گناہ زیادہ حیدر ان سے نفرت کرتا تھا..

بوجہ انکی... روایات ...

جس کا پاس سب کرتے تھے سوائے حیدر کے ...

ایک بار... صرف وہ اپنی مورے کے ہاتھوں مجبور ہوا تھا.. اور اس مجبوری کا ساتھ نبھاتے آج اسے دو سال ہو چکے تھے.. اور اگر کوئی یہ کہتا کہ حیدر.. خان نے.. اس مظلوم.. جان پر ان دو سالوں میں بے پناہ ستم توڑے ہیں تو یہ کہنا غلط نہیں تھا .....

بہروم کو سینے سے لگا.. کر انکا.. دل... جیسے.... ٹھنڈا ہو گیا. ...

سینا فخر سے چوڑا ہو گیا. ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کام ہو گیا.. داجی... بس.... کل سارے ثبوت آپکے پاس.. وہ سالہ خود لے کر آئے گا" وہ معمولی سے انداز میں بولا.. سب خاموشی سے.. دادا پوتے کے لاڈ دیکھ رہے تھے ...

یہ تو حقیقت تھی جو.. بھی مراد خان کے.... ناجائز کاموں کے درمیان آیا.. یہ تو انھوں نے اسے خرید لیا..

یہ پھر مروا دیا ....

اور یہ بے نیازی تو سرداروں کی شان تھی ....

جیتے رہو... ہمارے خان نے کو کوئی دقت تو نہیں ہوئی نہ..." وہ

.بولے تو.. لہجے میں اسکے لیے بے پناہ فکر محبت چاہت تھی ...

بلکل نہیں داجی... بھلہ مجھے کیا دقت ہونی ہے... ہمیشہ دشمن کی دکھتی رگ.. پکڑ تا ہوں میں یعنی بیٹی..." وہ قہقہ.. لگا کر ہنسا.. جبکہ انکا بھی قہقہ.. اٹھا ...

دستار کا اصل حقدار... تو.. میرا لاڈالا ہے... بس دستور کا پاس نہ ہوتا.. تو اس ننجھار کو... کبھی منہ نہ لگاتے" وہ منہ بگاڑ کر بولے.... اور بہرام... ہنس دیا ...

داجی یہ.. دستار گدی... ان سب جھمیلوں میں نہیں پڑنا ابھی مجھے..." وہ بولا.. وہ دونوں سب سے اس طرح غافل تھے جیسے وہاں اور کوئی موجود ہی نہیں ....

ہاں ہاں ابھی تو تمھارے کھیلنے کودنے کے دن ہیں.. "وہ.. پیار سے بولے.. اور مسکرائے..

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر خانم.... ہماری ایک خواہش تو تمھیں ابھی پوری کرنی ہے.."اسکے.. خوبصورت صبیح چہرے پر گھیر آنے والے بالوں کو.. انھوں نے اپنے ہاتھ کی مدد سے پیچھے کیا ...

داجی کا حکم سر آنکھوں پر.... مگر.. میری بات کی اہمیت پوری پوری ہو گی "وہ انگلی اٹھا کر جیسے انھیں وارن کر رہا تھا..

اور یہ ہی بات تو.. انکا دل جیت لیتی تھی ...

لحاظ وہ انکا بھی نہیں کرتا تھا ....

ہمارے خان.. پر داجی قربان...."وہ اسکی پیشانی چومتے.. ارد گرد دیکھنے لگے ..

سب خاموشی سے.. یہ ملن دیکھ چکے تھے ...

میڈیا.... اور پریس کو بھی بلاو... یا ور خانم... ہمارے.. خان.... سیاست میں ایں گے...."انھوں نے اسکا شانہ تھپتھپایا ...

اسے کوئی غرض نہیں تھی سیاست میں آنا نہ آنا... اسے ان چیزوں سے بھی فرق نہیں پڑتا تھا.. اگر داجی ایسا چاہتے تھے.. تو.. وہ سیاست میں آ جاتا ...

اسنے شانے اچکائے ....

میں فریش ہوں گا.."اسنے انکی طرف دیکھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں ہاں کیوں نہیں... جاو.. کسی خاص چیز کی طلب تو نہیں" وہ معنی خیزی سے بولے.. تو... وہ.. بے اختیار ہنس دیا

...

بہرام خان اپنے انتظام کرلیتا ہے خود ہی..." اسنے... کہا... اور اپنے کمرے کی جانب چل دیا.. جبکہ وہ پیچھے... اب اسکے قصیدے.. کررہے تھے.. کہ وہ کتنا نیڈر رہے.. اور آج تک کیا کیا کر چکا ہے.. جو سب پہلے سے ہی جانتے تھے ...

....

حیدر... خان.. مردان خانے.. میں داخل ہوا تو چاروں اطراف میں سناٹا تھا.. اور شکر ہی تھا کم از کم.. اسے کسی کی شکل تو نہیں دیکھنی پڑے گی ...

وہ تیز تیز قدم اٹھاتا... سیاہ لباس میں اس وقت اس سیاہ رات کا ہی حصہ لگ رہا تھا ....

مزاج ہمیشہ کیطرح بگڑا ہوا تھا.. چہرے پر خرکتی تو.. اب جیسے ہر وقت رہنے لگی.. تھی.. پر کشش خوبصورت نقوش.... کھڑے تھے ...

مغرور نقوشوں میں جیسے اپنے لیے بھی رعایت نہیں تھی ....

وہ اپنے کمرے... کی جانب آیا ...

اور.. دروازہ کھولنا چاہا ...

مگر.. اسکا ہاتھ وہیں رک گیا جب دروازے کا اندر سے تالا پایا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جانتا تھا اندر کون ہو سکتا ہے ....

اسکے جبڑے تنے .....

دماغ میں غصے کا گراف...نہ جانے کہاں پہنچا ....

اسنے... نفرت سے ایک نظر.. جیسے... اس دروازے پر ڈالی.. گویا اسنے ارمیش خان کو گھورا ہو... اس سے نفرت.. وہ ہر پل ہر سانس کے ساتھ کر سکتا.. تھا ...

دروازہ کھٹکھٹانا اسکی غیرت کو غوارہ نہیں تھا.. بھلہ حیدر.. خان... وادی کالام کا ہونے والا نیا سردار اپنے کمرے میں دروازہ بجا کر داخل ہو ...

اس سے پہلے وہ وہاں سے پلٹتا ...

ٹک کی آواز سے دروازہ کھلا... کسی کا کانپتا.. وجود.. اندھیرے میں اسے کھڑا پا کر... مزید کانپ اٹھا... حالت ایسی بری ہو گئ.. کہ... اپنی ٹانگوں پر کھڑا ہونا.. اب تک کا مشکل ترین کام لگا ....

م.... معافی چاہتی... ہوں... س... سائیں..." وہ رو دینے کو تھی.. معافی بروقت مانگ لی کہ شاید وہ معاف ہی کر دے ...

وہ اندر آ گیا ...

اور... بس پھر... ارمیش کی عین توقع کے مطابق.. اسکے... دوپٹے میں چھپے بالوں کو جھپٹ کر ایسے بری طرح جھنجھوڑا... کہ... اسکا سر چکرا کر رہ گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش خانم.. تمھاری اتنی اوقات کہ.... ہمارے کمرے کا تالا لگاو..." وہ پھنکارہ ...

معاف کردیں سائیں...." وہ.. سسک اٹھی دھان پان سی.. وہ اسکے وجود کے سامنے تو جیسے ننھی سی ڈری سہمی گڑیا معلوم ہوئی جو دو سال سے یہ ستم سہہ رہی تھی ...

معافی.....

دوبارہ کہو زرا.. سن نہ سکے ہم...." وہ.. اسکو ایک جھٹکے سے اپنے نزدیک کرتا.. پوچھنے لگا ...

ارمیش... کا کانپتا وجود... اسکی قربت پر مزید کانپ اٹھا.. وہ جانتی تھی اگر.. وہ کچھ نہ بولی تو وہ اسے مارنا شروع کر دے گا ...

اسکے کلون.. اور سگریٹ کے ساتھ ساتھ.. شراب کی مہک.. اسکو... عجیب... حالت سے دوچار کر گئ ....

سائیں... آئندہ ایسا نہیں ہو گا.... میں.. مجھے معاف کر دیں... میں قسم کھاتی ہوں باخدا.. آئندہ ایسا نہیں ہو گا...." وہ سسکتی ہوئی.. اسکے قدموں میں بیٹھ گئ.. اور.. اسکی ٹانگ کو اپنے کانپتے ہاتھوں سے تھام کر گڑگڑانے لگی ...

ہمممم" اسنے اپنی ٹانگ جھٹکی... وہ دور ہوئی ....

اور وہ.. تنفر سے چلتا.. اپنے بستر.. پر بیٹھا ...

اور ارمیش کو دیکھنے لگا ....

وہ آنسو پونچتی اٹھی... اور اسکے قدموں میں بیٹھ گئ ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے کانپتے ہاتھ.. اسکا جوتا اتار رہے تھے .....

جبکہ... حیدر... بستر پر پیچھے گیر گیا ...

اسنے چونک کر... حیدر کی جانب دیکھا ....

نہ جانے اسے کیا ہوا.. تھا.. وہ پریشان ہوا اٹھی تھی ...

مگر.. اسکو چھونے کی اجازت.. اسکی اجازت کے بغیر نہیں تھی ..

وہ جوتا اتار کر.. سائیڈ پر کرتی.. خوف سے لرزتی... اسکے پاس.. بیٹھی.. اور.. ابھی وہ.. اسکے... بازو کو چھوتی... حیدر نے.. اسکا وہی ہاتھ تھام کر موڑ دیا ....

کیوں... "وہ... اسکی کلائی توڑ دینے کا ارادہ رکھتا تھا .....

ارمیش کو بہت تکلیف ہوئی... مگر ہر روز ہوتی تھی ....

سائیں... کھا.... کھانا لاو.. "وہ بے بسی سے.. اپنی کلائی میں اسکی انگلیاں گڑتی دیکھ رہی... تھی ...

صرف تم دفع ہو جاو... "وہ سرد لہجے میں بولا... ارمیش.. کا ہاتھ بھی چھوڑ دیا.... اور.. دوبارہ آنکھیں بند کر لیں ...

وہ کتنا خوبصورت تھا ...

کتنا مکمل..... مگر اسکا نہیں تھا.... یہ شاید اس حویلی کا کوئی بھی مرد... اپنی عورت کا نہیں تھا ..

وہ اٹھی... اور خاموشی سے باہر نکل آئی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سیاہ رات میں مردان خانے میں اگر اسے کوئی یوں ہی چلتا ہوا.. دیکھ لیتا.. تو شاید ...

اسکا آخری دن ہوتا.. آج دنیا میں ....

وہ..پلو سے خود کو چھپاتی...زنان خانے میں جانے لگی... کہ.... سامنے کافی کا کپ تھامے کھڑے ...

احمر خان کو دیکھا... جو نہ جانے کیوں مسکرا رہا.. تھا..

سر پر پلو مزید کھینچ لیا ....

اور بغیر بولے...وہاں سے گزرنے لگی ....

احمر کی بھی نگاہ اسپر اٹھی تو..وہ گڑبڑایا..

وہ معافی چاہتا ہوں.."وہ اس سے پہلے کچھ بولتا..ارمیش نے.. نفی میں سر ہلایا..

کچھ نہیں ہوتا لالہ "پھوپھو سائیں کا بیٹا احمر..ہی صرف حویلی کا وہ مرد تھا...جو..ہر عورت کی عزت کرنا جانتا تھا ...

ارمیش کا نم لہجہ دیکھ کر..احمر نے تاسف سے..حیدر کے بارے میں سوچا.کتنا ہلکان کر چکا تھا..وہ ارمیش کو .....

وہ بغیر کچھ بولے وہاں سے چلی گئ... جبکہ احمر بھی وہاں سے ہٹا..

حویلی میں پردے کا خاصا اہتمام کیا جاتا تھا .....

مگر صرف تب..جب داجی..یا بی جان...ہال کمروں میں ہوتے...اسکے علاوہ سب اپنی من مرضی کرتے خاص کر

بہرام...خان ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش نے پلٹ کر دیکھا....احمر وہاں سے جا چکا تھا ....

وہ..ہال کمرے میں صوفے پر سکڑ کر بیٹھ گئ ....

اور.. گھٹنوں میں منہ دے کر..اسے گزشتہ دو سال پہلے کی وہ گھڑی یاد آئ.. جس میں وہ...حیدر خان کے نکاح میں دے دی گئ تھی ...

اسنے آنکھیں موندلیں ...

داجی.. آپ ہمیں ہماری مرضی کرنے دیں.. "اسکی دھاڑ سنتے ہی سب..اکھٹے ہو گئے .

مردان خانے..کی جالیوں پر عورتیں کان لگا چکیں تھیں ....

اپنے سرداروں کی لڑکیاں مر گئیں ہیں جو..باہر.سے اٹھا کر لے آئیں بہتر جانتے ہو ہمارے خاندان..میں غیر ذات کی کوئ عورت نہیں آسکتی "انکی کڑک آواز میں رتی بھی گنجائش نہیں تھی ..

ہمیں نہیں فرق پڑتا ان رسموں رواجوں سے... ہمیں شادی کرنی ہے اپنی مرضی اپنی پسند سے "وہ بھی دوبادو ہوا ...

یاور خانم سمجھاو. عقل کے ناخن دوا سکو... ورنہ انجام جانتے ہو "انھوں نے اپنے بڑے بیٹے کو گھورا..اور بہرام...

جو..وہیں آیا تھا اسے اپنے پہلو میں بیٹھا لیا ....

میں بھی دیکھتا ہوں..کون یہاں ہم پر اپنی مرضی تھوپتا ہے "حیدر کو تو پتنگے ہی لگ گئے تھے ...

وہ وہاں سے نکلتا..کہ..داجی کی آواز گونجی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہم مروادیں گے حیدر خانم ہماری لیے مشکل نہیں.... اس بدزات لڑکی... کے باعث ہمارے منہ کو آرہے ہو" وہ چلائے

ہاں آرہاہوں کیونکہ تھک چکے ہیں ہم ان.. سوکولڈ روایتوں سے..." وہ انکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا... تو... وہ اسکو گھورنے لگے ..

حیدر" یاور خان کو ہی احساس ہوا.. اس سے پہلے دا جی کوئی بڑا قدم اٹھاتے ..

ہوتے کون ہیں یہ ہم پر پابندیاں لگانے والے..." وہ تنک کر چینخا.. سب خواتین نے... حیرت سے منہ پر ہاتھ رکھا .....

کہ آج تک کوئی بھی دا جی سے اس انداز میں نہیں بولا تھا ...

بس کرو... باباسائیں کے ساتھ اس انداز میں مخاطب ہونے والے تم بھی کوئی نہیں ہو....." انھوں نے ڈپٹا ...

تو مرادخان.. اب.. دونوں باپ بیٹوں کو سہولت سے دیکھنے لگے ...

بتاچکے ہیں ہم.. حور سے شادی کریں گے.. اور یہاں اسے لے کر بھی نہیں اے گے... بھول جائیں ہمیں اور چھوڑ دیں ہماری جان" وہ.. بولا.. اور باہر نکلنے لگا ....

یاور خانم" دادجی للکارے ....

حکم باباسائیں.. یاور خان کو بھی بیٹے کی ضد اچھی نہ لگی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر.. حیدر خانم اس حویلی کی دہلیز.. اس بدبخت.. لڑکی کے لیے پار کرے.. تو ...

سکینہ کو طلاق دے کر اس کے ساتھ روانہ کر دو.... آخر کو.. اس منحوس کو جنم دینے والی ہے...."وہ بولے...لہجے

میں چٹانوں کی سختی تھی حیدر کے پاوں.. جیسے زمین نے جکڑے ....

وہ ایڑیوں کے بل پلٹا..

داجی مبہم سے مسکرائے ...

وہ اپنی ماں سے.. بہت.. انکے نزدیک ضرورت سے زیادہ...اٹیچ تھا تبھی انھوں نے یہ کاراوار کیا جبکہ.. زانان خانے

میں کھڑیں وہ.. سسک اٹھیں اس عمر میں طلاق کا داگ ...

حیدر کچھ نہ بولا.....بس.. انھیں گھورتا رہا ....

بتاو سائیں.. کیا فیصلہ ہے.." داجی.. بولے.. بہرام ان سب سے اکتایا ہوا دیکھ رہا تھا ....

حیدر.. مارے غصے.. کے اپنی پھولی سانسوں پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا.. کہ نہیف سی آواز ابھری ..

حیدر سائیں.."پرنم آواز...اسکی ماں کی ہی تھی.. اسنے زور سے آنکھیں میچ لیں ...

ہمارے سفید بالوں کی لاج رکھ لو" وہ بولیں نہیں سسکی تھیں ...

حیدر کا بس نہیں چلا.. داجی... کو قتل ہی کر دے.. مگر نہ وہ ایسا کر سکتا تھا ..

نہ اپنی محبت سے دستبردار ہو سکتا تھا.. وہ کچھ سوچتا ہوا.. تن فن کرتا.. وہاں سے چلا گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول،ناولٹ، افسانہ،کالم،مضامین،کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز(ویب سائٹس)،سوشل میڈیا گروپس،اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

جبکہ پیچھے... داجی.. نے.. زنان خانے سے... دیکھتی سکینہ.. کے سر پر پہلی بار ہاتھ رکھا.. شاید وہ پہلی خاتون تھیں.... جن کے سر پر داجی نے ہاتھ رکھا

تم ہمیں عزیز ہو." وہ بس اتنا ہی بولے... تو سکینہ نے سر ہلایا ...

اور یوں.. ارمیش نے.... حیدر کے پاوں میں پڑنے والی بیڑیاں دیکھیں... اور وہ خود بھی ہٹ گئ ...

....

اگلے روز ہی.. وہ حویلی سے.. نکل چکا تھا.. وہ سوچ چکا تھا.. حور سے شادی کر کے.. اسے شہر میں گھر لے کر رکھے گا ...

حور.. کے آفس کے باہر گاڑی روک کر.. وہ نکلا.. اور اندر.. دندناتا ہوا.. گیا.. حور کی نوکری اسے بلکل پسند نہیں تھی.. آخر کو سرداروں کا؛ خون تھا.. مگر یہیں اسنے پہلی بار.. اس چنچل لڑکی کو دیکھا تھا جو اسکے دل کو ایسی بھائی کے اسکے بعد.. کوئی جچا نہیں ...

حور اپنے کام میں مگن تھی.. حیدر نے اسکی کلائی پکڑی اور اسے.. کھینچ کر باہر لے آیا ..

حیدر یہ کیا حرکت ہے" وہ غصے سے بولی ..

اگر میں بھی یہ ہی پوچھوں یہ کیا حرکت ہے کہہ چکا ہوں چھوڑو اس نوکری کو پھر بھی" وہ گاڑی میں اسے پٹختا.... بولا.. تو حور نے.. مزید غصے سے اسے دیکھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں بھی تمھیں کہہ چکیں ہوں. حیدر جس دن میرے گھر تمھارے گھر والے رشتہ لے آئیں گے.. میں یہ نوکری چھوڑ دو گی .

پلیز.. حیدر کچھ کرو... سب میرے رشتے کے پیچھے پڑے ہیں" وہ نم آواز میں بولی.. تو حیدر اسے آہستہ آہستہ تمام حالات بتاتا گیا جسے حور.. ڈبڈبائ آنکھوں سے سنتی گئ ..

حیدر کو اسکی آنکھوں میں آنسو بلکل اچھے نہ لگے.. اور داجی سے مزید نفرت بڑھ گئ ..

مطلب ہم ایک نہیں ہوسکتے" حور پھیکا سا ہنسی.. دل کرچی کرچی ہوا تھا..

میں نے یہ کب کہا.. ہم نکاح کریں گے اور میں تمھیں ...

بلکل نہیں حیدر" اسنے اسکی بات کاٹی ...

میں وہ لڑکی نہیں ہوں.. جو چھپ چھپا کر نکاح کرلے.. اور بھلے ہم تمھارے جتنے امیر نہیں مگر حیدر خان.. عزت ہے.. خاندان میں معاشرے میں.... بھاگی ہوئ لڑکی کھلوانا چاہتے ہو مجھے" وہ.. رونے لگی .

حور.. تم جانتی ہو نہ ہم ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے.. سمجھنے کی کوشش کرو داجی بلکل... ضد پر آڑے ہیں"

وہ اسکو سمجھانے کی کوشش کرنے لگا.. مگر حور نے اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال لیا ...

میں بھی تمھیں پہلے روز ہی بتا چکی ہوں.. حیدر . ...

میں پوری عزت سے تمھاری زندگی میں شامل ہونا چاہتی ہوں "..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے.. پھر کہا ..

داجی نہیں مانیں گے..."وہ بے بس ہوا ..

تو پھر ایک دوسرے کو بھول جانے میں بہتری ہے"وہ ڈبڈبائی نظروں سے بولی.. تو.. حیدر بے چین ہوا ..

مجھے جانا ہے"حور باہر نکلنے لگی.. حیدر کا ازلی غصہ عود کر آنے لگا .

کوئی مشکل نہیں ہے تمھارے لیے مجھ سے نکاح کرنا"وہ اسکی کلائی جکڑ کر بولا ..

ہاتھ چھوڑو حیدر مجھے تکلیف ہو رہی ہے"حور کے گال پر آنسو پھیلا ...

ہمیں بھی تکلیف ہو رہی ہے تمھاری اس بے رخی سے"حیدر کی آنکھیں التجا کر رہی تھیں ...

میں انتظار کروں گی.. تمھارا.."حور... سسک کر... گاڑی سے نکلی ...

تو حیدر..ہاتھ مار کر رہ گیا ... ..

....

وہ کون سا انداز نہیں تھا جس سے حیدر خان نے داجی کو یا یاور خان.. کو منانے کی کوشش نہ کی تھی.. مگر وہ..ایک بات.. غیر برادری کی لڑکی.. کی رٹ لگائے ہوئے تھے ...

حیدر.. ان کچھ دنوں میں بلکل کملا کر رہ گیا تھا.. اور حویلی کا کون سا شخص نہیں تھا جو اسکی حالت سے واقف نہ ہو ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

داجی اپنی ضد پر آڑے تھے.. اور حیدر اپنی.. اور اسی طرح... جہاں وہ... حور سے روز ملتا تھا.. اب.. پانچ ماہ گزر چکے تھے.. وہ حور کے پاس نہ گیا.. مقصد داجی کو ماننے کا تھا ....

پھر ایک روز داجی نے.. اسکی شادی کا شوشہ چھوڑ دیا ...

اور وہ بھی ارمیش سے.. وہ حیدر... سے.. پانچ سال چھوٹی تھی ...

اور یاور خان سے چھوٹے بھائی.. جواد خان کی اکلوتی بیٹی تھی ....

حیدر تو.. اس افتاد پر ہتھے سے اکھڑا... مگر داجی نے.. اسکی ماں کو موہرا بنا کر ....

اسکو ایسے شکنجے میں جکڑا کہ وہ پھڑ پھڑا بھی نہ سکا ...

اور زبردستی کی بنیاد پر... ارمیش خان کو حیدر خان کے نکاح میں دے دیا گیا.... کسی نے بھی ارمیش سے پوچھنے کی زحمت نہیں کی تھی کہ وہ کیا چاہتی ہے.. بس اسے حکم ہوا.. اور اسپر حکم ماننا فرض تھا

حیدر نکاح ہوتے ہی.. حویلی سے غائب ہو گیا.. یہ نکاح جلد بازی میں کیا گیا.. اور داجی نے.. صرف ولیمے کا علان کیا ....

حیدر.. حویلی سے سیدھا... حور کے پاس پہنچا ....

مگر... جو خبر.. اسکو وہاں جا کر ملی.. وہ اسکے قدموں تلے زمین کھینچ گئ تھی ..

حور کی تین ماہ پہلے ہی شادی ہو چکی تھی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور وہ دن تھا.. حیدر خان سرے سے بدل گیا ..•••

ارمیش کے ساتھ ہوئی زیادتیوں کو وہ سوچ میں بھی تصور نہیں کرنا چاہتی تھی .•••

اور.. پھر اسنے ایک اور رات... وہاں حویلی کے ہال میں گزار دی •••

..•••••••••••••

حیدر کی آنکھ کھلی.. تو کمرے میں اندھیرا.. جبکہ ہلکی پھلکی ٹھنڈک.. کا احساس اور اس کے علاوہ دبیز پردے بھی کھڑکیوں کے آگے ڈلے ہوئے تھے.. وہ اٹھا تو سر بری طرح گھوم رہا تھا ...

اسنے ارد گرد دیکھا... تو ارمیش کا وجود کہیں نظر نہ آیا .•••

حیدر کا دماغ گھوما .....

وہ ایک جھٹکے سے اٹھا ....

اور... بالوں میں ہاتھ پھیر تا باہر نکلا... اسکی جرت بھی کیسے ہوئی کہ.. وہ اسکے اٹھنے سے پہلے وہاں سے نکلی بھی.. وہ دندناتا ہوا... زنان خانے کیطرف بڑھا.. مردان خانے کے ہال میں سب ہی تھے ..

دوپہر کے کھانے کی تیاریاں کی جارہیں تھیں ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگران میں سے ایک بھی چیز سے۔۔اسے فرق نہیں پڑتا تھا۔۔وہ تو یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ انکی پسند کی اسکے نزدیک کتنی اوقات ہے اور یہ بات بار بار باور کرنے۔۔۔سے اسکے دل کی بھڑاس کچھ کم ہوتی تھی جبکہ وہ اس سب میں کسی کے نازک جزبات کو بھول جاتا تھا ۔۔۔

ارمیش "وہ زنان خانے کے ہال میں کھڑا ہو کر دھاڑا۔۔اسکی موجودگی وہاں دیکھ کر۔۔سب ہی چہروں کو ڈھانپ گئیں ۔۔۔

جبکہ وہ لاپرواہ۔۔۔رات کے سیاہ لباس میں بکھرے بالوں کے ساتھ کھڑا تھا ۔۔

چہرے پر۔۔۔الجھن بھرے تصورات تھے ۔۔

جی۔۔جی سائیں "ارمیش کچن سے برآمد ہوئی تو۔۔حیدر۔۔۔نے۔۔ایک کھینچ کر تھپڑ اسکے منہ پر جڑ دیا۔۔۔جس کا مقصد اپنے پیچھے کھڑے داجی کو بھی دیکھانا تھا ۔۔۔

ارمیش خانم اپنی اوقات سے باہر نکل رہی ہو "وہ اسکو بری طرح جھنجھوڑتا چینخا ۔۔۔

ارمیش کو اپنا کان سن ہوتا محسوس ہوا۔۔خفت سے وہ بری طرح سسکی ۔۔۔۔

حیدر۔۔یہ کیا حرکت ہے۔۔"بالآخر۔۔جواد خان۔۔بول اٹھے حالانکہ انھوں نے کبھی ارمیش کو کوئی اہمیت نہیں دی تھی کہ۔۔انکی بیوی۔۔۔اس ایک بیٹی کے سوا انھیں کوئی اولاد نہ دے سکی تھی ۔۔۔

جس کی وجہ سے۔۔انھوں نے دوسری شادی کی اور دوسری بیوی سے۔۔بھی دو بیٹوں کے بعد کوئی اولاد نہ ہوئی ۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے ارے.. جواد خانم... بھی بولے.."وہ تمسخر سے ہنسا... ارمیش کی سسکیاں دل چیر رہیں تھی ...

حیدر نے جان بوجھ کے.. اسکے.. بالوں کو... دوبارہ جھنجھوڑا.. وہ.. سسکتی ہوئی خوف کے زیر اثر... اسکے ہاتھوں کی حرکت پر ادھر ادھر ہوتی رہی ...

تھی بھی تو نازک سی.. مگر اسکی ساری نزاکت... حیدر ختم کر رہا تھا ....

بیٹی ہے وہ میری.... تم یہ سب وہ بھی سب کے سامنے نہیں کر سکتے" وہ بولے تو لہجہ کمزور تھا ...

داجی... سمیت.. انکے... 5 بیٹے بھی تھے جبکہ.. باقی سب بھی آہستہ آہستہ وہیں جمع ہو رہے تھے ...

لڑکیاں مردوں کو آتا دیکھ ارمیش کی قسمت ہر آنسو بہاتی.. چھپ چکیں تھیں.. سب خوف کے زیر اثر تھے ..

میں نے تو نہیں کہا.. تھا اس نمونے کو مجھ سے بیاہ دو.. خیر.. بیوی ہے میری... الٹا لٹکا دوں یہ سیدھا... کوئی یہاں کچھ کہہ کر تو دیکھائے...."وہ سب پر خاص طور پر داجی پر نگاہ ٹکا کر بولا ....

دل.. اس سب.. سے اکتا بھی چکا تھا... تبھی ارمیش کے کان کے پاس وہ سب کے سامنے بے باکی سے جھکا ....

داجی نے.. خونخوار نظروں سے اسے دیکھا ...

کیوں جانم.. اور تماشے کی گنجائش ہے.. یہ کمرے میں آنا ہے.."وہ بولا.. لہجے میں سکون ہی سکون تھا ...

ارمیش... کانپتی.. ہوئی اسکے پیچھے پیچھے چل دی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہاں.. فرح... خانم اپنی بیٹی کے ساتھ ہونے والے اس ستم پر خون کے آنسو رو کر رہ گئیں جبکہ کوئی تھا. جو.. ان لڑکیوں کے کمرے میں... غصے سے ادھر ادھر.... چہل قدمی کرتی اس ناانصافی پر... بولے جا رہی تھی ...

....

یہ کیا بیہودگی ہے.. ہر وقت حیدر خان اسی طرح کرتے ہیں مجھے سمجھ نہیں آتی ارمیش... آخر... یہ سب برداشت کیوں کرتی ہے.. یہ حویلی کم جیل زیادہ ہے جہاں.. ہم اپنے ارمانوں کا گلہ گھونٹ کر ایک دن.. لاشیں بن جائیں گی.. صرف داجی کو نیچا دکھانے کے لیے انھوں نے اسکے ساتھ اتنا برا سلوک کیا.. میرا بس چلے تو" ..

بس کرو" مریم خان نے اسکی کینچی کی طرح چلتی زبان کو خوف سے... جھنجھلا کر بند کرنے کے لیے ڈپٹا ...

بی جان مسکراتی نظروں سے اسکے سرخ چہرے کو دیکھنے لگی ...

ارمیش کے ساتھ جو ہو رہا تھا.. انکا دل بھی بہت کٹتا تھا ....

مختصر سی انکی پوتیاں تھیں مگر وہ بھی اپنے باپ دادا پر بھاریں تھیں ...

یہ بیٹوں کی خواہش کرنے والے یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ.. جنم انھوں نے عورت کی کوک سے ہی لیا ہے ...

وہ.. تاسف سے.. ارمیش کو سوچ کر رہ گئیں ...

اماں.. جان آپ یوں چپ کرا رہیں ہیں.. کبھی تائی جان کا غم سوچیں وہ کس قدر... تکلیف محسوس کرتی ہوں گی.. اور.. ارمیش... وہ.. تو شروع سے ڈرپوک تھی" وہ.. غصے سے... چھوٹی سی ناک سکیڑ.. کر... بیٹھ گئی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نین خانم.... اتنا غصہ اچھا نہیں "بی جان نے پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرہ ...

بی جان... کیا یہ ٹھیک ہے... ہم کیا بھیڑ بکریاں ہیں.. ہماری مرضی نہیں. کوئی.. دم گھٹ گیا ہے ان روایتوں میں...

"وہ.. ڈبڈبائے لہجے میں بولی ....

یوں ہی... دم نکلتا ہے ....

مگر.... ہاں بیٹے شاید ہم عورتوں کا سرداروں کی عورتیں ہونا ستم ہے "

بی جان.. بولیں... باقی سب بھی.. وہیں جمع تھے ...

نین بس کرو" اماں نے کہا.... تاکہ ماحول کا اثر ختم ہو مگر ...

سب کا ارمیش کے لیے غم سے برا حال تھا ...

جبکہ نین.... سب کو دیکھ کر جھنجھلا کر.. اٹھ گئ ...

سفید گرارے.. قمیض میں.. چھوٹی کرتی پہنے.. بڑا سارا دوپٹہ لیے.. ہاتھوں پر مہندی سجائے.. وہ بے انتھا.

خوبصورتی کا شہکار تھی.. مگر غصہ.. ناک پر ہر وقت دھرا رہتا تھا ....

....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام سائیں..بہت عرصہ ہوا..شاپنگ بھی نہیں کرائی.."شبنم نے اسکے چہرے پر اپنی مخروطی انگلیاں چلائیں...

بہرام..نے..گلاس میں موجود سیال اپنے اندر اتار کر اسکیطرف دیکھا..جو... کسی شریف کی نظر میں بیہودہ لباس میں....اسپر..تقریباً لیٹی ہوئی تھی ...

بہرام..رات بھر..سے یہیں پر تھا..اور..اب..شام ڈھلنے لگی تھی..وہ حویلی جانا چاہتا تھا..مگر شراب کی کثرت کے باعث..وہ اٹھ نہ سکا یہ شاید وہ اٹھنا نہیں چاہتا تھا..اوپر سے.. شبنم کے کچھ کچھ دیر بعد..پڑنے والے..حسین وار سے..وہ جیسے..وہیں رہ گیا..دماغ..شاراب نوشی...کے باوجود بھی چوکس تھا..

اسنے کوئی جواب نہ دیا..تو شبنم ایک بار پھر بیھودگی پر اترنے لگی مگر شاید اب بہرام خان..تھک چکا تھا اکتا چکا تھا....

اور ابھی وہ اس سے پہلے اسے جھڑکتا ...

اسکا فون بجنے لگا..

اے پیچھے ہٹو"وہ..تیوری چڑھا کر بولا تو شبنم ہنس دی..

ساری رات....تو نہ سوچا کہ پیچھے بھی ہٹانا ہے..اچانک... پیچھے ہٹانے کی بات یاد آ گئی..ہمارے نک چڑے سائیں کو" شبنم نے...اسکے ہاتھ سے موبائل چھیننا چاہا....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام..نے اسکے بال پکڑ کر..اسکا سر..پیچھے..تکیے سے لگایا..اور.... شبنم.. تلملانے لگی. پھر ہنسنے لگی..بہرام کو اس سے کوفت ہونے لگی..

وہ کال اٹینڈ نہیں کر پا رہا تھا.. تبھی اسکے منہ پہ تھپڑ...لگا دیا.. تھپڑ کی شدت سے.. شبنم بلکل سن رہ گئ.. جبکہ وہ.. اٹھا..اسکے قدموں میں لڑکھڑاہٹ نہیں تھی ...

ہاں..بولو.."اسنے خود کو آئینے میں دیکھا..

حد سے زیادہ خوبصورتی میں معمولی سا غصہ گھلا ملا تھا...

سائیں مداخلت معاف سائیں ...

پریس..میڈیا..پولیس...کوٹھے...میں ہیں..."اسکا خاص ملازم..ہچکچا کر بولا...بہرام کا..سارا..نشہ..جو...بمشکل ہی چڑھتا تھا..بھک سے اڑا ...

کیا مطلب ہے..آج سے پہلے تو ایسا نہ ہوا.."وہ..چھنگاڑہ ...

سائیں...آپ اب سیاست میں آ گئے ہیں..گستاخی معاف..آپکو وہاں سے..جلد نکلنا ہو گا..ورنہ..ورنہ بہت غلط"..

گالی...بند کر اپنا منہ...."اسنے موبائل بند کیا ...

اور چہرے پر ہاتھ پھیرا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر اسکا وجود یہاں دیکھا جاتا تو.. داجی کی سیاست سمیت عزت... دو کوڑی کی رہ جاتی ..

جبکہ.. اسکی عزت کو.. بھی بے شمار داغ.. لگتے.. اسے یہاں سے نکلنا تھا.. اور.. اس میڈیا کا بینڈ تو.. وہ بعد میں بخوبی بجائے گا.. وہ سوچ چکا تھا ...

وہ شبنم پر ایک غلط نظر ڈالے بغیر دروازہ کھول کر نکلا ..

نیچے ہال سے کئی آوازیں آرہیں تھیں ..

یہاں بہرام.. خان موجود ہیں.. آپ دیکھ سکتے ہیں ناظرین... سردار مراد خان کا پوتا.. جو سیاست.. میں عورتوں کے حقوق کے لیے قدم رکھ رہا ہے.. جس کی پہلی تقریر ہی عورتوں کے حقوق پر تھی.. وہ آدمی.. اس گھٹیا جگہ پر اپنی راتیں رنگین کر رہا ہے.. اور جس کی نظر میں.. عورت.. کی ویلیو.. صرف... ایک بستر تک ہو.. وہ معاشرے کی عورتوں کو کس نگاہ سے دیکھے گا.. "کسی کی تیز.. باریک.. پھنکارتی ہوئی اواز ....

پر.. اسکی آئی برو اچک گئی ...

اسنے گریل میں سے.. پولیس.. اہلکار.. میڈیا.. کو دیکھا.. اور... نگاہ... پیٹھ موڑے کھڑی.. اس تیز ترار لڑکی پر گئی ...

آئی ویل کل یو" وہ... غرایا ...

مگر اسکی شکل بھی دیکھنا چاہتا تھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

وہ.. گریل کے ساتھ ساتھ چلنے لگا.. حالانکہ یہ اسکے لیے خطرے سے خالی نہیں تھا.. مگر.. بلیو جینز... پر وائٹ... کرتے میں پونی ٹیل کیے.. وہ لڑکی.. جو بھی تھی.. پشت سے کافی پر کشش تھی.. اور.. آواز.. اس سے بھی زیادہ.. مگر الفاظ کافی زہریلے تھے..

وہ.. گریل سے گھومنے لگا...

تو لڑکی نے خود ہی رکھ پھیر لیا ...

ہمیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ آپ. بھی بدلنحواستہ ہمارے ساتھ آئے ہیں" اسنے ایریا کے ایس ایچ او.. کو.. غصے سے دیکھا ...

گلابی شھابی رنگت میں.. بولنے.. اور گرمی کے باعث... سرخی.. گھلی ملی تھی جبکہ ...

گردن پر.. پسینے سے بالوں کی چیپکی ہوئی.. لٹیں ...

اس لڑیرے.. کی آنکھوں کو خیر کر رہیں تھیں ...

قربان جاو.. اس حسن پر" وہ... گھیری.. چمک لیے.. بولا ...

ایس اچ او گڑبڑایا ...

نہیں میڈیم ایسا کیوں ہو گا بھلہ.... "وہ.. نرمی سے بولا ..

آپکو غلط فہمی ہو سکتی ہے.. وہ بہت عزت دار خاندان سے ہیں.. "وہ.. بولا تو ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس لڑکی نے نفرت سے اسکیطرف دیکھا ..

سر ابھی اس عزت دار خاندان کی حقیقت... معلوم ہو جاے گی.." اسنے.. کہا.. اور.. اب مجبورن ایس اچ او کو اپنے بندے پھیلانے پڑے.. جبکہ بہرام... کے لبوں پر مسکراہٹ رینگنے لگی ...

کیا چیز ہے.." وہ پھر بڑبڑایا ..

پولیس اہلکار... اسکو دیکھ چکے تھے ..

وہ.. اپنی شیو پر ہاتھ پھیر تا خاموش.. نظر انپر ڈال کر.. رہ گیا.. جو... اسکی ایک خاموش نظر سے.. انجان بنتے.. ارد گرد تو پھیلے مگر اس تک نہ پہنچے ...

بہرام.. خان بھی.. چلتا.. ہوا... سٹور روم.. کی اوٹ میں ہوا ...

وہ وہاں سے.. باہر ہونے والا سارا نظارہ تک رہا تھا ...

مجھے ایسا لگتا ہے تمھاری خبر غلط ہے.. تم سوچ نہیں سکتیں.. یہ لوگ تمھیں الٹا لٹکا دیں گے" واصف کی جھنجھلائی ہوئی.. آواز پر.. عابیر نے اسکی جانب دیکھا ...

میری انفارمیشن کبھی غلط نہیں ہو سکتی.. وہ.. کل کا آیا.. لڑکا.. عوام کو الو بنا دے" وہ غصے کی کیفیت میں تھی..

بہرام. جو انکے پیچھے روم میں ہی کھڑا تھا ...

اسکی کل کا آیا سن کر.. اسکے ہونٹوں پر گھیری مسکراہٹ چھاپ چھوڑ گئی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پولیس...پورے کوٹھے. کو چھان مار چکی تھی ...

مگر بہرام خان کو ڈھونڈ کر بھی اگر آنکھیں بند کرلیں تھیں تو وہ انھیں کبھی نہیں مل سکتا تھا ...

واصف پر ایس ایچ او چڑھ دوڑا.. جبکہ عابیر یہ سب تماشہ.. دیکھنے لگی . ...

یہ ایک غلط جگہ " ..

بس کرو بی بی "ایس ہیچ او نے.. غصے میں کہا ..

عابیر بغیر ڈرے اسکی صورت دیکھنے لگی ...

یہاں تک پہنچانے کے لیے بہت شکر یہ مگر کسی شریف انسان ہر الزام کا آپ کا کوئی حق نہیں.. بس صحافی کی طاقت استعمال کرتے ہیں " وہ بڑبڑایا.. واصف اسکی خوشامد کرنے لگا.. جبکہ عابیر اوپر جاتی سیڑھیوں کو گھور کر رہ گئی.. وہ جانتی تھی.. وہ آدمی یہیں ہے ..

ابھی وہ.. آگے بڑھتی کہ کسی نے.. اسے...پیٹ پر.. بازو حائل کرکے.. اپنی طرف کھینچا...ہاتھ کی سختی اسکے پیٹ پر بری طرح تھی.. جبکہ لمس اسقدر...برا.. کہ.. وہ تلملاتی رہ گئی ...

سائیں....اوپر.. دائیں جانب چوتھے کمرے میں نیم مردہ... سی شبنم...کے پہلو کی سلوٹیں...بتادیں گی... کہ بہرام خان.. وہیں تھا...بھلہ آپکی جیسی نظر.. ان.. دو ٹکے کے پولیس والوں کے پاس کہاں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جلد ملیں گے دوبارہ..." اسکے کان میں زہر انڈیلتا وہ جھٹکے سے اسے دھکا دے.. کر... فرار ہوا... جبکہ عابیر ابھی سمبھالتی.. اور دوڑ کر اس کمرے تک جاتی.. وہ وہاں سے غائب تھا.. اسنے واصف.. کو دیکھا جو اب تک ایس پیچ او کو.. سمجھا رہا تھا... مگر وہ کچھ نہیں کر سکی تبھی.. مٹھی پر ہاتھ مار کر رہ گئ ...

بال بال بچے ہو آج تم.. اگر داجی کو اس بات کی بھنک بھی پڑی تو

بیٹے تم تو گئے کام سے" معاویہ نے اسکی جانب دیکھا.. جس کا قہقہ گاڑی.. میں گونجا ...

ہونٹوں میں سگریٹ دبائے ناک کی چونچ پر بلیک گاگلز رکھے... بہرام نے معاویہ کیطرف دیکھ کر آنکھ دبائی ....

یہ بال بال بچنا کیا ہوتا.. ہے... معاویہ صاحب.. ہم تو ہر بار بچ نکلتے ہیں.. کوٹھے کے مورچوں پر ہمارے بندے بیٹھے ہیں پولیس ہماری جیب میں ہے.. اور کیا چاہیے... کیا چاہیے جینے کے لیے..." وہ دلکشی سے ہنسا... معاویہ بھی ہنس دیا ....

مگر افسوس" معاویہ نے دکھ سے اسکیطرف دیکھا ...

کس بات پر" مستعدی سے ڈرائیو کرتے ہوئے... اسنے.. گاگلز کی آڑ میں سے.. اسکیطرف آنکھیں گھمائیں ..

..اب کیا ہوگا یار خان. کچھ کرو کچھ کرو... ہماری راتیں..." اسنے اسکا مظبوط شانہ جھنجھوڑا.. تو بہرام پھر ہنسا .....

معاویہ خانم.. صبر بھی کوئی شے ہے .....

ابھی کچھ دن تو... نہ چاہتے ہوئے بھی صبر کرنا ہوگا... کیونکہ... ریڈ پڑ چکی ہے.. مشکل ہی ہے وہ جگہ دوبارہ کھلے ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

برحال..کالام زندہ بعد "وہ تفصیلی سمجھاتے ہوئے اینڈ میں جوش سے بولا..اور گاڑی کی سپیڈ بڑھا..دی..جبکہ معاویہ...نے بھی پرجوش ہو کر نعرہ لگایا..تھا ...

جیو خان "..

......

عابیر...بیٹا..کھانا کھالو" مما نے اسکیطرف دیکھا جو ابھی سو کر اٹھی تھی ...

میرا اسیل کہاں ہے "اسنے اٹھتے ساتھ ہی..موبائل کی تلاش میں نگاہ گھمائ ...

عابیر... کھانا تو کھالو..بس..اٹھتے ساتھ ہی موبائل چاہیے "وہ غصے سے بولیں..اور کمرے سے نکل کر چھوٹے سے صحن میں آگئیں جہاں بابا ابھی کام سے آئے تھے..وہ سرکاری کلارک تھے

متوسط گھرانے کے یہ لوگ اپنی زندگی سکون اور خوشی سے جی رہے تھے ...

کام ایسا ہے مما کیوں خفا ہوتی ہیں..."اسنے کہا..اور..اپنے باپ کے پاس بیٹھ گئ ..

اسکی سفید رنگت میں گلابی رنگ جیسے گھل مل رہا تھا...بالوں کا رفلی جوڑا بنائے..وہ بادامی..آنکھوں کو سیل پر جمائے..بیٹھی تھی ..

میں تو کہتی ہوں..اکبر صاحب..اسکی شادی ہونے والی ہے..اس گندی نوکری پر سے ہٹالیں "انھوں نے پانی کا گلاس تھماتے ہوئے..کہا تو..عابیر اچھل پڑی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ نیہا کی کھی کھی.. سننے لائق تھی.. وہ دو ہی بہنیں تھیں.. بیٹا انکا کوئی نہیں تھا ...

پیسے کی بھی کوئی ریل پیل تو نہ تھی مگر زندگی پھر بھی خوش اور مطمئین تھی ..

مما شادی کا جھنجھٹ تو سال بعد تھا یار... ابھی.. کچھ ماہ ہوئے ہیں مجھے فیلڈ میں آئے.. اور... معاذ سے تو میں بات کر بھی چکیں ہوں سال ڈیڈھ سے پہلے نو شادی "اسنے.. ماں کیطرف دیکھا.. جنھوں نے گھورا..

دیکھ رہیں ہیں کینچی کی طرح چلتی ہے زبان اسکی.. ہر بات کا.. جیسے جواب پٹ تیار ہے.. اسکے پاس ...

اور یہ معاذ کیا ہوتا ہے.. بھلے وہ تمھارا کزن ہے مگر منگیتر بھی ہے.. تمیز سے نام لیا کرو "

ہاں وضو کر کے لوں گی آئندہ.. "وہ منمنائی... تو اکبر صاحب کھل کر ہنسے ..

نیہا بھی ہنس دی ..

آپکی شے کا نتیجہ ہے ورنہ اس لڑکی میں لڑکیوں والی تو کوئی بات ہی نہیں ہے.. "وہ غصے میں تھیں ..

توبہ توبہ "عابیر نے کانوں کو ہاتھ لگایا ...

جبکہ اسکا سیل بجا ...

آہ واصف کی کال ہے "اسنے کال اٹینڈ کی ...

ہاں واصف.. بولو "مما کی گھورتی نظروں سے آنکھ بچا کر.. وہ.. اٹھ کر اندر آئی ..

یار.. کہاں فوت ہو چکی ہو... کمال کرتی ہو میں گدھا ہوں یہاں پر کب سے انتظار کر رہا ہوں.. وہ غصے سے بھڑکا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یار آہستہ بول لو.. سو گئی تھی.. اب اس میں خود کو گدھا کہہ کر.. تو.. دوسروں کے منہ میں اپنی کمزوری دینے والی بات ہو گی یہ تو" وہ بولی تو واصف نے ماتھا پیٹا ..

میری غلطیاں نہ نکالو... اور اپنی تشریف کا ٹکرا اٹھا کر.. باہر نکلو.. میں یہاں کیفے کے باہر ویٹ کر رہا ہوں.. ہمیں کالام کے لیے نکلنا ہے "..

واصف نے جیسے اسے یاد دلایا.. تو.. وہ... اپنے... اتنے شدید.. زبردست بلکھڑ زہن.. کو ایک پل کی خاموشی.. دان کر کے.. جیسے ہوش میں ائی ..

واصف.. بابا کا یہ معاذ کا مسلہ نہیں.. ہے.. ماما کو منانا" اسنے کمرے سے باہر جھنکا.. اسکی ماں اسکے باپ کے کان میں جھکی.. یقیناً اسی کے بارے میں باتیں کر رہی تھی ..

شاباش لڑکی.. تمھیں کل سے یہ بات پتہ ہے اب تک.. منہ ہلا نہ سکی تم" واصف بھڑکا ..

اچھا.. بس کرو... ڈانٹ.. نہیں سنیں..... تم ایسا کرو یہیں آجاو... جب تم بات کروگے یقیناً مما مان جائیں گی" اسنے کہا تو واصف نے فون کو گھورا ..

میرا استعمال.. کرتی ہو شادی کسی اور سے کرتی ہو..." وہ غصے سے بولا.. تو عابیر کھلکھلائی ...

آتا ہوں.." واصف بھی ہنس دیا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر.. سکون سے باہر آ گئی ہاں وہ بھول گئی تھی... اس کوٹھے کو تو وہ بند کرا چکی تھی.. جبکہ.. کل سارا دن وہ.. اس پختون لہجے.. اور اپنے گرد بھندی سخت گرفت میں الجھتی رہی ...

اسے شدید افسوس تھا وہ شخص وہیں تھا مگر اس تک پہنچ نہیں پائی وہ.. اور اب وہ اسی کے علاقے میں جا رہی تھی ...

اور اسکا بینڈ بھی بجا دینا چاہتی تھی ....

اسے ایک طرف سے تو سکون تھا.. واصف.. مما کو منا لے گا.. مگر معاذ کو بھی اطلاع دینا ضروری تھی ....

معاذ.. اسکے ماموں کا بیٹا تھا.... اور ابھی ایک ماہ پہلے دونوں کی منگنی ہوئی تھی... اور چونکہ وہ پہلے بھی ایک دوسرے سے کافی فرینک تھے ...

منگنی کے بعد بھی فرینکنیس... قائم ہی رہی ...

معاذ کو اسکی جاب سے شادی سے پہلے کوئی مسلہ نہیں تھا ہاں البتہ شادی کے بعد... اس کی اجازت نہیں تھی ...

....

حیدر.. کو کل دستار باندھی جانیں تھی جس میں سب کی شراکت بہت ضروری تھی.. مگر حیدر خان.. نے کمرے سے باہر نکلنا بھی ضروری نہیں سمجھا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ یوں ہی کمرے میں لیٹا ایل ای ڈی.. سرچنگ کر رہا تھا.. جبکہ پورا دن ہو گیا تھا ارمیش بھی کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی.. جب وہ ہوتا... وہ اسکو ملنے تک نہیں دیتا تھا.. اپنے کاموں میں اسکو جیسے.. گھول دیا تھا.. ابھی بھی وہ حیدر کے کپڑے واشروم میں دھو... رہی تھی.. حالانکہ حویلی میں یہ کام ملازمین کے ہوتے تھے مگر.. اس شخص نے... ارمیش پر اپنے سارے کام تھوپے ہوئے تھے.. اس سے بھی اسکو کوی مسلہ نہیں تھا اگر حیدر اسے عزت کے چند بول سے نواز دے..

کپڑے دھوتے ہوئے.. اسے کل رات ہوئے.. اپنے ساتھ حیدر کے واحشانہ سلوک پر... جی بھر کر رونا آیا ...

اسکی کلائی پر بھی جا بجا زخم تھے جن پر سرف لگنے سے... جلن کا احساس بہت بڑھ رہا تھا..

اسکا قصور کیا تھا.. اسے ایسی سزا کیوں مل رہی تھی....

سرخ آنکھوں کو صاف کر کے.. ارمیش نے باہر کیطرف دیکھا ...

اگر اسے زیادہ دیر لگ جاتی تو یقیناً وہ شخص نیا ہنگامہ شروع کر دیتا....

اسنے اسکی آخری شرٹ بھی دھوئی ...

اور سپین کر کے.. اسنے.. ٹوکری میں کپڑے رکھ دیے.. ایک بار دھوپ بھی لگانا ضروری تھی ...

تو کل وہ ملازم سے چھت پر.. کپڑوں کو دھوپ لگوا دیتی ابھی تو خیر رات تھی.. اور کالام کا موسم... سدا بہار.. ٹھنڈا خوشگوار تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکا بلکل بھی باہر جانے کو دل نہیں تھا ...

مگر نکلنا تو تھا.. انھیں گیلے کپڑوں سے وہ باہر آئی ...

مقصد.. کپڑے تبدیل کرنا تھا.. مگر.. وارڈروب تو باہر تھی ..

اسکے باہر نکلتے ہی.. حیدر نے اسکو ترچھی نظروں سے دیکھا...ارمیش نے اسکی جانب نہیں دیکھا تھا ....

اسکے چہرے پر جابجا نیلے نشان.. تھے ...

حیدر...نے ایک.. پل کے لیے.. خود...پر ملامت.. کا سوچا مگر اگلے ہی لمحے.. اسنے وہ خیال جھٹک دیا ...

اسکا بھی کوئی قصور نہیں تھا ...

ارمیش.. کپڑے لے کر.. کپڑے.. تبدیل کر.. کے.. صوفے پر آکر بیٹھی.. اسکا.. دل اپنی مورے سے ملنے کے لیے مچل رہا تھا...وہی تو تھیں...جو.. اسکے زخموں پر مرہم رکھتیں تھیں ...

وہ انگلیاں چٹخانے لگی... تو حیدر نے زچ ہو کر اسکیطرف دیکھا ...

کیا چاہتی ہو" اسنے خود ہی پوچھا.. مگر لہجہ بلا کا کڑک تھا ...

ارمیش نے پورے ایک دن بعد اسپر نگاہ ڈالی ...

نائٹ گاون میں وہ کس قدر خوبصورت لگ رہا تھا ...

اگر اسکی محبت وفا.. ارمیش کے نام ہوتی تو یقیناً وہ دنیا کی خوش قسمت ترین عورت ہوتی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

حیدر..نے ای بر واچکائی ....

پاگل ہو گئی ہو..خانم..آجاو ادھر..دماغ درست کر دیتا ہوں"

.اسنے...شنیل کی شیٹ..ہٹائی ...

ارمیش کا دل بیٹھ گیا ...

نہیں...وہ ایسا نہیں چاہتی تھی...وہ..اس سے دور جانا چاہتی تھی ...

اسکے گلے میں آنسو پھنسنے لگے..مگر اسکی اتنی جرت نہیں تھی کہ جب..حیدر...خان نے اسے خود بلا لیا تھا..تو وہ..

وہاں سے بھاگ جاتی...کاش وہ ایسا کر سکتی ..

کاش..اسکی زندگی پر اسکا حق ہوتا ....

کاش وہ نین کیطرح بہادر ہوتی ....

وہ اٹھی..آنکھوں کے گوشے..سرخ ہو گئے..آنسوؤں نے بے پناہ جلن کر دی..قدم من من بھاری ہو گئے...اور

وہ..اسکے پاس بستر پر آ گئی ....

حیدر نے اسکی کلائی..پر پھر چہرے پر لگے زخموں....کو دیکھا ....

نہ جانے کس طرح..اسکا ہاتھ اسکی انگلیاں اسکے کلائی کے زخموں کو سہلانے لگیں ارمیش کو مزید تکلیف ہونے لگی

...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش خانم... یہ چکر کیا ہے.... جب... آتی ہو ایسے روتی ہو جیسے.. پہلی عورت ہو دنیا کی جس کا.. مرد...." وہ روکا... اسکیطرف دیکھا ...

نہیں... سائیں.. ایسا تو کچھ نہیں.. اسنے اپنے آنسو کو بے دردی سے رگڑ ڈالا.. "اور سر جھکا گئ... حیدر نے سختی سے بندھے اسکے.. دوپٹے کو.. اس سے جدا کر دیا ...

ارمیش.. کا چڑیا سا دل.. اچھل کر جیسے حلق کو آیا ...

مگر ہمیں دال میں کچھ کالا لگتا ہے کیوں خانم... بہت مرد ہیں یہاں.. کہیں کسی پر دل ول تو نہیں چھینک بیٹھی "بستر میں سرکتے ہوئے... اسکو.. اپنے ساتھ.. لپٹاتے.. وہ.. اپنے لفظوں سے اسکی روح... کو.. کئ ٹکڑوں میں تقسیم کر رہا تھا ...

باخدا سائیں آپکے سوا کوئی نہیں "ارمیش... نے اپنے انسووں سے جھنجھلا کر.. آنکھیں رگڑیں حیدر نے اسکی گیرے آنکھوں میں سرخ.. ڈورے دیکھے ...

اسکی آنکھیں خوبصورت تھی ...

اسکا چہرہ.. میدے کی سی رنگت لیے.. چھوٹے چھوٹے.. تیکھے معصوم نقوش... وہ کسی بھی... شخص کے دل کی دھڑکن بن سکتی تھی.... مگر حیدر کی حور کے ارمانوں کا خون.. تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیدر نے اسکے حنائی ہاتھوں.. کو اپنے چہرے پر رکھ لیا ...

جبکہ.. ہاتھ... اسکی.. گردن.. پر حرکت کرنے لگا.. ارمیش.. سانس روکے.. آنکھیں بند کر گئی غصہ نہیں تھا.. اسکے لمس میں.. مگر ....

حیدر نے رفتار فتا.. اسکی گردن دبانا شروع کر دی.. یہاں تک کے ارمیش کا سانس اکھڑنے لگا.. بیڈ پر ہاتھ مارتی.. وہ.. بلکنے لگی ...

خانم.... ہمارے پہلو میں رہ کر کسی اور کا خیال... بھی لائیں.. تو اگلی سانس کو بھی اتنی تکلیف دیں.. گے.. کہ... یاد رکھو گی..." حیدر... پھنکارہ ...

سائیں" وہ سسکی.... اور.. اپنے کانپتے ہاتھ اسکے چہرے پر رکھے ....

حیدر.. اسکے تھر تھر کانپتے وجود سے دور ہوا ...

کھڑی ہو.. دفع ہو یہاں سے".. وہ نفرت سے.. بولا... تو.. ارمیش... گھٹ گھٹ کر رو دی.. یہ اسکی عزت تھی کہ وہ پل میں.. اسے نکل جانے کو کہہ دیتا تھا.. ورنہ سارا سارا دن.. خود کے پاس قید.... با مشقت میں رکھتا تھا..

مگر اس وقت ارمیش کو.. یہ زلت... اپنے آرام اور سکون کا سبب لگی.. وہ.. اپنا دوپٹہ اٹھاتی.. وہاں.. سے... پل میں غائب ہو جانا چاہتی تھی

READERS CHOICE

.

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیدر نے تمسخر سے اسکی حرکت اسکی عجلت کو دیکھا ...

ارے خانم صبر بھی کوئ شے ہے.. جان من"... وہ گاون کی ڈوریاں باندھتا.... اسکے پیچھے ہی اٹھا.. ارمیش نے مڑ کر دیکھا . ...

میخانا سجادو.. پھر جہاں مرضی غارت ہونا... مگر سجانا... مردان خانے کے ہال میں".. وہ اسکی لٹوں.... کو اسکے.. سرخ.. پڑتے چہرے سے.. ہٹاتا.. نفرت کی انتھا پر تھا ....

وہ جانتی تھی اب وہ.. داجی... کو نیچا دیکھانے کے لیے اس.. حولیے میں.. جو.. یقیناً... کمرے سے باہر.. اچھا.. یہ مناسب نہ لگتا ...

اور.. وہ بھی شراب نوشی کرنے والا تھا... جو.. کہ حویلی میں.. کرنا.... داجی کے غصے کو ہوا دینا تھا ...

جس نے یہ شغل پورا کرنا ہوتا تھا.. وہ عموما... حویلی کے باہر کرتا.. اور.. سب سے زیادہ.. بہرام کی یہ عادت تھی جبکہ باقی.. سب... تو کبھی کبھار.. ہی.. بلکے زیادہ تر کرتے ہی نہیں تھے.. اور.. یہ وہ واحد شے تھی.. جو داجی خود نہیں کرتے تھے ..

ارمیش.. اپنے کمرے میں دوبارہ آئ... ایک الماری کھول کر.. کانپتے ہاتھوں سے.. وہ مشروب نکالا.... خدا سے معافی مانگتی.. وہ... ابھی... باہر جاتی.. کہ.. حیدر جو.. دیوار سے ٹیک لگائے اسکے ہلتے لبوں.. اور آنکھوں سے مسلسل بہتے اشک کو.. ناگواری سے دیکھ رہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکو ٹوک گیا ...

سامنے.. بستر پر جاو.. اور.. پانچ منٹ میں سو جاو.. ورنہ چھٹا منٹ.. تمھیں ہم سے نہیں بچا سکتا" وہ شانے اچکا کر لاپرواہی سے بولا ....

توار میش جو اپنی مورے سے ملنے کے لیے بے تاب تھی اس حکم پر.. گھیرہ سانس لیتی.. آنسو پونچتی.. بستر پر لیٹ کر.. کروٹ موڑ گئ ...

ہاں وہ سو جانا چاہتی تھی

اگر اسے کوئی ایک رات.. سکون کی میسر آہی گئ تھی ...

اور پھر وہ واقعی ہی پانچ منٹ میں سو گئ.. جبکہ حیدر.. ایک نظر.. بوتل پر ڈال کر.. ٹیرس ہر نکل آیا ..

کل دستار اسکے سر پر سج جاتی ...

اور اسکے بعد وہ داجی کو... بتاتا... کہ.. فیصلے ہوتے کیا ہیں ...

اسنے... سوچا... اور تا دیر وہاں کھڑا پرانی یادوں.. کو سوچتا رہا ..

....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نین ہاتھ کتنے پھیکے لگ رہے ہیں.. جاو.. میرا بچہ.. مہندی لگاو" بی جان...نے اسکے سر کی مالش کرتے ہوئے کہا...

جبکہ نظر سامنے سے آتی ارمیش پر گئ.. تو وہ دونوں ہی جلدی سے اٹھیں.. ارمیش نے بی جان کو ڈبڈبائی..

آنکھوں سے دیکھا ...

نین پارہ ہائی.. کیسے.. دونوں ہاتھ کمر ہر رکھے...ارمیش کو دیکھ رہی تھی... حیدر...کا پاگل پن.. اسکے چہرے پر عیاں تھا..

ارمیش ایک پل کو روکی.. اور پھر اگلے پل دوڑ کر وہ بی جان کی گود میں.. سر رکھ کر بری طرح بلک اٹھی ...

کیوں بی جان "وہ سسکی نین کی بھی آنکھیں بھیگی.. جبکہ... دور.. کھڑی... انوشے تو.. اس سب سے بری طرح خوف زدہ تھی ...

تبھی وہ اپنے کمرے سے بھی کم ہی نکلتی ...

صبر کرو خانم... حیدر خان... ہو جائیں گے ٹھیک "بی جان نے کیا سے کیا کریں گے "اسکے ریشمی بالوں پر ہاتھ پھیرتے کہا ...

کیسے بی جان.. کب... دو سال... دو سال... دو صدیاں معلوم ہو رہی ہیں...... دم گھٹتا.. ہے.. بی جان.. کوئی شخص کیسے... اتنا ظالم ہو سکتا ہے "وہ.. بری طرح رو رہی تھی..

سب غلطی ارمیش بی بی تمھاری ہے "نین...غصے سے بولی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نین تمھارا ہر بات میں بولنا ضروری ہے "مورے نے جھڑ کا تو... وہ منہ بنانے لگی...

آپ ہر بار مجھے چپ کراتیں ہیں... کیوں سہتی ہے یہ انکے ستم... اپنی ناکام عشق کے بدلے نکال رہیں ہیں... خدا جانے سردار بنے گے تو کیا کریں گے "...وہ غصے سے بولی جا رہی تھی ...

ارمیش نے سر اٹھا کر اسکیطرف دیکھا ...

اور چپ رہ گئ... اب مزید اسکا رونے کا بلکل دل نہیں تھا ...

دستار... آج حیدر کے سر پر باندھی تھی ....

اور سب مرد حضرات... وہیں گئے تھے جبکہ حویلی میں چند ملازم اور صرف خواتین تھیں ..

ب.. بی جان. مجھے شادی نہیں کرنی "انوشے نے... انکی طرف دیکھتے ہوئے... کہا.. اسکا لہجہ سہما سہما تھا ....

بی جان نے گھیرہ سانس بھرہ حیدر نے سب.. کو ہی.. اس طرح خوف ذدہ کر دیا تھا کہ لگتا ہی نہیں تھا.. حویلی میں کوئی کھل کر سانس بھی لے رہا ہے یہ نہیں ...

انوشے بچپن سے ہی معاویہ کی منگ تھی... اور یہ بات وہ بخوبی جانتی تھی بلکے سب ہی ...

جبکہ اسکی بڑی بہن ریہا کی شادی... باسط خان... حیدر خان کے بھائی.. سے طے پائی... تھی.. انوشے.. اور ریہا.. جواد خان سے چھوٹے.... سکندر خان کی بیٹیاں تھیں جبکہ.. انکا دو ہی بھائی.. تھے.. وصی خان... اور شمروز خان.... دونوں.. ہی ابھی چھوٹے.... تھے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھا جاو.... اب... ارمیش خانم ہمارے پاس ہیں.. تم اور نین.. جاو کچن میں.. درخنے کو بولوں. کھانے کا انتظام اچھا ہونا چاہیے .…

خدا خیر کرے.. دستار.. سج گئ ہو گی.. ہمارے بچے کے "بی جان نے.. پیار سے کہا.. تو نین نے منہ کھول کر اسکو دیکھا …

توبہ یہ محبت وہ بھی جنگلی سے "وہ ناک سیکیڑنے لگی.... تو بی جان ہنس دیں ..

دیکھ رہی ہو ارمیش خانم.... کیسے چپڑ چپڑ بولتی ہی یہ لڑکی.. "بی جان.. نے.. اسکے سندھر مکھڑے کو دیکھ کر.. مسکرا کر کہا.. تو.. وہ بھی ہنس دی .…

یہ بات.. دیکھ لیں بی جان... حیدر.. سڑو خان کی برائ.. ارمیش کو اچھی لگی ہے.. اور یقین مانیں پہلی بار اچھی لگی ہے یہ مجھے "وہ کھلکھلائ ...

تو... بی جان... تو سر تھام گئ ....

جبکہ مورے گھورے بغیر نہ رہ سکیں …

بہرام کی بہن تھی.. آخر کو بہرام جیسی ہی تھی .…

بہرام.. اور نین دو ہی... بہن بھائ... مراد خان کے سب سے چھوٹے بیٹے.... عظیم خان کے بچے.. تھے.... اور دونوں ہی ایک جیسے... منہ زور سے تھے ....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب ایسا بھی نہیں ہے... کہ تم انھیں کھلم کھلا برا کھو" ارمیش نے.. اسکو گھورا.. نین... تو غش کھا گئ ...

بڑی تیز ہو بھئ..." اسنے اسکو چٹکی کاٹی... کافی دنوں بعد.. حویلی کے زنان خانے میں جیسے چہچہاہٹ تھی ...

نین... پیٹو گی" ارمیش.. اسکو مارنے کے لیے دوڑی جو... کہ اپنا.. گرارا.. دونوں ہاتھوں میں اٹھا.. کر.. اوپر اپنے کمرے کو دوڑی ...

نین... رونق ہے... ارمیش کو کیسے.. خوش کر دیا" فرح خان.. نے اپنی بیٹی کو.. جیسے مشکلوں سے ہنستے دیکھا تھا

بی جان نے اثبات میں سر ہلایا.... اور خود کچن کی جانب چل دیں.. کہ وہ چارو.. تو.. اب ایک کمرے میں بند ہو چکیں تھیں ...

....

دستار سر پر سجائے.. وہ.. مردان خانے میں داخل ہوا.. تو.. سب کے چہرے.. کھلے ہوئے تھے.. داجی بھی مسکرا رہے تھے ....

مگر حیدر کو انکی مسکراہٹ کچھ جچی نہیں ...

ان سب کے علاوہ باقی.. علاقے کے لوگ بھی تھے آج.. دعوت.. تھی حیدر کا صدقہ کیا جا رہا تھا.. جبکہ وہ.. سفید.. لٹھے کے سوٹ.. میں... خاموش بیٹھا ادھر ادھر دیکھ رہا تھا ....

لوگ اس سے مل رہے تھے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے نئے سردار... کی خوشامد کر رہے تھے اسے رتی بھی ان باتوں سے فرق نہیں پڑ تا تھا.. اور ہوا بھی پھر کچھ یوں ہی کہ... کچھ دیر تو.. وہ یہ سب برداشت کر تا رہا.. اور جب داجی بڑے گھمنڈ میں اسکے ساتھ آکر بیٹھے تو وہ ایکدم اٹھ گیا... یاور خان نے اسے تنبیھی نظروں سے گھورا.. مگر وہ.. اگنور کر گیا.. دستار سر پر سے اتاری.. اور داجی کے برابر میں رکھ کر.. وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا.. اپنے روم کیطرف بڑھ گیا...

مزید یہ ڈرامے بازی ہم سے برداشت نہیں ہوتی" اسکی بڑبڑاہٹ واضح تھی..

داجی کا خون کھول اٹھا جبکہ چاروطرف سناٹا چھا گیا ...

جوادخان.. انھوں نے اپنے بیٹے کو پکارہ.. ایک للکار تھی انکی آواز میں.. حیدر.. اپنے کمرے کے دروازے پر رک کر پلٹا.. انکی للکار... پر.. وہ مبہم سا مسکرا دیا ...

بھرے مجمعے میں وہ انکو بے عزت کر چکا تھا.. ٹھنڈک ہی ٹھنڈک تھی سینے میں... وہ.. اپنے روم میں چلا گیا.. جبکہ داجی سرخ ہو رہے تھے انکا چہرہ جیسے خون چھلکا رہا تھا ....

ان سب کو... کھانا.. حویلی کے باغ میں کھلا کر.. فارغ کرو" داجی کہہ کر... آپنی جگہ سے اٹھے

کام ڈاون داجی" بہرام نے آگے بڑھ کر.. انکی طرف دیکھا... جبکہ اسکیطرف دیکھ کر داجی کے لبوں پر کھل آنے والی مسکراہٹ سے سب نے سکھ کا سانس لیا ...

ہمارا خان.. کالام کی جان... داجی کا مان.. "وہ اسکی پیشانی چوم گئے جبکہ وہ

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

.اس توڑ جوڑ پر جی بھر کر ہنسا ....

کیا بات ہے داجی... سن رہے ہو معاویہ خانم.. داجی کی شاعری "وہ.. ہلکے پھلکے انداز میں صوفے پر دھپ سے بیٹھا.علاقے والے.. وہاں سے جا چکے تھے اب.. صرف.. حویلی کے مرد تھے... جو صوفے پر بیٹھے.. داجی.. بھی مسکرا دیے . ...

خان... ہم اپنے زمانے کے شاعر رہے ہیں" داجی بھی اسکے برابر بیٹھتے ہلکے پھلکے انداز میں بولے تو.. وہ. داد دینے لگا ...

داجی...رات.. میڈیا... حویلی پر انوائٹیڈ ہے "احمر نے.. انھیں جیسے یاد دلایا.. تو وہ سر ہلا گئے ..

کیوں خان "انھوں نے... بہرام کیطرف دیکھا ..

آل ٹائم ریڈی سائیں "وہ ہاتھ اٹھا کر بولا.. تو داجی کا سیر وخون بڑھا ....

....

نین کیوں جھانک رہی ہو "مورے نے اسے کھینچ کر... ایک طرف کیا جو مردان خانے میں جھانک رہی تھی ...

مورے.. یہ آپکی نظر مجھ پر ہی کیوں ہوتی ہے.. ویسے.. حیدر.. لالا.. نہایت.. ڈیش ہیں داجی.. کو منہ کی مار "..

چپ کرو کم بخت کیا بولے جا رہی ہو "مورے کو تو غصہ ہی آیا کوئی سن لیتا تو ...

نین.. شانہ سہلا کر رہ گئی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بھاگ جاو یہاں سے "وہ بولیں اور ابھی نین ہٹتی ہی.. کہ احمر.. اندر داخل ہوا.. اور سلام کیا..

سلام مامی جان "اسنے سلام کیا.. تو نین پردہ کرتی وہاں سے ہٹی.. جبکہ احمر نے اسکی پشت پر ناچتی بل کھاتی چوٹیا کو... دیکھا

جبکہ اسکے ہاتھوں ہر سجی ہنا... وہ.. بس دم ساد کر رہ گیا. ...

خیریت بیٹے... صفینا خانم کو کہیں ان سے بات کریں گے "انھوں نے اسکی والدہ کا ذکر کیا ...

نہیں مامی جان.. بس یہ کہنا تھا.. داجی کا حکم ہے میڈیا... کی آمد پہ ر تمام خواتین... اپنے اپنے کمروں میں رہیں اور درخنے.. سے شاندار دعوت کے انتظام کا حکم ہے "اسنے... تفصیلی کہا تو.. وہ سر ہلا گئیں

بہتر "انھوں نے کہا.. اور بی جان کو بتانے کے لیے.. چلیں گئیں جبکہ احمر... کچن کی جانب آگیا.. کہ کافی کی طلب تھی.. مگر اسے بلکل انداز نہیں تھا.. وہ پری وہاں ملی.. گی..

نین.. املی چن چن کر.. کھا رہی تھی.. جبکہ کچن میں کوئی دوسرا ابھی نہیں تھا..

آپ ہمیشہ بھول جاتیں ہیں یہ آپکو نقصان دے گی "احمر اندر داخل ہوا تو.. نین ساکت رہ گئ.. سر پر دوپٹہ جمایا.. اور ہلکا سا نقاب کی اوٹ میں کر کے وہ بڑی بڑی آنکھوں میں.. کجل سجائے اسے گاہل تو کر رہی تھی ساتھ گھور بھی رہی تھی ...

READERS CHOICE

چھوٹے... جب بھی میں املی کھاتی ہوں تمھارا پکڑنا فرض ہے "وہ بولی تو غصہ ملا جھلا تھا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صرف چھ ماہ چھوٹے کو آپ..بقائدہ چھوٹے نہیں بولا سکتیں.."احمر کو برا لگا ...

ہاں تو چھوٹے تو ہو نہ "وہ لاپرواہی سے پھر املی کھانے لگی ...

چھ ماہ" اسنے دوبارہ یاد دلایا..اور کافی بنانے لگا ...

نین کچھ بھی نہ بولی ...

آپ جانتی ہیں.. آپکی اور میری یہاں موجودگی..زنان خانے میں ادھم لے آئے گی "

احمر نے اسے..احساس دلایا..اب وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے املی سے دور نہیں کر سکتا تھا تبھی چاہتا تھا وہ چلی جائے

حالانکہ دل اسے دیکھتے بھرتا نہ تھا ...

دیکھو..خان صاحب..زیادہ پکھمانہ بنو مجھ پر..سب پلین بنا کر کچن میں آئی تھی اور تم ٹپک پڑے.... تف ہے تم پر بھی...دشمن کہیں کے "وہ ہاتھ جھاڑتی غصے سے بولی احمر..نے مسکراہٹ روکی اور کافی..پینے لگا جو کہ بن چکی تھی ..

کیسے انتظام "وہ کچھ ریلیکس ہوا....کیونکہ وہ املی چھوڑ چکی تھی ..

مطلب یہ کہ..بی جان...مورے..صفینہ پھوپھو...فرح تائی.."سب ایک کمرے میں بند ہیں..کوئی اہم مسلہ ہے شاید..اور باقی..سب بھی اپنے اپنے کمروں میں آرام فرما رہے ہیں ...

اور.بس ارمیش خانم ہیں جو جانتی ہیں ہم یہاں ہیں..اور اب تم بھی"وہ...بہت خوبصورت بولتی تھی..بات بات پر غصہ بھی کر جاتی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

احمر نے.. کبھی اسکی آنکھوں کے سوا.. مکمل چہرہ نہیں دیکھا تھا..بال بھی دوپٹے کے نیچے سے ہی دیکھے تھے.. مگر وہ اتنے میں ہی اسکے حسن کا دیوانہ.. تھا ...

آپ..اور.. آپکے بھائی بہرام لہ لہ...پلیننگ کافی کامیاب کرتے ہیں" وہ ہلکا سا ہنسا ..

چھوٹے زیادہ باتیں نہ بھگارو... جا رہے ہیں ہم" وہ شانے بے نیازی سے بولتی جانے لگی ...

میرا نام احمر ہے"احمر چیڑا ..

تو میں نے کب.. سمندر خان رکھا ہے.."وہ دوبادو ہوئی.. سمندر خان حویلی کا پرانا ملازم تھا..احمر بل کھا کر رہ گیا ...

....

حویلی کالون... میڈیا پریس..بڑے بڑے سیاست دان.. دوست احباب..اور..علاقے کے خاص لوگ.. دوسرے علاقے کے سردار.. غرض کون نہیں تھا...اس دعوت میں.. جس میں.. حیدر خان کی دستار.. کی اطلاع سب کو کی گئی تھی تو دوسری طرف.. بہرام خان.. کا سیاست میں آنا... سب کو بتایا گیا تھا کہ وہ داجی کی جگہ سیاست میں سمبھال رہا تھا.. داجی کی خوشی کو کوئی ٹھکانہ نہیں.. تھا جبکہ خلاف توقع. حیدر بھی سب سے مسکرا کر مل رہا تھا .....

سر آپکے اور بھی پوتے ہیں.. صرف بہرام خان ہی کیوں سیاست میں آے"میڈیا..نے سوال داگا... تو داجی مسکرا دیے ...

کیونکہ بہرام خانم.. کی صلاحیتوں کے.. ہم خود... گواہ ہیں ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ہمارے خان... اپنے ملک کی خدمت.. کریں اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا.. "پوتے کے لیے عشق تو جیسے.. انکی.. ہر ادا سے جھلک رہا تھا.. بہرام انکے اس قدر فراڈ باتوں پر.. اپنے قہقہے دبا کر بس مسکرا دیا.. اور پھر اسکی.. نظر.. دور مائک کو جھلاتی اسی حسینہ پر پڑی.. جو... اسکی راتیں تو غارت کر رہی تھی مگر بہرام کچھ سمجھنا نہیں چاہتا تھا ... روز رات کو وہ اسکے خواب میں.. غصے سے بھناتی نہ جانے کیوں آتی تھی.. اور دن میں وہ ہزار ہا بار.. شاید.. معاویہ خانم سے اسکا ذکر کرتا تھا.. اور. اس مختصر ملاقات کو سوچتا..

کالام کی فضا میں جیسے نور اتر آیا تھا..

وہ اسی کو دیکھ رہی تھی جبکہ بہرام.. بھی انھیں آنکھوں کو دیکھ رہا تھا.. جو شاید سمندر سی گہری تھیں ...

بہرام.. "داجی نے شانہ ہلایا تو وہ.. جیسے دنیا میں لوٹا.. اور.. دوبارہ اسکیٹرف دیکھا.. جواب نزدیک آ رہی تھی.. وہ اسکے سوال کا منتظر دیکھائی دینے لگا ...

آپکے نزدیک عورت کی کیا ویلیو ہے "عابیر نے اسکے آگے مائک کیا وہ مبہم سے مسکرایا.. کیا جان لیوا مسکراہٹ تھی ...

سفید سوٹ پر.. گیرے چادر ڈالے وہ آج اپنے علاقائی لباس میں... وہاں محفل کی جان معلوم ہو رہا تھا ...

اور اوپر سے.. ستم یہ کہ وہ ڈرنک تھا.. مگر اس بات کا احساس تو اسے خود کو بھی نہیں تھا ...

ماں.. بہن "وہ... بہت مودب ہو کر بولا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

داجی کا سینہ فخر سے پھولا .....

عابیر تو تپ ہی گئی ..

ڈپلومیسی کی کوئی انتہا نہیں تھی.. اسکے کان میں اسکے الفاظ گونجے....جو.. اسنے کہے.. تھے.. عابیر کا بس نہیں چلا وہ اس شخص کو شوٹ کر دے کس قدر جھوٹا تھا وہ ...

اوو ریلی مگر آپ کے عمر کے نوجوان اس نوعیت کو نہیں سمجھتے مسٹر بہرام.... اور کہیں کہیں.. آپکی کم عمری.. کی جھلک یہ واضح کر رہی ہے کہ آپ پڑھا ہوا.. سبق.. اچھے سے یاد کیے ہوئے ہیں..."وہ بولی تو بہرام.. کے چہرے پر ایک تاثر پل بھر کے لیے ابھرا ...

عابیر "واصف نے غصے سے اسکو جھنجھوڑا.. داجی کے چہرے پر خر کنگی.. تھی جبکہ وہاں سب.. ہی... اس لڑکی کو کڑوی نظروں سے دیکھنے لگاے تھے ..

حد تو یہ تھی ان کڑوی نظروں میں... حیدر کی بھی نظریں شامل تھیں ...

دیکھیں... آپ کسی کو.. کتنا پڑھا سکتے ہیں... جب تک سیکھنے.. والا دلچسپی نہ لے... اسکے علاوہ سائیں.. کوئی سبق پڑھایا اسے جا ہی نہیں سکتا... جو خود اس سبق کو پڑھنا نہیں چاہتا اور.. 26سال.. کے بہرام خان... جن کی ڈگری.. ہی.. سیاسیات.. کی ہے ہمیں لگتا نہیں.. انھیں کسی کے پڑھائے ہوئے درس کی ضرورت ہے ...

ملک سنوارنے.. والے کم ہوتے ہیں.... ملک بگاڑنے والے زیادہ ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ لوگ بگاڑنے... والوں... کی اتنی.. حوصلہ شکنی نہیں کرتے جتنے طنز کے تیر آپ نئ آنے والے ذہن پر کرتے ہیں کہ وہ اپنے حصلے پست کر دے.... اور چھوڑ دے.. سب کچھ ...

ملک ایک سے نہیں بنتا.. میڈیم.... اس ملک کو.. ضرورت ہے.. نوجوان بہادر.. ذہین لوگوں کی اور ویسے بھی ہم لمبے چوڑے وعدے نہیں باندھ رہے.. صرف ایک وعدہ کرتے ہیں ہم اپنی عوام سے "شاطر چلاکی.. گھمنڈ... نظروں میں چبھتے تیر.. لہجے میں کڑواہٹ.. اور اس کڑواہٹ میں ملی.. نرمی.. عابیر.. کو بہت کچھ.. سنگین سا اسکے لہجے میں محسوس ہوا..

ہمارا ہماری عوام سے احساس کا وعدہ ہے.. اور اس وعدے کو ہم مرتے دم تک نبھائیں گے... آپ لوگ.. بھی دیکھ لیجیے گا.. آپ مہمان ہیں.. کھانا کھا کر جایئے گا"

وہ.. کہا.. کر.. وہاں سے.. گزر گیا... داجی سمیت سب کے لب... فتحانہ مسکرائے.. جبکہ عابیر... وہاں سے ہٹی.. وہ آدمی حقیقتاً... کوئی بہت اونچی چیز تھا ...

خان.. کمال کر دیا یارررر" معاویہ... نے.. چپکے سے ہُبیر اسے تھمائی ...

یار خانم یہ لڑکی کالام سے نکلنی نہیں چاہیے "ہُبیر کے سیپ بھرتے اسنے.. کہا.. تو.. معاویہ نے اسکی صورت دیکھی.. پیچھلے.. دس دن سے کہہ رہا ہوں.. کہ.. سب تیار ہے چلو چلو.. تب تو... عجیب بو کھس بھانے بنا رہے تھے اور اب.. ریپوٹر چاہیے.. بر حال.... ٹھیک ہے" معاویہ نے لاپرواہی سے شانے اچکا دیے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام..اس لڑکے کے ساتھ کھڑی عابیر کو تکتا گیا..اسکی آنکھوں میں تپش تھی کہ عابیر اسے دیکھنے پر مجبور ہوئی..مگر عابیر کی آنکھوں میں نفرت کے سوا کچھ نہیں تھا ...

بہرام.چیڑ سا گیا ..

داجی کہتے..تھے..وہ..کالام..کا حسن ہے...تو وہ لڑکی..ایک عام سی لڑکی..اسکو نفرت بھری نظر سے کیوں دیکھ رہی تھی ..

.....

....

حیدر تھکا تھکا سا کمرے میں آیا...تو ارمیش کو دیکھ کر چند پل رو کا ....

آنکھوں میں حیرت اتر گئ... سرخ لباس میں... چھوٹے سے فراق کی ڈوریوں کو پشت پر باندھنے میں وہ اتنی انہمک تھی کہ حیدر کی موجودگی کو محسوس نہ کر سکی جبکہ سندھر چہرہ سرخ لیپسٹک سے سجا تھا..حیدر کا دماغ جیسے..سٹاک ہو گیا ...

پہلی بار دو سالوں میں اسنے اسے اس طرح دیکھا تھا..شاید وہ جھنجلا گئ تھی ڈوری بند نہیں ہو رہی تھی تبھی وہ چوڑیاں چڑھانے لگی... گلے میں نیکلس سجا کر..وہ ڈوری نین سے بندھوانے کا ارادہ کرتی پلٹی....در حقیقت نین کی دوست کی شادی تھی جس پر جانے کے لیے..بہت منت سماجت سے..وہ...اور نین جا رہے تھے جبکہ انوشے بھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساتھ ہی تھی... اور. سمندر خان کو داجی نے.. انکو.. لے جانے کا اور پھر وہاں روک کر گھنٹے بعد لے آنے کا کہا.. وہ تو اسی بات پر خوش تھیں تینوں کے اجازت مل گئ تھی ...

وہ اپنی جگہ پر.. کھڑی کی کھڑی رہ گئ.. حیدر سٹیل کھڑا تھا.. بغیر حرکت کے ...

ارمیش کے حلق میں گٹھلی سی پھنس گئ ...

سلام سائیں "اسنے دوپٹے کا پلو سر پر سجاتے.. سلام کیا.. لہجہ کانپ رہا تھا ....

حیدر.. اپنے بھاری.. بھاری.. قدموں سے.. اس حسن کی دیوی... کے.. قریب آنے لگا ....

ارمیش خوف سے اسکے قدموں کو دیکھنے لگی کاش کے وہ آتی ہی نہ یہاں... وہیں نین کے کمرے میں تیار ہو جاتی.. حالات کچھ ٹھیک اسے محسوس نہیں ہو رہے تھے ...

عورت اپنے مرد.. کو.. کس طرح ڈھیر کرتی ہے.. کیا خانم.. سیکھ کر آئ ہو دو دن میں "اسکے گالوں ہر اپنی انگلیاں چلاتے... وہ.. مدھم مگر نرم گرم لہجے میں.. اسکی سانسیں روک گیا.. حیدر کی آنکھوں کی تھکاوٹ.. اور خمار بتا رہا تھا.. ارمیش.. کی جان بخشی آج ممکن نہیں ...

س... سائیں... نین... کے س.. ساتھ جانا ہے..."وہ ہمت باندھتی اسکی بڑھتی منہ زور جسارتوں سے ہلکان ہوتی... اٹک اٹک کر بولی ....

خانم.. سردار سے پوچھنے کی زحمت بھی نہ... کی " ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش کو... اسکی انگلیاں اپنی ڈوری سے کھیلتی محسوس ہوئیں.. اسکی آنکھیں بھیگ گئیں نین.. کے غصے کے گراف سے.. بھی وہ ڈرتی تھی مگر.. اس وقت.. وہ پیٹنا نہیں چاہتی تھی.. تبھی حیدر خان.. کے منہ زور جزبوں.. کے آگے خود کو بہنے دیا ...

حیدر.. اسے.. بیڈ تک لے آیا ...

اور ارمیش.. نے... آنکھیں موندلیں.. ایسا نہیں تھا.. حیدر خان... سے اسے نفرت تھی... بلکے اسکے اتنے ستم سہنے کے بعد بھی وہ حیدر خان کی ہی تھی مگر حیدر خان... کی طلب... اور اسکی تکلیف دے.. قربت.. ارمیش... کو.. اپنی اوقات اور اسکی زندگی میں اپنی ولیوں یاد دلا دیتی تھی... جب.. وہ... ان... نازک لمحوں میں اسکے وجود میں اپنی حور کو ڈھنڈ تا تھا.. اور اس وقت بھی ارمیش کی انکھ کا ایک ایکا آنسو.. اور اسکی دبی دبی سسکیاں... یہ بتا رہیں تھیں حیدر خان ایک بار.. پھر.. اپنی ناکام عاشقی کے بدلے پر اتر آیا ہے .....

....

اس ایک رات میں ہی.. اس دم گھٹنے والے ماحول سے بھاگ جانا چاہتی تھی.. مگر بیقوقت بارش اور بس سٹوپ کے روک جانے.. نے سب ستیاناس کر دیا تھا... اور وہ ایک عام سے ہوٹل میں واصف کے ساتھ تھی ...

اسے.. اس سچویشن سے خوف بھی آرہا تھا کہ آج سے پہلے وہ راتوں میں گھر سے باہر نہ رہی تھی ....

واصف اچھا لڑکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر لڑکا تھا...وہ.. سوئے ہوئے واصف.. کو وہیں چھوڑ کر اس ہوٹل..کے باہر آ گئ.. جہاں اندھیرہ تھا..اور بارش جل تھل دیکھا رہی تھی ..

اسے دور دور تک کوئ شخص نہ دیکھا... تو.. وہ ہاتھ بڑھا کر بارش... کو محسوس کر رہی تھی ...

بارش کا ہر ٹھنڈا قطرہ جیسے..اسکو زندگی... کا احساس بخش رہا تھا ....

سرکار.... بارش اس ناچیز کو بھی بہت پسند ہے... مگر موسلادھار... نہیں..رم جھم" اسکی بات ذو معنی تھی.. وہ ایک جھٹکے سے پلٹی ...

اسکی بات میں... اسکے سوال کا جیسے اثر تھا ...

جینز شرٹ میں... ہڈی لیے.. وہ.. کچھ دیر پہلے سے بلکل الگ سا.. لگ رہا تھا... یا وہی.. زلیل لگ رہا تھا شاید ....

عابیر نے اسکو جواب نہیں دیا.. اور گزرنے لگی ..

بہرام نے جلدی سے اسکا ہاتھ تھام لیا... اور نہ جانے کیسے عابیر کا ہاتھ اٹھا.. اور کھینچ کر تھپڑ.. اسکے منہ پر.. پڑا ...

تم ایک آوارہ غنڈے موالی.. گھٹیا... انسان ہو ....

اور یہ بات بھلے عوام... جان پائے یہ نہیں مگر میں اچھے سے جانتی ہوں ....

اور.... اپنے کام سے کام رکھو" وہ چلائ ....

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ بہرام..تو آپے سے باہر ہو تا.. اسکے.. کومل لبوں.. پر اپنے ہاتھ... کی سخت گرفت رکھ گیا.. کہ وہ پیلر سے جا لگی..اور خوف سے اسکو تکنے لگی ...

سائیں..اتنی اکڑ..

نہیں جان من..لڑکی..کو..اپنی اوقات نہیں بھولنی چاہیے ...

اور...اس مجال پر تو... خان... کی جان قربان ....

کیوں..اب میری مجال دیکھے گا..ہمارا سرکار"

.

وہ اسپر چھانے لگا ....

جبکہ عابیر کو..اپنے پیٹ پر... اسکی سرسراتی انگلیاں محسوس ہوئیں..وہ تڑپ اٹھی آنکھیں... بھیگنے لگی.. بہرام اسکی بے بسی کو انجوائے کرنے لگا ...

لگتا تھا... شیرنی ہے ....

مگر..یہ تو ہرن نکلی..خوبصورت ہرن.."اب وہ اسکے بالوں کو چھیڑنے لگا..

عابیر جھٹپٹائی ...

مگر بہرام کی گرفت... بہت سخت تھی ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکی آنکھوں میں بے بسی.. باہر کی برسات.. کی شکل اختیار کر گئی ..

بہرام حولے سے ہنس دیا ...

سائیں....بس دو بول معافی.....کے....بندہ ناچیز پلکوں ہر بیٹھا لے گا" اسکے منہ پر سے ہاتھ ہٹا کر....اب اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر.. وہ اسے خود کے بے حد نزدیک کر گیا...عابیر کو گویا.. سانپ کاٹ گیا ...

چھوڑو مجھے "وہ چلائی ...

سرکار گلہ خراب ہو جائے گا" وہ سکون سے بولا.. نہ جانے اسکے چلانے پر بھی.. کوئی کیوں نہیں آیا تھا ...

تم ایک پیچ انسان ہو...." وہ اس سے الگ ہونے کی تگ ودو میں تھی

...معافی" وہ آنکھیں نکال کر.. غرایا

میری جوتی مانگے گی" وہ بھی اکڑ کر بولی ..

ٹھیک ہے..تو.. آپکی جوتی اور جوتی کی مالکن.. کو اٹھا لیتے ہیں..." وہ... سنگین لہجے میں بولا....عابیر کی جان ہوا ہونے لگی ...

وہ..غصے سے...اسکی صورت دیکھ کر.. لٹھ مار انداز میں بولی ..

سوری "

ارے.. مکھن سنا ہی نہیں زرا اونچا سنتے ہیں ہم" وہ اسکے لبوں کے قریب اپنا کان لے گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر جل ہی گئ ..

سوری میں نے کہا.. سوری..." بہرام کا قہقہ ابھرا ....

اسنے.. اسے چھوڑ کر سر کو خم کیا... لبوں پر جان لیوا مسکراہٹ تھی ...

عابیر.. اسپر دو حرف بول کر.. وہاں سے چلی گئ.. جبکہ.. وہ فضا میں اسکی خوشبو.. محسوس کرنے لگا ..

وہ اپنے گھر آگئ تھی... اور کسی حد تک مطمئین تھی.. اسنے سنا تھا کالام بے انتہا خوبصورت وادی ہے.. مگر.. پیچھلے ایک دن میں اسے وہ بلکل پسند نہیں ائ ...

کیونکہ وہ جھوٹا مکار.... دھوکے باز.... گھمنڈی انسان.. وہاں کا سردار تھا بھلا عابیر کو وہ جگہ پھر پسند آ بھی سکتی تھی ...

اسنے.. اس جگہ پر اور اسکے سردار ہر دو حرف بول دیے تھے.. اسنے ایک رپورٹ بھی تیار کی تھی.. جس میں صاف صاف درج تھا ...

بہرام خان.. ایک عیاش.... انسان ہے.. جو عورتوں سے صرف کھیلنا جانتا ہے..... وہ اپنی چکنی چپڑی باتوں سے عوام کو صرف بیوقوف بنا رہا ہے ....

اور عوام جو حد سے زیادہ یہ تو معصوم ہے یا کم عقل ....

ہر بار.. غلط سے درست کی امید لگا لیتی ہے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اس شخص کی عیاشی اسکی گندی گرے آنکھوں سے جھلکتی ہے...اور عابیر.. کو اس سے سخت نفرت ہے ....

اسنے قلم ٹیبل پر پھینکا.. اور غصے سے سیٹ پر ٹیک لگادی.. ایک بار پھر اپنی تیار کردہ رپورٹ پڑھی...اسکی.. چمکتی آنکھیں اس رپورٹ کو گھورتیں رہیں.... کیالاجواب رپورٹ تیار کی تھی اسنے.. کس قدر.. پرسنل نوعیت کی تھی.. یہ رپورٹ اڈیٹر دیکھ کر باغ باغ ہو جاتا...اور وہ کھکھلادی.. اپنی رپورٹ کے انداز پر...ہنستے ہنستے اسنے سر ٹیبل پر دھر دیا..وہ تھک گئ تھی بھوک بھی لگی تھی ...

جبکہ...رات کا وقت تھا سب سو رہے تھے....اسکی بے وقت بھوک اسے کچن کی جانب کھینچ رہی تھی..وہ... مما کی نظروں سے بچتی.. کچن تک پہنچی.. اور... فریج کھول کر بڑی ساری چاکلیٹ نکال کر اب وہ مزے سے کھاتی.. دوبارہ.. اپنے روم کیطرف چل دی جہاں اسکا سیل وائبریٹ ہو رہا تھا معاذ کا نمبر دیکھ کر اسنے اٹینڈ کیا ...

کیسی ہو" سوال ہوا ...

ٹھیک ہوں" وہ ریلکس سی بولی ..

کیا کر رہی تھیں" اسنے پھر پوچھا ..

ریپوٹ تیار کر رہی تھی اب بس سونے لگی ہوں "

کس کی رپورٹ میڈیم کون معصوم.. تمھارا شکار ہوا ہے" وہ ہنس کر بولا ..

معصوم ہمم" اسنے منہ بنایا ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھا اچھا.. اتنا غصہ کیوں.. رپورٹ کیسی تیار کی ہے.. 9 بجے کے بلیٹن میں آجائے گی" اسنے.. پھر سوال کیا ..

ارے" وہ ہنس دی.. رپورٹ کو پھر پڑھنے لگی ..

یہ پرسنل نوعیت پر اترتی ریپوٹ ہے.. اڈیٹر.. نے پڑھ لی.. تو... پریشان ہو جائے گا" وہ کھکھلا رہی تھی.. معصوم سی ہنسی.. رات کے اس پھیر معاز کو بہت بھلی لگی ...

کیا لکھا ہے ایسا بھی" اسنے مسرمائز ہوتے پوچھا ...

کہ عابیر اکبر کو بہرام خان کی گندی.. گرے آنکھوں سے نفرت ہے"

اسنے سامنے لکھی لائن دھورائی.. معاذ خاموش ہو گیا ...

کون ہے وہ جس پر اتنا پرسنل ہو گئی تم" اسکی آواز اب سنجیدہ تھی عابیر ہنس دی ...

اب تم.. فضول سوچ مت پالنا.. وہ ایک کرپٹ سیاستدانوں کا سردار ہے.. اور ہماری بساعت سے.. بہت دور.. سمجھو چاند... اور زمین" اسنے اسکو تسلی دی ..

کبھی کبھی چاند زمین کے لیے.. خود زمین پر اجاتے ہیں" وہ اب بھی سنجیدہ تھا ..

میں نے تو کبھی نہیں دیکھا... کہ.. کبھی چاند بھی زمین پر آیا ہو" وہ بھی سنجیدہ ہوئی.. دوسری طرف خاموشی چھا گئی ...

تمھاری زندگی میں.. صرف میں ہوں" اسنے سوال کیا.. عابیر کے ماتھے پر بل پڑ گئے ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری زندگی میں تم بھی نہیں ہو.. کیونکہ شادی سے پہلے میرے پاس تمھارے لیے کوئی جزبہ نہیں.. تو.. کسی اور کا تو سوال ہی کیا ہے.... وہ بھی ہماری پہنچ سے اسقدر دور. کہ چاہ کر بھی ہاتھ نہیں بڑھا سکتے.. اور چاہنے کی بھی بات بکواس ہے.. زہر.. لگتا ہے وہ شخص.. خیر وہ ہمارا ٹوپک نہیں.. تمھارا شکی ہونا مجھے کبھی پسند نہیں آیا تم میرے کام کو جانتے ہو... بر حال.. تمھیں اپنی عادت کو بدلنا ہو گا" وہ حد سے زیادہ سنجیدہ تھی.. معاذ ہنس دیا ...

ارے مزاق کر رہا ہوں.. "عابیر کے تیور چڑھے..

جانتا ہوں بھئی تمھارے کام کو.. اور تمھارے اڑیل دماغ کو بھی... چلو شاباش سو جاو.. ریلکس ہو کر.. "اسنے مسکرا کر کہا تو.. عابیر نے بھی سکھ کی سانس لی ..

اوکے گڈ نائٹ" اسنے فون بند کیا ایک نظر پھر.. رپورٹ پر درج بہرام خان کے نام پر ڈالی.. اور آٹھ.. کر بیڈ پر.. آ کر لیٹ گئ ..

جبکہ وہ یہ بھول گئ تھی کہ اس ورک پر.. بہرام کے نام کے ساتھ اسکا نام بھی درج تھا ...

....

وہ بری طرح... ساجد کو پیٹ رہا تھا اسطرح کے ساجد کی آہیں.. حویلی کو ہلا رہیں تھیں ..

حرام خور.. تجھے کہا تھا.. بس اڈا نہ کھلے کم از کم تب تک جب تک میں نہ کہو پھر کس کی اجازت سے بس اڈا کھلا

"اسنے.. ڈنڈا ایک طرف پھینکا.. اور اب ساجد.. پر مکے برسانے لگا.. معاویہ ایک طرف کھڑا.. یہ منظر حیرت سے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھ رہا تھا.. جبکہ باقی سب بھی.. تھے مگر.. شاید اس کے باپ میں بھی اتنی جرت نہیں تھی کہ وہ اسے روک سکتے..

جبکہ ساجد.. کی دھلائی دیکھ سب ملازم سہم چکے تھے ..

بول منہ سے بھونک سالے..."وہ.. اسے اپنے جوتے سے پیٹنے لگا ..

معاف کر دیں سائیں.. خدا قسم.. مجھے کسی نے نہیں کہا تھا.. اگر کوئی کہتا تو.. ایسا کبھی نہ ہوتا.."ساجد بلکتے ہوئے..

اسکے پاوں پکڑ رہا تھا جو... اسکی عمر.. کا بھی لحاظ بلا طاق رکھ چکا تھا ..

معاویہ کو وہ کہہ چکا تھا بس اڈے رکوا دو.. عابیر کا لام سے جانی نہیں چاہیے ..

مگر معاویہ اپنی عیاشی میں اتنا مگن تھا کہ وہ اسکا کام نہیں کر سکا.. اور اب یہ زلزلہ.. ساجد.. کی بوڑھی ہڈیاں سہہ رہیں تھیں

انوشے خوف سے.. جبکہ نین افسوس.. اور ارمیش آنسو بھری آنکھوں سے.. چھت پر سے یہ منظر دیکھ رہے تھے.. جبکہ نیہا.. انھیں وہاں سے ہٹنے کو مسلسل کہہ رہی تھی.. ساجد کی چینخوں نے انھیں.. چھت پر آنے پر مجبور کیا تھا.. جو کہ وہ کبھی ائیں نہیں تھیں ....

بہرام کے سانس پھلنے لگے تھے مگر.. اسکا جنون کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا ....

تبھی حیدر داجی... جواد خان.. یاور خان.. جو کسی فیصلے میں گئے تھے حویلی میں داخل ہوئے تو.. یہ منظر دیکھ کر وہ بھی اپنی جگہ رک گئے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساجد.. درد سے.. چلارہا تھا جبکہ وہ اسکے.. ہاتھ پر.. بوٹ رکھے.. انگلیاں بالوں میں پھنسائے ...

وحشت زدہ سالگ رہا تھا.. ملگجا سا حولیہ.. وہ.. انکا بہرام نہیں لگ رہا تھا ...

بہرام "حیدر غصے سے چلایا.. جبکہ دوسری طرف نگاہ اٹھا کر بھی... اسنے دیکھنا ضروری نہیں سمجھا ...

ہم نے کہا ہٹ جاو.. ورنہ اچھا نہیں ہو گا" وہ پھنکارہ... تو.. بہرام نے.. ایک ٹھوکر.. اسکے ماری.. اور دور ہوا ...

ساجد... زمین پر بے ہوش ہو گیا... جبکہ یاور خان کے اشارے پر... اسے.. وہاں سے ملازم... دکھ بھری نظروں سے دیکھ کر لے گئے ..

امیر کی طاقت تھی غریب کی کیا اوقات بھلہ .....

داجی کی جان " داجی.. اسکی طرف بازو پھیلا کر... بڑھے ....

مگر... وہ وہاں سے ہٹا.. اور اب معاویہ کا گریبان پکڑ لیا ...

کیوں.. معاویہ.. خانم جان پیاری نہیں تھی کیا اپنی" وہ دھاڑا تھا ...

بہرام.. میں " معاویہ اس سے پہلے بولتا.. بہرام نے.. اسکے کھینچ کر تھپڑ مارا ....

ہماری دوستی کا یہ تکازہ نہیں تھا سائیں.. کہ تمھاری عیاشی... بہرام.. کا سکون چھین لے" وہ.. شیر کیطرح غرایا ...

سب اسکے عجب انداز دیکھ رہے تھے.. وہ بارہا.. غصہ کرتا تھا... چیزیں اٹھا اٹھا کر پھینک دیتا تھا ...

کسی کا لحاظ نہیں کرتا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کھانا پینا بند کر دیتا تھا ....

ہزار ہزار داجی سے.. عظیم خان سے.. یہاں تک کے حیدر سے بھی... نکھرے اٹھوتا تھا مگر.. آج تک کسی نے اسکو اتنا جنونی نہیں دیکھا تھا وہ بھی بس اڈا کیوں کھلا اس بات پر کیا راز تھا.. جس کو وہ خود سمجھ نہیں پا رہا تھا.. کیا تکلیف تھی.. کیسی بے چینی بد سکونی.. تھی ...

کیوں تھی...'' وہ جھنجھلاتا... ہوا... وہاں.. سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا ...

کاش.. وہ رگوں میں مچلتی اس بے قراری.. جو دل تک پہنچ رہی تھی.. کو سمجھ پاتا ....

....

ارمیش کو سمجھ نہیں آیا.. کہ وہ اتنا خوش کیوں ہے.. حالانکہ اسکی وجہ سے.. نین اور انوشے بھی شادی میں نہیں جا سکیں تھیں اور اس سے سخت خفا تھیں... جنھیں وہ منا منا تھک چکی تھی.. مگر مجال ہے نین میڈیم کا ٹیسا اترا ہو ....

اور پھر ساجد.. کی آہیں سن کر وہ بری طرح کانپی... اسے دو سال پہلے کی وہ بھیانک.. رات یاد آ گئی ...

جس میں.. اسنے شاید... دنیا جہان کی تکلیف سہی تھی ...

مگر بہرام.. خان ساجد پر.. بلکل بھی رحم نہیں کھا رہا تھا بلکل اسی طرح جس طرح.. وہ رحم کی بھیک مانگ کر بے ہوش ہو گئی تھی.. ...

اسکی آنکھیں جھلملا اٹھیں درد سے دل پھٹنے لگا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تبھی وہ آگیا... وہ وہاں آگیا.. اور اسکی ایک دھاڑ سے... بہرام.. پیچھے ہٹ گیا ...

حالانکہ وہ جانتی تھی... کہ.. بہرام کسی کو گھاس نہیں ڈالتا.. مگر شاید وہ ہانپ چکا تھا تبھی اپنی مرضی سے ہٹ گیا ...

مگر... ارمیش کو تو یوں ہی لگا کہ وہ حیدر کے للکارنے پر ہٹا تھا ..

اسکی آنکھیں چمک گئیں ...

دل.. دھڑک اٹھا... اس میں رحم تھا ....

کہیں کسی کے لیے تو ...

وہ یہ ہی سوچ رہی تھی.. بی جان کی گود میں سر رکھے کہ نین آدھمکی

ہٹو یہاں سے.. جاو چلی جاو اپنے میاں راج کمار کے پاس.. اور اب نظر مت آنا ہمیں" وہ...پنک کرتی.. شرارے میں.. ہاتھوں کو ہمیشہ سے.. ہنا... سے سجائے.. بال کھولے... آج.. بے پناہ حسین لگ رہی تھی ..

ارمیش منہ بسورتی آٹھ گئی جبکہ وہ بی جان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی.. بی جان مسکرا کر.. اسکے بالوں میں ہاتھ چلانے لگیں ...

نین سوری نہ "ارمیش عاجز آئی ...

بی جان کون ہے یہ.." وہ تو آنکھیں ہی پھیر گئی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انوشے بھی وہیں آ گئی ...

وہ...پیازی..سے رنگ کے..وہی کرتی گرارے..میں بے پناہ معصوم سی...لگ رہی تھی ...

وہ..سامنے چیئر پر بیٹھ کر اب نین کو مسکرا کر دیکھ رہی تھی

نین "ابھی ارمیش کچھ بولتی کے بی جان نے ٹوکا ...

اچھا بس کرو...نیہا...کے کپڑے..لینے جانا ہے..ایک ماہ رہ گیا شادی میں..یہاں انکے لڑائی جھگڑے نہیں مکتے ... میں کرتیں ہو خان جی سے بات "انھوں نے سب کو ڈپٹا..مگر نین کی زبان پر شدید کھجلی ہوئی ..

آوے..ہوئے.....خان جی....ای.ی.ی...ہماری بی جان..کے خان جی "وہ کھکھلائی..بی جان آنکھیں کھولے سرخ سی ہونے لگیں ...

اللہ توبہ...شرم کر لڑکی "وہ کان پیٹنے لگی ..

بھلہ میری عمر ہے تیرے مزاق کی "وہ اسکے کان کھینچنے لگی تو وہ اٹھ بیٹھی..باقی سب بھی آ گئے تھے..جبکہ پھوپھو تو اسپر واری صدقے تھیں اپنے احمر کے لیے وہ اسے ہمیشہ سے پسند تھی ..

تو..اور..ابھی تو آپ..جوان ہیں بھئی "وہ..انکے..دوپٹے میں چھپے چہرے کو تکنے لگی...بی جان تو..شرم سے سرخ پڑ گئیں ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تبھی وہاں..داجی آگئے..سب ایکدم الرٹ ہوگئے..وہ نین کی باتیں سن چکے تھے..نین شرمندہ ہونے کے بجائے..بی جان کی شرم جھجک سے محظوظ ہورہی تھی..جبکہ داجی... مبہم سا مسکرائے..حالانکہ وہ..کبھی..زنان خانے میں موجود خواتین کی کسی بات پر مسکراتے نہیں تھے. کسی بات کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھتے تھے کجا کہ مسکرانا ....

بی جان تو مزید شرمندہ ہوگئیں..جبکہ داجی..انھیں ہی دیکھ رہے تھے..پھر نین کو دیکھا..جو شرارت بھری نظریں گاڑے ہوئی تھی ..

وہ چاہتے تھے..بہرام..انکا پوتا اکلوتا ہو..مگر نین ہوگئی تھی..تبھی نین سے انکی کوئی خاص.لگاوٹ نہ تھی..خیر انکی تو کسی.پوتی سے نہ تھی..ہاں پوتوں کے لیے وہ مرنے مارنے پر اتر آتے تھے..جبکہ بہرام تو انکی جان تھا ...

کل..سب..شہر چلیں جانا..سمندر خان کے علاوہ..احمر...اور معایہ بھی ہوگئے..ساتھ "انھوں نے کہا..تو سب نے..سر ہلایا ..

داجی...ایک بات کرنی ہے..آپ سے "یہ پھوپھو تھیں جو جھجھکتی ہوئی بولیں ...

انھوں نے ایک نظر دیکھا ..

ہمارے کمرے میں آجاو"

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انھوں نے کہا.. تو بی جان اور پھپھو کمرے میں چل دیں جبکہ سب حیران تھے ایسی کیا بات ہونے ولی ہے جس سے وہ لا علم .ہیں .

..   ..

کمرے میں ملگجا سا اندھیرہ اس بات کا گواہ تھا کہ باہر ...اتری رات کی سیاہی.. کمرے.. کے مکین پر بھی اتر چکی ہے ...

جبکہ... کمرے کا مکین.. بیڈ کے پاس

.. ایک ٹانگ فولڈ کیے دوسری ٹانگ پھیلائے... کارپٹ پر بیٹھا.. سر بیڈ.. پر رکھے.. آنکھیں موندے.. وہ بے بسی.. یاد کر رہا تھا.. جس سے.. آج شاید اسے عشق ہو گیا تھا ...

ہاں.. ان آنکھوں کی بے بسی... لہجے کا لڑکھڑا جانا... پر.. غصے.. سے بولنا.. اور پھر بے بس ہو جانا.. اسکے دل پر.. وہ سب مناظر وار کر رہے تھے جبکہ وہ صرف ایک ملاقات تھی ..

صرف ایک ملاقات.. جس کو گزرے.. آج.. نہ جانے کتنے دن گزر گئے تھے مگر... وہ آنکھیں وہ چہرہ... اڑتے بالوں کی آوارہ لٹیں.. کچھ بھی تو نہیں جا رہا تھا اس کے ذہن سے.. کہ وہ ...

چاہ کر بھی معاویہ کے ساتھ.. اس دن کے بعد نہ جا سکا ...

جس دن اسنے.. اس لڑکی کو دیکھا.. تھا.. نہ جانے کیسے.. اسکے بعد... وہ.. دوبارہ.. ان جگہوں پر جا نہ سکا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

کوئی جھنجھلاہٹ کوئی بات کچھ نہیں تھا.. مگر.. ایک سرور تھا ایک نشہ تھا جو شراب سے زیادہ.. پر اسرار... مزے دار تھا.. کہ.. وہ بے چینی بھی.. اسکو.. سرور بخش رہی تھی .۔۔۔

وہ حولے سے مسکرا دیا ۔۔۔

داجی کی بات یاد آئی.. وہ ان سے بھی نہیں ملا تھا ...

کالام کا شیر ۔۔۔

کالام کا حسن" وہ ہنسا ..

داجی.. بھی بس.. اسکو.. اٹھانے میں کثر نہ چھوڑتے تھے.. مگر اسکی نشیب.. کہاں گیری.. جس کا اسے نام تک پتہ نہیں تھا ..

گلاس میں.. بوتل.. الٹ کر.. اسنے... گلاس لبوں سے لگایا ۔۔۔

اور ایک سانس میں پی گیا ۔۔۔

مگر بے چین.. آنکھیں بے بس ہوتا لہجہ... اسکے ذہن.. کو گد گدا رہا تھا.. اور وہ بہکتا.. پوری بوتل ہونٹوں سے لگا گیا ۔۔۔.

اب وہ جھوم رہا تھا ..

وہ حسین دلکش چہرہ ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے.. دیوانہ بنا رہا تھا...

ارمیش.. روم. میں آئی تو.. تھکن سی تھی حالانکہ وہ یوں ہی بی جان کے پاس لیٹی رہی.. تھی پھر بھی تھکان طبعیت بوجھل... دل الٹ سا رہا تھا

.

حیدر نے اسے پھر ملگجے حولیے میں دیکھا...ماتھے پر بل ڈل گئے ...

خانم یہ منحوس شکل اور منحوس حولیہ دیکھانا ہو تو آنکھوں کے سامنے مت آیا کرو..." وہ سرد لہجے میں بولا ..

حالنکہ کہ یہ معمولی بات تھی.... مگر ارمیش کا دل اس وقت اس قدر حساس ہو رہا تھا کہ وہ... آنکھوں پر... مٹھیاں رکھ کر وہیں بیٹھتی رونے لگی ...

اسکی سسکیاں سن کر حیدر.. منہ کھولے اسے دیکھنے لگا ..

ایسا بھی کیا..بول دیا جو اتنا ڈرامہ کر رہی ہو" وہ غرایا ...

ارمیش کا رونا بند نہ ہوا.. الٹا.. وہ پہلی بار اسے.. اب غصے سے گھور رہی تھی ...

حیدر... تو غش کھا گیا ....

یہ نین کی صعوبت کا اثر ہے کہ زبان تڑ تڑ اور آنکھیں... گھورنے کے کام آنے لگیں ہیں مگر خانم بھولو مت.. آنکھیں نوچ لیں گے زبان کھینچ لیں گے" وہ سنجیدگی سے بولا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش بے بس سی اٹھی ...

چینج کرو" وہ پیچھے سے بولا.. وہ اسکا مفہوم سمجھ چکی تھی.. مگر.. وہ تھکی ہوئی تھی بری طرح.. دل الگ.. عجیب و غریب سا ہو رہا تھا ..

وہ جو.. اسکا ہر حکم مانتی تھی.. بھنا کر.. بغیر ریسپونس کیے.. واشروم میں جانے لگی کہ.. پیچھے سے حیدر نے اسکی چوٹیا سمیت سر... گرفت میں لے لیا ....

یہ ناز نخرے.. کس عاشق کو دیکھا رہی ہو... ہم تو تمھارے کچھ بھی نہیں لگتے .....

پھر کون سا عاشق پال لیا جس نے.. ہمارے سامنے سر اٹھانا سیکھا دیا.." وہ اسکے کان میں غرا رہا تھا.. ارمیش کی آنکھیں بھیگی

سائیں میں.. تھک.. تھک گئی تھی" ارمیش کو ڈر لگنے لگا ...

اور.. خانم تمھیں لگتا ہے.. ہمیں تمھاری تھکاوٹ کی رتی بھی پرواہ ہے" وہ.. اسکا منہ دبوچے اپنی انگلیاں اسکے نازک گالوں میں گاڑے کھڑا تھا ..

ارمیش میں اسکا ہاتھ ہٹانے کی جرت نہیں تھی ..

میں میں.. لباس تبدیل کر کے آپکے پاس.. آتی ہوں.." وہ مرے دل سے.. ربورٹ کیطرح.. بولی تو حیدر نے اسے جھٹک دیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

حور بہت خوبصورت تھی.. ہر طرح پرفیکٹ.. اکثر ہم سوچتے تھے کیسے.. کیسے کوئی اتنا خوبصورت ہو سکتا ہے .....

مگر دیکھو... ہمارے نصیب میں.. تمھاری یہ منحوس صورت آ گئی.. اور اوپر سے.. اس احسان.. کو خانم جھنجھلا کر نہیں.. خندہ پیشانی سے قبول کرو... اب جاو" وہ.. زہر کے نشتر اچھالتا... بستر پر جا کر لیٹ گیا.. جبکہ ..

وہ مرے مرے قدموں سے اپنا نائیٹ ڈریس.. جو سب کے سب.. حیدر کی مرضی منشا کے تھے.. جنھیں.. وہ.. کبھی.. اکیلے میں بھی نکال کر نہ دیکھے... وہ.. درد سی آہیں بھرتی... واشروم میں قید ہو گئی ...

وہ بری طرح رونے لگی کہ اسکی سسکیاں باہر بھی سنائی دے رہیں تھیں ...

مگر... وہ.. بہرہ سا ہو گیا تھا ..

روتے روتے وہ بے حال ہوتی بیٹھ گئی ....

مگر آنے والی قے نے.. اسکو اٹھنے پر مجبور کیا ...

اور وہ واشبیسن پر جھک گئی ...

بے حال ہوتے اسنے سر اٹھایا... ط

تو اسکا معصوم چہرہ... سرخ ہو رہا تھا جبکہ زردیاں گھولی ہوئیں تھیں.. وہ کانپنے لگی... اسے مزید قے.. آنے لگی.. اور پھر.. مسلسل.. آنے سے.. اسکا اپنی ٹانگوں پر کھڑا ہونا مشکل ہو گیا.. وہ ہنپتی.. دروازے تک پہنچی ...

آنسو متواتر گیر رہے تھے.. حیدر.. اسکو دیکھ کر.. اچانک اٹھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خانم "اسکے لب پھڑ پھڑائے ...

ارمیش...نے ہونٹ نکال کر سسکی لی..وہ ...

اسکی کمر میں فوراہاتھ ڈال کر سہارادے گیا ...

ارمیش..اسپر گیر گئ جبکہ حیدر اسے بیڈ پر لے آیا..انٹر کام اٹھا کر اسنے فوراڈاکٹر کو بلانے کا حکم دیا..وہ شاید پہلی بار..پریشان ہوا تھا..وہ بھی اسکے لیے ..

....

ڈاکٹر..آیا...اور خوشخبری سنائی تو مانو..حویلی..میں مسرت آمیز ایک لہر دوڑ گئ..داجی کا فخر سے سینہ چوڑا ہو گیا تھا..کہ..انکا پر پوتا ہی ہو گا...جبکہ بی جان بھی بہت خوش تھیں..اور باقی سب بھی....لڑکوں نے یہ خبر سنی ضرور..مگر کوئ خاص رد عمل نہ دے سکے..جبکہ لڑکیاں خوشی سے اچھل رہیں تھیں..کیونکہ انھیں ارمیش عزیز تھی..ایک تو شادی کی خوشی دوسری یہ خوشی..جیسے ...

مزادوبالا ہو گیا تھا ..

حیدر خاموش تھا ...

صاف بات تھی وہ اس عورت سے اپنی اولاد نہیں چاہتا تھا..جبکہ ارمیش....نے جب یہ خبر سنی تو عجیب سا احساس وجود میں جاگا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر حیدر کی خاموشی اور سنجیدگی اسکے حوصلے توڑ گئ ...

ہم یہ بچہ نہیں چاہتے تم ہمارے ساتھ شہر چلو.. اور آزاد ہو اس جھنجھٹ سے "وہ.. صوفے پر بیٹھا اس وقت..

ارمیش کو حد سے زیادہ برا لگا.. کہ اسکا بس نہ چلا.. وہ سامنے بیٹھے شخص کا منہ نوچ لے.. اور پوچھے.. کہ اپنی اولاد کے ساتھ ہی.. اتنا ظلم ...

مگر وہ خاموش رہی.. اسکو دیکھتی رہی ....

سنائی دے رہا ہے خانم یہ.. کانوں میں.. روئیاں ڈال لیں ہیں "وہ.. اسکو گھورتے ہوئے بولا ...

اپنی نسل ختم کر رہیں ہیں سائیں "وہ مدھم آواز میں افسوس سے بولی ...

حیدر آٹھ کے اسکے نزدیک آگیا ...

اگر یہ نسل تم سے نہ ہوتی تو.. مر کے بھی نہیں کرتا.. ہم نہیں چاہتے اپنی اولاد سے بھی نفرت کریں اسکی شکل کو بھی کوسیں.. تو بہتر ہے.. آزاد ہو اس جھنجھٹ سے "وہ دوٹوک لہجے میں.. اسکے دل کے کئ ٹکڑے کر گیا ...

اور داجی کو کوئی خوشی ہماری طرف سے مل. رہی ہے.. کیسے گوارا کریں..."وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا اضطرابی کیفیت کا شکار تھا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سائیں ایسا ظلم مت کریں آپ مت قبول کریں اس بچے کو.. مگر.. قتل مت کریں کیا منہ دکھائیں گے قیامت کو اس کو ہم..."ارمیش کو اسکے لہجے میں کوئی لچک نہ دیکھی.. اسے اندازہ ہوا کہ وہ اس سے کتنی نفرت کرتا ہے.. اسکے لیے کوئی گنجائش بھی نہیں.... تو.. اسے اپنے بچے کی جان خطرے میں محسوس ہوئی ..

بکواس بند کرو" وہ چلایا.. ارمیش روتی رہی.. اسکے آگے ہاتھ جوڑنے لگی ...

حیدر نے اسکا منہ.. سختی سے پکڑا ...

ہم، مزید تماشے برداشت نہیں کریں گے.. باہر جارہے ہیں.. دس منٹ میں واپس ائیں.. تو.. ہماری مرضی.. کے مطابق ہمیں ملنا.. ورنہ... اس کے بعد کی ذمہ دار خود ہو گی" اسکا منہ جھٹک کر.. وہ دو قدم دور ہوا ..

نہیں.. "ارمیش... معمولی سا چلائی.. مگر وہ سفاک بڑے بڑے قدم بھرتا.. باہر نکل گیا... جبکہ ارمیش اسکے پیچھے دروازے تک آئی تھی.. خوف سے.. وہ اپنے.. پیٹ پر ہاتھ رکھ کر رہ گئی ...

....

اسکے لیے یہ خبر کسی شاکڈ سے کم نہیں تھی کہ.. نیہا کے ساتھ اسکی بھی شادی کی جارہی تھی... اور وہ بھی احمر خان کے ساتھ.. اسکے وجود میں جیسے پتنگے لگ گئے ...

سب اس فیصلے پر بہت خوش تھے یہاں تک کے مورے بھی بی جان.. اور پھوپھو اسکو پیار کرکے جا چکیں تھیں جبکہ باقی سب بھی اور وہ یوں ہی بیٹھی خلا میں گھور رہی تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شادی ہونی تھی جلد یا دیر.. اسے اس سے کوئی مسلہ نہیں تھا مگر اپنے سے چھوٹے شخص سے... کیا کمی تھی اس میں جو.. اسے احمر کے ساتھ باندھا جا رہا تھا.. جو خود کچھ نہیں تھا... بچپن سے... وہ.. اپنے نانکے میں رہتا تھا ...

ایسے شخص کے ساتھ اسنے شادی کا تصور نہیں کیا تھا ...

اسے غصہ آنے لگا.. اور ساتھ رونا بھی مگر.. یہ بات تو طے تھی کہ وہ کسی احمر.. کے ساتھ شادی نہیں کرے گی ...

مورے.. اسکے پاس آئیں انوشے بھی وہیں بیٹھی تھی کافی ایکسائیٹڈ لگ رہی تھی ....

مورے میں احمر سے شادی نہیں کروگی "اچانک کمرے کی چہکتی ہوئی فضا میں اسکی آواز بلند ہوئی تو انوشے.. سمیت مورے بھی.. سن اسے دیکھنے لگیں ...

میں نے کہہ دیا ہے.. میں اپنے سے چھوٹے لڑکے سے کبھی شادی نہیں کروگی.. "وہ باغی لہجے میں بولی ...

مورے نے خوف سے اسکے منہ پر سختی سے ہاتھ رکھا ...

بکواس کیے جا رہی ہو.. منہ پھاڑ کر شرم حیا ختم ہو گئی ہے یوں منہ اٹھا کر بول دیا جاتا ہے کچھ بھی... "مورے.. غصے سے بولیں ...

ہاں جب آپ پر ظلم ہو رہا ہو تو یوں ہی ہوتا ہے.. کیا سمجھتے ہیں یہ داجی خود کو.... سب کو اپنی پسند سے جوڑ رہے ہیں یہ جانے بغیر دوسرا کیا چاہتا ہے اور وہ بھی اس شخص کے ساتھ جو بچپن سے یہاں پڑا ہے وہ خود کچھ بھی نہیں... "وہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چلا اٹھی جبکہ.. بی جان بھی وہیں کھڑی رہ گئیں جو اسپر سے مرچے وارنے کو لائیں تھیں اسکے علاوہ ان سے چند قدم دور... پھوپھو بھی ساکت تھیں ...

منہ بند کر بدبخت اپنا" مورے کے تو ہاتھ پاوں پھول گئے.. اسکے منہ پر کھینچ کر تھپڑ مارا. جبکہ اسے اس تھپڑ سے کوئی فرق نہیں پڑا ..

دیکھ لوں گی میں.. جا رہی ہوں میں حیدر لالا کے پاس اور پوچھو توزرا... کس جنم کا بدلہ لے رہیں ہیں فیصلے انکے ہاتھ میں ہیں... اور وہ اب.. سب سے بدلے نکالیں گے کیا" سرخ آنکھوں سے وہ کہیں سے بھی.. وہ نین نہیں لگ رہی تھی جو ہر وقت چھکتی رہتی تھی ..

نین" انوشے نے اسکو پکڑنا چاہا ....

جبکہ وہ ہاتھ جھٹکتی.. وہاں سے نکلی تو ایک پل کے لیے بی جان اور پھوپھو کو دیکھ کر.. اسکے دل کو کچھ ہوا.. کہ ان دونوں کی ہی آنکھیں نم تھیں ...

مگر آج وہ جزبات میں بہہ جاتی تو ساری زندگی.. احمر.. کو برداشت کرنا پڑتا تبھی کسی کے بھی سنے بغیر.. وہ... بغیر لحاظ کے... مردان خانے کیطرف بڑھی ..

روک جاو. نین" تائی نے بھی فرح خانم نے بھی.. اس سے روکنا چاہا مگر.. وہ.. نہ روکی ...

اور مردان.. خانے کی جالی.. آج پہلی بار کسی عورت نے پار کرلی تھی . ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہاں.. سب ہال میں کسی موضوع کو زیر بحث لائے ہوئے تھے ..

الیکشن کے دن قریب آرہے تھے جبکہ بہرام کمرہ نشین تھا کوئی سمجھ نہ پا رہا تھا.. تبھی.. نین کو پردے کی اوٹ میں سرخ آنکھوں سے وہاں دیکھ کر سب ایکدم اٹھے ...

لڑکی ہوش میں تو ہو" داجی.. غصے سے دھاڑے جان تو گئے تھے کہ یہ بغاوت کس نے کرنے کی جرت کی تھی ...

جی ہوش میں ہوں مگر آپ اپنے ہوش گوا چکے ہیں" وہ سرد لہجے میں بولی تو... داجی اشتعال سے اٹھے... اور ابھی وہ اسکا منہ تھپڑوں سے سجاتے.. احمر نے بیچ میں ٹوک دیا ...

داجی.. داجی.. ایک منٹ پلیز" اسکے لہجے میں التجا تھی.. نین کو وہ سخت زہر لگا.. مگر وہ یوں ہی کھڑی رہی ..

نین خانم آپ جائیں.. ہماری عورتوں کا مردان خانے میں کوئی کام نہیں... آپ کو جو بات کرنی ہے تمیز کے دائرے میں بی جان سے کریں وہ داجی تک پہنچا دیں گے" احمر.. نظر جھکائے بولا.. تو سب نے.. جیسے تائیدی انداز میں اسے دیکھا جیسے وہ بلکل ٹھیک کہہ رہا ہو ...

تم اپنا منہ بند رکھو احمر خان... داجی.. ہر بار اپنی مرضی ہم پر نہیں تھوپ سکتے مجھے تم سے شادی نہیں کرنی کبھی نہیں کرنی بلکل نہیں کرنی.. وجہ یہ ہی ہے. کہ تم مجھ سے چھوٹے ہو.. اور ہمارا کوئی جوڑ نہیں اور دوسرا.. تم.. ہو کیا.. بچپن سے تمھیں یہیں دیکھا ہے.. تمھارا اپنا وجود کیا ہے... تم خود کچھ نہیں ہو.. تو یہ... الٹے سیدھے رشتے جوڑ کر

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے بھی ارمیش جیسی زندگی دینا چاہتے ہیں تو سوچ ہے انکی "وہ چلائی.. گریل کے اس پار تمام عورتیں تھر تھر کانپ رہیں تھیں ...

جبکہ احمر شاکڈ سا اسے دیکھ رہا تھا.. سب ہی حیران.. تھے.. انکے گھر کی کسی عورت میں اتنی جرت.. تو یہ بات تو.. حیران کن ہی تھی ...

داجی نے احمر کو.. پیچھے جھٹکا..... اور نین کے منہ پر.. تھپڑ کھینچ مارا... اور یک بعد دیگر پڑنے والے تھپڑ.. نین.. کا حجاب.. اٹھ چکا تھا.. چہرہ سرخ جبکہ.. ہونٹ سے لکیر پھوٹ پڑی تھی ..

بغاوت کرتی ہے ہم سے.. ہم کون ہوتے ہیں.. بتاتے ہیں تمھیں.. دل تو کرتا ہے..... یہیں سر قلم کر دیں مگر نہیں تمھارے لیے اس سے بہتر سزا ہے میرے پاس

احمر بلاو... سمندر خان.. کو... اسکے ساتھ بیاہ کر.. اس بدزات کے قدموں سے حویلی پاک کرو" وہ دھاڑے..

نین.. آنکھیں پھاڑے اس فیصلے کو.. سنتی.. بل کھا کر رہ گئی... اسنے.. اپنے باپ کی جانب دیکھا.. جو.. اسے گھور رہا تھا ...

کیوں عظیم خان... کوئی اعتراض ہے "اب وہ.. عظیم خان کی طرف دیکھنے لگے جنھوں نے نفی میں سر ہلا دیا . ...

نین جیسے بھرے مجمعے.. میں تنہا رہ گئی تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمھیں سنائی نہیں دے رہا" داجی احمر پر دھاڑے مگر وہ یوں ہی کھڑا تھا.. معلوم نہیں تھا... وہ حسینہ.. اپنا دیداریوں کرائے گی ....

داجی نے احمر کو گھورا.. اور... معاویہ کیطرف دیکھا.

.مولوی کا انتظام کرو... ہمارے سامنے سر اٹھانے والے کا سر قلم کر دیں گے ہم... اور اس لڑکی کی بغاوت کا انجام یہ ہی ہونا چاہیے" معاویہ پہلے تو نین کو دیکھ کر حیران رہ گیا.. مطلب حویلی میں بھی اتنی خوبصورتی تھی... اب تو.. اسے اپنی منگیتر کو دیکھنے کا تجسس بھی ہوا ...

آج ویسے بھی انھوں نے شہر جانا تھا مگر یہ ڈرامہ ہو چکا تھا.. تبھی وہ سر ہلاتا باہر نکلا ...

نین سے کھڑا ہونا محال تھا ...

وہ.. بہرام کو ڈھونڈنے لگی.. وہ اسکا بھائی تھا شاید کچھ کرتا.. مگر وہ وہاں نہیں تھا ...

داجی.. یہ ہم نہیں ہونے دیں گے کہ آپ.. حویلی کی عزت کو.. ملازم کے حوالے کر دو" حیدر... بولا... تو نین نے... آنسو صاف کر کے.. اسکیطرف دیکھا ....

حیدر لالا..." ابھی وہ کچھ بولتی کہ.. اسنے ہاتھ اٹھا دیا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر تم طریقے سے بات کرتی تو ضرور ہم تمھارے ساتھ یہ ظلم نہ ہونے دیتے.. کہ داجی کی مرضی.. تم پر تھپتے مگر.. تم نے جو قدم اٹھایا ہے.. وہ ناقابل برداشت ہے... آج تک.. حویلی کی عورتوں کو کسی نے نہیں دیکھا اور آج تم نے خود کو سب کے سامنے بے پردہ کر کے اپنے اندر کی بغاوت.. سے آگاہ کیا . ...

افسوس ہے ہمیں.. کہ یہ تمھاری تربیت تھی "حیدر نپے تلے لفظوں میں.. اسے سنانے لگا... داجی... مٹھیاں بھینچتے.. صوفے پر بیٹھ گئے.. خیر سمندر خان سے تو وہ بھی کسی صورت اسکو نہ بیاہتے تو اچھا تھا.. کہ.. حیدر فیصلہ کرتا ....

تربیت.. آپکی تربیت کہاں جاسوئی تھی جو ارمیش خانم کا جینا حرام کر دیا آپ نے... اور... مجھے تربیت کے درس دے رہیں ہیں.. میری زندگی کا فیصلہ کرنے والے نہ.. داجی ہیں اور نہ.. ہی آپ.. یہ کوئی بھی ہاں باپ کو بھی میں نے دیکھ لیا.. پیسے کی چکاچوند انھیں داجی کے سامنے سر اٹھانے نہیں دے رہی ..

زہریلے لوگ ہیں آپ سب..... "وہ.. حلق کے بل چلا رہی تھی... خواتین تو منہ پر ہاتھ رکھ کر رہ گئیں.. حیدر نے ناگواری سے اسے دیکھا . ...

چاچا سائیں... یا تو.. آپ.. انکا منہ بند کرا لیں ورنہ ہم واقعی داجی کا فیصلہ مان لیں گے "حیدر بڑے ضبط سے بولا... نین.. کو اپنا آپ جیسے فضول سا لگا... متواتر بہنے والے آنسوں نے.. اسکی آنکھوں پر... ایک سوگ اتارا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معاویہ.. سمندر خان.. اور مولی سمیت اندر داخل ہوا.. نین بھاگ کر زنان خانے کیطرف بڑھنے لگی کہ.. عظیم خان نے اسکا ہاتھ جکڑ لیا.. اور اسکے منہ پر کپڑہ ڈالا ..

بابا سائیں نہیں بابا سائیں پلیز.. بیٹی ہوں میں آپکی... مت کریں مجھ پر ظلم...."وہ التجا کرنے لگی مگر وہ تو کان بند کر گئے تھے

احمر خانم.. کیا تم ہماری بیٹی کو قبول کرو گے "عظیم خان کڑے تیوروں میں پوچھ رہے تھے... احمر.. مجمند تھا... انھیں اسکی خاموشی... میں انکار محسوس ہو گیا.. نین تو ایک پل کو اسکو بھی دیکھ کر رہ گئ.. یہ کیا ہو رہا تھا.. اسکی جلد بازی.. کیا کر رہی تھی ...

وہ اپنا ہاتھ چھڑا نہیں پا رہی تھی ...

نکاح پڑھواو.. مولوی صاحب.. سمندر خان سے نین خانم کا.."وہ

.بولے. تو دا جی نے.. پہلو بدلہ ....

جبکہ حیدر.. کو بھی احمر پر غصہ آیا.. اور یہ ہی حال.. معاویہ سمیت وہاں سب کا.. تھا ...

نین تو چیخنے چلانے لگی... مگر.. اپنے ہی باپ کے ہاتھ کے تھپڑ. نے. اسکی بولتی بند کرا دی ...

خواتین کی سسکیاں آج مردان خانے میں گونج رہیں تھیں ...

مولوی.. صاحب.. نے نکاح شروع کیا.. سمندر خان تو حکم کا غلام تھا.. سر جھکائے کھڑا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ یہ بھی نہ کہہ سکا کے..وہ جوان بچوں کا باپ ہے .....

احمر..نے پر جلالی نظروں سے یہ منظر دیکھا.وہ جیسے ہوش میں آیا تھا..ایک دم .....

رک جاو.."اسکی دھاڑ نے..ایک بار..سب..کو چپ کرا دیا مولوی..صاحب بھی اسکو دیکھنے لگے..جبکہ نین اب کہ ساکت تھی ...

داجی ہم نین خانم کو اپنی زوجیت میں لینا چاہتے ہیں کیا آپکو اعتراض ہے"وہ..دوٹوک لہجے میں بولا..تو داجی نے..اٹھ کر اسکا شانہ تھپتھپایا...جبکہ سب نے سکھ کا سانس لیا ....

اور احمر..سمندر خان بچارے کو ایک نظر..دیکھ کر..بیٹھا..وہ دوپٹہ..ڈالے...ساکت بیٹھی تھی..مولوی صاحب نے..نکاح شروع کیا..نین کو..اپنا دل کٹتا محسوس ہوا..مگر..وہ ایک بات سوچ..چکی تھی وہ..ان سب کو...مزاہ چکھا کر رہے گی..خاص کر اپنے باپ کو..اور..اس شخص کو..جو...بہت عظیم بن رہا تھا ...

...

بہرام سو کر اٹھا تو..اسے محسوس ہوا..رات ہو چکی تھی ایک اچھا تاثر..اسکے وجود میں سرایت کر رہا تھا..

اسنے..بیڈ سے نیچے قدم رکھا...اور انٹرکام پریس کیا..جس سے اسکے خاص ملازم کو اسکے جاگنے کی اطلاع مل گئ..

اور..وہ بوتل کے جن کی طرح...اسکے روم میں داخل ہوا..وہ ایک چھوٹا..تقریباً بیس سال کا لڑکا..تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کمرے میں جابجا پڑی شراب کی بوتلوں کو.. منیب نے.. ایک نظر دیکھا اور پھر اپنے مالک پر نظر ڈالی جو شرٹ لیس.. بیٹھا آنکھیں بند کیے ناجانے کس بات پر مسکرا رہا تھا ....

صاحب کچھ کھانے کو لاو" اسنے پوچھا تو... بہرام نے آنکھیں وا کیں ...

نہیں کچھ پینے کا دل ہے" اسنے... بوتلوں پر نظر ڈال کر کہا.. مگر تمھارے ہاتھ سے نہیں ...

آج تو جام محبوب کے ہاتھ سے پیئیں گے" وہ کافی سے زیادہ خوش لگ رہا تھا... منیب نے سر ہلایا ..

معاویہ خانم کو.. کہہ دو آج شہر جانا ہے" وہ اٹھتے ہوئے بولا تو منیب باہر چلا گیا.. جبکہ وہ.. واشروم میں... تقریب بیس منٹ بعد وہ باہر آیا.. تو.. پینٹ... کی بیلٹ ڈالتے ہوئے.. اسنے دروازے کیطرف دیکھا.. جہاں منیب کھڑا تھا.. وہ اکثر بغیر بجائے بھی آجاتا تھا... مگر بہرام کو ناگواری ہونے کے باوجود وہ اسے کم ٹوکتا تھا ...

صاحب معاویہ صاحب نے جانے سے انکار کر دیا ہے انھوں نے کہا ہے.. آپ انکے کچھ نہیں لگتے" منیب نے کہا.. تو.. اسکے ماتھے پر بل ڈلے

ٹھیک ہے جاو میں دیکھ لوں گا.." اسنے کہا تو منیب باہر چلا گیا... جبکہ آب وہ اپنی شرٹ ڈال کر.. بالوں کو بنا رہا تھا.. جن پر کسی جیل یا سپرے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی وہ ایسے ہی کافی سٹائلش تھے ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بال بنا کر اسنے خود پر سپرے کیا... پھر پرفیوم.. لگا کر.. وہ خوشبو میں بسا.. مسکراتا ہوا کمرے سے نکلا.. تو مردان خانے میں اسے کوئی نہ دیکھا.. وہ شانے اچکاتا.. پہلے داجی کے کمرے کیطرف بڑھا.. بغیر اجازت طلب کیا... دھاڑ سے دروازہ کھولتا... وہ اندر آیا.. داجی... کھڑکی کے پاس کھڑے تھے ...

مڑ کر.. اسکیطرف دیکھا... تو جیسے آج ہوئے واقعے کا سارا اثر زائل ہو گیا ...

آو میری جان.. آنکھوں کو چین دینے میں اتنی دیر لگا دی..." وہ اسکو سینے... سے لگائے.... فخر محسوس کرنے لگے جبکہ وہ دھیرے سے مسکرایا ...

خیریت... کچھ الجھے الجھے ہیں آپ" وہ انکے چہرے کے تاثرات بخوبی پہچان گیا تھا ...

زیادہ کچھ نہیں......." وہ آب لاپرواہی سے بولے کے اسے دیکھ کر تو سارے غم غلط ہو جاتے تھے ...

اچھا.." اسنے بھی لاپرواہی سے شانے اچکائے ...

اور باہر جانے لگا کیونکہ معاویہ کی کلاس لگانی تھی ..

میرے رات کے شہزادے.. اس وقت.. کہاں کی تیاری ہے" وہ مسکرا کر اسکو.. سجا سنورا دیکھ کر بولے.. یہ بھی نہ پوچھا کہ دو دن تک وہ.. کمرے میں کیوں بند تھا.. اور ملازم کو مارنے کا مقصد.. وہ تو بس اسکی صورت... دیکھ کر ہی.. شیری ہو گئے تھے جیسے ...

شہر" وہ... بولا... جبکہ.. جیب سے سیل فون نکال کر.. اسکو بھی اون کیا ساتھ ساتھ جو وہ پاور آف کیے ہوے تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسوقت کیوں "انھیں حیرت ہوئی.. حال کہ وہ کسی سے اتنے سوال نہیں کرتے تھے... مگر بہرام... کے لیے تو.. ہر بات الگ ہی تھی ...

اجی داجی.. مرکز جب شہر میں ہے.. ہمارا تو.. کالام کی حسین وادیوں میں.. راتیں.... بے چین... ہیں.. "وہ قہقہ لگاتا... باہر نکل گیا جبکہ وہ.. پرسوچ نظروں سے ماتھے پر معمولی بل ڈلے.. اس کی بات کی تہہ تک پہنچ رہے تھے ...

....

اووو معاویہ سائیں ناراض.. حسینا بننے کا کوئی فائدہ نہیں ہے.. جانتے ہو بخوبی.. منانے کی عادت نہیں ہے ہمیں ...

کالام کی شان ہیں ہم... بھلہ تم جیسے کو منائیں گے آب "سوتے ہوئے معاویہ.. پر سے کمبل کھینچ کر... وہ.. مغرور لہجے میں بولا... مگر مقابل بھی معاویہ تھا ..

دفع دور "ایک نظر اسکو دیکھ کر.. وہ.. زور سے بولا اور کروٹ موڑ گیا ...

سالے.. اتنے پنجے نکال.. کہ میرے ہاتھوں زندہ بچ جائے "بہرام.. نے.. کھینچ.. کر اسکے کمر میں مکہ جڑ دیا..

معاویہ نے.. ایک کہرام اٹھالیا ...

جبکہ وہ سکون سے اسکی اداکاری دیکھ رہا تھا ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معاویہ کو بالآخر خود ہی چپ ہونا پڑا ..

ہو گیا" بہرام نے اکتا کر پوچھا معاویہ نے جواب نہ دیا ...

یار جلدی ا[ھ وقت نہیں ہے" وہ اجلت سے بولا ....

تو معاویہ کو بد لنخواستہ اسکی بات مان کر دینی پڑی ...

دس منٹ میں وہ ریدی تھا جبکہ ناراضگی آب بھی بر قرار تھی ..

سالے منہ مت سجا آب.... معافی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہو تا.. اور.. تو جانتا ہے.. منانا کسی کو مجھے تا نہیں.. تو..

اپنا.. دو سو گز کا منہ ٹھیک کر.. آج تو.. بڑی قاتل رات ہے.. مزے کریں گے"... وہ اس چھڑ تا ہوا.. بولا.. جبکہ

معاویہ اسکے چہرے کی چمک دیکھ رہا تھا ...

مدھم سا مسکرا دیا ...

جیپ میں دونوں ہی ایکسائیٹڈ سے سوار.. تھے.. اور بہرام اپنے مخصوص سٹائل میں جیپ دوڑا رہا تھا.. معاویہ. بس

اتنا جانتا تھا کہ وہ کسی کوٹھے پر رات رنگین کرنے کجا رہے ہیں.. جبکہ... بہرام.. کی تو نیا ہی کہیں اور ڈوبی ہوئ تھی ..

کچھ دیر.. میوزک سننے کے بعد معاویہ نے کچھ سوچتے ہوئے میوزک بند کیا ...

جیپ رات کی تاریکی کو چیرتی ہوئ... بڑے جوش سے شہر کے راستے کو تھی ....

جیسے مالک.. کی خوشی میں خود بھی سر مست ہو ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تجھے پتا ہے.. آج.. کیا ہوا ہے حویلی میں" معاویہ نے پوچھا تو بہرام نے نفی میں گردن ہلا.. دی ...
وہ تو اٹھا ہی ابھی تھا ....

معاویہ کا دل کیا... اسکا منہ توڑ دے مگر.. اب منہ اپنا بھی سلامت رکھنا تھا ...

وہ اپنی بہن سے اتنا غافل تھا.. خیر حویلی میں.. عورتوں کے ساتھ تو یہ ہی ہوتا آیا تھا ..

پھر وہ رفتہ رفتہ.. اسے سب بتاتا چلا گیا.. جبکہ.. بہرام.. کے ماتھے پر کئی شکنیں ابھری ...

غصے کا گراف اچانک ہی بڑھا ..

نین. اسقدر گستاخ.. ہے..." وہ مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا ...

تم مجھے حویلی میں ہی بتاتے" وہ غصے سے بولا ...

اوو بھائی.. حویلی میں ایک ہنگامہ تھا.. جس وقت تم کوپیاں چڑھا کر... پڑے تھے.. خود اٹھتے اور میں کیوں.. لگاو بجھاو

"وہ شانے اچکا کر بول آ... بہرام کا دل تو کیا جیپ موڑ لے.. مگر ...

اسوقت دل.. کی.. آواز بس اس چہرے کے گرد طواف کر رہی تھی.. اور وہاں نہ پہنچتا تو شاید.. اسک چین سکون سب ختم ہو جاتا ....

تبھی.. گاڑی شہر کے راستے پر ڈالی رکھی ..

احمر... سمجھدار ہے" وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں بھئ بہت ... تمھاری جیسی.. تمھاری ہی سرپھری بہن کو سمبھال لیں گے معلوم ہے" معاویہ ہنسا تو بہرام اسے گھورنے لگا.. کھامت جانا آب میری نازک جان کو" معاویہ نے ڈرنے کی اداکاری کی جبکہ بہرام کا مکہ.. اسکے بازو پر پڑا.. اور وہ بلبلا کر رہ گیا ...

....

نین سرخ سوجی آنکھوں سے.. کھڑکی سے پار... چاند کو دیکھ رہی تھی ....

مگر اندر کی آگ.. اسے چین لینے نہیں دے رہی تھی ...

ایک تو اسے.. اس سے چھوٹے شخص سے بیاہ دیا تھا... جبکہ

وہ.. کیا تھا.. اسکی حویلی میں پوزیشن کیا تھی.. کیا دا جی اسے اپنے پوتوں جیسا مقام دیتے تھے.. ہرگیز نہیں بلکل نہیں ...

اور ایسے شخص کو اسکی قسمت میں بندھ دیا گیا ...

اسنے اپنے کمرے کو تھس نہس کر دیا تھا ...

چند ہی منٹوں میں مگر غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا ...

وہ یہاں رہنا ہی نہیں چاہتی تھی.. دا جی کو انکی جیت کا جشن بنانے دیتی ...

انکی روایتوں کو.. توڑنے کی ایک سرکشی.. اسکے وجود میں... بھنبھڑ پکار رہی تھی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آب اسے کیاڈر تھا..اور وہ کیوں ڈرتی..احمر کے ساتھ..تو جو کرنا تھا وہ بعد کی بات تھی...فلحال..دا جی کی قید سے باہر نکلنا تھا ...

اسنے آنسو پونچے....تمام خواتین اس سے سخت خفا تھیں کوئی اسکے پاس نہیں آیا تھا..اگر وہ تحمل سے کام لیتی تو ضرور اسکی بات کا حل نکل جاتا مگر اسکی جلد بازی نے..باقی سب پر بھی مزید سختی کر دی تھی ...

رخصتی کا شوشا بھی چھوڑ دیا گیا تھا ...

کہ شادی اپنے وقت پر ہر حال میں ہونی تھی..اور جو..خواتین.بازاروں کے چکر لگا لیتی تھیں آب ان پر بھی پابندی لگا دی گئی تھی..کہ...سب..چیزیں مرد حضرات اپنی مرضی سے لے آئیں گے ...

نین..کو کسی سے کوئی غرض نہیں تھا..وہ.تو آنے والے کل کو سوچ رہی تھی .

....

اسکا خوبصورت چہرہ اس انداز میں دیکھنے کو ملنا تھا یہ تو اسنے تصور بھی نہیں کیا تھا ......

وہ بہت حسین تھی اتنا انداز تو تھا اسے...جب اسکا چھوٹا بھائی...آنکھوں کو چندھیا دینے والا حسن رکھتا تھا..تو پھر..اسکی تو بات ہی کیا تھی ...

مگر احمر کے ساتھ ساتھ حویلی کے سب لڑکوں اور شاید ملازموں نے بھی اسے دیکھ لیا تھا...اور..یہ ہی بات اسکا دل جلا رہی تھی..وہ اتنی جزباتی کیوں تھی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سمجھ نہیں پاتا تھا .....

اور پھر اسکے دماغ میں... اسکی باتیں گردش کرنے لگیں ...

وہ اسے کیا سمجھتی تھی ...

یہ تو اسکی باتوں اور لہجے نے ہی.. واضح کر دیا تھا.. کہ اسکی نظر میں اسکی کوئی ویلیو نہیں.. وہ اسے خود سے چھوٹا سمجھتی ہے... حالانکہ یہ فرق کوئی معنی تو نہیں رکھتے.. پھر وہ ٹھیک ہی تھی ...

بھلہ وہ.. خانزادی اسکو پسند بھی کیوں کرتی... تھا ہی کیا اسکے پاس ...

تانگے کی دہلیز پر ساری زندگی گزاری تھی... اور آب آگے بھی ....

وہ کچھ سوچنے پر مجبور ہوا... آج اپنے باپ پر بھی شدید غصہ آیا ....

جن کی وفات نے.. انھیں... دوکڑی کا کر دیا تھا ....

....

نین کے بارے میں سوچتے ہوئے اسے.. خوف آ رہا تھا.. اگر سمندر خان سے اسکی شادی ہو جاتی پھر ...

پھر پھر کیا ہوتا.. ہاں وہ جلد باز تھی.. معملہ حل کرنے کے بجائے بگاڑ چکی تھی ...

وہ اسکے پاس جانا چاہتی تھی مگر... حیدر کی کمرے میں موجودگی اسکے قدموں کو بند باندھ گئی ....

صوفے پر بیٹھی... وہ.. سر.. پشت پر لگائے... بیٹھی تھی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

حیدر اپنے موبائل میں مصروف تھا ....

ایک نظر اسکی جانب دیکھا ....

خانم کل دس بجے حویلی سے شہر کے لیے نکلنا ہے" کڑے لہجے میں وہ...بولا.. تو ارمیش کی روح فنا ہو گئ ....

سائیں آپ ایسا نہیں کر سکتے" اچانک وہ قدرے اونچی آواز میں بولی ...

تو...حیدر نے موبائل سائیڈ پر پٹخا.. اور اٹھ کھڑا ہوا.. اسکے اٹھتے ہی...ارمیش کا دم نکلا ...

خانم....اگر خود کو نین سمجھ رہی ہو تو...یقین مانو زبان... کھینچ.. کر گردن پر..لپیٹ دیں گے" وہ اسکا چہرہ جکڑ تا غرایا ....

ارمیش رونے لگی سرخ... آنکھیں اس بے حس کو دیکھ رہیں تھیں ..

مت دیں ایسی سزا...سائیں... ہم ہاتھ جوڑتے ہیں خدا کے لیے... ایسا مت کریں.. میں میرا کیا قصور ہے" وہ سسکی.. تو وہ اسکا چہرہ جھٹک کر رہ گیا ....

جب ہم یہ بچہ چاہتے ہی نہیں.. تو کس خوشی میں. تم...بکواس کر رہی ہو" وہ غصے سے گھورنے لگا ....

ارمیش کا دم گھٹنے لگا.. کیا یہ احساس صرف چند لمحوں کا تھا ....

کیا کل صبح.. اسکا وجود خالی ہو جائے گا.. اور پھر وہ دوبارہ اسکی غلامی کرے گی.. کیا وہ اس لیے پیدا ہوئی تھی.. کیا اسکی زندگی میں سکون نہیں تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ..بری طرح رونے لگی ....

جبکہ..وہ لاپرواہی سے بستر پر لیٹ گیا ...

آپ تمھیں خط لکھوں..یہ خود آٹھ کر آرہی ہو" وہ دھاڑا...ارمیش..کی سسکی دم توڑ گئ ...

اور وہ

..مرے مرے قدموں سے..ڈریسنگ روم میں چلی گی ...

....

اسکے لیے اسکا گھر ڈھونڈنا کوئ مشکل کام نہیں تھا...اس وقت..وہ گاڑی میں بیٹھا...شراب کی بوتل..منہ سے لگائے...سامنے اس چھوٹے سے گھر کو گھور رہا تھا ...

جبکہ معاویہ...نہ سمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا..

آپ منہ سے کچھ پھوٹو گے یہ....میرا صبر یوں ہی ازمانہ ہے"

یہ لڑکی چاہیے..معاویہ سائیں...ابھی چاہیے "ضدی لہجے میں..وہ بس دو لفظوں میں..اسے بہت کچھ باور کرا گیا ...

معاویہ..ایک پل کو چپ سارہ گیا ....

کون ہے یہ" وہ کچھ دیر بعد بولا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

معلوم نہیں..."وہ بس اتنا بولا.. بوتل کو اسکی طرف اچھال دیا ....

اور دروازہ کھول کر باہر نکلا ...

کہاں" معاویہ نے پوچھا ....

تم نے جہاں جانا ہے چلے جاو" وہ.. ناگواری سے بولا.. اسک اٹو کنا زہر ہی لگا ...

اور آگے بڑھ گیا.. معاویہ بھی باہر آگیا ...

بھائی یہ ہو کیا رہا ہے" وہ ہلکی آواز میں چلایا... بہرام نے بغیر لحاظ کے اسکے منہ پر پنچ دے مارا ....

آگے بھی کچھ بتاو کیا ہو رہا ہے" وہ شدید غصے سے بولا.. تو.. وہ اسے کو د کر رہ گیا ....

جبکہ... بہرام... کے وجود میں مزاہ.. سا ابھرا ....

آب کا لام... کا سردار... کھڑکیاں پھلانگے گا..." وہ ہلکا سا بولا ....

معاویہ... پر تو حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ... رہے تھے.... مگر آب وہ خاموش تھا جبکہ. بہرام... اس پائپ کو دیکھ رہا تھا... جو کافی مظبوط لگ رہا تھا.. کیا وہ اسکا وزن سہہ سکتا تھا ...

خیر اسے پہ رواہ نہیں تھی... اسنے... تو.. اوپر جانا تھا.. اسے معلوم نہیں تھا کہ یہ اوپر پایپ کہاں جاتا ہے ...

بر حال... جہاں بھی جاتا ہو... وہ.. اسے ڈھونڈ ہی لے گا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معاویہ سائیں....... مزاہ آنے والا ہے" اسے منہ میں جیسے رس گھل رہا تھا... معاویہ کو اپنی کفلنکس.. گاگلز موبائیل.. تھما کر.. وہ پاوں جماتا.... پائپ پر چڑھنے لگا..

تمھارے جسم کی.. 4ہڈیاں تو لازمی ٹوٹیں گی لکھ کر رکھ لو..." معاویہ کی بربڑاہٹ.. پر کان دھرے بغیر وہ مسرور سا چڑھتا گیا.. وہ پائپ سیدھا چھت کو جاتا تھا...

شاید... اسے دیوار پھلانگنے میں کچھ تردد ہوا.. کہ ایسا کام نہیں کیا تھا کبھی مگر وہ چھت پر پہنچ ہی گیا... یہ دو منزلہ چھوٹا سا گھر تھا.. وہ بآسانی چڑھا تھا ...

چھت پر چڑھ کر.. اسنے نیچے جھکا.. اور تفخر سے معاویہ کو دیکھا.. جو داد دیتا.. واپس گاڑی کی طرف جارہا تھا..

بہرام بھی پلٹا.. اور.. اپنی شرٹ کے اوپری بٹن کھول کر.. اسنے کالر کھڑے کیے جس سے.. کچھ اسکا چہرہ چھپ گیا

....

اور وہ آب چھت پر بنے.. دروازے کیطرف بڑھنے لگا... دروازہ کھلا ہی تھا ...

بے وقوف لوگ" وہ شانے اچکاتا... نیچے اترا تو گھر میں اندھیرہ تھا.. اسے اپنا آپ چور ہی لگا... وہ.. ہنستا ہوا... دوسری منزل کی سیڑھیاں اترنے لگا.. کیونکہ اوپری منزل میں تو شاید بس سٹور.. تھا.. نیچے چھوٹا سا صحن برآندہ تھا.. اور دو کمرے تھے ...

جن کی لائٹس آف تھیں ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ صحن میں ایک بلب جل رہا تھا ..

گھر ہے یہ صابن دانی" وہ چیڑا...اور..ایک کمرے میں جھانکا..اورمایوسی ہوئی...پھر دوسرے کمرے میں جھانکا تو دو

الگ الگ بیڈز تھے اسے انداز ہو گیا.. کہ یہ..ہی وہ کمرہ ہو گا ..

کیونکہ..پہلے والے کمرے میں سنگل بیڈ تھا .....

وہ.. آرام سے کمرے میں داخل ہوا...پنکھے کی خشک ہوا..اسکی نازک مزاجی پر گراہ گزری..اور پل میں اسکے سفید

رنگ میں...سرخی گھل گئ ..

وہ..دائیں جانب والے بیڈ کیطرف بڑھا..کوئ سرتک تانے چادر پڑا تھا..اسنے چادر معمولی سی کھینچی ...

مگر مایوسی ہوئ..وہ چند پل اس چہرے کو بھی دیکھتا رہا ..

نوٹ بیڈ" کمنٹ پاس کرتا..وہ آب اطمینان سے دوسرے بید کیطرف بڑھا..اور..سہولت سے چادر کھینچ دی ...

تو وہ صبیح چہرہ..جو اسے چند دنوں میں تڑپا گیا تھا..اسکے سامنے تھا..وہ مبہوت سا اسے دیکھے گیا..وہ تو اسکے لیے بنی

تھی..ایسا لگتا..یہ بات تو لکھ دی گئ ہے..وہ..کمال بہادری سے..اسکے پاس بیٹھ گیا..کمرے کی خشک ہوا بھی..

اب معمولی سی لگی ...

وہ عابیر کے چہرے کو..چاہت سے دیکھ رہا تھا..دل ودماغ..میں کمال سکون اتر چکا تھا ...

اسنے ہاتھ بڑھا کر..اسکے چہرے..پر..انگلی چلائ .....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہلکے سے پسینے کی بوندیں محسوس ہوئیں ...

بہرام...دیوانہ سا ہو گیا..خود پر قابو دنیا کا سب سے مشکل ترین کام لگا ....

اسنے ضبط سے.. مٹھی بھینچ..لی ...

اور پھر..اسکے نازک لبوں...پر نگاہ ٹھر گئ..ایسی جمی کے ہٹنے کا نام نہ لیا..

جبکہ..عابیر..کی نیند کچی ہونے لگی تھی اسے محسوس ہو رہا تھا..مگر وہ بے حس و حرکت اسکے..لبوں کے کنارے پر

.موجود تل کی مانند تل پر...مدہوش سا..انگوٹھا چلا رہا تھا..

عابیر کی اچانک ہی پٹ سے آنکھ کھولی ...

پہلے تو وہ کچھ سمجھ نہ سکی اور جب سمجھ کو کچھ لگا..تو...اسکے منہ سے اس سے پہلے چیخ نکلتی ...

بہرام...اسپر جھک گیا.. ...

عابیر..تڑپ اٹھی جبکہ بہرام....کی مدہوشی. ...

جان لیوا.. تھی. ...

عابیر نے

.اسکے شانے پعر مکے مارے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

.. مگر وہ اپنی منشہ سے دور ہوا .....

اور..... پھر اسکے لبوں کے کنارے.. میں موجود.. تل کو دیکھنے لگا ..

عابیر... کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا... وہ ہونک.... ایک پل اسے دیکھتی رہی ...

اور پھر

.ہاتھ گھما.. کر.. اسکے.. منہ پر تھپڑ جڑ دیا ..…

تب بھی.... اسکو سکون نہ ملا.. ایک جھٹکے سے آٹھ کر بیٹھتے.. اسنے بہرام کا منہ نوچ لیا ...

کمینے انسان...."وہ دھاڑی ...

بہرام

. جیسے نیند سے جاگا تھا ...

مگر مسکراہٹ نے .. L.. اسکے لبوں کا ساتھ نہ چھوڑا .....

سائیں آپکو کیسے پتہ میں کمینا انسان ہوں" وہ معصومیت سے بولا ...

عابیر شاکڈ تھی ...

وہ یہاں اسکے پاس کیوں آیا تھا ...

اور پھر اسے.. وہ پل یاد آگئے.... یعنی وہ اسے بھی کوٹھے پر بیٹھی کوئی لڑکی سمجھ رہا تھا.. اسکا دماغ بھنایا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے ارد گرد دیکھا.. آج وہ اس شخص کا سر پھاڑ دیتی

اسکو دھکا دے کر.. وہ تیر کی تیزی سے اٹھی... بہرام بھی مسکراتا ہوا آٹھ گیا . ...

سرکار شور کریں گی.. تو عزت اور اعتماد دونوں جائیں گے.. چند پل.. تمیز کے دے دیں.. ساری زندگی پڑی.. ہے..

سر بھی پہاڑ لیجیے گا... روکا کس کافرنے ہے.. "وہ.. مزے سے بولا.. تو عابیر.. جواب الٹے قدم.. لینے والی تھی کہ..

جاکر بابا کو اٹھائے یا.. کم از کم.. معاذ کو فون کرے.. وہیں تھم گئی ....

یہ انسان.. اسکی سوچ سے زیادہ پیچ تھا.. مگر اسکی بات مان لینا.. مطلب شے دے دینا تھا.. کہ وہ آگے بھی اسکے گھر آ

جائے.. وہ اس کھیل تماشے کو سمجھ نہیں پا رہی تھی.. شاید وہ کوئی بدلہ لے رہا تھا..

تم یہاں سے دفع ہو جاو.. تمھارے لیے بہتر ہے.... "انگلی اٹھا کر.. غصے سے بولنے پر... اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا..

بہرام دل پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگا ....

کوئی اتنا پیارا.. کیسے ہو سکتا ہے .....

پھر سارے کا سارا کیسے ہو سکتا ہے.... "وہ گھمبیر لہجے میں بولتا.. اسکی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے.. اسکے نزدیک

ہوا.. تو.. عابیر.. بدک کر دور ہوئی.. اور... بس.. وہ دوسرے کمرے میں اس سے پہلے دوڑتی ...

بہرام نے اسکی کلائی پکڑ لی... عابیر کو جیسے کرنٹ لگا تھا.. وہ کلائی چھڑوانے کی تگ و دو کرنے لگی... مگر مقابل..

اسے.. نائٹ.. ڈریس میں سر سے پاوں تک.. گھورے جا رہا تھا... عابیر کے لیے یہ لمحے کسی عذاب سے کم نہ تھے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مکھن آپکی بہن بھی ملائی جیسی ہے.... ویسے میں جانتا ہوں میں.. کمینا ہوں مگر.. ٹیچ نہیں ہوں... اپ نے اب میری مرضی کے خلاف جانے کی کوشش کی.. تو.. یقین مانیے ....

ہم تو بدنام زمانہ ہیں ہی ہیں... اپکی. چھوٹی سی بہن کا کیا ہو گا.. ویسے بھی... اس عمر کی لڑکیوں.. کو.. ایسے شوق ہو جاتے ہیں... پھر الزام مت دیجیے گا" وہ اپنے گھٹیا پن... کے بارے میں بڑی سہولت سے اسے آگاہ کر رہا تھا.. جبکہ... ریہا کے بارے میں سوچ کر عابیر... کا دل پہلی بار اس انسان.. کی سفاکیت سے کانپا تھا ....

بہرام.. کی مسکراہٹ گھیری ہوئی.. تیر نشانے پر ٹکا تھا.. اسنے ہاتھ چھڑانے کی تگ ودو ختم جو کر دی تھی... بہرام نے بھی اسکا ہاتھ چھوڑ دیا ...

سائیں آپکے ساتھ... چاند دیکھنا چاہتا ہوں..... زرا چاند... کو بھی دیدار خاص کرا دیں.. بس پھر آپ سکون سے سو یے گا.." وہ.. اپنی ہی ہانکتا.. اسکا بازو پکڑ.. کر.. اسے سیڑھیوں کے راستے چھت پر لے آیا... عابیر.. کا وجود اب بھی خوف سے کانپ رہا تھا.. صرف میٹرک کلاس کی سٹوڈنٹ تھی اسکی بہن.. اور یہ شخص.. اس سے توقع بھی کیا کی جا سکتی تھی.. جو اسکے گھر آ کر.. اپنی گیری ہوئی حرکت سے باز نہ آیا.. نہ جانے وہ اسکی بہن کے ساتھ کیا کرے.. بے بسی سے.. اسکی آنکھیں سرخ.. ہو گئیں... بہرام کی بھی نظر.. اسپرا تھی ....

اور وہیں... اٹک کر رہ گئی... بادامی آنکھیں سرخی لیے... کمال نظارہ پیش کر رہیں تھیں ....

سرکار.. اب تو دل کر رہا.. ہے.. تمھیں اور رولاو ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسا نظارہ.. باخدا پہلے کہاں دیکھنے کو ملا تھا..."وہ اسکی پلکوں کو چھوتا.. چاہت سے بولا ...

عابیر..نے اسکا ہاتھ جھٹک دیا ...

یہ جو تم حرکتیں کر رہے ہو..اب تم دیکھنا..میں میڈیا..میں تمھارے ساتھ کرتی کیا ہوں....."وہ آنکھیں نکالتی...

غرائی..تو وہ بے باک قہقہ لگا اٹھا ...

میٹھی... سردار تو چاہتے ہی یہ ہی ہیں...بلکے یہ جو..تم نے مجھے دھمکایا ہے نہ ....

اس کا اثر...یہ بھی ہو سکتا ہے..کہ صبح کی پہلی نیوز...یہ بن جائے ...

کالام کے سردار...ایک معمولی سی لڑکی...سوسوری رپورٹر کے گھر کی چھت پر...اسکے ساتھ...چاند دیکھتے پائے

گے..کیا اس لڑکی کے..ساتھ..بہرام...مراد خان کا افیئر چل رہا ہے...یہ........؟؟؟؟؟"وہ روکا... معنی خیز لہجہ تھا

...انکے بیچ..کوئی...ناجائز تعلق ہے..."وہ مزے سے اسکے کان میں جھک کر بولا...عابیر...کی آنکھوں کے آگے..

حقیقی معنوں میں...تارے چمک اٹھے...اس سے کوئی بھی امید کی جا سکتی تھی ....

چاہتے کیا ہو تم...."وہ جھنجھلا کر چلائی...تو..بہرام نے اسکے لبوں پر اپنی ہتھیلی جما...کر اسکی کمر میں ہاتھ ڈال لیا ....

آب اسکا چہرہ سنجیدہ دکھ رہا تھا جبکہ کلون کے ساتھ ساتھ کسی اور چیز کی مہک..سے عابیر...کی سانسیں اٹک گئیں.

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

. میرے ساتھ ابھی کالام بھاگ چلو.... دو بول.. دور ہو بس مجھ سے..... ان دو بولوں کا فاصلہ مختصر کر دو.... اج سے پہلے.. میں نے محسوس ہی نہیں کیا تھا.. کہ.. وجود میں دل بھی.. کوئی شے ہے.... مجھے لگتا تھا یہ بس بے حس لو تھڑا ہے ...

مگر جب سے.. تمھیں دیکھا ہے عابیر مجھے لگتا ہے... یہ یہ... سانس لینے لگا ہے.. اسکی دھڑکنیں کانوں میں گونجتی ہیں.. مجھے نشہ.. سا چڑھ جاتا.. ہے... سب سے مہنگی شراب پیتا ہے.. تمھارا یہ مرید.... مگ... اب ایسا لگتا ہے... جب میرے پاس.. تم ہو... تو.. یہ سب وقتی چیزیں.. بے وقتی ہو گئیں ہیں.. سمجھ رہی ہو نہ....." وہ دھیرے دھیرے اسے سمجھاتا ...

کافی پیارا لگ رہا تھا.. مگر عابیر... پر.. آج ہی سارے حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹنے تھے... اسکا اپنے بال سنوارا ہاتھ.. اسنے جھٹکا دیا.. اور اس سے دور کھڑی ہو گئ ....

عابیر کے اس وقت ہاتھ پاوں بری طرح کانپ رہے تھے.... ایسا نہیں تھا وہ اس سے ڈر گئ تھی.. بس اس وقت.. اس سے اپنا آپ سمبھل نہیں رہا تھا .....

بہرام ڈھٹائی سے مسکرایا . ...

معلوم نہیں تھا.. ملاقات اتنی خوبصورت ہو گی..." وہ... چند لمحے پہلے کی جانے والی اپنی حرکت کو باور کرا رہا تھا...

عابیر... نے نفرت سے.. اسکو دیکھا . ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ.. اسکا قہقہ اٹھا ...

آف یہ ادائیں......ڈاکا ڈل گیا.... سرکار...ڈاکا..." کہتے ساتھ ہی.. اسنے...بالوں میں ہاتھ پھیرہ..اور اس پائپ کو دیکھا..جہاں سے وہ چڑھا تھا..

چلتا..ہوں سائیں دل تو نہیں کر رہا ویسے.. مگر کل او.. گا...ابھی ایک ضروری..کام بھی ہے ...

مجھے یاد کرتی رہنا مجھے اچھا لگے گا" وہ اسکا گال تھپتھپا کر...دوبارہ اس راستے...اتارنے لگا جبکہ عابیر..وہیں بیٹھتی چلی گئ..

یہ سب کیا تھا ...

کیا اسنے ایک خوفناک خواب دیکھا تھا ...

شاید..ابھی اسکی جھٹکے سے آنکھ کھلے..اور وہ اپنے بستر پر ہو ...

شاید یہ خواب ہو.. مگر ایسا کچھ نہیں تھا..کچھ دیر بعد گاڑی کی آواز آئ..اور پھر وہ گاڑی دور جاتی محسوس ہوئ جبکہ عابیر کا دل سچ میں حلق میں آگیا تھا ...

.....................ے

حیدر کے ساتھ شہر آتے ہوئے.. اسے اپنا آپ مردہ محسوس ہو رہا تھا ...

کیا خوشیوں کی مدت اتنی قلیل ہوتی ہے.... کیا اسے اتنی ہی محدود مدت کے لیے خوشیاں ملنی تھی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہوسپٹل... میں داخل.. ہوتے ہوئے.. حیدر نے اسکا ہاتھ تھام لیا تھا.. اسکا ہاتھ برف کی مانند سرد تھا ....

گھر پر کسی کو بتانے کی اسنے زحمت نہ کی تھی اور دو دن سے ارمیش کو کمرے سے باہر بھی نہیں نکلنے دیا تھا اول تو اسے کسی کا خوف نہیں تھا.. مگر جتنی سہولت سے یہ کام ہو جاتا اتنا بہتر تھا ...

ارمیش کے آنسو جھرنے کی طرح متواتر بہہ رہے تھے ...

وہ بے بسی کی آخری انتہا کو چھو رہی تھی.. کہیں دل میں اگر اسکے لیے.. محبت کی رمک باقی تھی.. تو وہ شاید آج دم توڑ جاتی.. اور اسکے بعد ان دونوں کے درمیان صرف نفرت کا رشتہ رہ جاتا ....

وہ اسے ایک روم میں لے آیا تھا.. یہ ہوسپٹل بہت خوبصورت تھا.. اگر.. وہ اس غم کو اپنے ساتھ لے کر نہ آتی تو ضرور یہاں کی خوبصورتی.. سے چکا چوند رہ جاتی.. مگر.. اسکی اولاد چند گھنٹوں بعد اسکے وجود کا حصہ نہ رہتی.. اس سے برا... دکھ اور کیا ہو سکتا تھا ...

اور قاتل بھی باپ .....

یہ.. کیسا ستم تھا ....

وہ.. ہوسپٹل.. کے روم... میں.. سرخ.. چہرے... اور سوجی ہوئی.. آنکھوں سے.. سامنے.. کھڑے حیدر کو دیکھ رہی تھی.. جو ڈاکٹر سے بات کر رہا تھا..

مگر مجھے نہیں لگتا سر آپکی وائف اس چیز کے لیے تیار ہیں..." ڈاکٹر نے ارمیش کو دیکھتے ہوئے کہا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھیے آپ سے مشورہ نہیں مانگا ہم نے... آپ کے علاوہ بھی بہت ڈاکٹر.. مل جائیں گے ہمیں.. تو بہتر.. یہ ہی ہے.. آپ.. چپ چاپ اپنا کام کریں" وہ اپنے مخصوص اڑیل لہجے میں بولتا.. ارمیش.. کے دل کو کئ ٹکڑوں میں تقسیم کر گیا ...

اسنے ہار مان لی. دل ہی دل میں... اپنے بچے کے آگے ہاتھ جوڑ.. کر.. معافیاں مانگیں کے وہ بے بس تھی ....

اسنے بے دردی سے... اپنے آنسو صاف کیے یہ آخری بار تھا بس... اور پھر نرس نے... اسے بیڈ پر لیٹایا ...

جبکہ حیدر ایک نظر... دیکھ کر باہر نکل گیا ...

ڈاکٹر نے اسے اپنے روم میں آنے کو کہا ....

تو وہ.. بے زار سا.. اسکے روم میں چلا گیا ....

آئیں حیدر صاحب پلیز بیٹھیں" ڈاکٹر نے اسے.. کرسی کی طرف اشارہ کر کے کہا ..

میڈیم آپ کیا چاہتی ہیں" حیدر کو اب غصہ آنے لگا ...

سر پلیز... میں آپ سے تھوڑی سی بات کرنا چاہتی ہوں... اگر.. آپ کو ٹھیک لگے.. تو

بات کریں جلدی" حیدر نے اسکی بات کاٹ دی ...

دیکھیں سر.. آپکو یہ نہیں چاہیے... بٹ سچویشن ایسی ہے.. کہ اگر میں نے.. یہ کام کیا تو آپکی بیوی... پوری عمر کے لیے شاید دوبارہ ماں نہ بنے" ڈاکٹر نے تحمل سے اسے سمجھایا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیدر ایک پل کے لیے چونکہ... کچھ ہی سیکینڈز میں اسکی چہرے پر.. معمولی سا پسینہ ایا ...

اور پھر بس چند لمہوں بعد وہ نارمل ہو گیا ...

یہ آپکا مسلہ نہیں.. اپکو کس خوشی میں ہمدردی ہو رہی ہے" وہ غصے سے بولا.. تو ڈاکٹر تاسف سے اسے دیکھنے لگی ..

اگر آپکو یہ بچہ نہیں چاہیے تو آپ.. کسی اور کو یہ بچہ دے سکتے ہیں.. جیسے ہی آپکی وائف کے نو ماہ پورے ہوں گے فل سیکیورٹی کے ساتھ... ہم یہ کام کر لیں گے"... ڈاکٹر اصل بات پر ائ

آپ چاہتی کیا ہیں میں کسی دوسرے ہسپتال چلا جاوٴ گا ....

آپ سے صرف یہ کہا ہے مجھے یہ بچہ نہیں چاہیے... پھر مقصد فضول گوئ کا" وہ ہتھے سے اکھڑا.. تبھی دروازہ ایکدم کھل کر کوئ اندر آیا... تھا... اور اسکے قدموں میں بیٹھ گیا... وہ کوئ لڑکی تھی ...

پرانی سی چادر میں... وہ حولیے سے کافی.. بے بس لگ رہی تھی حیدر.. ایکدم اٹھا.. ڈاکٹر.. کی آنکھ نم ہوئ ..

در حقیقت... اس لڑکی کی ساس نے... اس کو دھکا دے کر.. اسکے.. چار ماہ کا بچہ مار دیا.. جبکہ اس لڑکی کا شوہر... بھی بیرون ملک تھا ...

اور اب دو ماہ گزر چکے تھے جبکہ وہ لڑکی دوبارہ ماں نہیں بن سکتی تھی.. تبھی وہ پیچھلے دو ماہ سے... ہسپتال کی دہلیز سے چمٹ کر رہ گئ تھی ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور جب حیدر کی بات.. غلطی سے ڈاکٹر نے اسکے سامنے رکھی.. تو.. وہ.. اس شخص کے پاوں پڑنے کو بھی تیار تھی.. اسکا شوہر بھی خاصا دکھی تھا اپنے بچے کے لیے جبکہ.. اسکی ساس نیم پاگل سی تھی ...

اور وہ دونوں ہی بچہ اڈوپٹ کرنا چاہتے تھے تبھی ڈاکٹر نے حیدر کے سامنے یہ بات رکھی تھی ..

خدا کے لیے.... مجھ پر رحم کھاو... میں ماں نہیں بن سکتی.. اللہ تمھیں بہت دے گا ....

مجھ سے یہ دکھ نہ سمبھالا جا رہا ..

وہ بچہ تمھیں نہیں چاہیے... قتل مت کروا سکا ....

مجھے دے دو... یقین مانو... سگی اولاد سے بڑھ کر چاہو گی ...

بس مجھے دے دو" ...

حور "

حیدر کے قدموں تلے زمین کھسک چکی تھی... یہ آواز... جس کے لیے.. دو سال سے وہ ترس رہا تھا ....

وہ اپنے ہی قدموں پر لڑکھڑایا تھا ...

لڑکی نے سر اٹھایا.... اسکی آنکھیں بری طرح سوجی ہوئیں تھیں... جبکہ.. چہرہ برسوں کا بیمار لگتا تھا... حور کے ہاتھ بھی جیسے وہیں تھم گئے ...

وہ دونوں ایک دوسرے کو ایسے تک رہے تھے.. جیسے.. پیاسا کنواں کو ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈاکٹر.. بھی نا سمجھی سے دیکھ رہی تھی دونوں کی ہی آنکھوں میں شناسائی کی رمک تھی ....

حیدر "حور کے لب بے آواز پھڑ پھڑ ائے...تھے

....

حویلی میں دوپہر اتر چکی تھی ...

کالام کی فضا ویسی ہی تھی جب کے سب.. کام ویسے ہی چل رہے تھے.. ارمیش دو دن سے.. زنان خانے میں نہیں آئ تھی اگر تیسرے دن بھی نہ آتی تو.. تب بھی.. چاہ کر بھی کوئ نہیں پوچھتا ....

نین اپنے کمرے میں ہی تھی ...

جبکہ انوشے ...اور نیہا.. اپنے روم میں...باقی سب بھی کھانے کے بعد اپنے اپنے رومز میں تھے ...

نین کو جب محسوس ہوا کہ باہر کوئ نہیں.. تو.. وہ دروازہ کھول کر باہر آئ.. اور سناٹے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ تیزی سے مردان خانے کیطرف بڑھی تھی...خوشقسمتی ہی تھی کہ..وہاں پر بھی کوئ نہیں تھا...

وہ...احمر کے کمرے کیطرف بڑھی آج پھر اسنے بنا سوچے سمجھے ایک اور بڑا قدم اٹھایا تھا... جس کا معلوم نہیں کیا انجام ہونے والا تھا....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

وہ احمر کے کمرے میں آئی تو..وہ خالی تھا..اسنے کوفت سے سر جھٹکا خوف بھی محسوس ہوا زیادہ دیر وہ یہاں رک کر اپنے لیے عزاب نہیں کرنا چاہتی تھی.. تقریباً.. بیس منٹ بعد دروازہ کھلا...اور احمر مصروف سا کچھ ڈاکو منٹس دیکھتا اندر داخل ہوا..اور بیڈ پر...اپنا چہرہ نقاب میں چھپائے نین کو دیکھ کر

.اسے بری طرح جھٹکا لگا..دو دن بعد انکی رخصتی تھی...اور..اب ...

اسنے..دروازہ لوک کیا...کیونکہ باہر اب سب آ چکے تھے..اور ہال روم میں بیٹھ کر ہی..سب...اب..دا.جی سے گفتگو کرتے ....

آپ اتنی جزباتی کیوں ہیں" وہ اپنا غصہ دباتا...بولا ...

سنو چھوٹے...."وہ بغیر لحاظ کے اٹھی ...

احمر" احمر نے ناگواری سے ٹوکا ...

چھوٹے" وہ پھر دوبادو ہوی...احمر کلس ہی گیا...مگر اب کچھ نہ بولا ....

میں یہاں ایک پل نہیں رہنا چاہتی ...

تم مجھے آج رات ہی..یہاں سے لے کر جارہے ہو.. سمجھے" وہ...اسکو خاموش دیکھ کر..تڑی...دینے لگی..

احمر تو غش کھا گیا ....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپکا دماغ ٹھکانے پر نہیں.. حویلی کے علاوہ.. کہاں جائیں گے "وہ...کچھ نارمل سا ہوا.. اور..ڈر بھی لگا کہ کوئی آنہ جائے...اور اس سر پھری لڑکی پر غصہ الگ آرہا تھا..

میرا دماغ اب ٹھکانے پر آچکا ہے .....

مجھے یہاں نہیں رہنا.. کس قدر بے زمیرے ہو تم..ساری زندگی نانکے کے ٹکڑوں پر پلتے رہے اب..مجھے بھی یوں ہی رولنے کا ارادہ ہے تو سوچ ہے تمھاری "وہ چلائی...احمر اسے..دیکھ کر رہ گیا ...

وہ کسی کے دل کے ٹوٹنے کا احساس کیوں نہیں کرتی تھی ...

نہیں میں آپکو ایسی زندگی نہیں دوں گا.. مگر جلد بازی...غلط قدم ہے "احمر اب بھی پر سکون تھا جبکہ نین کو اسکا سکون زہر لگا ...

تم اگر مجھے یہاں سے نہ لے کر گئے تو.. میں بھاگ جاوں گی. مگر داجی کو خوش ہونے نہیں دے سکتی..انھوں نے حویلی کی لڑکیوں کو گاجر مولی سمجھ لیا ہے کہ..انکے حکم پر سر جھکا لیں..ایسی چوٹ دے کر جاوں گی کہ..یاد رکھیں گے "

وہ غصے سے سرخ ہوتی....اس وقت اپنے آپے میں نہیں لگ رہی تھی

نین آپ ہوش میں تو ہیں.. "احمر اسکے ارادے جان کر پریشان ہو اٹھا...اچانک ہی اسنے نین کو دونوں شانوں سے تھام کر جھنجھوڑا...تو نین کا حجاب کھل گیا...احمر وہیں تھم گیا..نین بھی جز بز ہوئی اور فوراً اس سے دور ہوی

بیہودہ انسان.. "وہ غصے سے...تپ اٹھی..احمر.دور ہوا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ ایسا کچھ نہیں کریں گی "احمر نے کہا تو.. نین نے گھورا ...

تم مجھے نہیں روک سکتے.. یہ تو اب میں کروں گی.. اور دیکھتی ہوں کون مجھے روکتا ہے" وہ باہر نکلنے لگی ..

نین کیا ہو گیا ہے آپکو ...

اپکی یہ حرکتیں جانتیں ہیں آپکو کس مصیبت میں ڈال دیں گی" وہ... اسکا ہاتھ تھام گیا . ...

تمھیں میرے سر ڈال کر مصیبت تو ڈال دی.. اب.. جو میرا دل کرے گا میں وہ کروں گی.. میرا سکون برباد کر کے تم اور داجی سکھ سے جی لو گے تو.. یہ تمھارا وہم ہے......" وہ سنجیدگی سے کہتی.. اپنا ہاتھ چڑھا گئ ...

اتنا بھی برا نہیں ہوں میں نین" احمر... کے دل کو کچھ ہوا تھا.. دکھ الگ تھا.. کہ اس لڑکی کے پاس اسکے لیے گنجائش نہیں . ...

بے زمیر ضرور ہو... اور یہی بات تم سے نفرت دلاتی ہے..." وہ کہہ کر.. اسکا ہاتھ جھٹک کر.. وہاں سے نکلی... احمر ساکت تھا ....

اتنی نفرت... وہ تو.. اتنی محبت کرتا تھا اس سے.. کہ.. اسکی آنکھیں چیخ چیخ کر اسکے عشق کی گواہی دیں.. اور.. اسکے دل تک اسکی پکار پہنچ ہی نہیں رہی تھی.... اسنے... اپنے جزبات کو پرے دھکیل کر سب سے پہلے باہر دیکھا.... شکر تھا کہ ہال میں کوئ نہیں تھا.. مگر اسکو اپنے قدم من من بھاری لگے

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معاویہ داجی کے کہنے پر سامان.. لے آیا تھا.. اور وہی دینے.. وہ.. زنان خانے میں آیا.. تو... وہاں... تو کوئی نہیں تھا

اسے غصہ الگ آیا... تبھی وہاں سے نین گزری ...

ایک فولادی نظر معاویہ پر ڈال کر... وہ.. وہاں سے طوفان کیطرح گزر گی.. معاویہ.. تو.. اس ادا پر محظوظ بھی نہ ہو

سکا کہ.. اب.. وہ صرف لڑکی نہیں تھی احمر کی بیوی تھی ...

اسنے.. سامان وہیں پٹخا.. ساری رات داجی کی جان.. بہرام نے برباد کی.. اور صبح ابھی آنکھ بھی نہ کھلی تھی.. داجی

کے اڈرز آ گئے ..

وہ ابھی پلٹتا.. کہ کوئی گنگناتا.. ہوا... پیچھلے لون میں سے گزرا... معاویہ کو.. وہ گنگناہٹ.. بہت بھلی لگی مگر اگنور کرتا

ابھی وہ آگے بڑھتا.. کہ.. وہ جو بھی تھی ہال میں آ گی ...

اور اچانک معاویہ کو دیکھ کر.. اسکی چیخ نکل گی ...

معاویہ کے تیور بگڑے ....

ایک تو نیند بہت آ رہی تھی.. اوپر سے وہ کوئی بھوت تھا جو اسکو دیکھ کر چیخ ماری جاتی ..

اس سے پہلے وہ.. پری وہاں سے بھاگ اٹھتی.. معاویہ کی آواز نے اسکے قدم پکڑ لیے ...

نام کیا ہے تمھارا" وہ سنجیدہ سا بولا ...

انوشے... کا دم نکلنے لگا.. اسنے اچھی طرح خود کو دوپٹے سے ڈھانپ لیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ پوچھا ہے میں نے زبان کرا ایے پر دی ہے" وہ پھر بولا.. مگر انوشے کے الفاظ حلق میں ہی دم توڑ رہے تھے

جبکہ.. خوف الگ تھا.. ویسے ہی وہ حویلی کے مردوں سے خوب ڈرتی تھی ...

بولتی ہو.. یہ.... تمھارا سر پھوڑوں" اسنے واس اٹھا کر.. انوشے پر جیسے ہی تانا ....

بڑی بڑی آنکھیں خوف سے پھیل گئیں جبکہ.. ان میں موٹے موٹے آنسو...ہاتھ کانپ اٹھے اور ہاتھوں کی

کپکپاہٹ نے... اسکے ہاتھ سے.. نقاب چھڑوادیا... معاویہ اس نوعمر کلی کو غور سے دیکھنے لگا ....

جس کے چہرے کا ہر نقش اپنی مثال آپ تھا ...

ماشاءاللہ " اچانک اسکے منہ سے نکلا ...

اور واس سائیڈ پر رکھ دیا... لبوں پر مسکراہٹ.. آ گئ ...

نام بتاو" مصنوعی بل ڈالے پوچھا.. خود سے خوف کھاتی وہ لڑکی اسے بہت اچھی لگی.. اندازا تو ہو گیا تھا کہ وہ انوشے

ہے.. کیونکہ.. نین سے چھوٹی.. وہی تھی.. اور.. حویلی کی سب سے چھوٹی.. لڑکی تھی.. اور اسکا چہرہ معصومیت چیخ

چیخ کر یہ بات کہہ رہی تھی کہ وہ وہی ہے ..

ان...نوشے " بمشکل بولی ...

اٹک کیوں رہی ہو" وہ غصہ کرتا اسکے نزدیک ہوا... انوشے نے قدم پیچھے لیے... رونا الگ آرہا تھا ..

وہ بچوں کیطرح ہونٹ نکال کر سسکنے لگی ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ عادت اس میں اور ارمیش میں ہی تھی ...

معاویہ " معاویہ نے اپنا تعارف کرایا.. انوشے نے چونک کر اسکو دیکھا ..

معاویہ محظوظ ہوا ....

اور پھر.. اسنے ارد گرد دیکھا.. اور.. اوپر دوڑ لگا دی جبکہ.. معاویہ ابھی اسے اپنی نظروں سے دور نہیں کرنا چاہتا تھا ...

مگر وہ جا چکی تھی ..

یہ بھی ٹھیک ہے.. بغل.. میں حسن پڑا تھا.. ہم شہر کے چکر لگا یے نہیں تھکتے "وہ... بڑبڑا کر سر پر ہاتھ مارتا ہوا..

مردان خانے کی جانب چلا گیا ..

....

گاڑی تیزی سے.. کالام کے راستے پر سفر کر رہی تھی جبکہ ارمیش... خاموش بیٹھی تھی اور حیدر کے لبوں پر..

مسکراہٹ تھی مگر وہ مسکراہٹ بلکل بھی واضح نہیں تھی ...

آب سے گزرے پیچھلے چند گھنٹوں کو یاد کر کے.. اسکی... تکلیف کا احساس دوبالا ہو گیا تھا... اسے اپنا اپ جیسے اب بلکل بے کار لگا جیسے اسکی ضرورت اسکی.. اہمیت... کچھ نہیں تھی.. زندگی میں جینے کو.... پہلی بار اسنے لب کشائی کی...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

اپنے حق کے لیے وہ اسکے سامنے ڈٹی... جبکہ اسنے اسکو.. نئے سرے سے توڑ دیا... آج اسکے توڑنے میں بدلاو یہ.. تھا

کہ وہ آگ.. جو وہ چھپائے بیٹھا تھا اسکی رمق نہیں تھی ...

آج کسی کی چاہت کو پورا کر دینے کا.. جوش تھا ....

چند گھنٹے پہلے ....

جب... روم میں دوبارہ کوی ڈاکٹر یا... حیدر خود بھی نہ آیا.. تو.. وہ.. اٹھ کر.. روم سے باہر آ گئ ..

لوگوں کی بھیڑ میں وہ تنہا اسے ڈھونڈتی پھیر رہی تھی ..

کیا وہ اسے چھوڑ گیا تھا ..

مگر وہ کہاں گیا تھا.. وہ کیوں چلا گیا تھا ....

اسے راستہ سجھای نہیں دے رہا تھا

.. وہ کہاں جائے پہلے کبھی.. وہ.. یوں کب نکلی تھی گھر سے.. وہ سیدھی چلتی جا رہی تھی ..

ایک بار پھر آنسو نکل آئے تھے.. ہونٹ.. بھی نکلنے لگے تھے.. وہ اسقدر معصوم لگ رہی تھی.. کہ کوئ بھی اسپر فدا ہو جاتا.. مگر وہ شخص تو آنکھیں بند کیے ہوئے تھا ...

وہ.. چلتی چلتی باہر اگئ ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ... حیدر اب بھی نہیں دیکھا تھا.. ہوسپیٹل سے نکلتے ہی بہت بڑا لون تھا... وہ لون کے چار و اطراف دیکھنے لگی..

ابھی وہ.. بقائدہ رونا شروع کرتی کہ.. ایک کونے میں بنچ پر بیٹھے حیدر اور اس سے کچھ فاصلے پر بیٹھی ایک لڑکی کو

دیکھ کر وہ وہیں ٹھر گئی ....

ستم پر ستم تھا .....

وہ حور تھی ....

حالانکہ پہلے کبھی اسکو دیکھا نہیں تھا... مگر حیدر کی آنکھیں.. گواہی دے گئیں تھیں .....

نہ جانے اسکے قدم کیسے انکی طرف خود بخود اٹھنے لگے ....

اور وہ حیدر کے سامنے جا کھڑی ہوئی... کسی گڑیا کی مانند جو... ریموٹ سے چلائی جائے ...

سفید چادر کے حوالے میں سندھر معصوم سا مکھڑا دیکھ.. حور... ایک پل کو.. چونکی ....

ارمیش یوں ہی کھڑی تھی ...

یہ... ہماری.. بیوی ہے ارمیش "اسنے کچھ اٹک کر اسکا تعارف کرایا ...

حور مسکرا دی ..

بہت پیاری ہے..." مگر مسکراہٹ میں جلن کا اثر واضح تھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم سے زیادہ نہیں۔"حیدر... نے اسکا ہاتھ تھاما.... حور نے حیرت سے ارمیش کو.. پھر حیدر کو دیکھا.. ارمیش اب بھی یوں ہی کھڑی تھی ..

تم ادھر بیٹھو ہم آتے ہیں"حیدر... نرمی سے کہہ کر.. حور کو لے کر.. کچھ فاصلے پر چلا گیا ...

ارمیش وہیں بیٹھ گئ.. اسکے کانوں میں حیدر کی آواز آرہی تھی ...

تم نے ہمارا انتظار نہیں کیا.. "وہ تڑپ کر بولا تھا ..

کیا تھا.. بہت کیا تھا مگر تم نہیں آئے"مقابل بھی شکوہ کناں تھا ...

اسنے انکی طرف نگاہ نہیں اٹھائ تھی.. وہ.. دل کی دھڑکنوں کا شور سن رہی تھی... جو اسے سمجھ آرہا تھا.. وہ حقیقت کے روپ میں نہیں دیکھنا چاہتی تھی ...

کچھ دیر.. وہاں سے آواز نہیں ای ...

برحال جو گزر گیا.. اسکو بدلہ نہیں جا سکتا... ہمارے راستے جدا ہیں صرف تمھاری وجہ سے...."وہ رکی کچھ دیر کے لیے ...

تم اپنی بیوی کے ساتھ خوش رہو..."اسکی پھر سے آواز آئ مگر آنسوؤں کے ساتھ ..

کس نے کہا ہے ہم خوش ہیں خوش ہوتے تو اپنے بچے کے ساتھ ایسا نہ کرتے دو سال... گزر گئے ہمیں اسی کشمکش میں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور تم ہمیں کہہ رہی ہو.. کہ اب تمھارے ملنے کے بعد بھی ہم پیچھے ہٹیں ناممکن.. ایسا کبھی نہیں ہو گا.. حور تم ہماری ہو" ..

ارمیش.. کا دم گھٹنے لگا.... کتنا پیار تھا اسے اس سے ..

کوئی.. اتنا... ظالم کیسے ہو سکتا ہے ....

کیا وہ اس سے دور نہیں جا سکتا تھا.. وہیں اسکے پاس کھڑے ہو کر.. وہ کسی ورق کی طرح.. اسکو پھاڑ رہا تھا... بے رحمی سے ...

تمھاری بیوی پاس ہی ہے" حور جزبز ہو کر بولی ...

وہ صرف بیوی ہے.. اور تم ہمارا چین سکون.. ہماری محبت.. ہمارا عشق ہو" حیدر.. کی آواز میں جان لیوا.... مان تھا...

یقینی طور پر حور کو.. اپنا آپ خوشقسمت لگا تھا ....

حیدر... ہم ایک نہیں ہو سکتے" وہ پھر بولی... ارمیش... نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا ....

اسے چکر آنے لگے تھے طبعیت... جیسے نڈھال ہو گئی تھی ...

ہم ایک ہو سکتے ہیں تم ہم پر سب چھوڑ دو...." وہ پھر بولا ..

میں ماں نہیں بن سکتی" حور جھنجھلای ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے فرق نہیں پڑتا...کیونکہ ہم باپ بن رہے ہیں...."یعنی فیصلہ ہو گیا تھا..اسکاڈر سامنے تھا..ارمیش نے سرخ آنکھیں کھولیں ....

ہاں ہمارا بچہ تمھارا بچہ ہی تو ہے... تم نے.. صرف ایک بچے کے لیے اپنا کیا حال کر لیا ....

تم ہی اسکی ماں ہو.... وہ ہمارا بچہ ہو گا" اسنے بڑی چاہت سے.. جیسے..اسکو. سکون اور ارمیش کو بے سکون کیا تھا ...

مگر تمھاری بیوی "حور.. بھی خود غرضی کی انتہا پر تھی ..

اسے کوئی مسلہ نہیں... فکر مت کرو" حیدر...کا لہجہ سرد تھا ...

حور نے شاید اسے بے یقینی سے دیکھا تھا..ارمیش..کو انکے قدموں کی چاپ..اپنے نزدیک محسوس ہوئی ...

اور..وہ دونوں اسکے..سامنے آکھڑے ہوئے ...

ارمیش کی نگاہ انکے ہاتھوں پر ٹھر گئی جو حیدر نے تھام رکھے تھے ....

خانم... یہ بچہ... ہمارا ہے..ہم اس کے بارے میں فیصلے کا پورا اختیار رکھتے ہیں... کوئی.مسلہ تو نہیں" اسنے پہلی بار..

اسسے سوال کیا تھا اسکی مرضی اپنا اختیار دیکھا کر پوچھی تھی ...

ارمیش نے حیدر کیطرف دیکھا ...

میں اپنا بچہ کسی..ایرے گیرے کو نہیں دوں گی سائیں ....

اس سے بہتر ہے..مروادیں آپ" وہ سنجیدگی سے ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

حیدر... حیرانگی سے.. اسکے لہجے کی مظبوطی.. اور اسکی اتنی زبان درازی دیکھنے لگا ....

حور نے طنزیہ نظریں حیدر پر ٹکائیں ..

اور حیدر کی مردانگی نے بھرپور جوش مارا تھا .....

اسکی محبوبہ کے سامنے اسکی بیوی نے اسکی ولیو ٹکے کی کر دی تھی ...

ایک لمحہ.. صرف ایک لمحہ لگا تھا... ارد گرد بیٹھے کئ لوگوں نے.. ارمیش کے منہ.. ہر چھاپ چھوڑ دینے والے طمانچے کی گونج سنی تھی.. مگر ارمیش اپنی جگہ سے ٹس مس نہیں ہوی ..

حور کو ایک گونا گو سکون ملا.. اسنے.. اسکی خامی.. پر ٹونٹ کیا تھا ...

خانم یقین مانو ہمیں یقین نہیں آرہا" حیدر نے اسکا.. منہ جکڑا.. ارمیش اسی طرح بے تاثر رہی ..

تمھیں تو ہم اچھے سے بتائیں گے" وہ اسکی آنکھوں کی بغاوت.. کو اگنور کرتا حور.. کی جانب لپکا جو اس سے جان چھڑا کر.. جا رہی تھی ..

حور..." حیدر بولا ...

ارمیش دھندلائ آنکھوں سے اسکو دیکھنے لگی ..

تمھاری بیوی نے میری بے عزتی کی ہے..." حور چیخی لوگ تماشہ دیکھ رہے تھے ...

وہ بچہ تمھارا ہے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ وعدہ ہے ہمارا.. اور اسنے جو کیا.. اسکا سبق... اسکو بہت سخت ملے گا.. تم پریشان مت ہو.. چلو ہم تمھیں گھر چھوڑ دیتے ہیں..." اسنے.. کہا.. تو... حور... اپنے زمیر.. کی جائز آواز کو دباتی بہت کچھ سوچتی.. حیدر کے ساتھ ہو لی.. جبکہ ارمیش نے.. اگلے ڈیڈ گھنٹے حیدر کا اسی بینچ پر بیٹھ کر انتظار کیا.. اس تھپڑ نے اسکا ہونٹ پھاڑ دیا تھا لوگ تاسف سے کچھ پل اسے دیکھ کر ادھر ادھر ہو لیے.. جبکہ وہ.. بے حس و حرکت تھی .

ڈیڈ گھنٹے بعد وہ اسے کھینچتا ہوا اپنے ساتھ گاڑی میں لے آیا ...

بہت زبان کھل گئ ہے

میری حور کو تانا دو گی.. تم تم... "بیٹھتے ساتھ ہی.. محاسبہ شروع ہو گیا تھا ...

اسنے.. دو تھپڑ مزید رکھ دیے.. ارمیش... یوں ہی بیٹھی رہی.. شاید اسکے جزبات مر چکے تھے.. اسے تکلیف نہیں ہو رہی تھی ....

وہ اپنی بھڑاس اسپر اچھے سے نکال کر.. اب باقی حساب گھر.. جا کر لینے پر وارن کرتا... کالام کے راستوں پر ہو لیا تھا ...

لیکن وہ شاید بے خبر تھا.. اب وہ... پرانی ارمیش کو دفن کر کے.. نئ ارمیش کو ساتھ لے جا رہا تھا ....

جو جلد ہی اسکی ہمتیں توڑ... دینے والی تھی... اسکو خبر ہونے تک ....

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

احمر.. کونین کی دھمکی سے نہ چاہتے ہوئے بھی خوف آرہا تھا..

یہ تو اسے کچھ ہی دنوں میں پتہ چل گیا تھا کہ وہ شدید جزباتی لڑکی ہے.. اور اپنا کہا پورا کرنے کو کسی بھی حد تک جا سکتی ہے.. تبھی..وہ.. داجی کے کمرے کیطرف بڑھا.. اس سے پہلے... کوئی غلط قدم اسے داجی کی بندوق کا نشانہ بناتا... ایسا نہیں تھا..وہ.. کسی سے ڈرتا تھا... اس کی تربیت داجی نے کی تھی ...

اور... یہاں کوئی کسی سے ڈرتا نہیں تھا.. اپنی من مانی عام تھی مگر... داجی.. کا کنٹرول سوائے بہرام کے سب پر تھا ...

اسنے دروازہ کھٹکھٹایا ....

تو اندر سے.. اندر آنے کی اجازت ملی.. اور وہ اندر آگیا ....

سلام داجی" اسنے سلام کیا تو داجی نے.. اسکی جانب دیکھ کر سر ہلا کر سلام کا جواب دیا ...

وہ بہت کم انکے پاس آتا تھا ...

ان کے لیے.. یہ چونکنے کی بات تو تھی مگر.. انھیں اپنے تصورات پر کمال کنٹرول حاصل تھا ...

داجی... وہ میں" اسنے بولنا شروع کیا.. تو وہ.. ساری توجہ اسکی جانب مرکوز کر گئے ..

کیا کہنا چاہتے ہو خان.. کھل کر کھو.. عورتوں کی طرح اٹکنا نہیں سکھایا ہم نے تمھیں" وہ کڑے لہجے میں بولے تو اسنے تھوک نگلا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

داجی میں رخصتی کے بعد... حویلی میں نہیں رہنا چاہتا ...

میں میں.. خود.. اپنے قدموں پر کچھ کرنا چاہتا ہوں.. اور نین خانم کو.. بھی ...

بس.." داجی.. کی دھاڑ پر وہ تقریباً اچھلا ہی تھا ...

آخر کو اسکو پالا تھا وہ جانتے تھے.. کون کیا ہے ...

کس کی زبان بول رہے.. ہو.. احمر خان.... اس بدزات کی اتنی جرت.. کے وہ مردان خانے میں تم سے ملنے.. اور یہ درس دینے پہنچ گئ" وہ چنگھاڑے.. احمر.. تو شا کڈ رہ گیا.. انھوں نے کتنا پرفیکٹ انداز لگایا تھا..

ایسا نہیں ہے داجی.. یہ میری اپنی خواہش ہے... مورے.. اور نین میری زمہداری ہیں اور میں.. انھیں نبھانا چاہتا ہوں" وہ مظبوط لہجے میں انکی بات کی نفی کرنے لگا..

تین سال کے تھے خان.. جب ہماری گود میں آئے ....

تب.. سے.. ہماری آنکھوں کے سامنے ہو... ہمیں یہاں رہنے والے ہر فرد کا پتہ ہے.. کہ وہ کتنے پانی میں ہے ...

آج سے پہلے تو نہ سوچا یہ سب... پھر آج یہ خیال اچانک.. آ گیا... احمر سائیں.. ہمارے ساتھ سیاست نہیں چلے گی.. اس گستاخ لڑکی.... کا ہم حشر بگاڑ دیں گے.." وہ غصے سے بولتے اٹھے ....

داجی.. داجی.. کہاں جا رہے ہیں" احمر پریشانی سے انکے پیچھے لپکا مگر انھیں روکنا اسکے بس میں نہ تھا ....

عظیم خان.." داجی.. مردان خانے کے ہال میں للکارے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی...باباسائیں" وہ فوراً انکے قریب...ہوے ...

سن لو اپنی بیٹی..کے کرتوت ....

احمر خان کو..حویلی چھوڑنے پر اکسارہی ہے" وہ غرایے..رفتہ رفتہ سب ہی باہر نکل آیے..اور اس بات پر سب کے منہ کھل گئے ...

معاویہ کا دل کیا نین کو ٹروفی دے آئے..بھئ...کیا لڑکی تھی ...

مگر احمر..حویلی چھوڑتا یہ تو کسی کو منظور نہیں تھا ...

عظیم خان نے کچھ دیر خود پر قابو پانے کی کوشش کی اور پھر زنان خانے کیطرف..چل دیے داجی بھی ساتھ تھے..

جبکہ احمر...کو..اپنی سب سے بڑی غلطی کا احساس ہو گیا ...

اس سیلاب پر بندھ بس ایک انسان باندھ سکتا تھا...وہ بہرام کے کمرے کیطرف بڑھا.... جبکہ معاویہ بھی اسکے پیچھے ہوا..

....

نین خانم کو بولاو....پوچھ ہی لیں اس سے اتنی پنچ تربیت کی ہے..تم نے..اسکی...خانم کے وہ مردان خانے میں منہ اٹھا کر..پہنچ جاتی ہے...اور احمر خان کو حویلی چھوڑنے پر اکسارہی ہے" عظیم خان...اپنی بیوی..پر دھاڑے..شاید

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان سب کا زور بس اپنی عورتوں پر چلتا تھا.. جبکہ وہ سب مرد ایک دوسرے کے لیے لڑنے مرنے تک کو تیار تھے ...

انوشے اور نیہا.. تو کچن کی اوٹ میں چھپ گئیں آج پھر نین کی وجہ سے عدالت لگی ہوی تھی باقی.. سب بھی حیران حونک تھیں.. جبکہ پھوپھو... کی آنکھ نم ہوئی تھی ...

بی جان بھی ورطہ حیرت تھیں ...

داجی کے حکم پر درخنے... نین کے کمرے کیطرف دوڑی.. آج.. وہ اس لڑکی کا دماغ درست کر دینا چاہتے تھے ..

درخنے کو پریشان حال دیکھ کر.. نین کو جو خود بھی دروازے سے کان لگائے سن رہی تھی..ڈر.. گئی...نہ جانے کیا ہونے والا تھا.. احمر کو تو وہ کچا چبا جائے گی اگر وہ زندہ بچی تو ..

خود کو چادر میں ڈھانپ کر.. وہ سستی سے.. نیچے آئی ....

اور... خوف سے لرزتے ہوئے... اپنے باپ دادا کو دیکھا.. جو... اسکو مار دینے کے درپر تھے ...

تمھاری اتنی جرت.. خانم.. اس عمر میں میرے پگڑی کا خیال بھی بلا یے تاق رکھ دیا ہے تم نے" عظیم. خان.. چلائے.. تو نین ایک پل کو سہم گئی.. مگر.. پھر اسکے اندر چھپی باغی لڑکی نے انگڑائی لی ...

آپ نے.. باباسائیں ہونے کا حق ادا کیا تھا...." وہ... سرخ آنکھوں سے.. انھیں دیکھتی بولی... تو عظیم خان اپنا آپا کھوتے.. اسپر جھپٹتے کے احمر بیچ میں آگیا.. نین.. نے.. اسکی قمیض کو پیچھے سے جکڑ لیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ڈر.. گئ تھی ..

بیوی ہیں یہ میری.. اور کوئ انپر ہاتھ اٹھانے کا حق نہیں رکھتا ....

"وہ اٹل لہجے میں بولا.. تو.. عظیم خان سمیت داجی نے بھی اسے گھورا ...

تم.. ہمارے سامنے.. زبان درازی کرو گے" داجی... نے احمر کا گریبان پکڑا... جو... سر جھکا گیا تھا کہ داجی کے سامنے..

وہ بد تمیزی نہیں کرنا چاہتا تھا.. مگر نین کو.. بیچ چوھرا یے پر چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا ...

داجی..." بہرام... نے انھیں پکارا.. داجی احمر کی اس چلاکی پر.. بل کھا کر رہ گیے جبکہ. اسکا گریبان چھوڑنے پر.. احمر

کے لب معمولی سے مسکرایئے.. جسے داجی نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا ...

اور مڑ... کر... بہرام کو.. دیکھا.. جو... رف سے.. ٹراوزر شرٹ.. میں. معاویہ کے ساتھ کھڑا تھا ...

یار آپکو میری نیند پیاری نہیں ہے" وہ چیڑ تا ہوا بولا ...

یہ تم سب لوگ زنان خانے میں کیا کر رہے ہو" داجی نے.. باقی سب کو گھورا.. اور پھر احمر کو بھی جو... نین کا ہاتھ

چھوڑ کر.. وہاں سے نکلتا چلا گیا ...

بہرام اب بھی تیور بگاڑے وہیں کھڑا تھا ....

دادا کی جان.. جاو سو جاو..." انھوں نے.. اسکے ماتھے پر بوسہ دیا.. تو... وہ بھی.. وہاں سے چلا گیا.. جبکہ ایک سخت نظر

نین پر ڈال کر وہ وہاں سے نکل گیئے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عظیم خان بھی.. وہاں سے نکل آئے جبکہ بی جان نے ...

نین.. کو پکڑا.. اور اپنے کمرے میں لے گئیں ...

جبکہ اسکی نظر اپنی روتی ہوئی مورے پر تھی جن کو باقی سب سنبھال رہے تھے ..

آج اسے دکھ ہوا تھا.... اسکی وجہ سے... اسکی مورے کو کیا سنا پڑا... تھا ..

....

رات گئے نیند پوری کر کے وہ اٹھا ....

اور.. انٹرکام پریس کیا.. تو منیب کمرے میں آیا . ...

سائیں کھانے کو لاؤ کچھ "اسنے پوچھا ..

ہاں کھانا داجی کے کمرے میں لگا دو وہیں کھاؤ گا. "اسنے کہا تو منیب وہاں سے چلا گیا.. جبکہ.. اسنے معاویہ کو میسیج کیا ...

رات چلنے کا" اور آٹھ کر.. نیک سیک سے تیار ہو کر.. وہ.. پندرہ بیس منٹ میں.. داجی کے کمرے میں تھا ..

بغیر اجازت طلب کیے.. وہ اندر داخل ہوا... تو.. داجی نے مسکرا کر اسکو دیکھا ..

آو.. میرے شہزادے.. "انھوں نے... دونوں بازو پھیلائے.. تو... بہرام ان میں سما گیا.. جبکہ اسی وقت.. دروازہ نوک کر کے معاویہ بھی اندر آیا.. اور مسکرا کر.. انکو سلام کیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

داجی میرے اکاونٹس خالی ہیں" بہرام ..نے کہا.. تو داجی نے. حیرت سے اسے دیکھا.. ابھی کچھ دن پھیلے.. تو..

پچاس لاکھ ٹرانسفر کرا ے تھے مگر... کوی سوال کیے بغیر انھوں نے.. اپنے خاص آدمی کو.. فون گھمایا ...

بہرام.. خان کے اکاونٹ میں.. ایک کروڑ ...

نہیں دو" وہ بیچ میں بولا... تو داجی... کا سیر وخون بھڑا... اپنی بات تو وہ جیسے ڈنکے کی چوٹ پر منواتا تھا ...

تین کروڑ ٹرانسفر کر دو" انھوں نے کہا تو... وہ خوشی سے انکی طرف دیکھنے لگا ..

جیو سرکار" وہ اپنے مخصوص لہجے میں داد دینے لگا ...

تو دونوں ہی کھل کر ہنسے ...

داجی یہ. کرم نوازی کبھی ہم پر بھی کر دیا.. کریں" وہ شکواہ کرنے لگا ...

معاویہ سائیں... محنت کا پھل بہت میٹھا ہوتا ہے.. کر کے.. دیکھو زرا" داجی نے.. کہا تو.. معاویہ اس دہرا ئے پر منہ بسورے لگا ..

ہاں..جی اس..نے تو.. سارے محنت کے پیڑ لگائے ہوئے ہیں"

یو جیلس" بہرام کا قہقہ داجی کے سینے میں ڈھنڈ ڈال گیا . ...

جبکہ معاویہ نے..منہ پر ہاتھ پھیرہ ...

خان.... ایک جلسہ کرنا ہے.... شہزادے کچھ وقت دو" داجی کچھ یاد آنے پر بولے.. بہرام منہ بسور گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا بچہ..بس..دو گھنٹے کی تو بات ہے..سب تیار ہے.بس تم نے بولنا ہے...میری جان دادا کے لیے.."وہ اسکو ایسے پچکار رہے تھے..جیسے وہ.کوئی..دو سالا کا بچہ ہو .....

بہرام..نے..حامی بھر..دی ...

کب..ہے"

پرسو"انھوں نے کہا..تو وہ سر ہلا گیا..

چلو معاویہ سائیں آج پھر جلدی انا پڑے گا..نیند بھی پوری کرنی ہے.ورنہ دن کو ہم سوتے رہ جائیں گے..داجی کے جلسے کا کیا بنے گا"وہ ہنستا ہوا اٹھا..

کھانا تو کھاو.."داجی نے ٹوکا..

نہیں داجی....ہم اپنے سرکار کے ہاتھوں کھائیں گے"وہ آنکھ دباتا...باہر نکلا جبکہ..داجی کا چہرہ اچانک سنجیدہ ہوا..

معاویہ بھی پل میں نکلا کبھی اس سے سوال جواب نہ شروع ہو جائیں ...

....

ایک بار پھر اسی..طرح...گاڑی..اس کے گھر کے سامنے روکے..وہ...شراب کی بوتل لبوں سے لگائے..سرخ آنکھوں سے..اس چھوٹے سے گھر کو دیکھ رہا تھا..

معاویہ سائیں لگتا ہے.سرکار ڈر گئے ہیں"وہ سنجیدگی سے بولا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معاویہ..نے اسکیطرف دیکھا ...

اس سے کیا فرق پڑتا ہے "وہ شانے اچکا گیا..اتنا تو معلوم ہو ہی گیا تھا..کہ وہ.رپیوٹر کے پیچھے پڑا ہے..مگر اس کے دل کی بے چینی تک ابھی نہیں پہنچ پایا تھا..کہ اسے..یہ سب فلرٹ لگ رہا تھا ...

ایسے نہیں سائیں مزاہ نہیں آتا جبکہ تک...وہ ٹکر کا مقابلہ نہ کریں" وہ آب بھی سنجیدہ تھا ...

اوو بھائی..میں کلب جا رہا ہوں..جب تو.اپنے..سرکار سے فارغ ہو جائے تب..بتا دینا "..

معاویہ عاجز آیا ..

بیٹے گاڑی..یہیں چھوڑ پیدل چلا جا" بہرام بھی آخر بہرام تھا ..

بوتل اسپر اچھال کر وہ چابی نکالتا... آگے بڑھ گیا جبکہ معاویہ اسے پیچھے سے زبردست گالیوں سے نواز رہا تھا ...

پھر اسی طرح چوروں کے مافق..وہ..عابیر کے گھر میں گھس آیا ...

اور..دوبارہ...انھیں راستوں سے ہوتے ...

وہ اس کمرے تک..اور پھر اس بیڈ تک پہنچا...مگر..وہ بیڈ خالی تھا ...

مکھن واقع ڈر گیا ہے" وہ محظوظ ہوا..اور دوسرے بیڈ پر دیکھا جہاں...کوئی نہیں تھا..اسے کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا ...

تو وہ دوسرے کمرے میں گیا..جہاں..وہی سنگل بیڈ تھا..اور دو لوگ تھے..پھر عابیر کہاں تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسی کشمکش میں دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسنے پورا گھر چھان مارا.. میٹر شاٹ ہونے لگا.. اور... وہ دندناتا ہوا... اس کمرے میں گھس گیا. اور سوئچ بورڈ پر ہاتھ مارا .....

تو کمرے میں روشنی پھیل گئ ..

سب سے پہلے اکبر صاحب کی آنکھ کھلی.. اور اس سے پہلے وہ سمبھلتے.. اسنے انکا گریبان جکڑ لیا

.. کون ہو تم" وہ خوف زدہ ہوے ..

تیری بیٹی کا یار.... کہاں ہے وہ.. جلدی بول" وہ بنا لحاظ کے اپنا آپا کھو چکا تھا.. اکبر صاحب.. حیران و پریشان.. سے اس نوجوان.. سرخ آنکھوں والے لڑکے کو دیکھنے لگا ...

عابیر کہاں ہے" وہ چلایا.. تو.. مقابل لیٹی عورت بھی اٹھ گی.. اور حیرت اور خوف سے اسکی چیخ نکل گی جس پر بہرام نے توجہ نہ.. دی ..

وہ. اپنی. نانی کے گھر ہے. پیچھلے ایک ہفتے سے" اکبر صاحب نے.. اسے بتایا.. تو. وہ انھیں جھٹک کر.. سر میں ہاتھ پھیر کر رہ گیا ..

سن میری بات.... اسے فورا.. بولا..... کل اگر.. عابیر یہاں نہ ہوئ.. تو اس پوری صابن دانی میں آگ لگا دوں گا.. سمھجا" اسے جھٹکا دے کر.. وہ.. پلٹا.. جب وہ ہی نہیں تھی تو وہ اس گھر میں کیا کرتا.. وہ پلٹ گیا.. مگر ابھی کا لام جانے کا ارادہ نہیں تھا.. جب تک وہ اس سے مل نہ لیتا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ اکبر.. صاحب...نے فورا...پریشانی سے..عابیر کو فون ملایا تھا.. جبکہ.. ممارو نے لگی تھی کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کیا ہو رہا ہے ..

اور اس پہیلی کو عابیر ہی حل کر سکتی تھی ....

....

تھینکیو معاذ "عابیر نے مدھم سی سمائل دی تو.. معاز نے دل پر ہاتھ رکھا ..

تم پریشان تھی تو میں کیسے نہ تمھاری پریشانی ختم کرتا ...

اوپر سے تم شیئر بھی نہیں کرتی پھر مجھے لگا تم فیڈپ ہو اسی لیے تمھاری چھٹیاں لے کر.. میں تمھیں یہاں لے آیا"

اسنے تفصیلی کہا تو عابیر کو وہ رات یاد آگی.. جسے وہ سوچنا نہیں چاہتی تھی ..

اس دن کے بعد اسکی طبعیت پریشانی لے لے کر کافی خراب ہو گئ تھی اور جب معاذ کو پتہ چلا تو.. وہ اسے.. نانی کے گھر لے آیا ...

یہاں پر سکون ہوں میں "اسنے جیسے.. لہلہاتے درختوں کی ٹھنڈک کو محسوس کیا ..

میں بھی "معاذ.. نے گھمبیر لہجے میں کہا.. تو.. عابیر اسکو ایک نظر دیکھ کر رکھ پھیر گئ ..

تبھی اسکا فون بجا ..

بابا نے اس وقت کیوں کال کی "اسنے جلدی سے فون پیک کیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ریہا.. اور تم کل فوراگھر او" انھوں نے سخت لہجے میں کہا..

بابا" وہ توانکے سخت لہجے پر حیران تھی.. کہ انھوں نے اگلی بات سنے بغیر فون بند کر دیا ..

کیاہوا" معاذ نے پوچھا ..

پتہ نہیں.. بابا" وہ.. پریشانی سے موبائل دیکھنے لگی... آنکھیں بھی بھیگ گئیں تھیں ایساپہلے کبھی نہیں ہوا تھا

ریلکس.. میں کل تمھیں وہاں چھوڑ دو گا.. جاو سو جاو" اسنے تسلی دی تو وہ سر ہلاتی چلی گئ مگر ساری رات نیند نہیں آنی تھی وہ جانتی تھی

اسکی آنکھ کھلی تو کمرے میں حیدر کی آواز گونج رہی تھی ...

تم کس چیز کی فکر کر رہی ہو جب ہم ہیں تمھارے ساتھ... تو کچھ نہیں ہو سکتا... بس... تم.. کچھ دن ریسٹ کرو... تمھارے ماں باپ نے تمھارے ساتھ زیادتی کی ہے ...

اگر کوئ اور ہوتا تو بچتا نہ ہم سے ....

ابھی تمھیں... آرام کی ضرورت ہے.... باقی ساری فکریں مجھے دے دو.. میں جانتا ہوں آگے کیا کرنا ہے..." وہ اسے تسلی دے رہا تھا.. مگر ارمیش کو.. اتنا سا بھی فرق نہیں پڑا... وہ... اٹھی اور بال باندھ.. کر... واشروم کی جانب بڑھ گئ.. حیدر نے چونک کر اسکیطرف دیکھا.. حیدر کی اجازت کے بغیر تو اسے بستر سے اٹھنے کی... اجازت تھی ہی نہیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں حور ہم نے پیسے بھی بھجا دیے ہیں... کیوں رو رہی ہو.. اب.. یار.. "اسنے.. ارمیش.. پر دو حرف بول کر حور پر توجہ دی ...

ہم کمرے میں ہوں" مسکرا کف بتایا گیا.. تب تک ارمیش بھی ہاتھ منہ دھو کر آ گی تھی.. اور اب.. ڈریسر کے سامنے کھڑی اپنے لمبے بالوں کی چوٹیا کھول رہی تھی ....

حیدر.. اسکے لمبے بالوں کو دیکھ رہا تھا.. جو سنہری ہونے کے ساتھ ساتھ ریشم کی مانند تھے... اور کمر سے.. نیچے تک جاتے تھے ...

ہم ہاں" چونک کر وہ پھر فون کیطرف متوجہ ہوا.. ارمیش نے.. اسپر.. ایک غلط نظر ڈالنا بھی گورا نہیں کیا ... بال بنا کر.. اسنے تھوڑا سا میکپ کیا.. آج اسکی ہر ادا حیدر کو پیچھلے دنوں سے الگ لگی.. وہ کبھی میکپ نہیں کرتی تھی.

لباس بھی.. خوبصورت زیب تن کیا ہوا تھا جبکہ اب وہ چوڑیاں چڑھا رہی تھی... جبکہ چہرے... کے تصورات پر.. سکوت تھا ...

ایسا سکوت جیسے... مرنے کے بعد.... چہرہ.. بے حس بے رحم نظر آتا ہو... جو دوسروں کے لیے.. کچھ نہ کرنے کی رعایت نہ رکھتا ہو ...

اوکے ہم.. شہر.. کے لیے.. پندرہ منٹ میں نکلیں گے" اسنے کہ کر فون بند کیا.. جبکہ حور ابھی بول رہی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اٹھا.. اور اسکے پیچھے جا کھڑا ہوا ...

کل مارے گئے تھپیڑوں کے نشان کو اسنے میکپ سے چھپا لیا تھا ...

حیدر کے پیچھے کھڑے ہونے پر نہ اسکے چہرے پر شرم تھی نہ.. خوف.. نہ اسکی.. پلکیں گیرنے اٹھنے لگیں تھیں ...

حیدر.. کو یہ سب.. بہت برا لگا.. تبھی.. اسنے.. ارمیش کی سرخ چوڑیوں سے سجی کلائی.. کو.. پکڑ کر اسکی کمر پر لگا دیا

جبکہ چہرے پر حد سے زیادہ سختی تھی ..

خانم نکھرے کس بات کے..."وہ پھنکارہ ارمیش سر جھکایے کھری رہی.. اسکی کلائی میں چوڑیاں ٹوٹ کر چبھنے لگیں تھی گر چہرے پر معمولی سا بھی تکلیف کا انصر نہ تھا.. حیدر اسکو گھور تا رہا.. کلائی کو مزید موڑ دیا.. ارمیش کو لگا.. اسکا.. ہاتھ ٹوٹ جائے گا ...

بے تاثر چہرے پر.. آنسوں نے لکیر باندھ لی ...

جبکہ پلکیں جھکیں ہوئیں تھیں ...

جو ہو وہی رہو... حور سے تو ہم شادی کریں گے... مگر تمھیں.. چھوڑنے کا سوال نہیں ہے... حور.. ہمارا مسلہ ہے.. اور ہم تمھارے... آج کے بعد یہ ادائیں دکھائیں تو ہم. پہلے ہی بہت برے ہیں یاد ہو گا تمھیں.."اسنے جھٹکے سے اسکو چھوڑا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش..نے اپنی زخمی کلائی..کو بس ایک نظر دیکھا..اور دوپٹہ درست کر کے...وہ..چپ چاپ باہر کی جانب ہولی

....

حیدر کا خون کھول اٹھا..اس سے پے وہ کمرے سے نکلی تھی..اسکی بات کا جواب نہیں دیا تھا..تیار وہ کس کے لیے ہوئی تھی ج.ایک نظر بھی اسکیطرف نہیں دیکھ رہی تھی ..

وہ اپنی شامت کو خود بولا رہی تھی ...

حیدر نے..حور کو سوچتے ہوئے...ارمیش...کو بعد پر ڈال کر وہ تیار ہونے چل دیا ....

حور سے ملنے کی خوشی نے جلد ہی ارمیش کو بھلا دیا تھا ...

....

ساری رات گاڑی میں گزار دی تھی معاویہ تو سو گیا تھا جبکہ وہ پوری رات...ڈرنک کرتا رہا...اسکی غیر موجودگی نے...دل و دماغ کو جیسے جلتی بھٹی میں سلگا دیا تھا ...

دن کا سورج پہلی بار اپنی آنکھ سے نکلتا دیکھا...پھر..آہستہ اہستہ یہ جان لیوا وقت گزرتا رہا....اور...دوپہر ہونے کو آئی..کالام میں تو یہ موسم اتنا....شدید نہیں لگتا تھا..جتنا شہر میں آکر گرمی کا احساس ہوا..ویسے اس انسان کو..پتہ بھی کیسے چلتا..جو راتوں کو جاگ کر پورا دن..اپنی نیند پوری کرتا ہو ...

وقت سرکتا جا رہا تھا..اسکے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساری بوتلیں جو اسکی گاڑی میں تھیں وہ بھی ختم ہو گئ تھی ...

اسکا دماغ بھنا چکا تھا.. معاویہ کو سکون سے سوتا دیکھ.. اسنے.. اسکے بازو پر زور سے مکہ.. مارا.. تو وہ بلبلا کر اٹھ گیا...

.

یہاں.. سونے کے لیے ساتھ لایا تھا" بہرام نے سنجیدگی سے پوچھا.. اسکی آنکھوں میں پوری رات جاگنے کا خمار تھا..

جبکہ لہجہ... معمولی س لڑکھڑا رہا تھا.. اور یہ پہلی بار ہی تھا شاید کے وہ.. ڈرنک کی اس قدر مقدار کے بعد.. لڑکھڑا رہا

تھا. مگر حواس اب بھی قابو تھے......

معاویہ نے.. منہ پر ہاتھ پھیرہ اور الرٹ ہوا... معملہ تو حد سے زیادہ ہی سیریس لگ رہا تھا ..

تم.. سوئے نہیں..." اسنے سوال کیا... بہرام نے جواب نہ دیا ..

چلو" وہ گن نکال.. کر... گاڑی سے اترا ...

بہرام.. مسلہ کیا ہے بتاوگے" معاویہ اسکے پیچھے ہوا ...

وہ غائب ہے گھر پر نہیں ہے کہاں ہے وہ... نہیں پتا مجھے ....

اور جب وہ میری نظروں سے دور ہے میں سکون سے کیسے سو جاو...." وہ چلایا .. ...

معاویہ نے اسکا بازو پکڑنا چاہا... مگر.. اسنے.. ہاتھ جھٹکا.. اور.. دوبارہ اس گھر میں داخل ہو گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دروازہ اندر سے.. لوک تھا... بہرام.. کا چہرہ سرخ ہو گیا.. اور اسنے.. لاتے.. مار مار کر.. اس دروازے کو توڑنے کا احد کر لیا.. معاویہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کیسے روکے اسے.. ماحلے کے لوگ بھی جمع ہونے شروع ہو گئے.. چیما گویاں شروع ہو گئیں تھیں.. تبھی دروازہ کھلا ...

اکبر صاحب کے رونگ اڑ چکے تھے.. ماحلے میں بدنامی... الگ تھی ..

کہاں ہے تیری بیٹی بول جلدی "اسنے اسکا گریبان پکڑ جر جھنجھوڑ ڈالا ...

وہ وہ.. آرہی ہے "اکبر صاحب بولے تو.. وہ سر ہلا کر انھیں جھٹک گیا ...

لوگ گھر میں جمع ہو رہے تھے ...

اکبر صاحب کی بیگم.. کا رو رو کر برا حال تھا جبکہ وہ.. خود بھی پریشان حال تھے ....

بہرام.. نے اب لوگوں پر توجہ دی تو.. بلا دھڑک.. اوپر ہاتھ کر کے... فائر کھول دیے ...

گالی سالون نکلو یہاں سے "وہ دھاڑا.. لوگ.. باہر نکلے جبکہ خواتین کی سرگوشیاں سنے لائق تھی ...

لگتا ہے بیٹی کا معملہ ہے ہائے توبہ.. کسی کی ایسی اولاد نہ ہو ....

خاک ڈلوادی باپ کے سر پر "اکبر صاحب کے لیے یہ سب جان لیوا تھا جبکہ بہرام سمیت معاویہ کو بھی.. رتی بھی فرق نہ پڑا ...

وہ اندر لاونج میں صوفے پر ٹانک پر ٹانک رکھ کر بیٹھ گیا.. بے چینی الگ تھی ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ دیر مزید انتظار کی سولی پر لٹکا پڑا ...

اور.. دروازہ بجا.. بہرام یون ہی مٹھی بھینچے بیٹھا رہا.. جبکہ معاویہ بھی بیتھا تھا ...

کچھ ہی دیر میں اسکی آواز سنائی دی.. جبکہ اسکے.. ساتھ کوئی لڑکا بھی تھا.. لونج سے باہر صحن کا منظر نظر آ رہا تھا..

عابیر نے ماں باپ کو دیکھا.. دونوں کی ہی آنکھیں نم تھیں ...

تمھارا عاشق آیا ہے" مما کی انگاریں چباتی آواز پر وہ چونکی.. اور پھر سب سمجھ آنے لگا.. معاذ حیران سا... دیکھ رہا تھا.. جبکہ ریہا.. بھی.. ایسے ہی دیکھ رہی تھی ..

وہ دونوں آگے سے ہٹے جبکہ عابیر کو وہ سودے پر پوری شان سے بیٹھا دیکھا.... اسکے پاوں کانپے تھے ....

....

وہ ایک لمحے کہ لیے سن رہ گئی مگر اگلا لمحہ.. اسکا.. دماغ گھوما.. اور وہ سیدھا.. لاونج کیطرف بڑھی ...

سب اسکے پیچھے تھے ..

یہ کیا تماشہ ہے..."وہ.. بولی.. بہرام کے اندر تک سکون اتر گیا.. پیستل سائیڈ پر اچھال کر.. وہ... دلنشین آنکھوں سے... اسے تکنے لگا... جبکہ اسکے پیچھے معاز بھی تھا ..

عابیر.. کون ہے یہ" معاذ نے پوچھا... جبکہ بہرام.. نے اسکی جانب دیکھا ...

چہرے پر خرکتگی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خاموش.... مزید بولا.. تو اگلا سانس لینے قابل نہیں رہے گا ...

معاویہ سائیں.. زرا.. تنہائی میسر ہو گی یا یوں ہی کھڑے رہنا ہے آپ نے "

حضور بندہ حاضر.. مگر.. خان ایک وعدہ بنتا ہے..." معاویہ اور وہ ایک دوسرے سے.. ایسے بات کر.. رہے تھے جیسے وہاں کوئی نہ ہو ...

جبکہ سب.. حیران کھڑے تھے ...

کیسا وعدہ" بہرام بے گھورا ..

خان.. ہماری بھی ملاقات ہونی چاہیے ...

منگنی ہو گئی پتہ بھی نہیں لگتا کے منگنی شدہ ہیں" وہ منہ بسورنے لگا ..

سالے تو ویسے بھی.. اپنا پورا کرلیتا ہے..." بہرام نے.. کہا تو وہ ہنس دیا ..

چلو.. بھئی. ہمارے خان کو تنہائی چاہیے" معاویہ نے سب کو باہر چلنے کا کہا ...

کیا بکواس ہے" معاذ دھاڑا ..

ابے اوئے... یہ پاگل ہے جنگلی ہے.. تجھے کاٹ لیا تو.. سولہ ٹیکے.. بھی کم.. لگتے ہوں گے ڈائریکٹ.. اللہ کے پاس پہنچے گا.. زیادہ نہ بول. بھائی.. چل باہر چل" معاویہ نے گن اٹھا کر اسپر تانی ...

میری بیٹی..." اکبر صاحب.. نے معاویہ کے دھکا دینے ہر دھای دی.. عابیر.. کی آنکھیں نم ہو گئیں ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ سب کیا کر رہے ہو گم" معاویہ ان سب کو دھکا دے کر باہر لے جا رہا تھا جبکہ عابیر کا دم نکل رہا تھا ..

میری بھولی چڑیا... یہ سب تم نے کیا ہے اگر تم نہ جاتی تو میں بھی ایسا قدم نہ اٹھتا.." مسکرا کے وہ شانے اچکا گیا جبکہ عابیر کا ضبط کھو رہا تھا ...

چاہتے کیا ہو تم" اسکے لہجے کی معمولی سی بے بسی اسے بہت پسند آئی ...

سرکار... ہم صرف. آپکو چاہتے ہیں... آپکے سوا چاہ کیسے سکتے ہیں" وہ اسکے نزدیک ہوا.. عام سے لباس میں اسکا چہرہ دمک رہا تھا ....

جبکہ عابیر اس سے دور ہوی.. اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا یہ سب کیا ہو رہا ہے اسکے باپ.. اور منگیتر کے سامنے یہ شخص.. اسکو رسوا کر رہا ہے ...

باہر سے اونچا اونچا بولنے کی آوازیں آرہیں تھیں معاز.. اور اکبر صاحب سمیت.. مما کی بھی آواز تھی اسکی آنکھیں بھیگ گئیں

صرف اپنی فیملی کی وجہ سے.. وہ اسکے سامنے کمزور پڑی تھی ..

ارے... میٹھی رو کیوں رہی ہو" بہرام.. مسکرا کر.. اسکی بے بس آنکھوں میں جھانکنے لگا ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جاو تم یہاں سے کیوں مجھے رسوا کر رہے ہو" عابیر.. بولی.. سرخ.. آنکھیں.... اور آنسوون کی آمیزش.. بہرام.. کو جان لیوا لگیں.. اچانک ہی اسکی نازک کمر میں ہاتھ ڈال کر.. وہ اسے بلکل نزدیک کر گیا.. اتنا کہ.. دونوں کے چہرے ایک انچ کے فاصلے پر تھے عابیر... ایک پل کو حیران ہوئ ...

وجود میں کپکپاہٹ... اترای.. بہرام نے.. محسوس کیا.. اسکی خوشی دیکھنے لائق تھی ..

مکھن کیوں تڑپا رہی ہو .....

بس کرو نہ... دو دن میں... میرا سانس.. روک دیا آپ.. نے.. سائیں.. اتنا ستم نہیں کرتے .....

آپ ہماری ہو جائیں.... بس.. "وہ.. بڑی چاہ سے.. اسکے چہرے پر انگلیاں چلا تا وہ بھک رہا تھا.. نظریں.. اسکے لبوں کے کنارے موجود تل.. پر ٹھر گئیں.. تھیں ....

عابیر... کا خون.. کھول اٹھا.. ایک جھٹکا دے کر وہ اس سے جدا ہوی.. اور کھینچ کر تھپڑ.. اسکے منہ پر دے مارا ...

کمینے.... تمھیں کیا لگ رہا ہے.. میں کوئ کوٹھے پر بیٹھی پنچ لڑکی ہون.. میرے گھر میں گھس اوگے میرے باپ کی عزت اچھالوگے.. اور میں نہیں خاموش رہو گی.. یہ عشق کا بھوت.. ان سے.. پورا کرو.. آج کے بعد بہرام خان میرے.. پاس نظر بھی ایگ تو.. یقین مانو.. میں تمھارا وہ حشر کرو گی.. کہ تمھاری نسلیں بھی یاد رکھیں گی. دفع ہو جاو"..وہ بلند اوز میں چلائ

بہرام. نے.. اپنے اندر اڈنے والا اشتعال... بمشکل دبایا.. اور مسکرا دیا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر میں تمھیں کوٹھے پر بیٹھی لڑکی سمجھ رہا ہوتا.. تو.. تم سے.. اس زبان میں بات نہ کرتا ....
اور یقین مانیں سرکار جن سے آپکو دیکھا.. ہے.. کوٹھا تو کیا.. کہیں بھی جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا... کسی کو دیکھنا الگ بات ہے.. میٹھی... میرا طریقے غلط ہیں.. مگر.. میرے جزبات نہیں...."وہ پھر سے.. دوبارہ اسی انداز میں بولتا عابیر کو زہر ہی لگا .....

جاو یہاں سے"عابیر کرے تیوروں میں بولی ..

آپکی وجہ سے.. ساری رات جاگا ہون.. اور ملاقات کی مدت.. بس چند منٹ.. بلکل نہیں..."وہ ضدی لہجے میں بولا تو.. عابیر پاوں پٹخے لگی ..

تمھیں یہ کیوں نہیں سمجھ آرہا.. میرا باپ.. اور منگیتر.. ہے.. یہاں..."وہ غصے سے چلای ..

منگیتر ہمممم...وہ دو فٹیا ....

میرے دلبر... آپ ہم سے یاری لڑاو.... یقین مانو فخر سے بتاو گی ...

کہ یہ میرا.. سائیں ہے.."وہ صوفے پر بیٹھتا.... اسکو.. دیکھتا مسکرا.. رہا تھا... عابیر اس پر لعنت بیجھتی اس سے پہلے باہر نکلتی.. بہرام نے اسکی کلائی تھامی.. اور اپنی جانب کھینچ.. لیا.. کہ وہ اسپر غیرتی کہ عابیر نے.. اسی کی ٹانگ کا سہارا لے کر.. خود کو اسپر گیرنے سے بچایا ....

اگلی بار.. کب ملو گی.."بہرام اسکے بال پیچھے کان. میں اڑستا.. بولا .....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مر جاو تم" عابیر..نے خود کو چھڑانا چاہا..مگر..بہرام..نے نہ چھوڑا...وہ..رونے لگی.سرج آنکھیں بھیگ گیں کسی بھی لڑکی کے لیے یہ لمہ موت سے کم نہیں تھا.وہ اتنی مظبوط بھی بار بار ہار رہی تھی ...

کل...ملنے اوگا...اب کہیں مت جانا ورنہ..سرکار آپ کے باپ کی کھوپڑی ارانے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا "مسکرا کر کہتا..وہ زبر دستی..ایک گستاخی..کر گیا...عابیر.کا خون کھول اٹھا...اس سے پہلے وہ اسکو پھر رکھتی بہرام نے اسکو خود سے دور دھکیلا..

سرکار..ہزار بار حاضر یہ گال..بار بار چھونے کا دل کرتا ہے کیا ہمیں" وہ زچ کر رہا تھا اسے..عابیر یون ہی اسے گھورتی رہی..جبکہ وہ.ایک ونک دیتا..باہر..نکل گیا..باہر.وہی رونا دھونا جاری تھا ...

بہرام..مسکراتا ہوا..معاز کے قریب آیا ...

ہمممم"وہ ہنسا ...

پاور از پاور" اسکے منہ ہر دو لفظ اچھال کر..وہ..معاویہ.کو اشارہ کرتا باہر نکل گیا ...

جبکہ باہر..کان لگایے لوگ بھی اسکے نکلنے پر.ادھر ادھر ہو گئے ...

....

ارمیش میری جان کیا ہو گیا ہے..."مورے اسکا چہرہ تھامے پوچھ رہیں تھیں جبکہ وہ ایسے ہی بیٹھی تھی ...

کچھ تو بولو میری جان..."ارمیش نے..انکی طرف دیکھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے جبکہ.. چیرہ بے تاثر تھا ...

مر گئ ارمیش..." اسنے.. مدھم آواز میں کہا ....

ایسے کیسے مر گئی.. دماغ ٹھیک ہے تمھارا.. " یہ نین تھی جو کافی دیر سے جاموش تھی.. بی جان... نے اس دن اسکو اچھی خاصی کلاس لی تھی جس کا اسپر رتی بھی اثر نہیں ہوا تھا .....

میں نین نہیں ہوں... ارمیش ہوں مجھے ارمیش کیوں نہیں سمجھا کوئ... سب اپنی مرضی اپنی مرضی.. چلارہے ہیں ...

شادی سے پہلے مورے.. نے کہا.. جو وہ کہے وہ کرنا... وہ جیسا کہتے گئے ویسا کیا میں.. نے.. انکی مار سہتی رہی ....

پھر تم کہتی ہو اپنے لیے سٹینڈ لو ....

اپنے لیے سٹیندلے کر بھی مار کھانی ہی ہے تع ارمیش مر کیوں مہی جاتی.. سب.. اپنی مر کی اپنی من مانی کرتے ہیں.. آپ سب لوگوں کو میری فکر نہیں ہے. بس یہ فکر ہے. حیدر.. ارمیش کے ساتھ ٹھیک ہو جائے ...

ارمیش پھر مرے یا جیے.. اگر میں یہاں ہون.. تو مجھ سے سوال کیے جا رہے ہیں. تین دن سے میں کہاں تھی.. پوچھا کسی نے ...

ماردیں ارمیش کو.. سب کو سکون آجائے گا" وہ چلاتی ہوی.. اٹھی.. اور.. اپنے روم کی جانب چل دی... کسی.. میں اسکو روکنے کی ہمت نہ ہوئ.. ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی وہ.. کھلوانا سمجھ لیا تھا اسکو تو... سب نے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی... ٹیبل پر سر رکھے.. اس شخص کو سوچ رہی تھی جو اسکی زندگی میں نہ جانے کیوں آگیا تھا ...

بابا نے اسپر.. ہر چیز کی پابندی لگا دی تھی.. کیسا یقین جب سب.. اس سے منہ موڑ چکے تھے.. اور.. اسکی فورا.. شادی کی جا رہی.. تھی ....

یہ کیسا یقین تھا.. نہ معاذ اسکی کچھ سن رہا تھا.. نہ بابا مما ...

سب اسے قصوروار کہہ رہے تھے.. مما... نے اسکی نوکری کی وجہ ٹھرائی .....

اور.. جہاں عابیر... کی عزت تار تار ہو رہی تھی

وہاں وہ شخص سکون میں تھا.. اپنی صفائی میں ایک لفظ.. اسے بولنے نہیں دیا گیا تھا ...

کیوں ..

اسنے غصے سے ساری رائٹنگ ٹیبل اجاڑ دی ..

وہ بقائدہ آواز سے رو رہی تھی.. اسکے خواب دم توڑ گئے تھے کچھ بننے کے خواب ...

سادگی سے اسکا نکاح کر کے اسے دوسرے شہر بھیجا جا رہا تھا.. سارا محلہ.. اسکی آوارگی کی کہانیاں ایک دوسرے کو سنا رہا تھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر کا دم گھٹنے لگا تھا ....

مگر حل کچھ سجا ہی نہیں دے رہا تھا .....

رو رو کر.. اسنے اپنا برا حال کر لیا تھا ...

باپ نے پی بار اسپر ہاتھ اٹھایا تھا.. سب بھاڑ میں جاتے.. مگر اسکے ماں باپ تو یقین کرتے... انھوں نے بھی بے یقینی دیکھا کر اسکا.. مان توڑ دیا تھا ....

روٹی کھالو." مما نے.. اسکے رونے کا نوٹس لیے بغیر.. ٹیبل پر کھانا رکھا اور باہر نکل گئیں.. وہ دھندلائی نظروں سے انھیں دیکھنے لگی ...

چھوڑو گی نہیں تمھیں میں بہرام خان.. "وہ.. مٹھی بھینچ جرا سے سوچنے لگی.. اور پھر.. آنسو پونچھ کر اٹھی ...

بیگ شانے پر ڈالا .....

اور مما کے پاس آئی ..

مما میں کچھ دیر میں آتی ہوں "

اسنے کہا. وہ اسکی سوجی آنکھیں دیکھ کر... برتن وہیں پھینک کر اٹھیں ..

کیوں ملاقات کا وقت ہو گیا ہے. کیا. جو... منہ اٹھا کر نکل پڑی ہو.. دفع ہو جاو.. اندر.. کہیں نہیں جو گی تم" وہ غصے سے بولیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مما" وہ تو حیران رہ گئ ...

آپ میرا یقین کریں.. میں "

چپ" وہ چلائیں ..

یہ عاشقی پالنے سے پہلے سوچ لیتی.. کے غریب ماں باپ اور ایک بہن بھی ہے" وہ غصے سے اسے جھنجھوڑ رہیں تھیں ..

عابیر پھر رونے لگی ...

انھوں نے اسکا بیگ.. اٹھا جر چھولے ہر رکھ کر جلاڈالا.. اسکا موبائیل اسکا سامن. سب جل رہا تھا ...

اور وہ.. بے بسی.. کی آخری انتہا پر.. رو رہی تھی ...

مما بھی رو رہیں تھیں جبکہ.. ریہا بھی. ...

....

دادا کی جان.. اٹھ جاو دوسرا دن چھڑ گیا ہے.. جان کا لام. آج جلسہ ہے" وہ اسکے گھنے بالوں میں انگلیاں چلاتے... پیار. سے بولے ..

بہرام نے آنکھیں وا کیں اور سمکرا اجرا سے دیکھا ...

داجی... عشق کیا ہوتا ہے" وہ ایسے ہی لیٹے لیٹے بولا.. داجی مسکرائیے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام خان عشق ہے" وہ بولے ...

سائیں مزاق نہیں" وہ چیڑا ...

بھئی ہمارے لیے تو.. ہمرا خان عشق ہے.. باقیوں کا پتہ نہیں" وہ شانے اچکا گئے ..

داجی وہ عشق ہے... ہمرا سرکار عشق ہے ...

اسکی آنکھیں اسکا غصہ.. اسکا چہرہ.. اسکا وجود.. عشق ہے ...

اسکا خمار عشق ہے ...

وہ سراپا عشق ہے... وہ ہمارا عشق ہے ..

داجی.. آپکا شہزادہ ڈوب گیا ...

عشق کی وادیوں میں . ...

جی کرتا ہے.. اسے بانھوں میں بھر لو ....

مگر... ہمرا سرکار زرا نکھریلا ہے.. ہتھ مشکل آئے گا" وہ.. پرجوش سے انھیں سب بتا رہا تھا.. داجی سنجیدگی سے سب سمجھ رہے تھے ..

یہ تو خیر ناممکن تھا کہ.. کالام کی شان... کی بیگم ...

عام.. سی بنے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر وہ ابھی اسے یہ سب نہیں ..بتا سکتے تھے.. تبھی خاموشی سے مسکرائے ...

ابھی آیا میں.. آج تو..وہ بھی روبارو ہوں گے "وہ مزے سے کہتا.رات.کی بچی.شراب کا گھونٹ بھرتا ...

واشروم کیطرف بھاگا ..

جان دادا... آپکی یہ خواہش...پوری ہونا ناممکن ہے "وہ بولے...اور...روم سے نکل گئے .....

....

جلسہ تو اپنی جگہ ہو رہا تھا..لوگ اسکے انداز گفتگو سے.. ایمپریس نظر آرہے تھے.. یہ جلسہ یقیناً کامیاب جانے والا تھا.. مگر وہ نہیں تھی ..

کیوں...؟؟؟؟؟

اسے بے چینی ہونے لگی... میڈیا تو تھا..اور وہ لڑکا بھی نظر آرہا تھا جس کے ساتھ وہ آئی تھی پھر..وہ کیوں نہیں تھی ..

تقریباً دو گھنٹے.. متواتر جھوٹ بولنے سے اسکی زبان ہی اکڑ گئی تھی جبکہ ابھی اور بھی سپیچ باقی تھی اسنے..وہیں اختتام کیا..اور سٹیج سے اتر گیا... داجی نے..اسپر ترچھی نظر ڈالی..اور بھی قبیلے کے اور..علاقائی لوگوں کے علاوہ دوست احباب بھی ..

اور.سیاست دان بھی تھے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر اسنے کسی کی پرواہ نہ کی اور سٹیج سے اتر گیا.. معاویہ اسکے پیچھے لپکا ..

یہ کیا کر رہے ہو خان.. سب لوگ دیکھ رہے ہیں" معاویہ نے اسکا ہاتھ تھامہ ..

سائیں وہ تو آئی ہی نہیں" بہرام نے گاگلز کے پیچھے سے اسکو دیکھا ...

معاویہ کا دل کیا سر پیٹ لے ..

بہرام. تم جانتے ہو نہ دا.جی تمھیں نہیں تو ہم سب کو کھا جائیں گے.. تم اپنی تقریر پوری کرو" معاویہ نے اسے دوبارہ کھینچا ...

بس... کہہ دیا نہ اب مزید نہیں..." وہ غصے سے بولا ...

عابیر کا خیال سر پر بری طرح حاوی تھا ..

اور وہ معاویہ کے روکنے کے باوجود.. وہاں سے نکل جاتا اگر دا.جی کو اپنی جانب آتا نہ دیکھتا... تو.. معاویہ دا.جی کو دیکھ کر. سائیڈ پر.. ہوا ...

دادا کی جان...... کیا ہوا شہزادے... لوگ منتظر ہیں" انھوں نے. اسکو لاڈ سے.. دیکھا ..

دا.جی.. میرا موڈ نہیں اب" وہ.. موبائیل نکالتا ایک نمبر ڈائل کرنے لگا ..

ٹھیک ہے ٹھیک ہے.... ہمارے.. خان کا موڈ نہیں.. تو.. بس ختم جلسہ.. مگر خان ابھی کہیں نہیں جا سکتے.. چندا... اپوزیشن پارٹی کو بھی خرید لیا ہے.. بیٹے.. اب تو... ضروری ہے آپکا وہاں ہونا "..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

داجی اسے پیار سے پچکارنے لگے..وہ اب مزید وہاں نہیں بیٹھنا چاہتا تھا..

داجی میں "

ہمارے لیے" انھوں نے کہا....تو..وہ بدلنخواستہ انکی...جانب بڑھ گیا..

جبکہ فون پک ہونے پر اسنے...ضروری تنبیہ دی تھی...جو کہ عابیر کے متعلق تھی..کہ...اس روز کے بعد اسنے اسکے گھر کے باہر عابیر کی پہرہ داری کے لیے...ایک بندہ رکھ دیا تھا..اب وہ اسی کو فون کر رہا تھا..جس نے اسے بتایا کہ وہ تو..اس روز کے بعد گھر سے نکلی ہی نہیں..تب جاکر.بہرام..کے بے چین قدم سکون میں آئے...

رات دیر تک پارٹی جاری رہی جلسہ اس وقت ختم ہونے کے بعد بھی..

شراب بھی تھی شباب بھی تھا..مگر اسکی توجہ شراب پر تھی...

جبکہ شباب پر ایک نظر بھی نہیں ڈالا تھا...

....

حیدر..دو دن سے..گھر نہیں آیا تھا..وہ کمرے میں سکون سے تھی سب اسکا خیال رکھ رہے تھے..مگر..وہ اپنے کمرے سے نہ نکلی...

مگر آج اسے احساس ہو رہا تھا..کہ وہ غلط کر رہی ہے...

بھلہ ان سب کا کیا قصور تھا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سب تو اسی کی بھلائی چاہتیں تھیں ۔۔۔

تبھی ۔۔اسنے ... خود ۔۔ کو کوسا ۔ اور .... باہر نکل آئ ...

مردان خانے میں کوئ نہیں تھا آج ۔۔ بہرام لالا کا جلسہ تھا تبھی ۔ سب وہیں گیے ہوئے تھے ۔۔وہ ۔۔ جلدی سے ۔ زنان خانے کیطرف بڑھی ۔۔۔

بی جان ہال میں بیٹھیں تھیں ۔۔ اسکی جانب دیکھ کر ۔ اپنے بازو وا کیے ۔۔۔

وہ بھی انکے بازوں میں سما گئ ۔۔

معافی چاہتی ہوں بی جان ۔۔ اس دن بہت بدتمیزی کی تھی " وہ نم لہجے میں بولی ۔۔۔

جبکہ بی جان اسے پیار کر رہیں تھیں ۔۔ آہستہ آہستہ سب اکھٹے ہونے لگے ....

اسنے سب سے ہی معافی مانگی ۔۔۔

خاص کر اپنی مورے ۔۔ سے ... سب نے ۔۔ ہی اسکو پیار ۔۔ کیا ۔۔ اور زنان خانے میں ایک اچھی فضا بن گئ ...

بی جان ... ڈھولک رکھتے ہیں ۔ کل نیہا کی مہندی ہے اس سے پہلے ۔۔ " نین بولی تو ۔۔ ایک نظر سب نے اسکی طرف دیکھا ... بی جان سے تو اسنے بات کر لی تھی مگر باقی سب سے ۔۔ اسنے کوئ بات نہیں کی تھی ۔۔ بی جان نے اسے اپنی قسم دی تھی کہ وہ آج کے بعد یہاں سے جانے کی بات نہیں کرے گی ۔۔ جس کو اسنے مان تو لیا تھا ...

مگر زہن اب بھی گردش میں تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آب کیا مجھے بھی سب سے معافی مانگنی ہو گی ارمیش نے اتنی مانگی ہے فٹی فٹی کرلیں سب" وہ...بولی..تو..کسی کیطرف سے کوئی ریسپونس نہ آیا ...

اسنے بے چارگی سے بی جان کو دیکھا ..

جو نین خانم نے کیا..وہ غلط تھا..سراسر ....

مگر..ہم لوگوں نے بھی غلط کیا...لڑکی کی مرضی جانے بغیر..اسے کسی کے ساتھ باندھ دینا ناانصافی ہے ..

بی جان اگر..یہ..تماشہ لگانے کے بجائے ہمیں کہتیں..تو ضرور کوئی نہ کوئی حل نکل جاتا" یہ تائی جان تھیں جو اس دن سے ہی کافی غصے میں تھیں ...

تائی جان..پلیز..میں "..

نین..آپ ہم سے مت بولیں آپکی وجہ سے... آپکی مورے کی تربیت پر کتنی انگلیاں اٹھیں ہیں.... آپ نے سوچا.. داجی سے کتنی بدتمیزی کی ہے آپ نے..سب کے سامنے بے پردہ ہو گئیں اور پھوپھوسائیں کے بارے میں سوچا... آپ کے الفاظ انھیں کتنی تکلیف دے رہے ہوں گے آج تک کسی نے..ایسا نہیں کہا جبکہ..آپ... آپ..بلا دھڑک سنائے جارہیں ہیں.."تائی..نے اسکو اچھا خاصا لتاڑا نین کی آنکھیں بھیگ گئیں جبکہ شرمندگی سے سر جھکا لیا ...

پھوپھوسائیں..ہم معافی چاہتے ہیں ہمیں غصے میں کچھ سمجھ نہیں آیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا مقصد آپکا دل دکھانا نہیں تھا..."وہ...انکے پاس آ کر بیٹھی.. اور.. سرخ.. آنکھوں سے انھیں دیکھنے لگی ...

تم نے ٹھیک کہا جو بھی کہا" انھوں نے کہا.. تو.. سب.. ہی.. نم آنکھوں سے انھیں دیکھنے لگے ..

نہیں آپ ایسا نہ کہیں.. پلیز.. آپ معاف کر دیں مجھے" وہ سسکی.. تو انھوں نے اسکی پیشانی چوم لی.. وہ انھیں عزیز تھی بچپن سے ہی ...

سب مسکرا دیے.. کہ.. جب انھوں نے معاف کر دیا تو.. کسی اور کے ناراض رہنے کا کوئی جواز نہیں تھا ....

میں میں ایک بات کہنا چاہتی ہوں" اسنے مورے سے بھی معافی مانگی.. اور پھر.. سکون تو اسکو تھا نہیں.. تبھی.. بولی.. تو.. سب نے چونک کر اسے دیکھا ..

پلیز پھوپھو.. میں ابھی.. شادی نہیں چاہتی.. پلیز.. آپ لوگ پہلے نیہا کی ہی شادی... کر دیں مجھے رخصتی.. نہیں کرنی" اتنی آسانی سے تو وہ احمر کے دام میں نہیں پھنسنا چاہتی تھی

... نین "مورے نے گھورا ..

رک جاو..." انھوں نے روکا ...

ٹھیک ہے جیسا تم چاہو" انھوں نے کہا تو وہ ایک پل... انھیں دیکھتی رہ گئی.. اور پھر اتنا پرجوش ہو کر چیخی.. کہ سب نے کانوں میں انگلیاں ڈال دیں ..

جبکہ.. اسکی کھکھلاہٹ.. دیکھنے لائق تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اگر نین.. سدھر جائیں تو کیا ہی بات ہے "مورے نے افسوس سے کہا.. جبکہ اب وہ ڈھولک کے لیے.. درخنے کو آرڈرز دے رہی تھی ..

ارمیش انوشے...نیہا.. سب ہی بہت خوش تھے

....

معاویہ.... آرام سے زنان خانے میں آیا.... ارادہ.. انوشے سے ملنے کا تھا ...

آرام آرام سے قدم رکھتا...وہ.. پورے ہال میں جھانک رہا تھا.. بہرام.. مردان خانے کے دروازے پر تھا ....

تونے تو کہا تھا.. یہیں کہیں ہو گی" بہرام نے. غصے سے اسے گھورا.. اگر دا جی یہ کسی کو بھی.. پتا چل جاتا تو...بلا لحاظ...

لتاڑا جاتا...اور یہ جانے کے بعد کے ہم.. کیا کرنے ایں ہیں.. حویلی.. سے ہی نکال دیا جاتا ....

یار اس دن تو یہیں تھی.. اچانک ہی ای تھی" معاویہ نے... آہستہ آواز میں پوچھا ...

چلو آتا نہ پتا... چلیں ہیں ملاقاتوں کے لیے" وہ بھنایا ...

تو معاویہ نے اسے گھورا ...

کمرہ کون سا ہے" بہرام نے.. اب زنان خانے میں آکر پوچھا ...

معلوم نہیں "اور یہ کہنے کی دیر تھی.. بہرام نے ہاتھ گھما کر اسے رکھا.. وہ.. گردن سہلا کر رہ گیا ...

نالائق اب تک... ہم سے کچھ سیکھا ہی نہیں "وہ.. تفخر سے بولا.. تو معاویہ منہ چیڑا کر.. ادھر ادھر دیکھنے لگا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابھی وہ دونوں اسی ادھیڑ پن میں تھے کہ.. اسکا کمرہ کون سا ہو گا ..

احمر کی آواز پر.. دونوں ہی اچھل پڑے ...

کیا ہو رہا ہے "وہ.. دونوں کو گھور رہا تھا ...

میں تو تم سے بڑا ہوں تو مجھ سے.. پوچھنے کا کوئی مقصد نہیں.. اس سے پوچھو.. یہ.. اپنی.. تازی تازی.. محبوبہ سے کیوں ملنے آیا ہے. حویلی کے اصولوں کے خلاف جاتا ہے سالے "اسنے اسکی.. گردن پکڑی معاویہ تو.. حیران رہ گیا ...

اس چور کو میں نے بھی پکڑا ہے.. داجی کے پاس.. لے کر جاتا ہوں اسے میں" بہرام سنجیدہ اور کافی غصے میں لگ رہا تھا ..

رہنے دو داجی اس کی ایک دو پہسلی توڑ دیں گے..."احمر نے.. افسوس سے.. کہا.. تو... بہرام.. نے اسکو جھٹکا ..

یہ بس احمر کی وجہ سے.. تو بچ گیا.. ورنہ "اسنے اسپر مکہ تانا ..

اچھا اچھا بس کرو بہرام.. چلو... معاویہ آئندہ ایسا نہ ہو ورنہ میں... ماموجان کو بتا دو گا" احمر نے کہا تو.. معاویہ نے سر ہلایا. ...

احمر.. دونوں کو ایک نظر دیکھ کر.. وہاں سے چلا گیا.. جبکہ معاویہ.. کا پارہ... ہنڈرڈ سینٹی گریڈ ہر پہنچا.. اور.. اسنے اپنی پشاوری چپل نکالی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھ تجھے بچایا.. ہے. سالے.." بہرام نے. اسے روکنا چاہا.. کہ. معاویہ کی چپل. اسپر گھومتی ہوئی ای.. اور اگر وہ نہ بیٹھتا.. تو ضرور منہ پر کھاتا.. اور پھر.. جنگ.. جو شروع ہونی تھی.. دیکھنے لائق تھی ..

بہرام.. اس سے بچنے کے لیے. پیچھلے لون میں بھاگا.. دونوں کے قہقہوں کی آواز.. سن کر کوی.. بری طرح ڈرا... تھا ...

جبکہ.. لون.. میں وہ دونوں ایک دوسرے کی دھلائی کر رہے تھے.. گالیوں سے بھی نوازا جا رہا تھا.. انوشے.. کے ہاتھ پاوں کانپ گئے.. رات کی تاریکی میں چاند دیکھنا اسے بہت پسند تھا.. مگر... یہ ..

وہ حیران تھی.. اور قدرے اندھیرے میں.. تبھی ان کی نظر اسپر نہیں پڑی تھی ..

اور جس طرح وہ

.ایک دوسرے کو پیٹ رہے تھے ...

انوشے تو.. بری طرح سہمی.. سمجھ نہیں آیا. کس کو بلائے ...

اور اسی خوف کے تحت اسنے خود کو ڈھانپا اور اندر بی جان کو بتانے کے لیے.. اس سے پہلے دوڑتی.. بہرام کی نظر اسپر گئی ..

اے روکو" وہ زور سے بولا.. انوشے وہیں ٹھر گئی

انوشے" معاویہ نے فورا پہچان لیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اووووو" بہرام...نے اسے چٹکی کاٹی.. جبکہ معاویہ اپنے بال درست کرتا.. آگے بڑھا... اسکا گریبان.. چاک تھا..

بہرام وہیں سے لیٹا... ان دونوں کو دیکھ رہا تھا ....

کیسی ہو" معاویہ نے اسکی جانب دیکھا جو نقاب کیے.. سیاہ دوپٹے کا.. حیرت بھری آنکھوں سے دیکھ رہی تھی ....

کیا ہوا ڈر گئ" معاویہ اسکے مزید نزدیک ہوا

بتاتا ہوں میں داجی کو...." بہرام ہاتھ جھاڑتا اٹھا.. انوشے جو.. معاویہ کو.. دیکھ رہی تھی.. جو.. کافی ڈیشنگ تھا..

بہرام کی بات پر.. اسکے ہاتھوں کا دم نکلا ...

ارے نہیں.. یہ تو جھوٹ بول رہا ہے" معاویہ نے بات سمبھال آچاہی. مگر.... انوشے کی آنکھیں بھیگنے لگ گئ تھیں ...

بلکل نہیں.. زنان خانے میں ایسی لڑکیاں توبہ توبہ.." بہرام... کی اداکاری عروج پر تھی جبکہ انوشے... خود سے تھر تھر کانپ رہی تھی ....

لالا...نہ.. نہیں... میں تو...." انوشے... کی بھیگی.. بھیگی آواز معاویہ.. نے کڑے تیوروں سے.. اسے دیکھا... جبکہ اتنے میں.. ہی انوشے وہاں سے فرار.. تھی.. معاویہ کا بس نہیں چلا.. بہرام کے اندر بم بلاسٹ کر دے ..

وہ خونخوار نظروں سے پلٹا... جبکہ.. بہرام.. اسے دھکا دے.. کر وہاں سے.. مردان خانے کیطرف بھاگا.. ایک بار پھر.. حویلی میں اسکے قہقہے گونج رہے تھے ...

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے لیے ماں باپ کی بے اعتباری... سوہان روح تھی ...

جبکہ معاذ سے بھی کونٹکٹ کر کر کے وہ تھک چکی تھی کوئی اسکی آواز نہیں سننا چاہتا تھا ....

کچھ ہی دنوں میں اسکی رخصتی تھی ...

اسے شادی سے کوئی مسلہ نہیں تھا مگر.. اسطرح.. کے اسکے عزیز ہی اس سے نفرت کر رہے تھے ..

ریہا سے مما اسکو بات نہیں کرنے دیتی تھی.. بابا سے بولنے پر وہ جواب نہیں دیتے تھے اور مما.. تو اس سے بری طرح بدزن تھی.. کیا اتنی بے اعتبار ہو کر وہ اس گھر سے جائے گی.. اور اگلے گھر.. میں بھی بے اعتباری منہ کھلے کھڑی ہو گی.. وہ بری طرح رونے لگی تھی ..

اس ایک شخص نے اسکو کیا سے کیا کر دیا تھا.. محبت کرنے والے لوگ... نفرت کر رہے تھے ...

جب آپکی اہمیت آپکے اپنے ہی گیرا دیں تو اس تکلیف کو کیا کہتے ہیں یہ عابیر سے بہتر کوئی نہیں جانتا تھا ...

....

مہندی کا فنکشن.. ختم ہوا... تو. حویلی کے مردان خانے کے لون میں نئے سرے سے. مردوں کا فنکشن شروع ہو گیا تھا.. اور وہ کیا تھا سب جانتے تھے ....

نین.. ان سب کو کھینچ کھانچ کر چھت پر لے آئی ..

نین کوئی آٹھ گیا.. تو جانَ سے مارے جاییں گے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نیہا خوفزدہ تھی جبکہ باقی سب بھی. اور وہ تو.. نیچے.. ہونے والی عیاشی کو دیکھ توبہ توبہ کر رہی تھی مگر دیکھنا بھی فرض تھا جیسے ..

لو جی حیدر. لالا بھی آئے" وہ بولی تو ارمیش....نے ایک نظر نین کو ضرور دیکھا مگر نیچے نہ جھانکا وہ اور نیہا پیچھے کھڑے تھے ...

معاویہ کی حرکتیں دیکھو.. اللہ.. توبہ" نین نے.. جلدی سے چہرہ موڑا ..

انوشے نے.. تھوڑا سا نیچے جھانکا.. اور پیچھے ہٹ گئ.. دل بری طرح دھڑکا.. جبکہ.. چہرے پر اداسی بھی چھا گئ ...

سب سے اچھے احمر لالا ہیں" اسنے کہا اور وہ سب سیڑھیوں کیطرف بڑھیں ..

ہمم نوٹنکی ہے" نین.. نے منہ بگاڑہ ..

شکر نہیں ہے تم میں..." ارمیش کے گھورنے پر وہ کندھے اچکا گئ.. وہ سب تو اپنے اپنے روم میں چلی گئ جبکہ ارمیش اپنے روم میں آ گئ ...

وہ.. جلدی سے اب.. اس لہنگا کرتی سے نجات چاہتی تھی ..

تبھی.. روم میں داخل ہوتے ہی.. ڈریسنگ کیطرف بڑھتی کہ اسکے قدم.. حیدر کو بیڈ پر بیٹھا دیکھ ایک پل کو روکے... ن

وہ یہاں کیوں تھا.. باہر تو اسکا من پسند کھیل جاری تھا ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے سوچا اور پھر.. دوبارہ ڈریسنگ.. کی طرف بڑھنے لگی... کہ حیدر نے اسکی کلائی جکڑ.. لی ...

ارمیش کو محسوس ہوا.. وہ بری طرح تپ رہا تھا ...

خانم.. ضرورت ہے تمھاری "وہ.. آنکھوں میں.. گھمبیر تاثر لیے اسے گھور رہا تھا.. ارمیش نے ایک پل کو اسکو دیکھا.. اور. ایک جھٹکے سے ہاتھ چھڑایا ...

پیچھلے چار دن سے. آپ جس کے پاس تھے سائیں کیا اس سے ضرورتیں پوری نہیں کیں "وہ.. بے تاثر لہجے میں اسے گھور رہی تھی... حیدر نے.. چند ساںیے حیرت سے اسے تکا... اور. پھر کھینچ کر تھپڑ دے مارا.

خانم.. بتایا تھا نہ.. حور ہمارا مسلہ ہے اور ہم تمھارا.. یہ کیا نازنکھرے لیے بیٹھی ہو کس نے.. تمھاری ہمارے سامنے زبان نکالنے.. کی جرتیں بڑھا دیں سمجھ کیا رہی ہو خود کو.. "وہ مسلسل.. اسکو. مار تا.. چینخ رہا تھا ....

جبکہ ارمیش.. خود کو بچانا چاہ رہی تھی ..

ح.... حیدر "ارمیش نے اسکا دوبارہ اٹھتا ہاتھ تھاما... اسکا چہرہ سرخ تھا.. جبکہ.. آنکھوں سے اشک جاری تھے ...

ایک کان کا اویزہ... بیڈ سے نیچے.. پڑا تھا.. جبکہ دوسرے کان سے.. ہلکا سا خون نکلنے لگا تھا.. گردن پر بھی حیدر.. کے ناخنوں کی خراشیں تھیں غرض پل میں حیدر نے اسکی اوقات اسپر واضح کر دی ...

حیدر نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے جھٹکا اور اسکے بال... پکڑ کر اسکا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کیا

خانم.... فضول محنت مت کرو ......

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب ضایع ہے.."مدھم سی مسکراہٹ..لیے..وہ اسکو باور کرا رہا تھا... کہ وہ اسکے سامنے کچھ نہیں

ارمیش کے بال کھینچ رہے تھے..وہ مزید پٹ کر... اپنے بچے کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتی تھی.. تبھی..نگاہ جھکا گئ ..

جبکہ حیدر..نے..بے دردی سے...اسکے کانپتے...لبوں پر قفل لگایا ...

ارمیش کو یہ قربت بچھو کی مانند ڈسنے لگی ....

اسکی سسکیاں بلند ہو رہیں تھیں جبکہ وہ.اسپر پوری طرح حاوی ہو چکا تھا .....

....

برات کا فنکشن حویلی کے لون میں ہی ہوا تھا.. جبکہ..وہ کون سا شخص... تھا....جو اس فنکشن میں موجود نہیں تھا .....

جلسہ اسکا بہت کامیاب گیا تھا.. جبکہ اس علاقے سے وہ جیت چکے تھے..اب..اسمبلی میں انکی سیٹ پکی تھی..ایک جشن تھا...جو روز منایا جا رہا تھا.. اسی سوچ کے تحت اس فنکشن پر..داجی نے کوئ کثر نہیں چھوڑی تھی دعوت ایسی تھی..کہ..کبھی..کسی نے نہ کھائ ہو ....

بہرام... بلیک علاقائ سوٹ میں... جیسے محفل کی جان بنا ہوا تھا...ہفتہ ہونے کو ایا تھا..وہ عابیر سے نہیں ملا تھا تبھی اکھڑا اکھڑا سا تھا اور یہ سب داجی کی وجہ سے ہوا تھا وہ کبھی کسی کام میں پھنسا دیتے کبھی کسی ..

میں ضروری نہیں تھا کہ..وہ انکی مانتا..بس..مراوت کے ہاتھوں مجبور تھا ...

سارا فنکشن بے کار گزرا تھا .....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر رخصتی کا شور اٹھنے لگا ...

حالانکہ.. زنان خانے سے مردان خانے میں.. نیہا نے انا تھا مگر خواتین پھر بھی.. رونے کا شغل لگا رہیں تھیں ...

یہاں سب بے چین تھے ....

احمرنین کو دیکھنے کے لیے جبکہ معاویہ انوشے کو.. اور بہرام یہاں سے بھاگنے کے لیے .. ...

جبکہ حیدر.. خود شہر جانے کے لیے بے چین تھا .....

بلآخر رخصتی ہوئی.... اور مردان خانے میں تھوڑی دیر بعد ہی نیہا کو... اسکے روم میں بیٹھا دیا گیا.. اب جیسے سارے ہنگامے بیٹھ گئے تھے.. مگر نہ احمرنین کو دیکھ سکا تھا نہ معاویہ انوشے کو ..

بہرام.. اس جھنجھٹ کے ختم ہوتے.. ہی.. گاڑی کی چابی لے کر نکلنے لگا.. کہ داجی کے پکارنے پر روکا.. اسنے.. جھنجھلا کر پاوں زمین پر مارا اور پھر ضبط کرتا.. انکی طرف بڑھا سب مہمان جا چکے تھے.. بس کچھ ہی تھے... اور وہ بھی نکل رہے تھے ..

خان ان سے ملو... یہ mpa صفدر ہیں... اور یہ انکی بیٹی ...

وردہ" داجی نے... اسکا تعارف کرایا جبکہ وہ دونوں باپ بیٹی مسکرا دیے.. اور بہرام یہاں مراوت میں بھی مسکرا نہ سکا ...

وردہ.. اس شہزادے کو غور سے دیکھ رہی تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

داجی.. مجھے ضروری کام ہے.. میں.. پھر ملو گا" وہ.. کہتا.. وہاں سے ہٹا... داجی نے کافی خفت محسوس کی.. وردہ انھیں بہرام کے لیے.. بہت بھائی تھی ...

ٹھیک ہے مراد شاہ ہم بھی چلتے ہیں.. اب اسمبلی میں ہی ملاقات ہو گی "صفدر نے کہا.. تو لہجہ سنیجدہ تھا..

ارے.... کہاں چلے.. پہلی بار ہمارے علاقے میں ائے ہو.. ایک رات تو رو کو" داجی نے.. کہا. تو.. باقی سب نے بھی تائید کی.. داجی کے پانچوں بیٹے.. وہاں کھڑے تھے ...

بہرام ان سے کچھ فاصلے پر جا چکا تھا... معاویہ بھی اسکے پیچھے تھا ...

نہیں انکل... اب چاہیں تو اپنے فرینڈ کو روک لیں مگر مجھے جانا ہے پلیز" وردہ نے معمولی سی مسکراہٹ سے کہا.. تو.. سب مسکرا دیے.. معلوم ہی نہیں ہو رہا تھا یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی عورتوں کو بے حجاب دیکھنے پر قتل وغارت پر اتر اتے ہیں ...

کیوں نہیں بیٹی.. ہمارے خان تمھیں.... چھوڑیں گے وہ بھی شہر ہی جا رہے ہیں" داجی نے کہتے ساتھ ایک بار پھر اسے پکارہ... جس کے صبر کا پیمانہ اب لبریز ہو چکا تھا.. اور وہ ایسا برا اپھٹتا.. کہ یہ سب یاد رکھتے.. وہ لہو رنگ آنکھوں سے انھیں دیکھنے لگا ...

خان.. وردہ بیٹی کو انکے.. گھر چھوڑ دینا" وہ داجی کی سب چلاکی سمجھ رہا تھا ....

معاویہ سائیں.. چھوڑ دیں گے "اسنے وہیں سے جواب دیا.. وردہ کا چہرہ سنجیدہ ہوا.. جبکہ یہ ہی حال صفدر کا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باقی سب.. بہرام کی حرکت پر بس...خون پی کر رہ گئے ...

خان.. ہم نے کہا اپ چھوڑیں گے "داجی نے.. جیسے وارنیگ دی.وہ اسکے قریب اگئے تھے.. اور اسکے شانے پر ہاتھ رکھتے... دباو دینے لگے ...

دیکھ لو گا اپکو میں.. "بہرام.. نے بھی انھیں گھورا.... داجی مسکرائے ...

اچھے سے دیکھنا دادا کی جان.. "وہ.. خوشی سے بولے... اور بہرام.. باہر نکل گیا ...

.جائیں.. بیٹا..."وردہ کو انھوں نے کہا تو.. وہ.. سر ہلاتی چل دی.. جبکہ باقی سب وہ.. ہنستے ہوے مردان خانے کیطرف بڑھے ...

معاویہ.. وہیں کھڑا تھا .

جبکہ بہرام اپنی جیپ.. میں.. رات کی تاریکی میں بھی گاگلز لگائے.. اتنا لاجواب لگ رہا تھا.. کہ وردہ... اس پر فدا ہونے لگی..

معاویہ سائیں مہمان کو اسکے ٹھکانے پر پہنچا دو" بہرام نے کہا.. تو معاویہ... نے سر ہلایا ..

مگر اپکے داجی نے کہا.. کہ اپ. چھوڑیں گے "وردہ.. نے ایک نظر معاویہ کو دیکھا. اور اسکی جیپ میں بیٹھ گئ ...

بہرام کے لیے یہ سب بڑا ضبط.. ازما کام تھے ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معاویہ سمجھ رہا تھا...وہ...غصے سے پھٹ ہی نہ جاۓ.. تبھی.وہ بھی جیپ میں سوار ہوا..اور جیپ....اونچے نیچے راستو پر دوڑنے لگی وہ سنجیدگی سے ڈرائیو کر رہا تھا..سر پر دھن سوار تھی کہ..عابیر سے ملنا ہے ...

اور سب..مل کر..اس سے اسکو دور رکھ رہے تھے ...

اہستہ چلائیں خان...."وردہ کو حقیقت میں خوف محسوس ہوا..یہ راستے کس قدر خطرناک تھے .....

بہرام نے اچانک ہی..گاڑی روکی ...

معاویہ کے لب مسکرائے .....

معاویہ سائیں اگر شرم ورم کا کوئی سین ہے تو باہر جاسکتے ہو"وہ سنجیدگی سے سٹرینگ پر ہاتھ جمائے...بولا...وردہ کا منہ کھلا علاقہ سن سان تھا ...

سائیں کیسی شرم....."معاویہ..نے..سکون..سے...کہا ...

مگر ہماری بھی باری ائے گی... بھلنا مت"وہ....مزے سے بول رہا تھا..وردہ کا سانس حلق میں ہی اٹک گیا ..

کیا..کیا مطلب ہے اس سب بکواس کا"وہ حمت کرتی بولی ...

بلبل...یہ زبان تو..لڑکیوں کو بڑی جلدی سمجھ اجاتی ہے"بہرام..اپنی مخصوص ٹون میں اترا ...

اور گاگلز اترے....اب وہ کفلنکس اتار رہا تھا..جبکہ..قمیض کے اوپری دو بٹن..کھولے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وردہ...کے تو اوسان ہی خطا ہو گئے. وہ بولڈ تھی مگر. کبھی اس حد تک نہیں گئ. تھی. وہ چینخ مارتی... گاڑی سے باہر نکلی.... سانس بری طرح پھولے.. جبکہ... وہ بے اوسان بنا.. پیچھے دیکھے.... دوڑنے لگی ...

معاویہ کا قہقہ... گاڑی میں گونجا.. اور وہ.. اچھل کر. فرنٹ سیٹ پر بیٹھا ...

باسٹرڈ" بہرام.. نے.. غصے سے... کفلنلس.. ڈش بورڈ پر پھینکے.. اور گاڑی.. بھڑا دی ...

جبکہ معاویہ نے جھک.. کر... واین کی بوتلیں نکالیں.. ایک اسکے ہاتھ میں تھمائ جبکہ. ایک.. خود کھول لی ..

ویسے خان... اگر... وہ رپورٹر.. نہ ملی ہوتی... تب بھی.. سائیں ایسے جانے دیتے لڑکی کو" معاویہ نے انکھ دبای...

بہرام نے. بوتل لبوں سے ہٹائ.. اور اسکو دیکھا ...

بھابھی..."اسنے تنبھی نظروں سے اسے دیکھا .

جی حضور بھابھی اب تو بتاو" اسنے فورا اسکی بات مانی ..

تمھیں کیا لگتا ہے خان" بہرام مدھم سا مسکرایا . ...

جبکہ.. دونوں کا قہقہ.... گاڑی.. اور سن سان رستوں کو جگمگا گیا ...

....

حور... کے مسلسل میسیجز ارہے تھے جبکہ وہ والٹ.. اور کیز لینے کے لیے روم میں ایا تو.. ار میش کو بیڈ پر لیٹا پایا...

.

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ..اسکو اگنور کرتا....اپنا سامان اٹھانے کے لیے بڑھا... کہ..اسکی مدھم سی سسکی سنائی دی .۔۔۔

حیدر نے.کچھ چونک کر دیکھا .۔۔۔

ارمیش ابھی بھی.. سرخ لباس میں تھی جبکہ... آنکھوں پر ایک ہاتھ رکھے دوسرے ہاتھ.... کو.. بلنکیٹ میں چھپایا ہوا تھا ....

اسنے پھر سے اگنور کیا....اور..سامان اٹھا کر باہر کو جاتا... کہ..اسکی سسکی نے پھر اسکے پاوں پر قفل ڈالے..وہ جھنجھلا کر پلٹا...اور..اس تک پہنچ کر..اسکی آنکھوں پر سے ہاتھ جھٹکا ....

بکھرے بکھرے میکپ..میں...وہ جان لیوا..لگی ۔۔۔

مگر..اسنے خود کو ڈپٹا.. کہ حور کے پاس پہنچنا زیادہ ضروری تھا ...

مسلہ کیا ہے تمہارے ساتھ..ہر وقت کی منحوست تنگ نہیں اتی..خانم "وہ..غصے سے بولا..ارمیش..نے اسکی جانب دیکھنا گوارا نہ کیا..اور انسو پوچھ کر..وہ اٹھ بیٹھی..اس دن کے بعد سے وہ..اس سے ایک لفظ نہیں بولتی تھی ..

حیدر کو..یہ بات اپنی انا پر گراں گزری ۔۔۔

اسنے سامان..بیڈ پر پٹخا..اور ارمیش کے بال جکڑ لیے..ارمیش کی پلکیں اب بھی جھکیں تھیں ..

نام لو ہمارا" وہ اسکے چہرے کے ایک ایک نقش پر..اپنی تپتی نظریں گاڑ تا بولا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش خاموش رہی ...

حیدر نے مزید اسکے بال کھینچے تو ارمیش کا چہرہ..اوپر اٹھ گیا ....

حیدر..اسکی پھیلی سرخ لپسٹک..کو دیکھنے لگا ..

کہو حیدر" اسکی اواز مدھم تھی.. جیسے وہ ان ہونٹوں کے سحر میں جکڑا جا چکا تھا..اب.. میسیج کی بولتی ٹون یہ.. حور.. فلحال اسکے دماغ سے غائب ہو گئ ..

ارمیش..نے..دونوں..ہاتھوں سے..اسکے سینے پر دباو ڈالا...اور اسے پیچھے جھٹکا..وہ اتنا کمزور نہیں تھا.. مگر ایک قدم خود سے پیچھے ہو کر وہ اسکی جرتیں دیکھ رہا تھا ...

دور رہیں..... مجھ سے" وہ سرخ آنکھوں اور بھیگے لہجے میں..بولی ...

اووو اچھا....ویسے تم خانم خاموش جب رہتی ہو تو کم منحوس لگتی ہو"...اسنے اپنے شانے پر سے چادر..اتاری..اور دور صوفے پر اچھال دی ...

ارمیش..نے...روخ موڑ لیا ..

جائیں جہاں جا رہے تھے" وہ بال سمیٹتی..اٹھتی..حیدر نے اسے اٹھنے نہ دیا وہ اسکے بلکل سامنے کھڑا تھا ....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خانم ہماری بات ..مانی نہیں اپ نے "اسنے ..ارمیش کا چہرہ ..دبوچا....ارمیش کو تکلیف ہوئی ..اور اپنا ہاتھ ..حیدر کے ہاتھ پر رکھ کر ..وہ ہاتھ ہٹانے لگی ..حیدر کی نظر اسکے صاف شفاف ہاتھ کی... جلد پر گئی ..جو جگہ جگہ سے سرخ .. ہو گئی تھی ..اور اسپر چھالے بنے تھے ..

ارمیش کی بھی نظر اسکی نظر سے ٹکرائی ..اسنے ہاتھ ہٹایا ...

کیسے لگی یہ "حیدرر ..نے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا ..

اپکو کیا ہے اس سے زیادہ ..اپ مار کر دے دیتے ہیں "ارمیش ..کو دوبارہ سے تکلیف ہونے لگی... تبھی ..وہ ..بولی ....

حیدر نے ..دانت بھینچ کر اسکو دیکھا ....

میں تمھیں مارو تمھارے جسم کے ایک ایک حصے کو کاٹ کے پھینک دوں مجھے افسوس نہیں... مگر کوئی ..اور یہ کرے ..وہ زندہ نہیں بچے گا ..بتاو مجھے کیسے ہوا یہ "وہ بولا ..تو ارمیش... کی آنکھیں آنسوں سے بھر گئیں ... درخنے سے چائے گیر گئی "وہ ..ناجانے کیسے اسے بتا گئی ..جبکہ... وہ تو اب اس شخص سے بات بھی نہیں کرنا چاہتی تھی ...

اندھی ہے کیا وہ "حیدر دھاڑا ..اور ایکدم اٹھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

روک جائیں سائیں.... اپکو میرے لیے.. یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں...." ارمیش سرد لہجے میں بولی.. تو حیدر بل کھا کر پلٹا ..

تم نہ اس قابل ہی نہیں ہو کہ تم سے تمیز سے بات کی جائے" وہ.. غصے سے اسے دیکھنے لگا .....

ہمم تمیز" ارمیش.. نے مدھم اواز میں کہا.. حیدر کے لیے یہ بات ہضم کرنا ہی دشوار تھی کہ وہ لڑکی جسے دو سالوں سے... وہ ایسے ٹریٹ کرتا... تھا.. جیسے وہ کوی ملازمہ ہو اور وہ ایک لفظ نہیں بولتی تھی جبکہ اب.. اسکی اتنی زبان کیسے لگ گئ تھی ..

اسنے ارمیش کی بربڑاہٹ پر.. کھینچ کر تھپڑ.. دے مارا.. جبکہ. گردن بھی دبا.. دی. ارمیش.. تکیے.. پر پڑی تڑپنے لگی ...

اسکے ہاتھ میں بلا کی سختی تھی.. ارمیش کا سانس.. رک رہا تھا .....

س... سائیں.. "اسنے خود کو چھڑانے کی بھرپور کوشش کی.. مگر.. حیدر.. نے. دوسرے ہاتھ سے.. اسکا منہ بھی دبا دیا ...

اسے محسوس ہوا.. اب.. اسکا دم نکل جائے گا .....

اور اس سے پہلے سانسیں جسم کا ساتھ چھوڑتیں. وہ دور ہوا.. اور.. ایک جھٹکے سے.. اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر.. اسکو نزدیک کیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش....بری طرح..رونے لگی..کہ اسکی مدھم مدھم چیخیں..حیدر کے سینے میں دم توڑ رہیں تھیں..

خانم.انسان کو اپنی اوقات..اور شناخت نہیں بھولنی چاہیے.."وہ اسکے سر پر ہاتھ پھیرتا...مدھم مسکراہٹ کے ساتھ...جیسے اسے سمجھا رہا تھا...

ارمیش کا وجود اسکے ہاتھوں میں بری طرح کانپ رہا تھا.......

وہ کچھ نہ بولی...حیدر..اسکا سسکنا..رونا..سنتا رہا...

اچھی لگ رہی ہو" کچھ دیر بعد حیدر نے ہی..اسکا چہرہ اوپر کیا..

ارمیش..بے بس..اسے دیکھنے لگی..

اسے اندازا ہو گیا تھا..وہ..اسکے سامنے کچھ نہیں...وہ بولے..تب بھی..وہ نہ بولے تب بھی.وہ شخص..اس سے اپنی غلامی ہی کرائے گا...

حیدر..نے..جھک کر..اسکی لیپسٹک کو..مزید..برباد کر دیا..جبکہ اسکے ہاتھ اپنی گردن میں حائل کر کے..وہ پوری طرح.اس میں گم ہو گیا...

چند..عزیت ناک..پل گزرنے کے بعد...وہ..فون کی بیل پر جھٹکا کھا کر..اٹھا....

ارمیش...خود کو..سمبھالنے لگی..جبکہ وہ..بھی خود کو سمبھالتا...فون اٹھا گیا...

حیدر میں پیچھلے ایک گھنٹے سے تمہارا انتظار کر رہیں ہوں" حور غصے سے بولی..تو.وہ مسکرا دیا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس ایک ضروری کام میں پھنس گیا تھا.. اب نکلتا ہوں نہ اڑ کر پھنچ جاو گا تمھارے پاس" وہ.. ارمیش کی غیر.. ہوی حالت. کو.. مزے سے دیکھتا.. اٹھا... اور... ڈریسنگ کے سامنے چلا گیا ...

کیسا کام" حور کے لہجے میں خدشے تھے... سمجھ تو وہ گئ تھی

وہ اتنا اہم ہی نہیں کہ.. اپ اسکو سوچ کر وقت برباد کرو.. چلو بند کرو اور گھڑی دیکھو.. پندرہ منٹ میں اتے ہیں "اسنے کہا.. تو وہ ہنکارہ بھر کر فون بند کر گئ ...

ارمیش ایک بار پھر رونے لگی تھی.. حیدر گنگنا رہا تھا ...

اب اسے اسکے سسکنے یہ رونے کی فکر نہیں تھی.. کیونکہ یہ تکلیف.. اسنے اسے دی تھی.. وہ. پھر سے.. تیار ہو کر.. اسکے پاس ایا.. اور دراز میں سے.. برنول نکال کر. اسنے اسکے ہاتھ پر احتیاط سے لگایا.. اور اسکے ماتھے پر بوسہ دے.. کر. وہ اپنا سامان اٹھا کر.. نکل گیا... پیچھے ارمیش کی چیخیں.. اور. کمرے کی تنہائی تھی... وہ اسے پاگل کر رہا تھا ....

....

احمر نے دروازہ کھولا تو سامنے نین کو دیکھ.. اسکی آنکھیں پھٹ گئیں ...

نین یہ سب کیا ہے" وہ.. ہڑبڑایا... کتنا ہنگامہ ہوا تھا... پہلے بھی اور پھر وہ.. اگی تھی ..

میں یہ سوچ رہی ہوں چھوٹے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

احمر" وہ غصے سے بولا ..

اچھا کچھ بھی..." نین نے ناک پر سے مکھی اڑائی ...

کہ حویلی کے باہر کا نظارہ کیسا ہو گا" اسنے . سوچا.. اور اسکیطرف دیکھا ...

یہ سارے افلاطونی کام اپ نے مجھ سے ہی کرانے ہوتے ہیں.. داجی زندہ نہیں چھوڑیں گے جائیں یہاں سے "وہ.

اسکوبیڈ پر بیٹھا دیکھتے ہوئے بولا.. جبکہ اس سے خود کافی فاصلے پر تھا ...

ہاں نہ میں چاہتی ہوں داجی تمھیں سولی پر چڑھا دیں" نین نے خونی نظروں سے اسے دیکھا ..

احمر افسوس کے سوا کچھ نہ کر سکا ...

باہر لے کر چلو مجھے " اسنے دوٹوک لہجے میں کہا.. جبکہ نقاب سے چہرہ چھپایا ہوا تھا ..

ناممکن" احمر نے جھٹ کہا ..

ٹھیک ہے.. ابھی ابھی.. نکلتی ہوں تمھارے کمرے سے.. اور... پکا کوئی نہ کوی دیکھے گا... پھر.. بچانے مت انا" نین نے باغی لہجے میں کہا... جبکہ احمر کا صبر جواب دے گیا ..

وہ.. ایک سیکنڈ میں اسکے نزدیک ہوا .....

اور. اسکی کمر میں ہاتھ ڈال لیا ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نین کے حقیقی معنی میں چھکے چھوٹ گئے تھے.. وہ آنکھیں پھاڑے.. اسکو دیکھ رہی تھی. جس کے لب مدھم سی مسکراہٹ میں.. ڈھلے تھے ...

اور وہ.. اہستگی سے اسکا نقاب.. اتار رہا تھا.. نین کا پورا وجود کانپ گیا اسے احمر سے یہ توقع نہیں تھی ..

ماشاءاللہ" نین کا چہرہ دیکھ کر احمر نے پیار سے کہا ...

نین کو اس سے گھن انے لگی ..

زلیل انسان" وہ چنگھاڑی ....

اور اسے دھکا. دے کر.. دروازے کیطرف دوڑی ...

نین اپ غلط سمجھ رہیں ہیں" اسکا کوئی غلط ارادہ نہیں تھا مگر.. نین نہ جانے کیا.. سمجھ رہی تھی ...

سمجھ گئی ہوں میں تم بھی باقیوں کیطرح حوس پرست ہو بس." وہ بلند اواز میں دھاڑی ..

پلیز اواز اہستہ رکھیں..." احمر نے اس طوفان کو روکنا چاہا ...

دیکھتے جاو... میں تمھارے ساتھ کرتی کیا ہوں" وہ وارن کرتی باہر بھاگی ...

تو احمر. بھی پیچھے نکلا.. قسمت ہی تھی ہال میں کوئی نہیں تھا ..

ایک اور بیر ڈال لیا تھا. اب احمر نے نین سے.. نہ جانے اب وہ کیا کرتی

وہ مسکرا دیا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

بس اسکو دیکھنے کی خواہش.. پوری ہو گئ تھی ..

....

اس صابن دانی میں.. کبھی نہ.. او میں.. اگر.. ہمارا سرکار.. یہاں نہ ہو" بہرام.. شراب کی بوتل پیتا... جھنجھلا کر بولا ..

یار انوشے یاد ارہی ہے" معاویہ اپنے ہی گم میں... تھا ...

چل.... چلیں" اسنے... کہا.. تو معاویہ نے روکا ...

خان اج.. کوٹھے پر چلتے ہیں "...

سرکار کے ساتھ بے ایمانی نہیں چلے گی.. سائیں.. پہلے ہی.. ہماری میٹھی.. اکھڑی اکھڑی.. رہتی ہے. معلوم ہو گیا. تو کھا جائے گی.. "وہ.. مزے سے ہنسا ..

ابے.. کس نے بتانا.. بھابھی کو" معاویہ جھنجھلایا ...

ملے بغیر کہیں بھی نہیں" بہرام قطعی لہجے میں بولا ...

اور ملنے کے بعد" وہ پرجوش ہوا ...

سوچیں گے" بہرام نے کہا. اور دنوں گاڑی سے نکالے ..

چھت سے جانے کی اب ضرورت نہیں تھی تبھی دونوں نے. انکا دروازہ بجایا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دروازہ نہ کھلنے پر. دونوں نے لاتیں مارنی شروع کر دیں ...

تو.. جھٹ دروازہ کھلا ..

رات زیادہ تھی تبھی. ارد گرد کوئی نہیں تھا ....

اکبر صاحب کو دیکھ کر دونوں نشے میں جھومتے سلام جھاڑنے لگے.. اکبر صاحب ...

چاہ کر بھی انھیں... نکال نہ سکے کے انکے ہاتھ میں بندوقیں تھیں ...

دلبر..... "بہرام... صحن میں پڑی.. کرسی.. پر بیٹھتا.. بندوق.. سائڈ پر پڑی.. چھوٹی سی.. میز پر رکھتا.. اونچی اواز میں.. چلایا ..

عابیر... جس کی نیندیں تو اڑ چکیں تھیں اسکی اواز پر... ایکدم اٹھی مگر باہر نہ نکلی ..

مکھن کہاں ہوں" وہ پھر بولا ...

بیٹا کیوں کر رہے ہو ایسا ہماری عزت برباد ہو گئی... مت کرو ایسا" اکبر صاحب کے پاس اسکے سامنے ہاتھ جوڑنے کے سوا کوئی چارا نہیں تھا.. بہرام انھیں سرخ نظروں سے دیکھنے لگا.. عابیر.. ریہا.. اور مما بھی دیکھ رہیں تھیں.

عابیر تو تڑپ ہی اٹھی ...

وہ اچانک ہی دوڑتی ہوی.. باہر نکلی

.. بابا اپ اس پنچ کے سامنے ہاتھ جوڑیں گے "...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر "اکبر صاحب دھاڑے ...

سرکار خوشآمدید" بہرام.. ہنستا. ہوا... اسکو دیکھ کر بولا... دل.. میں چین سکون اتر گیا ...

اکبر صاحب... کو عابیر پر اسقدر غصہ تھا کہ وہ اسپر ہاتھ اٹھاتے کہ بہرام نے فائر کھول دیا. عابیر .. سمیت سب کی چینخ نکل گئ.. مگر گولی.. اکبر کو نہیں لگی تھی.. پاس سے گزر گئ ...

ایک ہاتھ بھی لگایا.. تو تن سے الگ کر دوں گا..." بہرام سنجیدگی سے بولا ...

عابیر.... بھیگتی آنکھوں سے باپ کو دیکھنے لگی ..

اکبر صاحب.. اسے.. وہیں چھوڑ کر... اندر چلے گئے ..

بابا" عابیر.. کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا... اسنے تو.. سب ثابت کر دیا ...

سائیں تھوڑی دیر تو رو کو" بہرام نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا جبکہ وہ.. باپ کے جانے پر اور پھر دروازہ بند کر دینے پر.. مچل اٹھی ..

سمجھدار ہے" معاویہ.. ہنس پڑا... جبکہ.. خود بھی باہر چلا گیا.. صحن میں بس وہ دونوں رہ گئے ...

عابیر اپنا ہاتھ چھوڑانے.. کی کوشش کرتی.. زمین پر بیٹھ کر... رونے لگی.. بہرام نے اسے کھینچ کر اپنی چیئر کے نزدیک کر لیا ...

اور اسکا چہرہ دیکھنے لگا ....

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس چہرے پر.. بہرام قربان جائے.."ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ قابو کیے جبکہ دوسرے سے.. اسکے چہرے پر ہاتھ.. چلاتا..وہ مدہوشی میں تھا ...

عابیر نے اسکا ہاتھ جھٹکا ...

اور.. ایک ہاتھ سے اسکا گریبان نوچ ڈالا

سسسسسی"بہرام کے سینے پر اسکے نخون چبھے تھے ...

مگر وہ پھر بھی مسکرادیا ...

اور.. عابیر کو مزید کھینچ کر.. وہ جھک کر.. اسکے چہرے پر جھکنے لگا.. کہ.. عابیر نے اسکے منہ پر تھپڑ دے مارا... بہرام نے. وہ ہاتھ بھی تھام لیا ...

اور.. اسکی انگلیوں کو دیکھنے لگا ...

عابیر کا دل خوف سے لرزا ...

بہرام نے. ان نازک انگلیوں کو لبوں سے لگایا اور پھر دانتوں میں دبالیا.. اتنی زور سے.. کہ. عابیر کی چینخ.. سن کر.. اکبر صاحب. جو اس سے نفرت کا اظہار کر کے جا چکے تھے تڑپ کر باہر نکلے ..

انکی بیٹی تڑپ رہی تھی.. جبکہ وہ دانتوں میں اسکی انگلیاں لیے مسکرا رہا تھا ...

وہ بھاگ کر اس تک پہنچے.. اور اپنی بیٹی کو چھڑوایا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر انکے سینے سے لگی... رونے لگی.. جبکہ بہرام.. بندوق لے کر اٹھا..

چلتاہوں.. سرکار... ہر ملاقات.. میں.... اپنے کھٹے سے باندھ لیتیں ہیں... کبھی تفصیلی.. ملیں گے.. پھر.. اپکو سسکانہ دیا.. تونام بدل دینا.." وہ بے باکی سے کہتا.. انگلش دھن گنگناتا.. وہاں سے نکلا ...

عابیر سمیت اج اکبر صاحب بھی رو رہے تھے جبکہ اندر ریہا.. اور مما بھی روئے جا رہیں تھیں ..

ہنستا بستا گھر.. اجڑ کر رہ گیا تھا ...

... .

موبائیل مسلسل بج رہا تھا کمرے کی فضا.. میں انگلش.... مدھم سونگ کی اواز ایک تسلسل سے اٹھ رہی تھی ....

جبکہ... بیڈ پر دیکھا جائے تو بہرام خان.. تکیوں میں منہ دیے.. اندھا مدہوش لیٹا تھا.. بیڈ کے ارد گرد.. شراب کی بوتلیں پڑیں تھیں جبکہ سگریٹ... کی ڈبیاں الگ پڑیں تھیں ....

فون کرنے والا بھی.. مسلسل فون کیے جا رہا تھا .....

اسکی کشدہ پیشانی پر بل ڈلے.. اور وہ ایکدم.. تکیے ہٹاتا اٹھ بیٹھا.. آنکھوں میں.. کم نیند کی سرخیاں تھیں ....

فون اٹھایا... اور بغیر دیکھے اٹینڈ کیا ...

گالی... کون سی تکلیف ہوئی ہے "پورے کمرے میں اسکی للکار تھی ...

سائیں.. سائیں... جی میں رشید" دوسری طرف سے. زرا گھگھیایا.. کر بتایا گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز(ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

کون رشید.. "وہ پھر دھاڑا نیند سے دماغ سن تھا ...

جی..وہ..سائیں ...

یہاں بی بی سائیں کے گھر پر.جی بڑی ہلچل ہے "رشید اصل بات پر ایا ...

بہرام کو اب بھی کچھ سمجھ نہیں ارہا تھا ...

اس سے پہلے وہ.. اسکو گالیاں دیتا اسکے دماغ میں زرا سا کلیک ہوا ...

ادھالٹا کمبل.. اوپر سے ہٹایا ...

کیسی ہلچل "رشید نے.. سکھ کا سانس لیا. کہ شکر ہے اسکی یاداشت اچکی تھی ...

سائیں کچھ... ٹھیک نہیں لگ رہا.. بہت سارے لوگ ارہے ہیں. وہ لڑکا.. بھی ہے جس کا فوٹو اپ نے دیکھایا تھا....

اور بھی کافی لوگ ہیں جی.. کچھ گڑبڑ سی لگ رہی ہے "رشید نے اسے ساری بات بتائ.. تو.. وہ بالوں میں ہاتھ پھیر کر اٹھا ....

اگر... جیسا تم بتا رہے ہو.... ویسا نہ ہوا تو یاد رکھنا... میں تمھارا وہ حشر کرو گا... کہ دوبارہ.. سانس لینے قابل بھی نہیں رہو گے "وہ اسے وارن کرتا.. فون بند کر کے.. اٹھا.. اور... اسی نائٹ ڈریس.. جو.. کہ.. ٹراوزر.. شرٹ پر مشتمل تھی... شرٹ کے بٹن بند کرتا.. چپل.. سفید پاوں میں پہنتا وہ تقریبا باہر کی جانب بھاگا تھا... اور سید ھا معاویہ کے کمرے کے اگے رکا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دروازہ...کھول کر..اسنے..معاویہ کو نیندوں میں ہی جھنجھوڑ دیا ....

معاویہ نے پڑبڑا کر اسے دیکھا ..

کیا"

چلو میرے ساتھ.."وہ بہرام کا سنجیدہ چہرہ دیکھ جر..اسکے ساتھ ہو لیا...اور دنوں اسی حو لیے میں..ایک جھپکے کیطرح حویلی سے نکلے تھے ...

مردان خانے کے ہال میں سب نے ہی انھیں یوں گزرتے دیکھا..تو...سب..انھیں روکتے رہ گئے مگر بہرام..نے نہ روکنا تھا نہ ہی وہ روکا ....

داجی ماتھے پر بل ڈالے....دیکھنے لگے ...

احمر خان"

جی داجی"وہ ایکدم انکی طرف متوجہ ہوا ...

اس وجہ کا پتہ لگواو... جس کی بنا پر خان نے اپنی نیند کی پروا نہیں کی"سب ہی جانتے تھے..وہ دن میں کبھی حویلی میں نہیں دیکھتا جبکہ رات..کو ہی.اسکے.رخ روشن کا دیدار ہوتا تھا ...

جی داجی"احمر نے کہا تو..وہ سر ہلا گئے

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیدر اگر تم نہ ہوتے تو میں ان حالات میں پاگل ہو جاتی" حور نے بھیگی نظروں سے اسے دیکھا... جو... بڑی شان سے صوفے پر بازو پھیلائے بیٹھا تھا... وہ دو دن سے.. حور کے پاس تھا ...

تم نے ہمیں اتنی دیر سے کیوں یاد کیا ...

یہ گھر تمھارا ہے.. تم سکون سے رہو.. بس.. ایک کام ہے حور.. وہ بھی جلد ہو جائے تو ہم شادی کر لیں" حیدر نے ابھی.. ان دو دنوں میں حور کو ایک اپارٹمنٹ خرید کر دیا تھا ...

حور.. اس کام کو جانتی تھی... تبھی خاموش ہو گئی.. جب سے حیدر اسے ملا تھا تب سے ہی.. وہ... محتشم سے.. خلا لینے کی رٹ لگائے ہوئے تھا ....

حور نے اسکی جانب دیکھا. وہ کام بھی ہو جائے گا.. مگر میری ساس... محتشم کو پتہ چلا تو.. وہ یہاں آ جائے گا" حور نے کسی خدشے کے تحت کہا ..

تو اس سے ڈرتا کون ہے" حیدر نے.. غور سے حور کو دیکھا ..

ڈرنے کی بات نہیں ہے حیدر میں کچھ پل سکون کے تمھارے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں جس میں بس میں اور تم ہوں نہ کوئی.. اور وجود ہو.. مگر میری ساس لازمی کچھ غلط جر دے گی" وہ اب بھی ڈری ہوئی تھی ..

اوکے.. میں دیکھتا ہوں... اسکو بھی تم پریشان مت ہو" حیدر نے اسکا ہاتھ تھامہ تو حور مسکرا دی ...

کچھ دیر دونوں کے درمیان خاموشی قائم رہی جبکہ حور نے کچھ توقف کے بعد حیدر کو دیکھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس دن تم کیا اہم کام کر رہے تھے "حور نے. ماتھے پر بل ڈالے.. گھر کے چکر میں وہ یہ بات بھول گئ تھی ..

حیدر کھل کر ہنسا.. جبکہ حور... نے... غصے سے دیکھا ...

حیدر نے اسکی چھوٹی سی ناک کو دو انگلیوں کے درمیان پیار سے بھینچ ڈالا ....

ایسے سوال کرتی ہوئ بہت اچھی لگ رہی ہو.. کہاں لے جائیں ہم اپنا دل "حور کو.. اسکی.. چاہت بھری نظروں سے صاف محسوس ہوا.. تھا کہ وہ بات گھما گیا ہے.. اسنے رخ پھیر لیا ...

حیدر نے اسکے شانے پر بازو پھیلایا ...

ڈئیر ڈارلنگ.... زرا سبق سیکھانا.. تھا بس "وہ بد لنحواستہ چھپے ہوئے لفظوں میں بتا ہی گیا ..

مجھ سے ملنے کے بعد بھی اسکے قریب جاتے ہو "حور کا غصہ کم ہی نہیں ہو رہا تھا ....

اہو.. تمھیں جیلس ہونے کی کوئ ضرورت نہیں.. محبت اور بیوی میں فرق ہوتا ہے بہت "حیدر نے. اسکو پیار سے.. سمجھایا ..

ہوں میں جیلس.... تم صرف میرے ہو حیدر "وہ بھیگی پلکوں سے اسے دیکھنے لگی ..

ہم نے کب کہا ہم تمھارے نہیں... ہم بھی بس تمھارے ہی ہیں.. اب.. خلا کا نوٹس بھیجوا کر... تم بھی پوری طرح ہماری ہو جاو"

حیدر نے.. پھر وہی ذکر چھیڑا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم مجھے سکھ کا سانس نہ لینے دینا.. "حور چیڑی.. جبکہ حیدر پھر ہنس دیا ...

پھر دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئ ..

تم اسے.. شہر بلوا لو "حور نے کچھ سوچتے ہوئے کہا ...

کیوں "حیدر بلکل نہیں سمجھا ....

حیدر مجھے بچہ بلکل صحت مند اور بہت پیارا چاہیے.... تبھی میں اسے نہ چاہتے ہوئے اپنے سامنے رکھنا چاہتی ہوں

"وی شانے بے نیازی سے بولی .

ڈالنگ. وہ ہمرا بچہ ہے..اسکی خوبصورتی کو آپ چیلینج نہیں کر سکتیں اور دوسری بات..ارمیش.. بھی بہت خو صورت ہے..تو یہ فخر.. نہیں بنتی "

کیا مطلب ہے "حور تو اس بات پر چڑھ دوڑی حیدر نے زبان دانتوں تلے دبالی ...

ہمارا مطلب ...یہ تھا "وہ ہنسی روکتے ہوئے بولنے کی کوشش کر رہا تھا ..

تمگاری اس سو کولڈ بیوی سے زیادہ خوبصورت ہوں میں سمجھے "وہ غصے سے بولی ..

نو ڈاوٹ "حیدر نے ہار مان لی

تم..چار دنوں کے لیے اسے یہاں لے او.. تا کہ میں اچھے سے..بیبی کی گروتھ وغیرہ...کی معلومات خود اپنی پسند کے ڈاکٹر سے کروں "حور نے حکم دیا.. جبکہ وہ سر جھکا گیا..لگ ہی نہیں رہا تھا یہ وہی حیدر ہے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

گھر کے سامنے گاڑی روک.. کر.. وہ گن.. ہاتھ میں تھامے... دروازہ.. لات مار کے کھول کر اندر داخل ہوا.... تو..

صحن میں کوئی نہیں تھا... اسنے.. رشید. کے وجود میں گولیاں اتارنے کا.. سوچ لیا تھا..

مگر جب وہ یہاں تک پہنچ گیا تھا...

تو.. سرکار سے ملے بغیر کیسے جاتا.. تبھی وہ اندر.. ایا.. معاویہ بھی پیچھے ہی تھا...

اور سامنے کا منظر دیکھ کر. وہ جیسے پتھر کا ہو گیا ...

سرخ لباس میں.. وہ.. بے انتھا.. حسین لگ رہی تھی بدامی آنکھوں پر ہلکا ہلکا میکپ.. آنکھوں کے سجے پاپوٹے..

اور.. پلکیں سجدہ ریز.. لبوں پر سرخ کندھاری لیپسٹک.. اور ہلکی سی جیولری کے ساتھ.. وہ بہرام.. کا دل دھڑکا

گئ.. مگر اسکے مقابل بیٹھے معاز کو دیکھ کر وہ ہوش میں ایا.. جبکہ پیچھے معاویہ بھی منہ کھولے کھڑا تھا...

نکاح جاری تھا.. اور اس سے پہلے عابیر قبول ہے.. کہتی.. بہرام.. کی بندوق سے گولی نکلی.. اور معاز کا بازو چیر گئ...

وہاں ایکدم ہڑبڑی مچ گئ...

جبکہ... معاز.. اپنا بازو تھامے.. درد سے کراہ رہا تھا..

عابیر جانتی تھی.. وہ اگیا ہے.. اسنے انکھ اٹھا کر نہیں دیکھا ...

اسکے دل میں موجود ساری نفرتوں کا اکیلا وارث تھا وہ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور نہ جانے کیوں اسے یقین تھا وہ ضرور ائے گا ...

وہ یوں ہی بیٹھی رہی جبکہ.. بہرام

.اب سب کو مزے سے دیکھ رہا تھا ...

تقریباً لوگ ڈر چکے تھے.. جبکہ معاز کے والدین... اسکے بہتے خون پر.. انسو بہا رہے تھا..

یہ لڑکی ہی منحوس ہے.. نہیں کرنی مجھے اپنے بیٹے کی شادی اس سے.. ارے عاشق پال ہی لیا.. تھا تو.. یہ پر سائی کا

ڈھکوسلا کیوں کر رہی ہے..." معاز کی ماں اونچی اواز میں اسکو کوسنے لگی.. جو سر جھکائے بیٹھی تھی ....

بہرام مسکرایا... اور اسکے.. بلکل سامنے جا کر بیٹھ گیا.. ٹانگ پر ٹانگ رکھے وہ.. معاز کی بے بسی دیکھ رہا تھا ....

ایسا کچھ نہیں ہو گا.... یہ ادمی بھلے مجھے مار دے مگر میں عابیر کو کسی صورت نہیں چھوڑوں گا" معاز. غصے سے بولا..

تکلیف تو اسے بہت ہو رہی تھی تبھی ہلکی سی اواز کانہ گی ...

بہرام اور معاویہ نے تعایدی اندز میں اسکو دیکھا ...

خان دوسرا بازو بھی ضایع کر ڈال" معاویہ نے.. کہا تو بہرام.. نے.. سر ہلایا..

جو حکم سرکار" اور وہ اب دوسرے بازو پر گن تاننے لگا کہ.. معاز کا باپ سامنے اگیا ...

بیٹا ہمیں معاف کر دو یہ ہمارا اکلوتا بیٹا ہے..."وہ گڑگڑایا... تو.. بہرام نے گن نیچے کر لی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تواس اکلوتے میں اتنی گرمی...ہاہا.. جی نہیں.. خیر.. یہ سب کیا ڈرامہ ہے" وہ اب سنجیدگی سے.. اکبر کو دیکھ رہا تھا..

جو اپنی بیٹی کی حفاظت کرتے کرتے ہار گیا تھا .....

چلے جاو یہاں سے کیوں ہمارے پیچھے پر گئے ہو" اس سے پہلے اکبر صاحب کچھ بولتے انکی بیگم چلائی...تو.. ریہانے

انکا بازو تھام لیا ...

بہرام نے بس ایک نظر اسپر ڈال کر عابیر کو دیکھا ..

نہ جانے کیوں اسے ..لگا. جیسے وہ اسکی منتظر ہو.. اپنی مرضی سے سوچ کر اسکا دل باغ باغ ہوا ....

وہ مسکرایا...معاویہ کی جانب بندوق اچھالی. جو اسنے فورا کیچ کی ...

کیا خیال ہے سرکار.... اج ہی اپنا بنالیں اپکو" وہ عابیر کے پاس اکر.. بے باکی سے.. اسکے.. چہرے کو تکنے لگا ...

معاز.... کی غیوت..نے جیسے جوش مارا تھا..اور..اسے ایکدم اٹھتے.. بہرام.. کا گریبان.. پکڑ لیا ..

تیرا میں وہ حشر کرو گا.. کہ یاد رکھے گا...سالے" وہ غصے سے..بولا..

بہرام نے ایک نظر اسکے ہاتھوں کو دیکھا..اور ایک کھینچ کر مکہ. اسکے جبڑے پر دے مارا ...

وہاں.. چیخیں سننے لائق تھی ..

میرے گریبان پر ہاتھ ڈالے گا.. مجھے گالی دے گا" وہ بے اوسان.. معاز کا کچومبر بنا رہا تھا..لاتوں مکوں کی بارش

کر دی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معاز کی منٹ میں نڈھال ہو کر..ایک طرف گیرہ.. جبکہ.. بہرام نے.اسے اٹھا کر صحن میں پٹخ دیا ...

معاویہ سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا یہ تو ہونا ہی تھا ....

جبکہ..سب..بہرام کو روکنا چاہ رہے تھے..جس کے اپنے ہاتھ زخمی ہو گئے تھے جب اسنے معاز کو جالیوں پر دے مارا ....

معاز بے ہوش ہونے کے قریب تھا ...

کہ..معاز کی ماں نے....عابیر..کو جھنجھوڑ دیا..جو سن سب رہی تھی..مگر..ایک فلک بھی نہیں اٹھا رہی تھی ...

بدزات.میرا بیٹا مار دے گا تیرا عاشق کیسے سکون سے بیٹھی ہے منحوس.کہیں کی..."عابیر.نے..انکیطرف دیکھا..

اسکی آنکھوں..میں نمی..تھی سرخ..لائن تھی مگر اسنے آنسوں کو چھلکنے نہ دیا....

عابیر مار دے گا وہ اسے.... تم نے ہی بلایا ہے اسے یہاں" یہ مما تھیں...جو..نفرت سے اسکی طرف دیکھ رہیں تھیں..

عابیر بیٹے میرے بیٹے کو بچا لو" یہ ماموں تھے اسکے اگے گڑ گڑائے ...

معاویہ یہ سب دیکھ رہا تھا ایک پل کو..اسے عابیر پر بہت ترس ایا..وہ بے قصور لڑکی...کس قدر برے برے الزامات کا شکار ہو گئی تھی....

عابیر...بچاؤ بچاؤ معاز کو" بابا..نے اسکا ہاتھ تھام کر کھڑا کیا..

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے صحن کی جانب دیکھا جہاں وہ بپھرا شیر بنا... معاز کو مار ہی دینا چاہتا تھا ....

معاز خونم خون بے جان پڑا تھا ..

عابیر.. کی انکھ سے.. نہ چاہتے ہوئے بھی انسو نکل ائے ...

وہ.. لہنگا سمبھالتی... صحن میں ائی سب جیسے سانس روکے دیکھ رہے تھے.. وہ.. بہرام کی قریب جانے لگی ..

اس قدر نازک حالت میں معاویہ کو شغل سوجھ رہا تھا ....

اسنے اپنا موبائل.. نکال لیا ...

عابیر.. اسکے قریب بڑھنے لگی ....

اور... بہرام کے شانے پر ہاتھ رکھ دیا.. ...

بہرام... کو ایس الگا.. جیسے.. تپتے سہرا میں بارش سی برس گئ ہو.. اسنے... اپنا پسینہ ایک ہاتھ سے صاف کیا. اور پلٹ کر عبیر کو دیکھا.. اور اسی وقت معاویہ نے.. یہ منظر قید کر لیا ....

تمھیں میں چاہیے ہوں....." عابیر.. مدھم اواز میں اس سے پوچھ رہی تھی.. اور جیسے اسے اپنے سحر میں جکڑ چکی تھی ...

بہرام نے معصومیت سے سر ہلا دیا جبکہ معاویہ اب اس منظر کی وڈیو بنا رہا تھا ..

تیری معصومیت خان" اسکی ہنسی رکنا مشکل تھی ..

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باقی سب نفرت سے یہ نظارہ دیکھ رہے تھے ...

چلو میرے ساتھ "عابیر نے اسکا ہاتھ تھامہ... بہرام اسکے ساتھ کھنچتا چلا گیا... سب معاز کیطرف بڑھ گئے.. اب عابیر سے انکا کوئی واسطہ تعلق نہیں تھا ....

طس ریہا تھی جو اپنی بہن کی بے بسی پر خون کے انسو رو رہی تھی باہر معاز کو ہسپتال لے کر جایا جا رہا تھا.. جبکہ اندر ایک ڈرا سہما مولوی.. بہرام خان معاویہ... اور ریہا.. سمیت عابیر کے علوہ کوئی نہیں تھا ...

مولوی صاحب نکاح شروع کریں "وہ.. بے لچک لہجے میں بولی.. بہرام نے.. نفی کی .

نہیں.. سائیں ایسے نہیں.. ہماری شادی اتنی روخی پھیکی کبھی نہیں.. "وہ بولا.. تو عابیر... نے اسکی بات کا نوٹس نہیں لیا ...

بہرام.. ہونٹوں پر انگلی رکھے.. اس لڑکی کے ٹشن دیکھ رہا تھا.. مزاہ بھی خوب ایا.. واہ کیا نکاح تھا ...

پھر سب.. پس پشت ڈال کر.. اسنے عابیر کے لیے قبول ہے. کہہ دیا.. جبکہ عابیر نے بھی... قبول ہے کہہ کر.. خود کو بہرام کے سپرد کیا.. اب یہ کوئی نہیں جانتا تھا.. کہ ..

بہرام کی زندگی میں سکون انا تھا.. یہ ...

اس کی زندگی ایک عزیت سے دوچار ہونے والی تھی ...

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ایسے نکاح نہیں کرنا چاہتا تھا.. مگر مسرور تھا ...

بے حد بے انتھا خوشی تھی.. جو اسکو چین نہیں لینے دی رہی تھی اسے سمجھ نہیں ارہا تھا اخر اتنی جلدی.. وہ اسکی ہو کیسے گئ.. اب وہ ایک شاندار ولیما دینے والا تھا ..

خان دا جی.. جان لے لیں گے" معاویہ گاری کو مستعدی سے ڈرائیو کرتا بولا ...

ہم دے دیں گے جان" عابیر.. کو خود کے قریب کرتا.. وہ نہایت چاہت سے بولا.. جبکہ عابیر.. ابھی کچھ پل پہلے ہونے والے قصے میں محو. تھی ..

اج کے بعد تمھارا ہمارا کوئ تعلق نہیں مر گئ تم ہمارے لیے بدنام کر دیا پوری دنیا میں ہمیں.. ایسی اولاد سے بہتر تھا اللہ ہمیں اولاد نہ دیتا.." ممانے.. اسکو تھپڑ مارتے ہوئے.. غصے سے کہا.. جبکہ وہ خود بھی رو رہیں تھیں.. بہرام اس سے پہلے.. انھیں کچھ کہتا.. عابیر نے اسکا ہاتھ تھام لیا... اسنے بابا کو دیکھا جبکہ اکبر اسکا.. تھاما ہاتھ دیکھ رہے تھے ...

اگر یہ ہاتھ تھامنے کی تمھاری اپنی خواہش تھی تو ایک بار کہہ دیتی... عزت سے رخصت کر دیتا" انھوں نے.. بس اتنا کہا.. جبکہ عابیر نے فوراوہ ہاتھ چھوڑا ...

اور انکے سینے سے لگ گئ.. جبکہ اکبر صاحب یوں ہی کھڑے تھے ....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انھوں نے اسکو پیار نہیں کیا جبکہ خود ہی خود سے جدا کر دیا.. اور اندر چلے گئے.. سارا خاندان انپر تھو تھو کر کے چلا گیا تھا.. عزت غیرت کی دھجیاں اڑ چکیں تھیں ....

اسنے ریہا کو دیکھا. تو وہ انکے سینے میں سما گئ.. ا

اپکی اپنا خیال رکھنا" اسنے روتے ہوئے کہا.. بہرام اکتا کر یہ سب دیکھتا رہا ...

اسے ریہا کو پیار کیا.. اور.. گھر کی دہلیز پار کر گئ .....

ماں باپ کا مان ....

معاشرے میں عزت سب گنوا کر.. وہ نکل ائ تھی ..

بہرام.. مسرور سا.. اسے.. خود سے لگایے.. کالام کے حسن راستو کو دیکھ رہا تھا.. جو.. دن میں اور بھی حسین لگ رہے تھے.. معاویہ.. ڈرائیو کر رہا تھا ...

عابیر.. نے بہرام کے سینے پر سر رکھ دیا ....

بہرام نے چونک کر اسکو دیکھا.... جس کی آنکھیں بند تھیں ...

دل جیسے خوشی سے پھٹنے کے قریب تھا... سب ٹھیک ہو رہا تھا ...

سائیں.... ابھی راستہ باقی ہے.. کیوں بھکا رہیں ہیں" اسنے.. پیار سے اسکے. خوبصورت چہرے... پر. اپنا ہاتھ رکھا..

عابیر نے. سرخ سجئیں آنکھوں کو کھول کر اسکو دیکھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام اسکی ہی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا .....

عابیر کی آنکھوں میں نفرت کے سوا کچھ بھی نہیں تھا... بہرام .. نے .. ہلکے سے .. ماتھے پر بل ڈالے... آنکھیں پھیر لیں ...

اسے اسکی آنکھوں کی نفرت ناگوار گزری تھی عابیر مسکرادی ...

اور پوری طرح اسکی بانہوں میں مقید ہو گئی

کیا ہوا .. بہرام ... ان آنکھوں میں اپنا عکس نہیں دیکھا کیا" وہ اسکے سینے .. میں موجود دل کی بے ہنگم دھڑکنوں کو .. سنتی ... بولی ... بہرام نے اسکو دیکھا ..

معاویہ خان ہیں گاڑی میں تھوڑا دور ہو جاو .. " بہرام نے سنجیدگی سے کہا .. عابیر حیرت کا اظہار کرتی اس سے دور ہوئی ...

ہم ہیسبینڈ وائف کے بیچ میں ... پھر اس شخص کو رکھا کیوں ہے .. بہرام خان .. تم نے .. ویسے . یہ تمھارا نوکر ہے کیا .. جو تمھاری ہر وقت دم بنا رہتا ہے "گاڑی میں خاموشی چھا گئی ....

بہرام حیران تھا جبکہ معاویہ سرخ چہرہ . لیے گاڑی روک گیا ...

میٹھی وہ میرا دوست ہے .. وہ میرا یار ہے اور آپ اسکے بارے میں ایسے بات نہیں کر سکتی " بہرام زرا سختی سے بولا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوہ اچھا..."عابیر.. خود پر سے جیولری کھنچتی طنزیہ ہنسی ...

معاویہ نے بہرام کی جانب دیکھا ..

تم خود ڈرائیو کرو میں جا رہا ہوں"اس سے عابیر کا حتق آمیز لہجہ بلکل برداشت نہ ہوا.... اور وہ گاڑی سے نکل گیا..

کہ ابھی بہرام کچھ کہتا ہی ..

غیرت بھی ہے""عابیر مدھم سا ہنسی.. اور جیولری کو لاپرواہی سے.. سیٹ پر پھینک دیا ...

بہرام...نے..ماتھے پر آیا پسینہ صاف کیا ...

اور ڈرائیونگ سیٹ پر آ گیا ...

دلبر آگے آجائیں"وہ مسکرا کر بولا ...

عابیر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا ..

موڈ نہیں"وہ کہہ کر... سیت کی پشت سے ٹیک لگا گئی ..

بہرام ہنس دیا ..

جان.. بہرا.. ہم آپ کے غلام.. مگر. کچھ لوگ ہیں جنھیں.. بہرام خان.. بہت عزیز رکھتا ہے ..

انھیں ایسے مت کہیں"وہ گاڑی چلاتا اسے سمجھانے لگا ...

عابیر نے جواب نہ دیا.. بہرام نے مڑ کر اسکو دیکھا.. وہ آنکھیں بند کیے ہوئے تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے سپید بھڑا دی مگر معاویہ.. اب بھی دماغ سے نہیں نکلا تھا..

....

حیدر... حویلی پہنچا. تو سب ہی ہال میں تھے وہ بغیر کسی کو دیکھے.. اپنے کمرے میں بڑھ گیا ...

یہ حیدر سائیں.. کیا کرتے پھیر رہیں ہیں. اج کل اتنے شہر کے چکر کیوں لگ رہے ہیں" دا جی نے.. یاور کیطرف دیکھا.

معلوم کرتا ہوں دا جی" انھوں نے فورا کہا تو وہ سر ہلا گئے ....

تبھی.. ہال میں بہرام.. خان داخل ہوا ...

کالام کی جان... شہزادے.. اتنی دیر سے کہاں تھے.. خان" دا جی اپنی جگہ سے اٹھے تو وہ تھکا تھکا سا.. انکے بازوں میں سمایا.. جبکہ اسکے پیچھے کھڑی سرخ جوڑے میں لڑکی دیکھ کر دا جی کی مسکراہٹ اور جوش دم توڑ گیا ...

کون ہے یہ" وہ اس سے الگ ہوتے بولے ...

بیوی ہے ہماری.. اور اپکی بہو" وہ پیار سے اسے دیکھتا بولا ...

دا جی... سمیت وہاں سب پر حیرت کا طوفان ٹوٹ پڑا ....

یہ کیا کہہ رہے ہو خان" وہ دھاڑے... بہرام نے چونک کر انکو دیکھا..

کیوں کیا ہو گیا..." وہ.. سکون سے بولا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خان.. اب پنچ ذات.. ہمارے خاندان کی بہو بنے گی کبھی نہیں" وہ چلائے غصے سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا.. اس سے پہلے بہرام کچھ کہتا..

ایکسکیوز می.... کیا مطلب ہے پنچ ذات کا...

اپ لوگوں کی بڑی اونچی زات ہے تربیت تک تو ہے نہیں اپکی اولاد کو" وہ غصے سے دوبادو بولی... بہرام.. کے لب مدھم سے مسکرائے

داجی شیر کے ساتھ شیرنی جچتی ہے..." وہ انکے شانے پر ہتاھ رکھتا.. انکو دیکھنے لگا..

اپ میرے ساتھ چلیں.. میں سب سمجھاتا ہوں"

اسنے کہا اور منیب کو دیکھا..

بی بی کو زنان خانے میں لے جاو "...

جی صاحب... منیب عابیر کے پیچھے جا کھڑا ہوا.. جبکہ... عابیر وہاں سب کو گھورتی وہی چل دی جبکہ بہرام اسکو... انکھ بھر کر دیکھتا رہا..

اسے اتنا تو سمجھ اہی گیا تھا..

کہ وہ اسے اچھا خاصا ٹف ٹائم دینے والی ہے.. کتنا یہ ابھی اسکی سوچ نہیں تھی

یہ کیا کیا ہے تم نے خان" داجی نے اسکا ہاتھ غصے سے ہٹایا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہماری محبت کا یہ صلہ دیا اتنی غداری" انکا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا جبکہ بہرام.. صوفے پر.. بیٹھ کر.. سامنے ٹیبل پر ٹانگیں پھیلا گیا ...

وہ کب.. سے انھیں قائل کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر.. وہ تو کچھ سمجھ ہی نہیں رہے تھے.. جبکہ اسکی نازک مزاجی پر اب سب چیز گراں گزر رہی تھی ...

کسی کا بھی ایک لفظ بھی زہر کیطرح لگ رہا تھا.. اور وہ اب.. جان چھڑانا چاہتا تھا.. مگر اپنی پوزیشن بھی حویلی میں ملنے نہیں دے سکتا تھا... تبھی داجی کا.پٹ جانا زیادہ ضروری تھا ..

یہ میں کیا سن رہا ہوں" ابھی وہ داجی سے کچھ کہتا ہی کہ.. حیدر دھاڑ سے دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا ..

حیدر سائیں تمیز تہذیب بھلا دی ہے" داجی کو شدید ناگواری ہوئی اسکے بغیر اجازت طلب کیے انے پر ..

تمیز تہذیب اور اپکے... کمال اصولوں کی دھجیاں تو یہ اپکا شہزادہ اڑا چکا ہے.. اور اپکو.. ہمارے پیچھے پڑنے کی پڑی ہے" وہ غصے سے دھاڑا ..

ایک اور" بہرام نے... جھنجھلا کر.. حیدر کو دیکھا ..

حویلی میں کوئی غیر عورت نہیں ائے گی" حیدر نے جیسے حکم دیا.. بہرام نے.. آنکھیں گھمائی ...

اچھا اور حویلی کے باہر... اپارٹمنٹ دلائے جا رہے ہیں.... کمال ہے.. لالا... حویلی والوں کی حلال کی کمائی.. اس شادی شدہ.. پر لٹائی جا رہی ہے" وہ بھی بہرام تھا.. وہاں وار کیا.. حیدر ایک پل کو سن کھڑا رہ گیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تمھارا مسلہ نہیں" وہ.. تیور بگاڑ کر بولا ...

یہ اپکا مسلہ نہیں" بہرام دوبادو سنجیدگی سے بولا ....

داجی نے دونوں کیطرف دیکھا. اور بہرام کی بات کا مفہوم سمجھتے انھیں مزید غصہ چڑھنے لگا ..

کمال... بہت خوب.... یہ سب کرتے پھیر رہے ہو.. سارے.. نامعقول..... بہت خوب... کوئی کالام کے باہر اج کے بعد قدم نہیں رکھے گا... دیکھ لیں گے ہم... کتنا اپنی من مانی کر لو گے تم لوگ" وہ غصے سے... چلائے... بہرام مسکرا دیا.. اب شہر جا کر اسنے اچار تو نہیں ڈالنا تھا.. جبکہ حیدر کی تلملاہٹ دیکھنے لائق تھی ..

اس نے جو حرکت کی اسکو دیکھنے کے بجائے.. اپ پھیر ہمارے پیچھے.. لگ چکے ہیں.. مگر اپ یہ بات اج سن لیں حویلی میں.. کوئی.. بھی غیر لڑکی نہیں رہے گی" وہ.. ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا ....

داجی تو خود یہ ہی چاہتے تھے... انکے خاموش ہوتے ہی بہرام کا میٹر شاٹ ہونے لگا ..

کیا بکواس ہے... حویلی بہرام خان کی ہے... کوئی یہ بات.. بھول رہا ہے تو.. خود جا کر رہے فلیٹوں میں... یہ سب میرے نام ہے.. اور میں جسے چاہو... اسے لاو گا.... یہاں کسی میں اتنا دم ہے کہ بہرام کو روکے" وہ ایکدم اٹھتے دھاڑا تھا ....

سردر ہونے کی حثیت سے... تم اس گستاخی... کی وجہ سے سزا کے مستحق ہو.. جانتے ہو نہ.. کہ کالام کا سردار کون ہے.." حیدر... نے اسکی آنکھوں میں دیکھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں جانتا ہوں ایک بزدل شخص ہے..جو... خود تو.. اپنی محبت پا نہیں سکا..اج تک... ایک عورت پر اپنی مردانگی دیکھا رہا ہے... اور مجھے سزا دے گا" اس سے پہلے وہ ایک دوسرے کا.. گریبان پکڑتے داجی نے.. دونوں کے بیچ اکر.... دونوں کو ہی.. حدیں پار کرنے سے روکا .....

جاو حیدر خان.. سمبھال لیں گے ہم اس معاملے کو" داجی نے حیدر کو نکالا ..

اس سے کہیں طلاق دے... اسے.. اور فارغ کرے" حیدر نے نخوت سے کہا جبکہ بہرام نے واس اٹھا کر دیوار پر دے مارا ..

اگر دوبارہ یہ بات کہی تو.. گدی سے زبان کھینچ لوں گا" وہ دھاڑا تھا.. داجی نے.. اسکو تھامہ ورنہ اسکا بس نہیں چل رہا تھا حیدر پر چڑھ دوڑے .....

جاو تم.. اور شہر جانے کے بارے میں سوچنا بھی مت" داجی نے جیسے وارن کیا ..

کون روکے گا مجھے" حیدر.. نے لاپرواہی سے کہا ..

روکیں گے نہیں... اس وجہ کو ضرور مروا دیں گے یاد رکھنا" وہ آنکھیں نکال کر بولے ...

دیکھ لوں گا" حیدر سر ہلاتا... نکلا ...

جبکہ داجی نے بہرام کی جانب دیکھا ...

دادا کی جان... کیوں" وہ جیسے.. اسکے اگے ہارے تھے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

بہرام نے.. غصے سے انھیں دیکھا..

میری اہمیت ہے.. یہ.. اپکی.. رسموں کی" بہرام نے.. غصے سے پوچھا..

جان داداصرف اپکی.. "مسکرا کر.. اسکی پیشانی...چومی.. تو بہرام کو جیسے اپنے کانوں پر یقین نہ ایا... یہ ایکدم کیا ہوا تھا.. وہ. حیرانگی اور خوشی کے ملے جھلے تاثر لیے انھیں دیکھنے لگا .....

سچ "وہ بے یقین ہوا ...

سو فیصد "انھوں نے اسکے بکھرے بال.. مزید بگاڑے ...

شیر لگتا ہے... میرا جب غصے میں ہوتا ہے.. "وہ ہنسے بہرام.. بھی ہنس دیا ...

لو یو دا جی "وہ جوش میں انکے سینے سے لگ گیا.. جبکہ... دا جی.. کی نظریں ٹوٹے ہوئے واس کے کانچ کے ٹکڑوں پر تھیں.. ...

لو یو ٹو... شہزادے "سنجیدگی سے کہا ...

بہرام جیسے ہلکا ہو گیا.. اور ان سے الگ ہو کر.. وہ. اب اپنے روم میں جا کر لمبی تان کر سوتا تو.. رات... جاگتا.. جو اسکے بقول اسکی زندگی کی سب سے حسین رات ہونے والی تھی کیونکہ اس رات میں عابیر اسکے پاس اسکے ساتھ ہوتی ...

وہ دا جی کے روم سے نکل گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

کبھی کبھی درست راہ پر انے کے لیے.... شہزادے یہ سمجھ لو.. لانے کے لیے توڑنا پڑتا ہے... حیدر کو... ہم نے توڑا تھا... سب کے سامنے تمھیں سب کے سامنے نہیں توڑ سکتے .....

افسوس.... ہے ہمیں

مگر تم ہمیں ہر شے سے عزیز ہو .....

ٹوٹ کر جوڑوں گے تو صرف ہمارے ہو گے ....

چار دن کے شوق پر.. ہم... تمھیں کچھ نہیں کہہ رہے" ...

بستر پر بیٹھتے.. وہ جیسے.. خیالوں میں اس سے مخاتب ہوئے تھے

....

حویلی بہت خوبصورت تھی.. عابیر زنان خانے میں داخل ہوئی تو بی جان.. اور سب نے اسے دیکھا.. جبکہ منیب یہ اطلاع دے گیا کہ یہ بہرام سائیں کی بیوی ہیں

سب شاکڈ تھے جبکہ عابیر کو سب کا گھورنا اکورڈ لگا ...

واہ...." یہ نین تھی ...

عابیر نے سر سے پاوں تک... اس لڑکی کو دیکھا.. جو کافی.. خوبصورت تھی بلکہ سب ہی یہاں خوبصورت تھے.. مگر اسکی خوبصورتی.. اور پھر.. اندز بے نیازی کا جوڑ نہیں تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مان لیا نین خانم کا بھائی تھا" وہ بولی تو لہجے میں داد ہی داد تھی ...

نین "مورے نے اسے ٹوکا ....

کون ہو لڑکی تم "بی جان نے .اب عابیر سے ڈائرکٹ سوال کیا ...

مجھے لگتا تھا.. صرف ایک وہ ہی سر پھیرہ ہے مگر یہاں سب ہی ہیں مگر اس میں مقدار زرا زیادہ ہے" عابیر بغیر جھجکے تجزیہ کرنے لگی ..

تو سب کے منہ کھل گئے وہ اپنے شوہر کا زکر کس طرح کر رہی تھی ...

کیا مراد ہے.. کس انداز میں بہرام سائیں کو پکار رہی ہو "بی جان کو برا لگا بلکہ باقی سب و 2 بھی جبکہ نین کے دانت باہر نکل اے ..

جیو شیرنی ..ہماری خوب بنے گی" عابیر نے اس لڑکی کی خوشی دیکھی... معمولی سی حیرت ہوئی... مگر چہرے کی سنجیدگی نہ گئی ...

اگر اپ لوگ اجازت دیں مجھے ارام کرنا ہے "وہ.. تمیز کے دائرے میں ان سب سے بولی ..

ہاں کیوں نہیں بہرام.. سائیں کا... کمرہ ہی اپکا کمرہ ہے جائیں مردان خانے.. میں اوپر والا.. سرا پورشن بہرام سائیں کا ہی ہے "نین ..نے مزے سے کہا جبکہ بی جان اسے گھورنے لگی ..

لڑکی رات سے پہلے مردان خانے میں نہیں جا سکتی تم ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہماری رسموں کے خلاف ہے" بی جان نے لگے ہاتھ بتا دیا ..

تو میں تو ان رسموں کا حصہ نہیں ہوں .. وہ زرا معصومیت سے بولی .. نین .. نے بمشکل اپنی ہنسی روکی ..

ہم نہیں جانتے .. بہرام سائیں .. نے کیا کہنا ہے سردار جی کو ...

مگر ہم یہ ضرور جانتے ہیں وہ اپنی بات سے نہیں ہٹیں گے جب تم نے رہنا ادھر ہی ہے تو رسمیں تم پر بھی لاگو ہوتی ہیں" بی جان نے .. اسکو .. گھورا ... جو .. انکی نین سے بھی دو ہاتھ اگے لگ رہی تھی ...

عابیر کا سر درد کرنے لگا .. ویسے بھی بہرام کے کمرے میں جا کر اسے کوئی فائدہ ہوتا .. اسکی شکل دیکھ کر خود پر بیتا ہر .. لمہ یاد اتا تبھی .. اسنے سیلینڈر کیا ..

اوکے مگر میں ریسٹ کرنا چاہتی ہوں اپکی رسموں میں ارام کی اجازت ہے" عابیر نے ... پوچھا .. تو ... بی جان .. سمیت سب گھور کر رہ گئے ..

جا جھلی ... تیری ہی ہم جھولی لگ رہی ہے .. اپنے ہی کمرے میں لے جا" نین کے ہنستے چہرے کو .. بی جان نے دیکھا .. اور زرا غصے سے کہا ..

جو حکم بی جان" وہ .. عابیر کا ہاتھ تھامتی .. انوشے اور ارمیش کو پیچھے انے کا کہتی .. وہاں سے اگے چل دی .. جبکہ پیچھے سب میں چیاگویاں شروع تھیں ...

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش خانم کہاں ہے "ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی حیدر دندناتا ہوا زنان خانے داخل ہوا ...

سب ہی بڑے تھے تبھی کسی نے پردہ نہ کیا ..

حیدر سائیں یہ .. بات اچھی نہیں "بی جان نے زرا ناگواری سے کہا ..

اسنے جواب نہیں دیا ..

درخنے .. ارمیش کو بھیجو جلدی "وہ .. غصے سے بولا .. جبکہ درخنے . نین کے کمرے کیطرف بھاگی . اور وہ پلٹ کر اپنے کمرے میں اگیا ..

کچھ ہی دیر میں ارمیش بھی اگئ ..

سامان باندھو اپنا ساتھ لے جائیں گے تمھیں "حیدر نے کہا تو ارمیش نے اسکو دیکھا . ...

مجھے کہیں نہیں جانا "ارمیش نے نفی کی .. حیدر نے مٹھیاں بھینچی ..

پوچھا ہے ہم نے "وہ دھاڑا .. ارمیش اپنی جگہ اچھل کر رہ گئ ...

بتایا ہے میں نے "اسنے کہا ...

ارمیش ہمارا ہاتھ اٹھ جائے گا "حیدر نے وارن کیا ...

کب نہیں اٹھتا جب ملتے ہیں نیاز خم دے جاتے ہیں جسے اپکے انے تک .. ٹھیک کرتی ہوں .. پھر اکر .. کوئ تکلیف دینے لگتے ہیں "وہ رونے لگی .. حیدر .. نے اسکا منہ جکڑا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زبان تمھاری جلا دیتے ہیں بہت ہی منحوس بولتی ہو" وہ اپنی ٹون پر اترا ...

ارمیش خوف سے اسے دیکھنے لگی.. ایک منٹ میں چلو.. ہمارے ساتھ.. دو دن میں چھوڑ جائیں گے واپس" حیدر نے جیسے اخری حکم جاری کیا

ارمیش مانتی نہ تو اور کیا کرتی ..

کچھ بھی باندھے بغیر یوں ہی بیٹھی انسو بہاتی رہی.. حیدر نے اسکا ہاتھ تھاما اور خاموشی سے حویلی سے نکل گیا ...

....

اس اپارٹمنٹ کو وہ بڑی توجہ سے دیکھ رہی تھی وہ کافی خوبصورت تھا مگر وہ یہاں کیوں ائے تھے سمجھ نہیں آیا اور پھر.. حور بڑی شان سے.. ائی.. سامنے سے. اور حیدر کے گلے لگ گئ.. جبکہ.. ارمیش کے ہاتھ سے... چادر کا نوکڑ چھوٹ گیا جو اسنے نروس ہو کر تھام لیا تھا ..

حور.. ارمیش کی جھکی پلکیں اور چمکتی رنگت.. ناگواری سے دیکھتی رہی ..

اندر راو" اسنے کہا.. تو.... وہ زرا ڈرتی.. اندر داخل ہوئی.. حیدر پہلے ہی صوفے پر.. شان سے بیٹھ گیا ...

ارمیش.. سامنے جبکہ حور بلکل حیدر کی بغل میں جم کر بیٹھ گئ ..

حیدر کی آنکھیں بند تھیں جبکہ سر.. صوفے کی پشت پر... اسکو اپنی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی تھی ..

ارمیش کو وہ مسلسل گھورے جا رہی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ ارمیش۔ کی جان حلق میں ائی ہوئی تھی ۔۔۔

کیسا ہے۔۔بیبی "حور نے سوال کیا۔۔ارمیش نے کوئی جواب نہ دیا ۔۔۔

حور نے۔ خفت سے۔۔اسے دیکھا۔۔نہ جانے کیوں اسکے اندر کا کمپیلکس بار بار اسے یہ بات کہتا تھا کہ ارمیش صرف اسکا مزاق بناتی ہے کہ وہ ماں نہیں بن سکتی۔۔اور یہ ہی بات۔۔اسکو۔۔۔تپا دیتی تھی ۔۔۔

حیدر۔۔۔شاپنگ پر چلتے ہیں "اچانک حور کو شوشہ چھوٹا ۔۔

ہم بہت لمبی ڈرائیو کر کے اے ہیں "حیدر نے۔۔۔نقاہت سے کہا ۔۔

جب تمھیں میں کہہ رہی ہوں چلنا ہے۔ تو چلنا ہے "حور نے۔۔ضدی لہجے میں کہا۔۔حیدر مدھم سا مسکرایا ۔۔

بس ایک گھنٹے میں چلتے ہیں "اسنے

کہا۔۔ارمیش سر جھکائے سب سن رہی تھی۔۔یہ اسکا گھر نہیں تھا کہ وہ اٹھ کر چلی جاتی ۔۔۔

تبھی بندھی ہوئی بیٹھی تھی ۔۔

اوکے۔۔جاو تم ریسٹ کرو۔۔۔میں بھی۔ ریسٹ کر تیں ہوں تب تک۔۔"حور نے کہا۔ اور وہ دونوں اسکو چھوڑتے۔۔

وہاں۔۔سے اٹھ گئے ۔۔۔۔

ارمیش۔۔نم پلکوں سے ارد گرد دیکھنے لگی ۔۔

کیا اذیت تھی۔۔مگر وہ انسان سمجھتا کب تھا۔۔وہ تلخی سے مسکرائی ۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شکر تھا وہ دونوں الگ الگ کمروں میں گئے.. کچھ دیر تو ارمیش یوں ہی بیٹھی رہی.. جبکہ.. پھر.. وہ اٹھی.. اور جس روم میں حیدر گیا تھا.. وہ اس روم میں.. ابھی داخل ہوتی کہ... حور ساتھ والے کمرے سے نکل ائی ...

کہاں جا رہی ہو" حور نے غصے سے پوچھا ارمیش ایک پل کو کانپی جیسے وہ کوئی چوری کر رہی تھی ...

نہ جانے حور سے اسے ڈر سا لگتا تھا اب بھی اسکی اواز سے وہ سہمی.. اور پھر بغیر جواب دیے ایک پل میں وہ روم کا دروازہ کھولتی اندر گھس گئی ...

حور نے دانت پیس کر اسکو دیکھا اسکے بقول وہ اسے اپنا اختیار دیکھا کر گئی تھی حیدر پر.. اور اسکی بات کا جواب نہ دے کر وہ خود کو سمجھ کیا رہی تھی ..

حور اپنے اپ ہی اس سے شدید نفرت.. محسوس کرنے لگی ...

....

حیدر جو بیڈ پر کمبل میں لیٹا تھا... تیزی سے دروازہ کھلنے پر... ناگواری سے.. اسنے سامنے دیکھا... ارمیش دروازے سے.. ٹیک لگائے.. تیزی سے سانس لے رہی تھی ...

اسنے... نہ جانے کیسے ہاتھ ارمیش کیطرف بڑھایا.. اور جیسے.. کسی ڈرے سہمے بچے کو کوئی بڑا اپنے پاس بلائے.. ویسے اشارہ کیا ..

ارمیش کے پاس اس وقت اسکے سوا کوئی نہیں تھا.. وہ ایک پل میں.. اسکی بانہوں کا حصہ بنی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیدر نے..اسپر اچھے سے بلنکٹ ڈال کر..پوری طرح..اپنے سینے میں جکڑ لیا ...

اسکے ننھے سے دل کی رفتار کافی تیز تھی ...

کیا مسلہ ہے خانم "حیدر....نے..اسکا..دوپٹہ..الگ کیا..اور اسکے بالوں کو نرمی سے سہلانے لگا ...

ڈر.ڈر لگ رہا ہے "ارمیش کی اواز بھیگی ہوئی تھی ..

ہم ہیں یہاں مرے نہیں ہیں جو ڈر رہی ہو "اسکی کنسرن میں بھی ارمیش کے لیے کافی تلخی تھی ..

اللہ نہ کرے "اسنے سر اٹھا کر...اسکے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا ...

حیدر اسکو توجہ سے دیکھنے لگا ..

وہ کافی معصوم.. تھی..اور اسوقت حور اور حیدر سے چھوٹی..ڈرنا اسکا بنتا تھا ...

انجانے خدشے ارمیش کو جکڑ رہے تھے ..

حالانکہ کہ..یہ حور سے ہوتے ہوئے عمل چھپتا نہیں.تھا..مگر شاید..اسے ارمیش کی قربت کی عادت تھی ...

تبھی...وہ...اسکا خوف...اپنے منہ زور جزبوں سے کم کرنے لگا ...

شاید اپنی تھکاوٹ بھی اتار رہا تھا ..

جبکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ...

حور باہر سلگ سلگ کر..ہلکان ہو رہی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....
..

معاویہ کافی غصے میں تھا.. جب سے.. عابیر کی باتیں سنی تھیں.. بہرام سے بھی بات نہیں ہوئی تھی ..

نہ جانے اسے کیا سوجی.. رات ڈھلتے ہی... وہ.. زنان خانے میں آیا.. اور پیچھلے لون کی جانب بڑھ گیا اسکی توقع کے عین مطابق وہ وہیں تھی ...

معاویہ کو اپنی جانب آتے دیکھ.. انوشے کے ہاتھ سے چائے کا کپ گر گیا.. گھبراہٹ سے.. ہاتھوں میں پسینے پھوٹ پڑے کانپتے ہاتھوں سے.. نقاب کیا.. معاویہ نے غصے سے وہ نقاب کھینچ دیا ...

سمھجتی کیا ہو.. خود کو.. چور ہوں میں.. جو... مجھ سے پردہ کر رہی ہو" وہ الٹا ہی ہانکنے لگا ..

انوشے.. دم سادے اسے دیکھنے لگی ...

اب بولتی کیوں نہیں" اسنے انوشے کو جھنجھوڑا ..

انوشے... کی آنکھیں بھیگ گئیں ..

اور وہ دن بھی یاد ایا.. جب نیہا کی مہندی تھی.. اسنے معاویہ سے رخ پھیر لیا ..

جب وہ اسکے دل میں سما ہی گیا تھا ...

تو... ٹھیک ہے... وہ بھی.. پورا بدلہ لینے والی تھی ...

کیا مطلب ہے اس سب کا" معاویہ غصے سے بولا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آہستہ بولیں کوئی آجائے گا" وہ پہلی بار اس سے اس طرح بولی.. معاویہ... ایک منٹ کو اسکو سننے لگا ...

میں کسی سے ڈرتا ہوں" وہ. سر میں ہاتھ پھیرتا بولا ..

میں ڈرتی ہوں "انوشے .. نے سر جھکا لیا ..

معاویہ کو.. یہ دھوپ چھاؤ سی لڑکی بڑی پیاری لگی غصہ بھی جانے لگا ..

کس سے.. "وہ غور سے اسے دیکھ رہا تھا ..

آپ سے "انوشے .. کو مہندی کی رات یاد آگئی.. تبھی.. ٹکا سا جواب دے کر... وہ وہاں سے جانے لگی ...

تو معاویہ نے... اسکا ہاتھ تھام لیا ..

انوشے وہیں تھم گئی ....

وہ اسے رفتار فتا اپنی جانب کھینچ رہا تھا ...

انوشے کے دل بری طرح دھڑکنے لگا ..

اپنی محبت سے بھی کوئی ڈرتا ہے "اسکی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھ کر وہ کافی خوش تھا ..

انوشے .. نے بمشکل اپنے حواس قائم کیے ..

سائیں "وہ مدھم لہجے میں بولی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

حکم سائیں" معاویہ.. اسکی.. کان کی لو کو تک رہا تھا جس میں.. چھوٹی سی بالی تھی.. یہ پہلی لڑکی تھی.. جس کو.. وہ ایک حد میں رہ کر بات کر رہا تھا..

اگر محبت سے ڈرنا نہیں چاہیے.. تو محبت کو.. ذلیل بھی نہیں کرنا چاہیے" وہ بولی.. مگر معاویہ سمجھا نہیں

کیا مطلب" اسنے اسکا رخ اپنی جانب کیا ...

محبت کا وجود ہے.. تو غیر عورتوں... کی خوبصورتی... متاثر نہیں کرتی"

وہ بھیگے لہجے میں بولی..

معاویہ کچھ کچھ سمجھنے لگا..

اگر محبت ہوتی.. تو.. اس رات.. اس لڑکی.. کے ساتھ نازیبا حرکتیں.. نہ ہوتیں.. محبت عورت پر فرض نہیں ...

مرد پر فرض... اور عورت کا حق ہے ...

مجھے آپ سے محبت نہیں. ...

تو.. محبت کو. بیچ میں لانے کی بھی ضرورت نہیں.. معافی چاہتی ہوں.. حویلی کی عورتوں کو اتنا بولنے کی اجازت نہیں..." وہ.. اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتی... اسکا کھلا منہ یوں ہی چھوڑ کر.. آگے بڑھ گئ.. جبکہ معاویہ.. یوں ہی کھڑا تھا...

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اسکو کوئ اٹھا رہا تھا.. شدید نا گوار لگا مگر.. سب یاد آ گیا کہ وہ اپنے گھر پر نہیں تھی ...

اسنے تھوڑی سی انکھ کھولی.. اور اٹھ کر بیٹھ گئ ..

خوبصورت ترشیدہ بال ادھر ادھر بکھر گئے ..

سامنے نین تھی.. وہ بہت بولتی تھی اور نہ جانے اسے دیکھ کر.. ایکسائٹیڈ کیوں ہو جاتی تھی ...

عابیر نے اسکو دیکھا ...

بہرام سائیں کا حکم ایا ہے.. تمھیں بلا رہے ہیں" نین نے سکون سے کہا.. وہ اسکے گرارا شرٹ میں کافی دلکش لگ رہی تھی ...

کہاں پایا جاتا ہے وہ" عابیر نے سارے بال ایک شانے پر ڈالے.. اور اسکو دیکھا.. کمرے میں ایک اور لڑکی بھی تھی...وہ خاموش ہی تھی جب سے.. وہ ائ تھی ..

نین کھل کر ہنسی ...

مردان خانے میں پایا جاتا ہے" اسنے بتایا...تو عابیر نے سر ہلایا.. اور اٹھنے لگی ..

ویسے تم اتنی تابیدار لگتی نہیں جتنی اسوقت دیکھ رہی ہو" نین نے.. اسے چھیڑہ ..

عابیر طنزیہ مسکرائ ....

تم اچھی ہو ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر ائ تھینک.. اس چھوٹی سی لڑکی کو میں پسند نہیں ائ" اسنے سنجیدگی سے... انوشے کو دیکھا ...

ایسا... نہیں ہے بھابھی سائیں" انوشے ایکدم بولی ..

ارے پلیز یہ سائیں میرے نام کے ساتھ نہ لگاو.. میں عابیر ہوں اوکے " وہ اٹھ کر.. نرمی سے بولی اور باہر نکل ائ وہ دونوں بھی باہر اگئیں . ...

جب اندھیرہ ہو جائے مردان خانے میں تب جانا.. " نین نے اسکے کان میں گھس کر کہا ..

کیوں" عابیر نے حیرت کا اظہار کیا ..

بھئ حویلی کے اصول ہیں ...

اسوقت تو سب ہوں گے.. تم جاوگی تو ایک ادھم اٹھالیں گے" نین نے اسے سمجھایا... تو عابیر... نخوت سے چہرہ موڑ گئ ...

نین اور انوشے وہاں بیٹھی خواتین کے پاس رک گیئں جبکہ اسنے دوبارہ سلام کیا اب مزاج زرا سب کو اسکے درست لگے ...

بیٹھ جاو" بی جان نے بھی نرمی سے کہا ..

کیوں" وہ.. انکاری ہوئ ..

بہرام نے بلایا ہے... اور میں بھی تو دیکھو کہاں رہتا ہے"

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بے باکی سے بولی تو سب کی آنکھیں حیرت سے پھٹیں رہ گییں ...

لڑکی خان کہو... یہ کیا منہ اٹھا کر شروع ہو جاتی ہو" بی جان نے غصے سے کہا تو.. عابیر شانے اچکا گئ ...

اور مردان خانے کی طرف بڑھ گئ ...

نین نے داد دینے والے انداز میں تالی بجائ.. بی جان نے چپل اٹھالی.. جبکہ وہ.. ایک لمحے میں غائب ہوئ تھی .

....

اپکی یہ عادت سب سے بری ہے" احمر کی پیچھے سے اتی اواز پر.. وہ... جھٹکے سے پلٹی اور املی کو ہاتھ میں دبالیا ..

تم سے پوچھا ہے" غصے سے بولی ...

نہیں.. بتایا ضرور ہے میں نے بیمار ہونے کا زیادہ دل کرتا ہے اپکا" وہ کافی بناتے ہوئے.. بولا ..

دیکھو زیادہ فری نہ ہو نا تم... بھولی نہیں ہوں میں وہ رات " نین تو غصے سے اگ بگولہ ہونے لگی ...

احمر نے اسکی جانب دیکھا اور مدھم سا مسکرا دیا ..

یقین مانیے وہ بھولنے والای رات تھی بھی نہیں" وہ اسکے چہرے کے سحر میں محو ہوتا بولا ...

نین نے غصے سے اسکو دیکھا ..

تم تم نہ ادھر ہی رکو... بتاتی ہوں میں سارے گھر والوں کو.. خاص طور پر دادا جی کو... کہ تم مجھ سے گندی باتیں کرتے ہو" وہ.. تو اسپر چڑھ دوڑی جبکہ احمر کے اہتھ سے.. چمچ چھوٹ گیا.. اسکے چہرے پر شدید حیرت کا تاثر تھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خدا کا خوف کریں نین کب کی ہے میں نے اپ سے.. "وہ تو..اس لڑکی کے اتنا بے باک ہونے پر ہی حیران تھا..

ہمم جھوٹ بول کر کم از کم میں اس رات کا بدلہ تو لو جبکہ تم گھٹیا پن کی لاسٹ سٹیج پر تھے "

احمر..گھٹیا پن کی لاسٹ س[تیج اور اس دن ہوئی زرا سی قربت کا ملاپ سمجھ نہ سکا..

اپ جانتی بھی ہیں گھٹیا پن کی لاسٹ سٹیج کیا ہے "اسنے سوال کیا اور اسکی آنکھوں میں دیکھا جواب اسکے سامنے نقاب نہیں کرتی تھی..اور احمر اسکے چہرے کے حسن میں یوں ہی کھو جاتا ...

تم پھر سے..کر رہے ہو.... "نین نے انگلی اٹھا کر غصے سے کہا ...

کوئی حال نہیں اپکا.. "احمر نے ہنس کر سر ہلایا..

ہاں تم تو دادا اماں ہو نہ..کوئی... بہت معصوم سی "وہ...دوبودو ہوئی احمر نے خاموش رہنے میں ہی عافیت جانی ...

تم نے عابیر کو دیکھا..

اسکی خاموشی نین کو بری لگی تبھی خود سے سوال داغا..

جی دیکھ لیا ہے..انھوں نے..چھپنے کی کوشش بھی کب کی تھی "احمر نے شامے اچکائی..

پیاری ہے کہ بلکل میرے جیسی "وہ ایکسائٹیڈ لگی ...

ام م م مجھے اپ سے بھی دو ہاتھ اگے لگی ہے

.دیکھ لینا..جلد اپکے بھائی کو نظارہ دیکھا دے گی..دن میں چاند تارے "احمر مدھم سا ہنسا...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اول تو.. مجھ سے دو ہاتھ اگے کہہ کر جیلس فیل نہ کراو.. اور دوسرا اچھے سے جانتے ہو تم.. بہرام.. سائیں.. بہت بڑے کمینے انسان ہیں... بر حال... عشق میں پھر... بھی رعایت رکھ لیں گے "اسنے سکون سے کہا

نین اپ نے گالی دی ہے "احمر.. نے اسکی توجہ... دوسری طرف کرائ ...

نین گھیرہ سانس لیتی اسکو دیکھنے کیا گھورنے لگی ...

تمھیں نا کوئ... دس بارہ بچوں کی ماہ ہونا چاہیے تھا.. ایسی شاندار تربیت کرتی کہ کیا ہی بات تھی.. حکومت کیطرف سے نوبل اوارڈ ملتا تمھیں.. "وہ چیڑ کر بولی ...

احمر کا پہلی بار شاید زندگی میں قہقہ نکلا تھا ..

ہی ہی بہت ہنسنے کی بات تھی "اسکو ہنستا دیکھ وہ بولی اور.. پھر سے املی کھانے لگی ..

اپنے شوہر کی اپ کتنی عزت کرتیں ہیں ماشاءاللہ سے "احمر.. نے املی.. کو دیکھتے. کہا.. وہ اسکو گھورتا.. دیکھ محسوس کر کے... املی چھپا گئ ..

جزاک اللہ "اسنے شانے بے نیازی سے کہا تو.. وہ کافی کا مگ اٹھانے لگا ...

جبکہ لبوں پر مسکراہٹ تھی ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سنو ایک بات سوچ رہی ہوں میں... نین نے... اسکا بازو تھامہ.. احمر.. اس بازو پر اسکی نرم گرفت... دیکھ.. دل میں کافی خوش ہوا تھا.. کیا وہ جو غصہ تھا.. وہ وقتی تھا ....

اسنے ایک پل کو سوچا ...

بہرام لالا.. کے پاس گئ ہے اج عابیر کیا خیال ہے.. دیکھیں" ....

نعوذباللہ.. "احمر نے اسکی بات پوری ہونے سے.. پہلے ہی کان تھام لیے.. کتنا خرافاتی دماغ تھا اس لڑکی کا.. عابیر.. ارے ارے کر کے رہ گئ ...

اسنے اسکی بات پوری نہیں سنی تھی.. وہ اسکی بات کا کیا مطلب لے رہا تھا.. احمر نے اسکے ہاتھ سے املی کھینچی اور اسے گھورتا ہوا وہاں سے نکل گیا ..

....

وہ جانتا تھا وہ.. لون میں ہو گی ...

اج ڈیرے پر کچھ زیادہ ہی پی لی تھی ...

وہ جھومتا جھامتا مردان خانے سے زنان خانے میں ایا ...

اور پیچھلے لون کیطرف اگیا وہ وہیں بیٹھی چاند کو دیکھ رہی تھی ..

احمر اسکی طرف بڑھنے لگا انوشے نے بھی اسکو دیکھ لیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ایکدم اٹھی اسکے قدموں کی لڑکھڑاہٹ بتا رہی تھی کہ.. وہ ڈرنک ہے.. انوشے ڈر کر اس سے پہلے بھاگتی.. معاویہ نے.. اسکا ہاتھ تھام لیا.. کلائی کو اس زور سے جکڑا کہ انوشے... تکلیف سے کراہی اور کھینچ کر اسے.. سامنے دیوار کے ساتھ لگا کر اسنے اسکے راستہ روک دیا ...

انوشے اسے اپنے اتنے قریب دیکھ کر.. ڈر گئی ...

اور سر جھکا لیا ..

معاویہ کے کلون کے ساتھ شراب کی بدبو مل گئی تھی ..

انوشے... کا سر چکرانے لگا ...

تو... تمھیں محبت نہیں" معاویہ نے اسکا چہرہ اٹھا کر.. کہا ...

انوشے نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی ..

کیسا انسان تھا وہ ...

انوشے بی بی محبت محبت... ہوتی ہے آنکھوں میں دکھ جاتی ہے مگر ہمارے درمیان چونکہ ایسا کچھ نہیں تو...

ٹھیک ہے... بہت اچھا... مگر تمھیں تو یہاں معاویہ ملے گا" وہ.. طنزیہ ہنسا ..

تم بچ لو... بچ نہیں سکتی.. تم چھپ جاو چھپ نہیں سکتی.. کیونکہ.. تمھیں معاویہ... کا ہی ہونا ہے ...

اس دن وہ درس ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے سونے نہیں دے رہا " ....

وہ اسکے چہرے پر نرم انگلیاں چلاتا... بول رہا تھا اہستہ اہستہ ..

انوشے کا دل کانپا ...

ہٹیں.. " وہ بہت کم اواز میں بولی.. معاویہ مسکرا دیا ..

تم نے کہا نازیبا حرکتیں.. تم جانتی ہو ....

مجھے پسند ہیں لڑکیاں... " وہ جان بوجھ کر اسکی آنکھوں میں دیکھتی تکلیف... کو.. مزے سے دیکھتا بولا ..

تو پھر اپ میرے پاس کیوں ائے ہیں " انوشے ہمت کر کے بولی

تم میری لڑکی ہو.. سوچو تمھارے ساتھ کیا کیا ہو گا " وہ.. اسکی گردن کو دیکھتا اس سے پہلے اسپر جھکتا.. انوشے نے تڑپ کر اسے دور کیا.. وہ منہ پر ہاتھ رکھے حیرت کے ساتھ مسلسل روئے جا رہی تھی ...

حویلی کے مرد اچھے نہیں تھے مگر اتنے برے تھے.. اسکے وہم و گماں.. میں نہیں تھا ...

اسکا دل بری طرح دھڑک رہا تھا.. معاویہ کو کچھ غلط کا احساس ہوا ...

انوشے روکو.. " معاویہ کا نشہ جیسے اڑا تھا ...

اسنے اسے روکنا چاہا ...

انوشے.. تو اس بری طرح سہمی تھی کہ.. وہ چیخنے لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

..مورےےےےے"

معاویہ نے ارد گرد دیکھا..وہ بری طرح رو رہی تھی ...

معاویہ نے دکھ سے اسکو دیکھا..وہ کیا اسے مطلب سمجھتا..حالانکہ وہ اسپر برتری..ثابت کرنے ایا تھا ...

اور جب ہو گئ تھی وہ ڈر گئ تھی تو اسے برا کیوں لگ رہا تھا ..

انوشے..وہاں سے جا چکی تھی جبکہ وہ...ایسے ہی کھڑا تھا آج پھر ایک اور بار ..

....

حیدر ایک جھٹکے سے اٹھا ...

وقت اتنا گزر چکا تھا..اسنے ایک نظر ارمیش کو دیکھا..جو...سو رہی تھی..اسوقت اسکے چہرے پر..بلا کی معصومیت تھی..حیدر ایک پل کو مسکرایا..اور پھر حور کا خیال اتے ہی وہ..الٹے قدموں بھاگا تھا ..

باہر سے برتن پٹخنے کی اواز ارہی تھی حیدر نے زبان دانتوں تلے دبالی..غلط ہو گیا تھا ...

وہ کچن کی جانب بڑھنے لگا ...

حور وہیں تھی..اسنے ہلکا سا کھنکھارا ..

حور نے پلٹ کر اسکیطرف دیکھا ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

واہ مہراجہ اٹھ گئے ہیں کیا خیال ہے.. اپکی اور اپکی.. بیوی.. کی خدمت میں کچھ پیش کروں" وہ چیخی جبکہ ہاتھ میں تھامی پلٹ دیوار پر دے ماری..

حور میری جان.. ایم سوری" حیدر نے جیسے 10نی غلطی مانی..

اگر تم نے عیاشی کرنی تھی تو کرو.. میں تمھارے اور تمھاری بیوی کے بیچ نہیں ای ہوں حیدر خان

وہ.. پھر چلای.. لحیدر کو شدید شرمندگی ہوئ...

اج تو تمھاری بیوی جشن منایے گی.. مجھے بھی مارنے کی کوشش کی اور میری ہی محبت کء قربت میں رہی" وہ رونے لگی..

حور بات سنو میری.. کیا بولے جارہی ہو.. ارمیش نے تمھیں مارنے کی کوشش کی." وہ سمجھا نہیں وہ ایسا کیسے بول رہی ہے...

ارمیش اور کسی کو مارے

ہاں دھکا دیا ہے صرف کھانے کا پوچھا تھا اتنی زور سے دھکا دی ا.. سیڑھیوں سے گیرتی.. مر جاتی تم بھی خوش ہو جاتے تمھاری بیوی بھی" وہ بری طرح رونے لگی حیدر کے ماتھے پر بل ڈل گئے اسنے

احور کا ہاتھ تھامہ اور.. سیدھا اپنے کمرے کی جانب چل دیا..

ارمیش اب بھی سو رہی تھی ارمیش کا حولیہ دیکھ کر حور نے.. دانت پیسے..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ح ءدر نے بنالحاظ کے ارمیش کو.. بیڈ سے ہاتھ پکڑ کر کھینچ ڈالا. پہلے تو اسے کچھ سمجھ نہ ائی.. اور جب ائی تو اپنے سامنے.. دونوں کو دیکھ کر وہ.. حیران ہوئی ...

تم نے حور کو دھکا دیا" حیدر غصے.... بولا ...

ارمیش.. کو کچھ سمجھ نہ ائی کہ حیدر نے اسکا ہاتھ بری طرح پکر کر جھنجھوڑ دیا . ...

اسقدر بدتمیزی" وہ غصے اور حیرانگی میں تھا ..

سائیں میں نے کچھ "

شیٹ اپ.. اسقدر زبان دراز ہو گئی وہ" وہ دھاڑا جبکہ ارمیش کے منہ پر اپنے تھپڑ.. کی انگلیوں کے نشان دیکھنے لگا ...

ارمیش.. کی آنکھیں سرخ ہو گئیں ..

میں نے کچھ نہیں کیا" اسنے ہونٹ نکالے.. حیدر نے.. حور کی جانب دیکھا... جو مسکرا رہی تھی.. پھر ایکدم سنجیدگی سے حیدر کو دیکھنے لگی ..

اسکی آنکھوں میں عجیب سی بات تھی جیسے وہ اپنی بیوی پر یقین لے ایا تھا کہ وہ سچی ہے ..

حور گھبرائی ..

حیدر جھوٹ بول رہی ہے.. اس نے مجھے مارنے کی کوشش کی تھی" حور بولی.. تو.. حیدر نے... دانت بھینچے..

معافی مانگو.. ارمیش" وہ بولا.. ارمیش نے اسکی جانب دیکھا.. انسو اسکے گالوں پر لڑھک ائے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معافی چاہتی ہوں" وہ بولی.. وہ سسکنے لگی جبکہ حیدر حور کو لے کر باہر نکل ایا..

کیوں جھوٹ بولا تم نے ہم سے" وہ اب حور سے.. پوچھ رہا تھا انداز سخت ہی تھا..

حیدر وہ "

بس حور.. مجھے یہ حرکتیں نلکل نہیں پسند تمھیں وہ نہیں پسند تم مجھے کہو میں اسے واپس بھیج دوں گا مگر جھوٹ.. بول کر یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں" وہ دوٹوک لہجے میں بولا...

بیوی کی حمایت لے رہے ہو" حور نے.. نم آنکھوں سے اسکو دیکھا..

نہیں وہ بیوی ہے صرف بیوی اور تم محبت ہو... تمھیں سمجھ ارہی ہے نہ" وہ اسکے گال پیار سے تھپتھپانے لگا.. اسنے سر ہلایا..

میں کھانا لگاتی ہوں" اسنے کہا..

نہیں.. تیار ہو جاو شاپینگ پر چلیں گے" اسنے یاد دلیا تو وہ سر ہلا گئ...

جبکہ حیدر اسے وہیں چھوڑ اپنے کمرے میں دوبارہ ایا..

ارمیش کی سسکیوں سے کمرہ گونج رہا تھا...

وہ کچھ دیر برداشت کرتا رہا پھر غصے سے بولا..

کب تک روگی خانم"

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے حویلی جاناہے.."وہ جلدی سے بولی ..

دو دن بعد "ح ءدر نے کہا ..

کیوں "وہ پگر رونے لگی

حویلی جاناہے "ہونٹ نکال کر..وہ سسکی.. حیدر...نے..اسکو دیکھا ...

اج اسے اتنا محسوس کیوں ہو رہا تھا اسپر ہاتھ اٹھانا حالانکہ یہ تو عام بات تھی ..

شاید وہ بے قصور تھی اس لیے ..

مگر وہ تو..پہلے بھی بے قصور تھی..اسنے زمیر کی اواز کو جھٹکا..اور..اسکیطرف دیکھا ..

کہانہ..دو دن بعد "وہ پھر بولا ...

نہیں "ارمیش نے ضد کی

جبکہ حیدر کا میٹر گھوما ..

ایسی کی تیسی تمھاری اور تمھاری حویلی کی "اسنے ایک جھٹکے سے اسے نزدیک کیا..اور اسکی سانسو کو بھی قید کر گیا ...

ارمیش..اسکو روک نہیں سکتی تھی بھلہ وہ موم کہ گڑیا اس ادمی کے سامنے کیا تھی ..

اسکی جسارتیں بڑھ رہیں تھیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش نے اسکو دور کیا ....

حیدر..نے ایک قدم پیچھے لیا ...

اور اسکے سرخ چہرے کو دیکھنے لگا

اپکے پاس مجھے ہرانے کانس یہ ہی طریقہ ہے" وہ روتے میں چلائ ..

اسکا چلانا حیدر کو مزاہ دینے لگا..وہ ہنسا ..

دونوں..ہاتھوں سے پھیر سے چہرہ اسکا تھام لیا

جب ہم حور سے شادی کرلیں گے تو تمھیں بھی ازاد کردیں گے تم بھی اچھے سے لرکے سے شادی کرلینا" اسنے..

آنکھوں ہی آنکھوں میں دیکھ کر کہا..جیسے طوہ اسکے اگلے عمل کو منتظر ہو اس بات کے بعد ..

اور ارمیش نے اسکی عین توقع کے مطابق ہی کیا ..

اسکو دور جھٹکا ...

اتنے ظلم کے بعد..خانم اتنی محبت" وہ..اسکی گردن..میں چہرہ گھونستا بولا ...

ارمیش نے اسکی جانب دیکھا..آنکھوں کی نمی گالوں پر تھی ..

اپکو.پشتاتا ہوا نہیں دیکھ سکتی" وہ بولی تو حیدر نے چونک کر دیکھا ..

اور پھر قہقہ لگانے لگا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ پہلی بار اسکے سامنے ہنسا ...

ارمیش یوہی دیکھتی رہی ..

وہ ہنستے ہوئے اسکے گال تھپتھپا کر. پیشانی چوم گیا ..

اور یوں ہی.. واشروم کی جانب چلا گیا ...

ارمیش.. انسو صاف کرنے لگی.. اسکا لمس اسے پسند تھا... مگر وہ تکلیف بھی اتناہی دیتا تھا ...

وہ بیڈ پر بیٹھ کر حور کا جھوٹ سوچ کر پھر سے.. رونے لگی ..

حیدر فریش سے باہر ایا ...

اسکو دیکھا ...

اب اسکے رونے کی اسے پروا نہیں تھی ...

وہ.. اچھا سا تیار ہو تا ...

وہاں سے.. نکلنے لگا... کہ دروازے میں مڑا ...

ارمیش کی جانب دیکھا.. وہ بھی اسے ہی دیکھ رہہ تھی ...

حیدر نے اسے سمائیل کے ساتھ ایک ونک پاس کی ..

اور.. وہاں سے نکل گیا.. ارمیش.. نے کچھ دیر بعد گاڑی کی اواز سنی..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنی بے بسی اور اس لڑکی کی فتح پر.. سسک کر رہ گئ.. کر بھی کیا سکتی تھی ...

....

عابیر کو منیب اسکے کمرے کے سامنے چھوڑ گیا ..

اسنے دروازہ بجانے کی زحمت نہ کی اور کمرے میں اگئ تو ایک پل کو ساکت رہ گ .. >

کمرہ مکمل روشنیوں سے بھرا تھا ..

نیم اندھیرے میں کینڈلز.. جگہ جگہ بکھری ہوئ تھیں.. جبکہ کمرے میں اے سی کی.. خنکی بڑی بھلی لگ رہی تھی گو کہ حویلی میں. اور کالام میں اسے.. گرمی لگی ہی نہیں. تھی پھر بھی یہ خنکی اچھی لگی ..

سفید.. بیڈ کی چادر پھولوں سے لدی ہوی بہت ہی حسین لگ رہی تھی نیڈ سے نیچے بھی پھول بکھرے ہوئے تھے ..

عابیر مسکرادی اس شخص کے ارمانوں پر ..

اسنے پلٹ کر دیکھا ...

وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا.. تھا.. ٹروازر شرٹ میں بے پناہ حسین لگ رہا تھا مگر عابیر کو اسکی صورت سے زیادہ کسی کی صورت بدصورت نہیں لگتی تھی ...

بہرام اسکو اپنے علاقائی لباس میں دیکھ کر دل سے مسکرایا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دروازہ بند کرتا وہ اسکی جانب بڑھنے لگا.. عابیر کا دل.. کانپ رہا تھا.. مگر.. اسنے کچھ واضح نہیں کیا ..

وہ اسکے نزدیک ایا ...

اور.. اسکے کی کمر میں ہاتھ ڈال کر.. اسے اپنے سینے سے چیپکا لیا ..

مکھن اس رات کا انتظار... بہت شدید تھا... "وہ.. اسکے چہرے پر نرمی سے انگلیاں چلانے لگا ..

عابیر سانس روکے بغیر شرمائے.. اسکی آنکھوں کو دیکھنے لگی

بہرام.. نے.. چاہت سے.. اسکی پلکوں کو لبوں میں دبالیا...

سرکار.. شرماتی بھی نہیں ہو" وہ مدھم سا ہنسا ...

بہرام... کی بات کا اسنے جواب نہ دیا.. اور پلکیں جھکالیں.. جبکہ بہرام دل کھول کر ہنسا عابیر نے پھر اسکی جانب دیکھا ...

اتنی تابعداری" وہ خود حیران تھا ...

عابیر سے اسے تابعداری کی امید نہیں تھی ..

عابیر اب بھی یوں ہی کھڑی تھی جبکہ وہ.. بہکنے لگا تھا ...

میری ملائی... اتنی خوبصورت کیوں ہے" وہ.. اسکے چہرے.. کے نقوش کو... بے قراری سے چھو رہا تھا ...

جبکہ عابیر سن کھڑی تھی بہرام... اسکے لبوں کے کنارے پر موجود تل کو.. غور سے دیکھتا.. اچانک اسپر جھک گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے لمس میں تڑپ تھی ...

بہرام نے.. اسکے ہاتھ اپنی گردن میں ڈالے اور کمر کو جھٹکا دے کر.. اسے دیوار کے ساتھ لگا دیا.. وہ اسپر بڑی شدت سے حاوی ہوا تھا ...

عابیر کا دم گھٹنے لگا.. مگر وہ اپنی مرضی سے ہٹا ...

بہرام نے.. سانس بحال کرتے اب اسکی گردن پر وار کیا ...

وہ.. اپنی حدود پر کر رہا تھا.. عابیر نے اسکو.. نہیں روکا ..

جبکہ اسکی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں.. انسو لڑھک کر.. بہرام خان.. کے مدہوش چہرے پر گیرہ.. تو وہ ایکدم الرٹ ہوا ...

اسنے عابیر کو دیکھا.. جو لبوں کو دانتوں میں لیے ضبط سے کھڑی تھی بہرام ..

مسکرا دیا.. اور.. اسکا ہاتھ تھاما تو.اسنے اسکی جانب دیکھا ...

وہ اسے بیڈ پر لے ایا ...

عابیر بھی اسکے ساتھ چل رہی تھی مگر چہرے پر سنجیدگی تھی ..

بہرام.. اسکے ساتھ بیٹھا.. اور ابھی اس سے پہلے وہ کچھ اور کرتا.. عابیر نے ...

اسکا ہاتھ جھٹکا... وہ حیرانگی سے چونک کر دیکھ رہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم کتنے بدصورت ہو کبھی کسی نے بتایا" عابیر اسکی حیران آنکھوں میں سفاکیت سے دیکھتی بولی ..

ہاں بہرام خان کے رنگ اڑے تھے ...

اسکا چہرہ اس انداز مج پھیکا پڑا.. کہ عابیر ... مسکرا اٹھی ..

بہت بدصورت ہو تم ....

بدصورتی کے ساتھ کون جی سکتا ہے" وہ.. اسکے چہرے کے قریب ہوئ ..

بہرام... کی سانسیں تیز ہورہیں تھیں.. وہ سن رہی تھی ..

وہ ہلکا سا پیچھے ہوا.. ح ءرت ہی حیرت تھی ...

مجھے تمھاری بدصورتی سے... الجھن ہوتی ہے گھن اتی ہے..." وہ... اسکے چہرے کو عجیب... انداز میں دیکھ رہی تھی ..

تم وہ گندی گوٹھلی ہو جسے میں نغل نہیں سکتی... اغل نہیں سکتی پھنس گئ ہو...." وہ متلا کر بولی بہرام جھٹکے سے اٹھا ...

اسکا پارہ ہوئ ہو رہا تھا ..

دل کی دھڑکن.. بری طرح تھی ..

عابیر ہنس پڑی ...

تمھیں پہلے کوئ بتا دیتا تو اج تمھیں دکھ نہ ہوتا.. " وہ کہتے ہوئے اٹھی.. اور اسکے قریب انے لگی ..

دور رہو" بہرام دھاڑا.. عابیر

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اووو کر کے رہ گئ ..

جبکہ وہ.. شدید گھبراہٹ.. میں کمرے سے نکل گیا ..

ابھی تو.. مزید سہنا ہے" عابیر ہنس کر شانے اچکا گئ ..

....

صبح کا سورج نکل ایا تھا.. مگر پلکیں نہیں جھپکی گئیں تھیں... وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے... بیٹھا.. اسکی صورت تک رہا تھا..

جو سکون سے سو رہی تھی ...

وقت گزر رہا تھا ...

بہرام.. کے دل میں طوفان اٹھ رہے تھے ..

ایسے طوفان... جن کے اگے.. اگر کوئی اتا.. تو جل کر بھسم ہو جاتا.. ہاں بلکل ایسا ہی تھا ...

یہ لڑکی.. اگر اسکی چاہت نہ ہوتی تو.. وہ اسے بتاتا. کہ وہ کیا.. ہے.. اور.. بہران خان کا لام کی جان کیا ہے ...

بہرام نے مٹھی.. کو صوفے کے کونے پر مارنا شروع کیا.. اسکے الفاظ دماغ.. میں... چبھ رہے تھے ...

وہ مارتا گیا.. ہاتھ مارتا گیا.. حتی کہ.. اسنے... ٹیبل پر سے گلاس اٹھا کر دیوار پر دے مارا ...

عابیر چھناکے کی اواز سے.. اٹھی.. اور سامنے اسے دیکھ کر.. ایکدم دنگ رہ گئ ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کل رات کے لباس میں..گلے میں ٹائی جھولائے..اگلے بٹن کھولے بکھرے بالوں سے وہ کتنا مضطرب لگ رہا تھا ...

عابیر کو حیرانگی ہوئی..وہ اتنا خود پسند تھا یعنی..

ایک کمزوری..اسکی..اسکے ہاتھ اگئ تھی ...

عابیر..نے اب ایک نظر گلاس کو دیکھا ...

جو کئ ٹکڑوں میں تقسیم تھا ...

اسی طرح ٹکڑے ہو جاتے ہیں ...

جنھیں دوبارہ کوئی جوڑ نہیں سکتا ...

جیسے تم اسے اسکی اصل شکل میں نہیں لا سکتے ...

یوں ہی ٹکڑے کر دیا ہے..تم سب نے مل کر" وہ سنجیدگی سے کہتی..اٹھی..واشروم میں جاتی بہرام نے ایکدم اسکو جکڑا..

کیا کیا ہے میں نے تمھارے ساتھ ...

محبت...یہ چار پانچ لفظ کو میں کسی پر پھینکنا بھی پسند نہ کرو اگر میں تم سے کر گیا تو تم...یہ سب کرو گی میرے ساتھ..

اج تک میری نیند کوئی حرام نہیں کر سکا تم نے ایک رات میں..مجھے سونے نہ دیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر بہرام.. کی اگر تم محبت ہو تو.. بہرام خود اپنا عشق ہے..." وہ دھاڑا.. عابیر کو ایک پل کے لیے اس سے خوف ایا ...

اور محبت کو تو میں... گاڑ سکتا ہوں مگر میرا.. عشق .....

نہ ختم ہونے والا ہے" وہ اسکے بازوں کو سختی سے جکڑتا.. چلا رہا تھا ..

یہ ہی یہ ہی تمھارا غرور کسی دن کسی بہت کمزور کے ہاتھوں ٹوٹے گا ..

تمھیں مجھ سے محبت وجبت نہیں ہے... صرف تمھارے دماغ میں فطور سوار ہے کسی طرح تم مجھے رام کر لو کسی طرح ...

تم میرے وجود تک رسوائی کر لو...اور بس ....

بس اتنا ہی.... محبت.. محبت کے معنی.. کیا ہیں.. تمھیں انکا علم نہیں.... سمجھے...ہٹو میرے راستے سے جتنی تم نے مجھے رسوائی دی ہے ...

فقت چند لفظوں سے جو کمرے میں بند تمھیں بولے گے تم تڑپ اٹھے ...

تم نے مجھے رسوا کیا ہے.. مجھے مار دیا ہے... تو تمھیں کیا لگتا ہے.. سکون سے جینے دوں گی میں تمھیں" وہ... جیسے پھٹ پڑی.. بہرام.. اسکی نفرت دیکھ کر رہ گیا ...

عابیر نے اسے دھکا... دیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام دو قدم دور ہوا ..

اور عابیر وہاں سے نکل گئی ...

بہرام.. چہرے پر ائے پسینے کا صاف کرتا... خود بھی ڈریسنگ روم میں چلا گیا ...

حالانکہ وہ اسپر غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا.. مگر ...

پھر بھی وہ اسپر غصہ کر گیا تھا ...

....

تیار ہو کر وہ اپنے روم سے نکلا تو عابیر بھی اسکے ساتھ نکل ائی... بہرام نے چونک کر اسکو دیکھا.. اسوقت مردان خانے میں بہت لوگ تھے ...

جبکہ.. باقی سب گھر والے بھی تھے ...

بہرام.. ایک قدم پیچھے ہوا ..

سائیں کچھ دیر بعد کمرے سے نکلنا..." اسنے.. کچھ جھک کر کہا اور اسکے اگے اگیا ..

کیوں" وہ ماتھے پر تیوری ڈالے بولی... اتنی نفرت تھی اسے اس سے.. کہ ایک.. بات بھی اسکی مانناز ہر لگتا تھا

گاوں کے لوگ.. ائے ہوئے ہیں اور مردان خانے میں... عورتیں اسی طرح منہ اٹھا کر نہیں اتی" اسنے پیار سے سمجھایا... کہ غصے سے وہ ہینڈل نہیں ہو رہی تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر نے ایک چبھتی نظر اسکی مدھم مسکراہٹ پر ڈالی اور

.ایک قدم دور ہو کر کمرے میں چلی گئ ..

بہرام کی مسکراہٹ کھل اٹھی اسنے اسکی بات جو مان لی تھی ..

بہرام وہیں سے نکلتا..ہال میں ایا

توسب سمیت گاوں کے لوگ اسے ..

دیکھنے لگے ..

اوو..شیر...دادا کی جان" دا جی نے..بڑے فخر سے..اسکے بے مثال حسن کو دیکھتے کہا..تو وہ انکے ساتھ بیٹھ گیا ..

گاوں کے لوگ..اسکو..تک رہے تھے ....

بھئ ووٹنگ شروع ہو گئ ہے ..

سب سے زیادہ ووٹ...ہمارے سائیں بہرام کو پڑنے چاہیے "انھوں نے کہا تو سب پر جوش ہو کر تالیاں بجانے لگے ..

بہرام بھی معمولی مسکراہٹ کے ساتھ بیٹھا تھا اسے معاویہ کے علاوہ سب نظر ا رہے تھے ..

معاویہ کو بھی منانا تھا...اسکے دماغ نے کلک کیا ..

اور اس سے پہلے وہ..وہاں سے اٹھتا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر کو اپنے پیچھے کھڑا دیکھ اسے جھٹکا لگا تھا ....

ہال میں سکوت چھا گیا ...

سب چپ کیوں ہو گئے... کیا بہرام خان کی بیوی سے نہیں ملیں گے "وہ.. سنجیدگی سے بولی اور اسکے بولنے کی دیر تھی ہال میں لوگوں کے درمیان چیماگویاں شروع تھیں ..

سب کی زبان پر یہ ہی الفاظ تھی ..

بہرام سائیں نے شادی کرلی ...

بہرام سائیں نے شادی کرلی ...

داجی.. نے عابیر کو دیکھا.. پھر.. اپنے ساکت کھڑے پوتے کو ..

یاور "وہ.. سختی اور سنجیدگی سے بولے ...

باہر لے جاؤ سب کو "اسنے.. پہلے لوگوں کو نکالنے کی کی... سب اہستہ اہستہ یاور خان کے کہنے پر باہر نکلنے لگے ..

ارے وہ سب چلے گے.. میں ملی بھی نہیں "عابیر نے افسوس سے کہا ...

وہاں موجود باقی لوگوں کے دل دھڑک اٹھے تھے اب کیا ہونے والا ہے.. کوئی نہیں جانتا تھا.. مگر ناگواری ہی ناگواری تھی ...

گستاخ منہ بند کرا اپنا "داجی.. اس سے پہلے عابیر پر جھپٹتے... بہرام نے بیچ میں ہی انکا ہاتھ پکڑ لیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

خان...یہ بنے گی ہمارے خاندان کی بہو یہ.. جسے.. پردے کا پاس نہیں.." داجی نے.. بہرام سے اپنا ہاتھ چھڑایا..

عابیر.. کی ہنسی چھوٹ گئ.. طنزیہ ہنسی

کیا لوگ تھے منافق عجیب..

واہ واہ واہ... کیا بات ہے پردہ.. یہاں پردہ بھی ہوتا ہے" وہ.. اردگرد دیکھنے لگی

.بہرام یوں ہی کھڑا اسے دیکھ رہا تھا...

اوہ ہاں مجھے لگتا ہے.. یہ سلاخیں پردہ ہیں. وہ عورتوں کے لیے بنائ گئ ہیں.. ماں اپنے بیٹے سے نہیں مل سکتی بہن اپنے بھائ سے کچھ ایسی پردہ داری ہے..." عابیر نے.. زنان خانے کی جالی.. کو چھوا اسے محسوس ہوا وہاں پر عورتیں جمع تھیں..

وہ ازاد انسان تھا.. اسنے کبھی سوچا نہیں تھا.. کہ وہ یہ اس سے متعلق... کوئ انسان.. داجی کے کٹھڑے میں... کھڑے ہو گے.. اور وہ تماشہ بنے گا.. اسوقت بہرام کے ماتھے کی رگیں تن گئیں ...

بہرام یہ تو اسے یہاں تو اسے سے لے جاو ورنہ اب ہم سے برا کوئ نہی ہو گا" عظیم خان بھی دھاڑے ...

لو.. یہ کیوں لے کر جائیے گا. میں خود چلی جاو گی پاوں ہیں میرے پاس... اور.. ایک منٹ .....

یہ جو منافقت اپ لوگوں نے پھیلائی ہوئی ہے.. اس کو.. ختم کریں یہاں تو سب ہی.. عجیب شکلوں کے ہیں..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

قانون بھی صرف عورتوں کے لیے...واہ رے... حویلی اور اس حویلی کی نحوست "وہ بے دھڑک بولتی.. دوبارہ اپنے کمرے میں پلٹ گئ ...

دیکھ رہے ہو خان... یہ یہ ہمارے اصول اور ہمیں منحوس کہہ گئ...اور تم چپ کھڑے رہ گئے.. ایسی گیدڑوں والی تربیت کی تھی میں نے تمھاری ایسی "داجی نے اسے جھنجھوڑ دیا ...

بہرام انکا ہاتھ جھٹکتا ...

حویلی کے حال سے ہی نکلنے لگا ...

مگر اس سے پہلے وہ نکلتا...روکا ...

میرے کمرے میں کوئی نہ جائے...."اسنے گردن موڑ کر کہا.. اور سیدھا.. اپنی گاڑی کیطرف بڑھ گیا ...

غصہ کہیں نہ کہیں تو نکلنا ہی تھا ...

معلوم نہیں تھا اب کون معصوم جان اس غصے کی نظر ہونے والی تھی ...

....

وہ لوگ ساری رات نہیں ائے تھے ..

وہ ڈرتی رہی تھی.. بار بار مورے.. کو یاد کرکے وہ روتی رہی تھی .

اسے تنہائی سے ڈر لگتا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پوری رات وہ کیسے.. گزار دیتی ..

بر حال نیند تو..شاید..انسان کو انگاروں پر بھی اجاتی ہے جب اسنے انا ہو ...

اور یہ ہی ہوا تھا فجر کی نماز پڑھ کر وہ مسلسل روے جار ہی تھی اور اچانک غنودگی نے جالیا ...

تبھی...گھر میں کھٹ پٹ کی اواز ائ ...

وہ ایکدم الرٹ ہوئ ڈر مزید لگنے لگا ...

حیدر "اتنے خوف میں بھی اسنے ایک جن کو ہی پکارہ تھا ...

عجیب محبت تھی ...

قدموں کی اواز بھی ار ہی تھی جبکہ اب بولنے کی اواز ار ہی تھی ...

وہ..بری طرح سہم چکی تھی ..

اور جیسے ہی اسکی سماعتوں نے اس اواز کو پہچانا...اسے کچھ سجھائ نہیں دیا..وہ بغیر کچھ دیکھے..اندھادھن باہر کیطرف بھاگی... چھوٹے سے..ڈرائینگ روم میں..وہ..اور حور آمنے سامنے کھڑے تھے تبھی ارمیش ای اور.. اسکے سینے سے لگ گئ ...

گھر میں کوئ ہے سائیں..ابھی مجھے آوازیں ائ ہیں"وہ سسکنے لگی ایک پل کو تو حیدر حیران ہوا..پھر اسے فکر ہوئ.. کہ گھر میں کون تھا..مگر وہ تو ابھی ائے تھے اور بولے بھی وہی تھے ایک دوسرے سے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے ارمیش کی کم عقلی پر غصہ ایا ۔۔۔

اسنے اسے خود سے دور کیا۔۔ارمیش خجالت کا شکار ہوئ۔۔وہ کیسے اتنی بے اختیار ہو سکتی تھی ۔۔۔

واہ بڑی ڈرامے باز ہو تم تو" حور نے نخوت سے کہا ...

خانم دماغ ٹھیک ہے" حیدر نے بھی لتاڑا تو۔۔وہ مزید کنفیوز ہوتی۔۔اور رو دی ۔۔

ہیپی تم زیچ نہیں ہوتے اسکے ہر وقت رونے دھونے سے..." حور نے برا سا منہ بنایا۔۔حیدر خاموش رہا جبکہ ارمیش حور کو دیکھ کر رہ گئ ...

جاو کمرے میں کچھ دیر بعد ڈاکٹر کے پاس جانا ہے" اسنے سختی سے کہا تو۔۔ارمیش۔۔انسو پوچھتی۔۔کمرے میں چلی گئ ...

یہ احساس شدت سے ہوا کہ اسکا کوئ نہیں تھا۔۔مگر۔۔تھا یہ غلط تھا وہ ناشکری نہیں تھی۔۔اللہ تھا اسکے ساتھ۔۔اور پھر اللہ نے اسکو اولاد جیسی نعمت دی...کیا یہ نعمتیں کم تھیں ۔۔

اسنے۔۔سوچتے ہوئے زمین پر پڑا دوپٹہ اٹھایا ۔۔۔

باہر سے آوازیں انا بند ہو گئیں تھیں۔۔تو کیا وہ اسکے روم میں چلا گیا تھا ۔۔

اسنے ایک پل کو سوچا...دل پھر خون کے انسو رونے لگا ۔۔

کیا بس اسکی قسمت میں ان آنسو کا ساتھ تھا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے.. ائینے میں اپنا عکس دیکھا.. سرخ سوجے پپوٹے.. اور زردی مائل چہرہ کل والے کپڑے ...

وہ تو کبھی ایسی نہیں دیکھتی تھی ..

مگر حیدر کی محبت نے.. اسکا یہ حال کر دیا تھا ...

اسے بھوک لگنے لگی.. تو.. وہ کچن میں اگئ وہ ٹھیک سمجھی تھی وہ حور کے کمرے میں جا چکا تھا ...

اسنے اس بند کمرے کو... افسوس سے دیکھا.. انسان.. کتنا... بڑا سمجھتا ہے خود کو.. حالانکہ اسکی.. اہمیت زرے کے برابر بھی نہیں.. وہ شخص بھی.. ایک نامحرم لڑکی کے ساتھ خود کو مصروف کر کے.. کتنا بڑا بن رہا تھا ..

اسنے.. نظریں پھیریں اور کچن میں اگئ ...

بریڈ انڈا بناتے ہوئے نہ جانے اسکے ہاتھ خود با خود کانپنے لگے.. اسنے کچھ نہیں کھایا تھا جب سے یہاں ائ تھی ..

وہ عورت اسکا بچہ لینا چاہتی تھی.. اسکا نہ سہی اسکے بچے کا احساس تو وہ کر سکتے تھے نہ.. اسنے پھر اسی کے بارے میں سوچا.. اب کہ وہ رونے لگی.. اسکی ہمت نہیں بن رہی تھی.. مگر. وہ تنہا تھی.. مورے نین انوشے.. بی جان. تائ جان پھوپھو کون تھا جس کے سامنے وہ روتی اور اسکے احساس میں.. کوئ اسکے لیے کچھ بنا دیتا.. مگر کیا وہ بھی اسکے اپنے تھے ...

بغیر بتائے.. وہ لڑکی انکے گھر سے کب سے غائب تھی نہ اسکی مورے یہ... نہ اسکے بابا جان.. یہ ہی قریب رشتے تھے نہ انھیں وہ یاد بھی نہیں ائ تھی.. وہ کیسے اپنے تھے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو اسکے لیے فکر مند نہیں تھے حیدر کے لیے تھے.. کہ وہ شخص اسکے ساتھ ٹھیک ہو جائے بس. وہ یہ چاہتے تھے ...

اسنے.. کانپتے ہاتھوں سے. ابھی ایک لقمہ منہ میں رکھنا چاہا ...

کہ حور.. نے. اسکے ہاتھ سے.. سلائس لے کر.. دور پھینک دیا ..

تمھیں یہ احساس ہے کہ.. حیدر اور میں بھوکے ہیں ساری رات باہر.. گزار دی. اور اب بھی اپنے کھانے کی پڑی

ہے..."وہ کمر پر ہاتھ رکھے اسکو دیکھنے لگی ...

ارمیش.. نے بھی اسکی جانب دیکھا ...

ارمیش نے جواب نہ دیا اور.. پلیٹ اٹھا کر.. وہ کچن سے نکلنے کو تھی.. کہ حور.. کو.. پھر سے وہی احساس ہوا.. جیسے.

وہ.. خاموشی کا طمانچہ مار گئی ہو اسے ..

سمجھتی کیا ہو خود کو" حور نے اسکے ہاتھ سے پلیٹ لے لی ..

راستہ چھوڑیں میرا" ارمیش کو اس سے خوف ا رہا تھا وہ اسپر چڑھ رہی تھی.. جبکہ نقاہت نے اسے. مزید کمزور کر دیا

تھا.

مہرانی صاحبہ میرا گھر ہے یہ" حور نے غصے سے.. اسکا منہ پکڑ لیا.. ارمیش نے.. ہاتھ کی مدد سے خود کو چھڑوانا

چاہا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر حور کا بس نہیں چل رہا تھا اس کو بھی وہ کمزوری دے دے جو.. اس کے وجود میں ہے.. اور بس اس خیال نے اسکو.. آپے میں نہ چھوڑا ...

اسنے ارمیش کو بری طرح جھنجھوڑ دیا ..

یہ یہ تیری آنکھیں بار بار کہتی ہیں مجھے کہ میں ماں نہیں بن سکتی.. میں نوچ لوں گی انھیں" وہ اسکی آنکھوں کو..

ابھی چوٹتی.. ارمیش نے اسے پیچھے دھکا دیا ..

اسکا سانس پھول گیا تھا.. یہ سب کیا ہو رہا تھا کیا ہو گیا تھا اسے.. وہ کیا پاگل تھی.. اسکا دل... جیسے پھٹنے کو تھا وہ اسے پکارنا چاہتی تھی ...

مگر.. حلق میں اواز دم توڑ رہی تھی ...

جبکہ حور کا غصہ مزید اپے سے باہر ہوا.. کیونکہ پیچھے گیرتے ہی وہ منہ کے بل گیری تھی ...

اور یہ گیرنا ہی اسے احساس.. کمتری میں کیا ڈالتا.. وہ... چیل کیطرح اسپر جھپٹی ..

تیرا یہ بچہ میں مار دوں گی پھر تو بھی میرے جیسی ہی ہو جایئے گی تیری یہ آنکھیں برتری کا احساس نہ کریں گی" وہ کوئی پاگل لگ رہی تھی ...

اسنے ارمیش کے پیٹ پر مارنا چاہا.. کہ.. ارمیش جو اسکی بکواس حیرت سے سن رہی تھی اچانک اس میں نا جانے کون سی فولادی قوت اسکے اندر اگئی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہ اسنے کھینچ کر حور کے منہ پر تھپڑ دے مارا ...

وہ اپنے قدموں پر لڑکھڑائ تھی..

میرے بچے کو ختم کرو گی تم.. تم" وہ حقارت سے چلای.. اسوقت وہ کہیں سے بھی ڈری سہمی ارمیش نہیں لگ رہی تھی ...

یہ خانزادی کا بچہ ہے.. تمھاری جیسی ایری گیری کا نہیں جو... کسی کے ساتھ بھی راتیں گزار لے.."وہ.. اسکے بال نوچتی دھاڑی ...

اور اسے پرے دھکیل دیا ..

حیدر اسکے چیخنے چلانے پر نیندوں میں اٹھتا باہر ایا ...

اور سامنے اک منظر دیکھ کر حیدر حیران رہ گیا.. ارمیش حور کے بالوں میں لٹکی ہوئ تھی ...

ارمیش "حیدر کی دھاڑ پر اسکی گرفت ہلکی ہوئ مگر اج.. اسنے چھوڑا نہیں.. حور بری طرح رونے لگی ..

حیدر یہ مجھے مار دے گی" وہ سسکی ..

ارمیش کو اب اسکے ڈرامے کی.. کوی پرواہ نہیں تھی. وہ لڑکی اسکے بچے کو مارنے کے منصوبے بنا رہی تھی.. اسکے وجود میں پہلی بار کوی بات انگارے بھر گئ ...

ارمیش خانم.." حیدر نے ارمیش کی کلای پکڑ کر جھٹکی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیاپاگل پن ہے.. کیا حرکتیں کر رہی ہو" حیدر اس سے پہلے کوئی ایکشن لیتا.. ارمیش نے.. کھینچ کر حیدر کے منہ پر تھپڑ مارا ...

حیدر سمیت حور پر بھی جیسے.. حیرتوں کا پہاڑ... ٹوٹ پڑا ...

بے غیرت ہیں اپ.. بے غیرت..." وہ.. پھنکاری. اور.. دونوں پر نفرت بھری نظر ڈال کر وہ باہر بھاگ گئ ..

حیدر نے اسے روکا نہیں وہ کہاں جا رہی تھی ...

اس سے پوچھا نہیں وہ تو اس شہر سے ناواقف تھی پھر اسنے کہا جانا تھا ...

وہ تو... ابھی. اس بات پر ہی حیران تھا کہ.. یہ لڑکی اسکے منہ پر تھپڑ مار گئ ...

حور.. خود بھی اس ڈری سہمی ارمیش کی جرت پر.. دم سادھ گی تھی.. اسکے.. ارادے ناکام ہوئے تھے اسے اسکا بھی افسوس تھا ..

جبکہ ارمیش.. ہچکیوں سے روتی.. روڈ پر... اب سہمی ہوی چل رہی تھی ..

نہیں جانا تھا اسنے حویلی نہیں جانا تھا.. اسنے.. اس جگہ. جہاں اسکی کوی اہمیت نہیں تھی ایک بار پھر.. اسے اسکے.. پلے ڈال دیتے ...

اسے اکتاہٹ ہو گئ تھی.. اب اسے ان لوگوں میں نہیں رہنا تھا ..

وہ روتے روتے بھی تھک گی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چلتے چلتے وہ کافی دور نکل ای تھی وہ تو یہاں کسی کو جانتی بھی نہیں تھی ...

مگر وہ چلتی جا رہی تھی چلتی جا رہی تھی ..

اج دل بری طرح ٹوٹا تھا..وہ شخص ہر حال میں بس.. حور کا تھا جائزیہ نہ جائز ...

اسے اب حیدر چاہیے بھی نہیں تھا ...

وہ..گلیوں میں موڑنے کا سوچنے لگی

مگر کہاں جانا تھا ...

سمجھ سے بالاتر تھا ...

اسنے ابھی..ایک موڑتے موڑ پر قدم رکھا ہی تھا.. کہ..ایک جیپ اسکے سامنے ارو کی ...

بہرام لالا" ارمیش نے دھڑکتے دل سے اسکی جانب دیکھا ..

جو آنکھوں پر گاگلز لگائے...اسکو گھور رہا تھا ...

ارمیش اس سے دور ہونے لگی ..

سٹاپ ارمیش" بہرام..نے انگلی اٹھا کر اسکو روکا ...

ارمیش کو ایسا لگا..کافی عرصے بعد اسے کسی نے اسکے نام سے پکارہ تھا ..

گاڑی میں او" بہرام نے بھر سے کہا ..

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ حویلی نہیں جانا چاہتی تھی ...

مگر وہ جانتی تھی یہ شخص یوں نہیں جائے گا اپنی قسمت کو کوستی وہ.. اسکی گاڑی میں بیٹھ گئی ..

کیا قسمت.. کوئی نہیں راہ کھولنے والی تھی ...

یہ کوئی نہیں جانتا تھا ..

مگر دونوں جانب.. اج گہرے زخم لگے ہوئے تھے ..

..

وہ حویلی میں داخل ہوا..... تو.. رات کافی ہو گئی تھی ..

مردان خانے میں کوئی نہیں تھا ...

اسکے کمرے سے کچھ فاصلے پر ہی حیدر کا کمرہ تھا ..

اج اسے ناجانے کیوں محسوس ہو رہا تھا.. اس حویلی میں.. رہنے والا ہر فرد بے حس سفاک ہے.. جس میں وہ خود بھی شامل ہے ...

وہ سر جھٹکتا... اپنے کمرے میں ایا.. اور.. دروازہ کھلنا چاہا جو کہ اندر سے بند تھا... اسنے ناگواری سے دروازے کو دیکھا ...

عابیر دروازہ کھولو" شاید ناراضگی تھی تبھی... اسنے اسے اسکے نام سے پکارہ ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر جواب نادر تھا ...

اسنے پھر کھٹکھایا ....

ناجانے کس چیز نے اسے کمزور کیا تھا... کہ وہ شخص جو.. کسی کو گھاس نہ ڈالے..وہ..اپنے ہی کمرے کے باہر کھڑا دروازہ بجا رہا تھا ...

اگر کوئ اور دیکھ لیتا..تو غش کھا جاتا ...

عابیر دروازہ کھولو" اسنے اب کہ سختی سے کہا

عابیر نے پھر بھی دروازہ نہیں کھولا بہرام.. دانت پیس کر وہاں سے ہٹا..اور معاویہ کے کمرے کی جانب چل دیا جبکہ اسکے پلٹتے قدم. سن کر اندر وہ کھل کر مسکرائ تھی ...

معاویہ کے کمرے کا دروازہ مخصوص انداز میں کھول کر..وہ اندر آیا..معاویہ..ابھی...تیار تھا نہ جانے وہ کہاں جا رہا تھا ...

بہرام کو دیکھ کر اسکا سپرے کرتا ہاتھ روکا ...

ایک دن میں بیوی سے.. من بھر گیا جو میری یاد آگئ" معاویہ نے طنز کیا.. بھرام..نے...اسکی جانب گھور کر دیکھا ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ بات.. مت بھولنا.. کہ لس کی بیوی کے بارے میں بات کر رہے ہو" بہرام نے.. کہا اور اسکے بستر پر جوتوں سمیت لیٹ گیا ...

اچھا یہ بات تم نے اپنی بیوی کو کہی کہ یہ بات مت بھولو کہ تم کس کے دوست کے بارے مین بات کر رہی ہو.. تب تو منہ میں... گرڑھ بھر گیا تھا نہ" معاویہ شدید جزباتی ہوا.. در حقیقت.. اسے عابیر کی یہ بات بہت بری لگی ...

بہرام نے.. جواب نہ دیا ...

کہاں جا رہے ہو" اسنے بات بدلی

جہاں بھی جاو.. تم سے مطلب" وہ پھر بگڑا ...

بہرام.. اٹھا ...

اور.. اسکی گردن کو سختی سے دبوچ لیا ..

سالے.. سمجھ کیا رہا ہے خود کو.. میری معاشوقہ ہے تع جو طنز پر طنز مارے جا رہا ہے.. حویلی کی دیواریں بھی یہ بات جانتی ہے بہرام.. معاویہ اور داجی کے بغیر نہیں رہ سکتا.. پھر جب چل کر تیرے پاس اہی گیا ہوں.. تو... اتنا بھاو دیکھا رہا ہے" اسنے ایک دو پنچ.. چیخنے کے ساتھ اسکے پیٹ میں دے مارے ..

کمینے" معاویہ بھی چلایا.. اور.. اسکا بازو پکڑ کر موڑنا چاہا.. کہ.. بہرام نے.. پھیر.. اسکی گردن دبوچ لی ..

چھوڑ منحوس" وہ. دھاڑا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹھیک ہے پہلے یہ بتا جا کہاں رہا ہے" بہرام نے ویسے ہی اسکو گھمایا ...

معاویہ کا چہرہ سرخ ہونے لگا بس نہ چلا اس ادمی کو کچا چبا جائے ..

شبنم کے پاس ." معاویہ نے بتایا ..

بہرام نے اسے جھٹکا

لو وہ بھی کوئی چیز ...ہے "اسنے منہ بنایا ...

تجھ سے پوچھا ہے "وہ پھر .. بگڑا ...

شرم کر . تیری لائن اب تک انوشے سے فٹ نہیں ہوئی جو باہر منہ مارنے جا رہا ہے "اسنے کہا تو معاویہ کو .. ایک دم میں اس تبدیلی .. پر صدمہ ہی ہو گیا ...

بہرام اسکی ایکٹینگ پر قہقہ لگا گیا ...

مولوی صاحب فطوے .. کسی اور پر جھاڑ نا ..

شادی اپکی ہوئی ہے میری نہیں .. میری شادی ہو گی مجھے بھی عشق و شق کا بھوت چڑھے گا .. میں بھی .. کر لوں گا کنارہ "اسنے .. کہا .. تو بہرام کو عابیر کا کل سے اب تک کا رویہ یاد اگیا ...

عجیب شے ہے .. یہ محبت بھی سمجھ ہی نہیں اتی ... کچھ کچھ "وہ .. کچھ گم سے انداز میں بولا ...اور پھر معاویہ کو دیکھا .. چل تیری انوشے سے معلاقات کراو "وہ ہنسا ...پو پورے دانت نکال کر .. وہ معاویہ کو زہر لگا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے نہیں ملنا..." معاویہ کو.. اپنی حرکت یاد دائی ...

کیوں" بہرام نے پوچھا ...

تو معاویہ نے ایک نظر اسکو دیکھ کر.. ساری داستان اسے سنادی ..

بہرام.. کی ہنسی.. بند ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی معاویہ نے زچ ہو کر... ایک مکا اسکے بازو پر دے مارا

تجھے کس نے ہیرو بننے کے لیے کہا تھا" وہ ہنستے ہوئے بولا ...

یار مجھے غصہ اگیا.. عجیب لڑکیاں ہیں محبت نہیں ہے.. بھلا اپنے منگیتر سے نہیں ہے کوئی تک ہے" وہ.. بولا.. تو

بہرام..نے سر ہلایا ..

ہم جیسے بھی ہیں... محبت تو کرتے ہیں نہ. اب ..

مولوی کے گھر پر پیدہ ہوتے تو.. ایسا بھی کچھ نہ کرتے" معاویہ اپنی ہی حانکے جا رہا تھا جبکہ بہرام مسلسل ہنس رہا تھا ..

تیری جیسے دوستو کو.. بندہ... دفن کر دے کہیں" وہ چیڑھ

بہرام..نے.. اسکا غصہ دیکھ کر ہاتھ اٹھائے اوکے ..

اگے کیا سوچا ہے اب..." اسنے سوال کیا ...

کیا سوچنا ہے.. شادی کروگا اور کیا.. وہ بھی تو دیکھے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معاویہ تو ایسا ہی ہے" وہ جنونی سا لگا ..

بیٹے پھر یہ محبت نہیں ہوئی ...

اور اچھی بات ہے کرنا بھی مت..." اسنے مشورہ دیا تو.. بہرام.. کی ایک دن میں کایا پلٹ پر.. اسنے.. اسکو دیکھا ..

تو کیوں.. دیوداس کی پارو لگ رہا ہے" اسنے پوچھا

بہرام ..نے گھور کر دیکھا.. اور پھر.. عابیر اسکے دماغ میں اگئ.. وہ گاوں کے لوگوں کے سامنے مردان خانے میں آ گئ تھی...

حالانکہ کے میں نے روکا تھا.. بس داجی اور باقی سب اس بات پر مشتعل ہو گیے"...

اور بہرام خان

داجی کے بقول کالام کی جان... اساس بات پر غمزدہ ہے.. رہنے دے اندر کی بات بتا "

اسے یقین نہ ایا کہ اس جیسا.. انسان.. اس بات کو.

فوقیت دے گا ...

بہرام نے اسکی جانب دیکھا ..

عابیر کے الفاظ اسکا رویہ اسکی نفرت.. وہ سوش سوچ.. کر... بے حد الجھ گیا تھا ..

وہ ایسی نفرت کرتی ہے مجھ سے.. جس کا کبھی اختتام نہیں ".

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے کہا.. لہجے میں اسکے پہلی بار معایہ نے اداسی محسوس کی اگر داجی دیکھتے تو لازمی. عابیر کی ہڈی پھسلی ایک کر دیتے.. تاور تونے.. ایک دن میں ہار مان لی" معاویہ کو غصہ ایا

••• دو تھپڑ لگا..." معاویہ وک بلکل بھی اسکا اداس انداز اچھا نہ لگا ...

تھپڑ.. "وہ ہنسا ...

بہت... تیز تیز ہے میرا سرکار.. ایسا وار کرتا ہے... کہ. اگلا لفظ نہ بول پائے بات تھپڑ کی کرتا ہے" وہ ہنسا

معاویہ کو غصہ تو بہت ایا مگر جانتا تھا وہ بے حد جزباتی انسان ہے ..

تبھی معاویہ خاموش ہوا ..

چل پیتے ہیں" اسنے کہا... تو بہرام بھی اٹھ گیا •••

اور دونوں بوتلیں ہاتھ میں لے کر... حویلی کے لون میں اگئے.. جہاں انھوں نے

کچھ دیر بعد ہی کھانے پینے کا سامان منگوالیا.. اور اب دونوں کی باتیں تھیں نشہ تھا سکون تھا ...

مگر.. محبت تھی دماغ سے چمٹ ہی گئ تھی •••

....

عابیر سو کر اٹھی.. زہن دل و دماغ.. جیسے کافی عرصے بعد تھکاوٹ... سے سے ازاد ہو یے تھے ..

گھر والوں کے بارے میں.. سوچ کر.. اسکا دل اداس ہوا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے.. ان سے رابطہ کرنے کا سوچا ....

وہ یوں اپنوں کے بغیر کیسے رہے گی

وہ یہ بھول گئ تھی کہ وہ وہاں سے رسوا ہو کر ائ ہے موبائل اسکے پاس نہیں تھا.. بابا مما کی یاد ارہی تھی جبکہ ریہا بھی یاد ارہی تھی.. یہ حویلی اسکے لیے بس ایک قید تھی جس سے وہ جلد ازاد ہو جانے والی تھی ..

وہ اس شخص سے طلاق لے لے گی.. ہر حال میں ..

مگر اس سے پہلے.. وہ اسے.. اتنا توڑ دے گی.. کہ... اسکا امن سکون سب برباد ہو جائے گا.. اور... اسکی تکلیف سے سب سے زیادہ.. عابیر کو سکون ملتا ...

مگر اسکے پاس موبائل نہیں تھا ...

اسنے.. اب بہرام کے بارے میں سوچا ...

کل رات دروازہ نہ کھول کر اسنے اسکے منہ پر ایک اور طمانچہ مارا تھا ...

وہ اٹھی اور ارام سے ...

صاف ستھری ہوی لباس وہی تھا.. اب اسے یہ لباس بھی بدلنا تھا ...

اسنے... جان بوجھ کر.. کمرے سے باہر قدم نکال دیے دوپہر کا وقت تھا مردان جانہ بھرا ہوا.. تھا ...

جبکہ وہ.اسے کہیں نہ دیکھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کیا کر رہی ہو ابھی مت نکلو کمرے سے ورنہ چھپ کر پیچھلے لون کیطرف سے یہاں اجاو..." نین کی اواز تھی اسنے ساتھ دیکھا...اور..اسے چیڑ ہوئی..یہ لڑکی بلاوجہ اس سے چیپک رہی تھی اسنے گھور کر دیکھا..اور سامنے چل دی..نین نے دل تھام لیا..

یہ جرت نہیں.سیدھا سیدھا داجی سے پنگا تھا..

کہاں ہے تمھارا پوتا...شرم نہیں اتی بیوی کو چھور کر کس کے ساتھ گل چھرے اڑا رہا ہے" وہ بولی..تو...سب نے ہی چونک کر اسکی جانب دیکھا ...

لڑکی دفع ہو جاو یہاں سے" داجی نے..دانت پیستے ہوے صفدر صاحب کو دیکھا ...

جو اسے..ہی دیکھ رہا تھا...

کیوں میں کیوں جاو...بات سنو میری تمھارے زانان خانے میں دبکی کوئ...لڑکی نہیں ہوں میں...جب وہ اجائے تو اسے کہ دینا..کمرے میں ائے" وہ جان بوجھ کر...اسقدر بدتمیزی کرتی چلی گئ ...

سب حونک تھے ...

بہرام خان کو بلاو" داجی نے..دھار کر منیب کو کہا تو وہ معاویہ کے کمرے کیطرف بھاگا ....

معاویہ کا دروازہ کھٹکھٹا کر...اسنے اندر خود ہی قدم رکھ دیے..وہ دونوں دو مختلف سمتوں میں مزے سے سو رہے تھے..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خان "منیب نے.. مدھم اواز میں پکارہ ..

بہرام سائیں "اسنے پھر پکارہ بہرام نے اسکی جانب دیکھا.. آنکھوں میں سرخی تھی کچی نیند کا خمار.. تھا.. منیب پر اس سے پہلے نزلہ گیر تا.. اسنے سب بک دیا.. بہرام جھٹکا کھا کر اٹھا معاویہ بھی اٹھ گیا جبکہ وہ اگے پیچھے وہاں سے نکلے ....

داجی ادھر ادھر ہال میں چکر کاٹتے دیکھے ..

تومارا گیا اج "معاویہ نے اسے اطلاع دی ..

ئی خبر ہے "وہ چیڑا.. اور داجی کے سامنے جا کھڑا ہوا ..

خان وہ بدزات... اسے اسے تمیز ہی نہیں.. ہم اور مزید ایک دن اسے برداچمشت نہیں کریں گے... سمجھے تم فارغ کرواسے "

داجی چلایے تو اسنے ناگوار نظریں اٹھایں ..

داجی بیوی ہے وہ میری "وہ.. ضبط سے بولا.. انکا گالی دینا اسے کہاں برداشت ہوا تھا ..

اچھا شہزادے.. یہ بیوی ہے تمھاری جس کے کمرے سے نکلنے کے بجایے تم معاویہ سائیں کے کمرے سے نکلے...

کمال ہے خان تم پر اتنے اندھے ہوجاو گے تم مھبت میں واہ "انھوں نے گھور کر اسے دیکھا.. تو.وہ. خاموش رہ گیا ..

بہرام سائیں.. بات کو سمھجو. وہ لڑکی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

.ہماری روایات.. ہماری رسموں میں نہیں رہ سکتی وہ ایک بے باک لڑکی ہے...اور یہاں اس کی کوی جگہ نہیں" یاور جان نے بھی سمجھایا..

اس سے پہلے وہ کوئی بات بولتا..

ہیچھے سے...اتی عابیر کی اواز پر..وہ..وہیں تھم گیا...

روایات...اپکی روایات ہر میں تھوکتی بھی نہیں...اور اپ مجھے غالی دیں گے...ہمت بھی کیسے ہوئ ایری غیری نہیں ہون جو کوئ بھی منہ اٹھا کر گالی دے دے گا..

اپ سب اتنے ہی عزت دار تمیز دار ہیں...تو اپنی اولاد کی پرورش کرتے ہوئے کافی کنجوسیت.. نہیں دیکھائ" وہ حلق کے بل چلائ...

عظیم خان یاور خان جواد خان...باپ کے ساتھ اسقدر بدتمیزانہ سلوک پر ایکدم اکھڑے...بہرام.. ان سب کے سامنے تن گیا جبکہ عابیر تو چاہتی یہ ہی تھی اس شخص کو بے عزت کر کے رکھ دے...

بے غیرت ہو گئے ہو کیا بہرام خان.." عظیم خاں چلائے..

باباسائیں یہ اپکا مسلہ نہیں.. وہ عابیر کو ہاتھ سے پیچھے کرتا.. بولا...

اچھا تو یہ چھٹانک بھر کی لڑکی ہمارے باباسائیں کو کچھ بھی کہا ے...اور ہم سنتے رہیں" یاور.. خان.. بولے تو وہ ابھی کچھ جواب دیتا کہ عابیر اپنا ہاتھ اس سے چھڑوا کر..وہاں سے چلی گئ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

داجی نے.. دانت بھینچ کر بہرام کو دیکھا ...

اور وہ بھی چلے گئے جبکہ سب ہی وہاں سے رفتار فتا نکل گئے عابیر نے.. دور کھڑے.. اس شخص کو اکیلے دیکھا ...

اب سمجھ ائی بہرام خان.. اپنوں کا بیگانہ ہو جانا کتنا عزیت ناک ہے.. محسوس کرو تم بھی اس تکلیف کو اچھے سے..

"اور پھر وہ وہاں سے چلی گی.. جبکہ بہرام.. کے ساتھ معاویہ.. کھڑا تھا.

تم کیوں کھڑے ہو چلے جاو اکیلا چھوڑ کر تم بھی" وہ دھاڑا.. ٹیبل پر پڑا واس دیوار پر دے مارا ....

بہرام ریلکس" معاویہ نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا ..

ریلکس ریلکس ہو جاو میں... اج میں اس لرکیس ے پوچھ ہی لوں یہ چاہتی کیا ہے" وہ.. دندناتا ہوا معاویہ کو راستے سے ہٹاتا.. اپنے روم میں ایا . . . .

جہاں عابیر... بیڈ پر بیٹھی... تھی. جیسے اسی کی منتظر ہو ..

بہرام نے ایک جھٹکے سے اسے اپنے نزدیک کیا ..

کیوں کر رہی ہو ایسا... کیوں سکون نہیں لینے دے رہی مجھے" وہ... جیسے بے بسی سے بولا تھا ..

دو دن میں ہار گئے تم... صرف دو دن میں ایک ماہ.. تم نے میرا ہر ہر لمحہ جہنم کر دیا تھا.. "عابیر اسکو نفرت سے دیکھتی بولی ..

کیسے مانو گی عابیر سائیں کیسے.. بتاو مجھے جو کہو گی وہ کروں گا مگر"

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرے ماں باپ اور معاشرے کے سامنے میری عزت بحال کر سکتے ہو" وہ اسکی بات کاٹتی اسے دھکا دے کر چلائی ...

بہرام نے بالوں میں ہاتھ پھیرہ وہ مظطرب تھا اسنے ایسا تو کچھ نہیں سوچا تھا ...

مگر.. وہ سکون چاہتا تھا کیونکہ وہ سکون کا عادی تھا ..

ٹھیک ہے جو تم چاہتی ہو وہی ہو گا... وعدہ ہے میرا" اسنے ہلکی سی سمائیل کی.. عابیر نخوت سے اسے دیکھ کر رو کھ مور گئ.. اسکی اسقدر نفرت بہرام کو نہ جانے کیوں توڑ گئ تھی ..

وہ جو غرور تھا خود پر وہ پاش پاش ہو رہا تھا ..

مگر بری تکلیف دے کر ..

بہرام وشروم میں جانے لگا ..

رک جاو.. اتنی بڑی حویلی ہے کہیں بھی چلے جاو" اسنے اسے باہر نکلنا چاہا ..

بہرام بغیر جواب دیے.. واشروم میں چلا گیا مگر نہ جانے اسکی سانسیں کیوں پھول گیئں تھیں محبت تکلیف دے رہی تھی یہ وہ لڑکی ...

....

حیدر نے اسکے بعد پورے دن حور سے کوئ بات نہ کی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ حور بھی بلائی بلائی پھیر رہی تھی ..

حیدر کے اندر ارمیش اگ لگا گئی تھی ..

وہ کچھ دیر بعد ہی اسے ڈھنڈنے نکلا تھا.. مگر... وہ اسے کہیں نہ ملی اور اب وہ گھر میں داخل ہوا تھا... حور نے اس سے سوال بھی کیا مگر.. اسنے کوئی جواب نہ دیا ..

اس وقت ارمیش اور اپنی مردانگی پر پڑنے والا تھپڑ اسے تلملا رہا تھا ...

کیا وہ حویلی چلی گئی تھی ..

وہ... سوچتے ہوئے... یاور جان کو نمبر ڈائل کرنے لگا...

بیوی کی پریشانی ہو رہی ہے" و حر نے دروازہ بند کیا.. اور اسکی طرف دیکھا ..

دیکھ رہی ہو اس تھپڑ کا نشان" اسنے غصے سے مبائل پٹختے.. حور کو بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑا ..

حور اسکے گال پر معمولی سی سرخی دیکھ کر... ابھی کچھ بولتی کہ وہ بولا

اول تو اسے مجھے ملنا نہیں چاہیے اور اگر مل گئی تو زندہ گاڑھ دوں گا" وہ اسے جھٹک کر دوبارہ.. موبائل پر جھپٹا ...

حور کے دل پھر سکون سا پڑا ..

محتشم کو خلا.. کے کاغز بھیج دو.... میں جلد از جلد تمھارے نکاح میں انا چاہتی ہوں" اسنے حیدر کا بازو پکڑتے ہوئے کہا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیدر نے جھٹکا کھا کر اسکو دیکھا.. موبائل دوبارہ وہیں چھوڑ دیا.. پورے دن کی تھکن جیسے ... ان لفظوں نے اتار دی تھی ..

تم سچ کہہ رہی ہو" وہ... جیسے بے یقین تھا ..

ہاں.. "حور نے اسکی خوشی دیکھ کر... خود بھی خوشی محسوس کی خوشیوں پر اسکا بھی حق تھا ...

مگر حیدر.. وہ... بچہ "حور نے.. جھجھکتے ہوئے کہا ..

وہ میرا ہے" وہ بے لچک لہجے میں بولا

تو حور کو تسلی ہو گئی ..

جبکہ حیدر نے اسے سینے سے لگا لیا.... جبکہ دونوں ہی مسکرائے تھے.. وہ یہ بھول گئے تھے کہ دوسروں کی خوشیاں برباد کر کے... وہ خوش کیسے رہ سکتے تھے ....

....

وہ اس بڑے سارے فلیٹ میں اکیلی تھی ...

ڈر تو لگ رہا تھا مگر دل میں بے چینی نہیں تھی ...

دل پر سکون تھا ....

اسنے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھا.. اور مسکرا دی ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میرا رب تمھاری حفاظت کرے گا" اسنے سوچا.. اور اٹھی فلیٹ میں سب چیز موجود تھی..وہ کھانا بھی کھا چکی تھی

...

وہ حویلی والوں سے دور ہی رہنا چاہتی تھی مگر اسنے بہرام کو ایسا کچھ نہیں کہا تھا پھر بھی وہ اسے یہاں لے ایا.. تھا ..

ابھی وہ یہ ہی سوچ رہی تھی کہ دروازہ بجا...

....

.............یہاں کون اسکتا تھا.. کہیں چور تو نہیں ...

وہ سر سے پاوں تک کانپ اٹھی ..

دروازہ دوبارہ بجا اب بیل کے ساتھ کوئی ہاتھوں سے بھی دروازہ توڑ دینا چاہتا تھا ..

اسنے آنکھوں میں خوف سے ائی نمی کو صاف کیا...اور ہمت کرتی دروازے کے پاس اگئ ...

ایک بار پھر دھڑ دھڑ ہوئی.. اسنے... بمشکل ہی سہی دروازہ کھول دیا ...

سامنے.. گاگلز آنکھوں پر چڑھائے ...

وائٹ ڈریس شرٹ.. اور بلیو پینٹ میں..وہ بہرام خان تھا.. جس کے چہرے سے ہی تعصورات اچھے خاصے بگڑے ہوئے تھے ..

ارمیش کو شدید شرمندگی ہوئی ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سوری لالا" اسنے سر جھکا کر کہا ...

اج کل میں اپنے ہی ٹھکانوں پر... باہر... غیروں کی طرح کھڑا.. بجارہا ہوتا ہوں..." وہ دانت کچکا کر بولا ...

تو... ارمیش دور ہو گئ ...

جبکہ بہرام.. اندر اگیا ..

یہ جگہ... ابادی میں ہے.. چور وور کا سوچنا بھی مت اور یہاں کون اتا ہے کون نہیں سب مجھے پتا چل جاتا ہے" اسنے جیسے لاشعوری طور پر اسے سکیور کیا تھا کہ وہ.. فکر نہ کرے ..

جی لالا" ارمیش نے کہا.. اور اسکو صوفے پر بیٹھتا دیکھا ...

اپکے لیے کچھ کھانے کو لاو" وہ.. سر پر دوپٹہ درست کرتی بولی.. جبکہ بہرام.... اپنا موبائل نکالے.. ایک نمبر ڈائل کرنے لگا... اسنے ایسے ہی سر ہلا دیا ..

وہ تو عابیر کے والدین کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا تھا.. وہ ہر حال میں اس لڑکی کو خوش کرنا چاہتا تھا ...

جو اس سے خوش تو کیا اسکی شکل بھی نہیں دیکھتی تھی.. جبکہ بہرام اپنے دل کے جزبات پر اور کتنا غصہ کرتا بھلہ وہ اسکے قابو سے باہر تھا ..

تبھی وہ سب بگڑا ہوا.. ٹھیک کر رہا تھا.. اور.. اپنے اپ کو بھی جیسے بھول گیا تھا... بس شراب کو نہیں بھول پاتا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش اسکے اقرار پر کچن میں اگئ اسنے بریانی بنائ تھی.. حویلی کی سب لڑکیوں کو سب کام اتے تھے مگر.. کرتی سارے کام درخنے ہی تھی ..

مگر اپنے اپنے موڈ پر باقی سب بھی کر ہی لیتے تھے جبکہ وہ تو ایسا کچھ بھی نہیں کر پاتی تھی.. حیدر نے اسے سکھ دیا ہی کب تھا.. وہ حیدر کے بارے میں پھر سے سوچتی کے دماغ کو جھڑک گئ.. اب وہ اسے کبھی نہیں سوچے گی بس .

اس نے اپنا دماغ دوسری طرف لگایا ...

اور پلیٹ.. میں سب سامان لگا کر وہ باہر لے ای ..

ہاں معاویہ میں.. پھنچتا ہوں تمھارے پاس... جب تم شہر پہنچو تو مجھے بتا دینا" بہرام نے کہہ کر فون بند کیا.. اور ارمیش کو دیکھا . ...

سفید دوپٹے کے حالے.. میں... گلابی چہرہ... چمک رہا تھا ...

اسنے پھر کھانے کی ٹرے دیکھی ..

ان دونوں کی کبھی اپس میں حویلی میں کوئ بات نہیں ہوئ تھی شکلوں کی پہچان بھی بس ایسے ہی تھی ...

صرف نام کی واکفیت تھی ...

مجھے نہیں کھانا میں جا رہا ہوں" اسنے کہا ..

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اورہاں...وہ...منیب کی بہن ہے..وہ تمھارے ساتھ اکر رہے گی...توگھبرانہ مت کبھی دروازہ ہی نہ کھولو" اسنے سنجیدگی سے طنز کیا..ارمیش کی توآنکھیں ہی نہیں اٹھ رہیں تھی اول تواسے یقین ہی نہیں ارہا تھا...یہ بظاہر اتنا لاپرواہ جزباتی..دیکھنے والا انسان اندر سے...اتنا کئیرنگ کیسے ہو سکتا ہے ...

حالانکہ وہ اسے..لے جاسکتا تھا حویلی تماشہ بنوا سکتا تھا..وہ ایسا ہی تھا..چھوٹی سی بات پر..اکڑ جانے والا..مگر اب کیا ہو گیا تھا..

اسکے بغیر کہے وہ اسے یہاں لے ایا..تھا..سختی سے ہی سہی اسکی کئیر کر رہا تھا ...

وہ حونک رہ گئ..

جبکہ بہرام..نے اسپر اگلی نظر ڈالی ہی نہیں کیونکہ معاویہ کی کال ارہی تھی ...

وہ اس سے پہلے نکلتا...کہ..اچانک رک گیا ...

پیچھے پلٹ کر دیکھا...وہ یوں ہی سر جھکائے کھڑی تھی..اسکے ماتھے پر بل ائے..

کہیں کھڑے کھڑے تونہیں سوتی تم" بہرام..نے اسکوٹوکا..ارمیش ہڑبڑا کر سیدھی ہوئی..جبکہ پھر سے شرمندگی ہونے پر...وہ سر جھکاتی...کہ...بہرام نے..سر نفی میں ہلایا ...

اسے یہ لڑکی عجیب ہی لگی ...

اب اسکی نظر بریانی پر گئ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حالانکہ وہ مسالے والے کھانے نہیں کھاتا تھا.. کیونکہ زیادہ تر اسے چائنیز پسند تھا... مگر پھر بھی اسنے جھک کر ایک چمچ منہ میں ڈال لیا ..

واو"بے ساختہ اسکے منہ سے تعریف نکلی ارمیش تو سرخ پڑ گئ..اسے خوشی ہوئی کہ اسکی چیز اسنے چکھی تھی ...

اسنے وہ پلیٹ ہاتھ میں اٹھالی..اور لے کر باہر نکل گیا ...

جبکہ فلیٹ کا دروازہ بھی بند کر دیا تھا ....

ارمیش سن کھڑی رہ گئ ...

یہ کیا وہ تو پوری پلیٹ ہی لے گیا تھا ...

اسنے حیرت سے سوچا ...

....

نین اپنے کپڑے الٹ پلٹ رہی تھی ..کہ عابیر وہاں اگئ ..

مجھے تمھارے کچھ کپڑے چاہیے"وہ بغیر روکے بولی ..

اوکے..جو تمھیں پسند ہے لے لو" نین نے مسکرا کر اسکے سامنے اپنے کپڑے کیے..وہ رنگ برنگے کپڑے گرارا کرتی کی ہی شکل کے تھے ..

یہ سب تماشہ پہنتی کیسے ہو"عابیر اکتا کر بولی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نین ہلکا سا ہنسی

یہ ہمارا علاقائی لباس ہے... اور اچھا لگتا ہے.. مجھے تو بہت.. دیکھو مہندی بھی اچھی لگتی ہے چوڑیاں بھی... میں اور ارمیش.. تو اپنے ہاتھ ہمیشہ مہندی سے سجے رکھتے تھے..

تمھیں بھی لگاو" وہ پر جوش ہوئی..

عابیر نے منہ بنایا..

کبھی نہیں..." اسکا ایسے حقارت سے کہنا.. نین کو برا لگا...

یو نو.. جب سے میں یہاں ائی ہوں.. خواتین عجیب جو کر بنی پھیرتی ہیں اور مرد.. ہم ذلیل... خیر مجھے یہ سب نہیں پسند.. کہ اپنے اپ کو لڑکی کے بجائے میں گائے سمجھو... بس یہ سوٹ ٹھیک ہے یہ لے جا رہی ہوں تھنکیو" وہ کہہ کر نکل گئی.. جبکہ نین یوں ہی کھڑی رہ گئی...

اسے عابیر کا انداز اسکی گفتگو اسکے بول سخت برے لگے تھے..

اسکا مسلہ بہرام تھا.. زنان خانے کی خواتین نہیں جسے جوکر کہہ گئی تھی...

وہ اسقدر منہ پھٹ نکلے گی نین کو تو یقین ہی نہ ایا...

جبکہ عجیب خفت کا سا احساس ہوا... بے عزتی الگ محسوس ہوئی.

اسنے اپنے مہندی سے سجے ہاتھوں کو دیکھا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا وہ جوکر لگتی تھی.. "پہلی بار وہ.. عجیب احساس میں گھیر گئ ..

غصہ الٹا ایا ...

رونا بھی وہ اسے کیسے باتیں سنا کر چلی گئ ...

نین نے غصے سے سارے کپڑے.. پھینکے وہ اس سے کپڑے لے لے گی ..

جب ہم جوکر ہیں عابیر بی بی تو... ہمارے کپڑے بھی نہیں پہنے. "اسکے غصے کا گراف حد سے زیادہ تھا.. وہ دندناتی ہوئ نیچے ائ.. مگر عابیر جا چکی تھی.. لاونج میں بھی کوئ نہیں تھا ..

وہ مردان خانے میں نہیں جاسکتی تھی اسوقت تبھی... غصہ نکالنے.. کچن میں اگئ ...

اور املی ڈھنڈنے لگی ...

معلوم نہیں کیوں... اسکی آنکھیں بھیگ بھیگ جا رہیں تھیں ..

کسی کو.. اتنا ڈی گریڈ کرنے کا کیا حق تھا. وہ شہر سے ائ تھی تو.. کیا. انپر سردار بن گئ تھی ..

اسے املی مل گئ.. سرخ آنکھوں سے املی کھانے لگی جبکہ اسے بھی سوچ رہی تھی

چھوڑو گی نہیں تمھیں میں" اسنے گال پر اتے.. انسو رگڑ دیے.. وہ اسے جوکر کہہ رہی تھی.. دل تو اسکا بیٹھ ہی گیا تھا ..

تبھی وہاں احمر اگیا.. سامنے اسے روتا دیکھ.. احمر کی تو جان سوکھ گئ ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نین" وہ ایک پل میں اس تک پہنچا.. جبکہ نین بھی سیدھی ہو گئ ..

اس سے کچھ فاصلے پر رک کر اسنے.. نین کو دیکھا ...

کیوں روئ ہیں اپ.. کیا ہوا ہے" اسنے سوال کیا..

نین کا دل ویسے ہی بھر رہا تھا..وہ.. آنکھوں پر مٹھی رکھ کر رونے لگی ..

نین" احمر تو حیران ہی رہ گیا

دوسروں کو رولا دینے والی لڑکی کیسے رو سکتی تھی خود.

ہوا کیا ہے بی جان نے کچھ کہا ہے.. یہ مورے نے یہ مامی جان نے" وہ.. اسکے نزدیک ہوا.. اور اسکا مومی ہاتھ تھام لیا.. پہلی بار. اسکو چھوا تھا.. ایک نایاب احساس بھی وجود میں ہلچل نہ مچا سکا الٹا اسکا رونا.. پریشان کر رہا تھا ..

اپ بتائیں گی.." احمر نے اب سختی سے پوچھا ..

وہ عابیر سمھجتی کیا ہے خود کو بہت کوئ خوبصورت شے ہے ..

اتنی بدتمیز... ہمیں.. بلکہ سب.. زنان خانے کی عورتوں کو جو کر کہہ رہی تھی.. کہتی ہے ..

ہم جو پہنتے ہیں تماشہ ہے ..

مہندی کو بھی ایسے حقیر نظروں سے دیکھ رہی تھی..." وہ کسی معصوم بچے کیطرح اسے شکایت لگانے لگی.. اول تو احمر کو بہت اچھا لگا کہ اسنے اس سے اپنی پریشانی شئیر کی تھی اور دوسرا عابیر کی اس حرکت پر وہ حیران ہوا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسا کیوں کہا انھوں نے" احمر نے سوال کیا.. نین کو غصہ ہی ایا..

پوچھ کراتی ہوں" وہ الٹا اسپر چڑھ دوڑی

نہیں میرا مطلب.. یہ بہت بد تمیزی کی ہے انھوں نے" احمر سنجیدگی سے بولا

بہت زہر لگ رہی ہے وہ مجھے" نین نے کہا تو... احمر مسکرا دیا ...

اچھا"

ہنس لو تم" وہ غصے سے بولی ...

نہیں میں ہنس نہیں رہا.. اور یہ انھوں نے اپ سے جیلسی.. فیل کرتے ہوئے کہا تھا..

اپ بہت پیاری لگتی ہیں بہت اپنی لگتی ہیں اس لباس میں سجی سنوری... بہت پیاری" احمر نے اسکی تعریف کی وہ احمر کو.. دیکھنے کم. گھورنے لگی.. گویا یقین کر رہی ہو.. وہ کسی قسم کا مزاق تو نہیں کر رہا..

احمر.. سنجیدہ تھا ...

ہمم پتا ہے جل رہی تھی" اسنے کہا.. تو احمر نے سر ہلا دیا..

اب رونا نہیں" احمر نے پیار سے اسکو دیکھا..

ہاں میں کیوں ضایع کروں اسپر اپنے انسو." نین نے بھی کہا.. وہ ناک سے مکھی اڑا دی..

مگر وہ چڑیل میرا سوٹ لے گئ" نین غصے سے بولی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

احمر کو ہنسی ائ.. ابھی کل تک وہ اسکے جیسی تھی اور اسے کافی پسند تھی

مگر یہ بات کہ کر.. بھلہ اسنے.. اپنی شامت بلوانی تھی تبھی.. اسکی طرف دیکھا..

کچھ نہیں ہو تا رہنے دو اپ" اسنے کہا ...

کیوں" وہ اکڑی ...

ایسے ہی" اسنے انتقامی آنکھوں سے. عابیر کو سوچا.. اور دھپ دھپ کرتی کچن سے نکل گی..

احمر نے پیچھے سے... اسکی چھوڑی املی اٹھا کر.. بکس میں ڈال کر رکھ دی..

درحقیقت عابیر کی بات اسے بھی اچھی نہیں لگی تھی.. نین کے سامنے تو اسنے ایسا کچھ نہی کہا تھا...

مگر بہرام سے بات کرنے کا وہ فیصلہ کر چکا تھا...

....

بہرام اور معاویہ نے اج پھر اس گھر کے سامنے گاڑی روکی جہاں دوبارہ انے کا سوچا نہیں تھا اس گھر کی قیمتی چیز وہ چرا لے گیا تھا..

مگر چوری کی تھی نہ تبھی راس نہیں ائ...

آنکھوں پر گاگلز لگائے اج وہ اپنے شخصیت کے بر خلاف کام کرنے جا رہا تھا... معاویہ.. بھی چپ چاپ اسکے ساتھ ہو لیا...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام نے دروازہ کھٹکھٹایا ...

تو کچھ دیر بعد دروازہ ریہا نے کھول دیا ...

وہ سامنے بہرام کو دیکھ کر ایکدم پر جوش ہوتی.. بابا ہرائی.. بہن نہیں تھی ...

اسے دکھ ہوا پھر یہ یہاں کیوں تھا ...

اکبر صاحب سے بات کرنی ہے" معاویہ نے کہا تو وہ سر ہلاتی.. ہٹی.. تو وہ دونوں اندر اگئے ...

مما نے انھیں دیکھا ایکدم اگے آئیں ...

کیوں ائے ہو یہاں اب مزید رسوائی رہتی تھی کیا" مما نے غصے سے کہا ..

میڈیم ہم اکبر صاحب سے بات کرنا چاہتے ہیں.. "معاویہ بولا.. تو.. مما نے اسکو گھورا ..

وہ رسوائی.. انھیں جان سے مار رہی ہے.. دو دل کے دورے پڑ چکے ہیں. ان چار دنوں میں.. تمھیں دیکھ کر... مر ہی جائیں گے چلے جاو تم یہاں سے "انھوں نے روتے ہوئے... کہا تو. بہرام نے.. دیکھا ...

اسکی محبت کچھ زیادہ ہی برا کر گی تھی ..

کسی کا سہارا چھن رہا تھا ..

وہ اندر ہیں "اب کہ بہرام بولا.. اور اندر چلا گیا مما پیچھے انھیں روک رہیں تھیں مگر وہ کیا تھا.. کہ وہ ضد کا پکا تھا ...

اسنے.. اکبر صاحب کو دیکھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بستر پر وہ ایک کمزور لاش لگ رہے تھے ...

پہلی بار کسی بات پر اسے دکھ ہوا.. یہ ہی حال معاویہ کا تھا ...

اکبر صاحب نے ہلکی سی آنکھیں کھولیں ...

بہرام کو سامنے دیکھ کر انکی نظروں نے عابیر کو تلاشا تھا ...

کس ہسپیٹل لے کر جاتے رہے ہو" بہرام نے ریہا سے سنجیدگی سے پوچھا ..

معاذ بھیا لے کر جاتے ہیں.. مگر.. اتنے پیسے نہیں کے علاج پورا ہو" ریہا نے اسے صاف بات بتائی ..

معاذ کا نام سن کر.. اسنے.. اپنا غصہ دبایا ..

معاویہ گاڑی میں ڈال." بہرام نے کہا.. تو وہ سب حونک ہوئے اکبر صاحب سمیت ..

نہیں میں کہیں نہیں جانا چاہتا" اکبر صاحب نے کہا... تو بہرام.. نے اسکی طرف دیکھا ..

جب صحت یاب ہو گے.. تو زیادہ بہتر انداز میں مجھے یہاں سے نکلنے کا کہو گے.." اسنے کہا.. تو معاویہ مدھم سا ہنسا ...

اور پھر دونوں نے ان سب کے نہ نہ کرنے کے باوجود.. اکبر صاحب کو گاڑی میں ڈالا.. اور ان دونوں ماں بیٹی کو لے کر.. وہ

.. شہر کے بڑے ہسپٹل کی جانب بڑھ گیا ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر اکبر صاحب کو کچھ ہوتا.. تو عابیر تو مر کر بھی اسکی نہ ہوتی.. جبکہ اسکے اندر بھی بلاوجہ گلٹ جڑ پکڑ رہا تھا.. وہ بدل رہا تھا..

یہ محبت کی مات اسے بدل رہی تھی

ہسپیٹل سے فارغ ہو کر انھیں انکے گھر چھوڑ.. وہ باہر سے ہی نکل گیا ...

اب کیا کرنا ہے..."معاویہ نے کہا ...

تو بہرام... نے جواب نہ دیا ..

بوتل دے" اسنے بس اتنا کہا.. معاویہ نے شانے اچکا دیے ..

اور بوتل نکال کر اسکو دی... اب وہ.. ڈرنک کر رہا تھا.. ڈرائیو کر رہا تھا.. جبکہ عابیر... اسکے دماغ میں گردش کر رہی تھی ..

....

صیحی شام وہ حویلی پہنچ گیا تھا.. جب سے عابیر ائی تھی حویلی والے اسے.. اپنی طبعیت کے برخالف جاتا ہوا دیکھ رہے تھے.. جو شخص زرا سی بات پر پوری حویلی سر پر اٹھالے.. اسکا اتنا سیدھا انداز کس کو بھاناتھا بھلہ ...

اسے لگا بہت دن گزر گئے دا جی کے پاس گئے ہوئے. وہ انکے کمرے میں داخل ہوا ...

وہ... ارام کر رہے تھے... وہ انکے بستر میں گھس گیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ایسا ہی تھا.. بچپن میں بھی. وہ اپنے باپ سے چھپ کر کسی بھی بات پر.. انکے بستر میں چھپ جاتا تھا.. جبکہ اج تو.. وہ بہت اداس تھا ...

اوپر سے دا جی بھی ناراض تھے ...

اسنے آنکھیں بند کیں.. اور نہ جانے.. کیا ہوا... کہ وہ کچھ ہی دیر میں وہاں سو گیا ..

دا جی بھی سو رہے تھے ..

تقریبا.. گھنٹے بعد انکی انکھ کھلی تو اپنے برابر میں.. بہرام کو دیکھ کر انھیں. اسپر رج کر پیار ایا ..

اسوقت وہ چھ سال والا بہرام ہی لگا... مگر کل ہونے والی حرکت یاد کر کے وہ.. اٹھ گئے ..

اسکی خاطر.. وہ.. عابیر کو قبول کر بھی لیتے مگر وہ ایک انتہائی گستاخ لڑکی تھی ...

وہ.. اٹھ کر فریش ہونے چلے گئے جبکہ ...

وہ بھی کچھ دیر میں اٹھ گیا ..

تکیوں سے ٹیک لگا کر... وہ.. بیٹھا انکو دیکھ رہا تھا جو اپنی چئیر پر بیٹھ رہے تھے جبکہ اخبار انکے ہاتھ میں تھا ...

مبارک ہو خان قومی اسمبلی میں سیٹیں نکال لیں ہیں.. عشق معشوقی سے فرصت ملے تو.. کل چل لینا ساتھ" مدھم طنزیہ اواز میں بولے تو وہ ہنس دیا ..

جان بہرام... بیوی کیطرح بی ہیو کھا رہے ہو" وہ اٹھا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ داجی نے گھورا ..

بیوی کا نام مت لینا.. "انھوں نے وارن کیا

پھر کس کالوں مراد خان کا" وہ ہنسا ..

داجی نے ریسپونس نہیں دیا ..

یار پلیز داجی وہ غصے میں ہے میں وعدہ کر رہا ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا" اسنے کہا.

خان... کیسے ٹھیک ہو گا.. چلو ٹھیک ہے وہ غصے میں ہے تو ہم سب کو.. وہ...سنائے گی ...

بڑے چھوٹے کی تمیز نہیں اس لڑکی کو" ...

داجی وہ جان بوجھ کر کر رہی ہے در حقیقت وہ ایسی نہیں ہے" اسنے فیور کیا ..

ہماری برداشت سے باہر ہے جیسی بھی ہے..." داجی نے سختی سے کہا ..

کیا میں بھی" اسنے معصومیت کے ریکارڈ توڑے اب کسی طرح تو انھیں ٹریپ کرنا تھا ...

داجی نے ایک نظر اسکو دیکھا ...

ادھر او" اب کیا کیا جا سکتا تھا ...

وہ تو انکی جان تھا ....

بہرام دانت نکالتا ان تک پہنچا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور داجی کے اگے جھکا.. داجی نے اسکے کان پکڑ لیے.. اور کھینچے

داجی ی ی ی "وہ چلایا ...

پھنس گئے ہو خان

بلکل بری طرح "انھوں نے کہا.. تو وہ انکی سنجیدگی پر.. یہ بات سن کر رہ گیا ...

محبت ہے داجی "

جو محبت رسوا کرے دامن بچالو اس سے "انھوں نے پھر کہا ..

پھر.. تو.. مجھے رسوائی ملنی ہی چاہیے اور وہ مجھ سے دامن ٹھیک ہی تو بچا رہی ہے میری محبت نے اسے رسوائی دی "

خان بدل رہے ہو "داجی.. کو برا لگا ..

داجی وہ حکم کرے... میں رات کو دن بھی کہنے کو تیار ہوں مگر.. وہ.. "اسنے سر انکی گود میں رکھا ..

نہیں خان "داجی تو غصے سے دھاڑے ..

میری پرورش نے تمھیں کمزور ہونا نہیں سکھایا "اسکی ٹوٹ پھوٹ انھیں تڑپا گئی ..

اپکی پرورش نے مجھے زور زبردستی سکھائی ہے "

اسنے انکی طرف دیکھا وہ نظریں چرا گئے ...

تبھی معاویہ کمرے میں ایا ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے واہ صلہ ہو گئ" وہ ہنسا ...

بھلہ شہزادے سے دور رہتا میں" داجی نے پیار سے اسکے بال سہلائے ..

اسی خوشی میں اج داجی بھی پیے گئے" معاویہ نے کہا تو.. بہرام بھی ہنسا ...

کبھی نہیں.. ہمیں پسند نہیں" داجی نے کہا ..

بس رہنے دیں..." بہرام نے. منہ بنایا ..

خان. اسکے علاوہ کچھ بھی.." داجی نے.. اسکو مسکرا کر دیکھا.. وہ اور معاویہ ایک دوسرے کو دیکھتے.. مسکرا کر داجی کے کان پر جھکے وہ.. انکی سننے کے لیے بے چین ہی تھے ..

پھر کوٹھے پر چلتے ہیں. اف.ف.ف کیا چیز ہے مینا" یہ بہرام تھا ..

نہیں داجی... شبنم شاندار ہے" موایہ ن ء لے بھی کیا

بے غیرتوں" داجی کی دھاڑ پر وہ دونوں اچھلے ..

رک جاو یہیں" انھوں نے اپنی سوٹی اٹھائ ...

داجی کتنے ہی کرپٹ تھے مگر ایسے کاموں میں ہاتھ کبھی نہیں ڈالا تھا

داجی اج برسوں بعد.. پرانے داجی لگے ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ دونوں اگے اگے بھاگ رہے تھے جبکہ داجی کی چھڑی نے معاویہ کو سینکھ دیا تھا.. جبکہ بہرام کو تو وہ خود ہی نہیں مار رہے تھے

.حویلی میں ایک شور و غل..اٹھ گیا..

خواتین بھی زنان خانے کی جالی سے یہ نظارا دیکھ رہیں تھیں سب کے لبوں پر مسکراہٹ تھی ..

عابیر بھی یہ شور سن کر باہر...ائ..اور ان سب کو ہنستا مسکراتا دیکھ اسے ایک بار پھر اپنے یاد ائے تھے ...

اور دل میں ان سب کو برباد کر دینے کا عزم مزید بڑھ گیا..وہ زنان خانے کے کچن کیطرف چلی گئ ...

....

بہرام "احمر نے اسکو پکارہ..جو..ڈائینگ کیطرف جارہا تھا..اج سب..اکھٹے کھانا کھانے والے تھے ..

ہاں بولو "احمر کیطرف بہرام مڑا ...

نین میری بیوی ہے ....

بھلے تمھاری بہن سہی مگر..میرا رشتہ جو ہے اس سے وہ یہ بات بلکل برداشت نہیں کرے گا میری بیوی..کو لے کر یہ اسکے حلیے پر کوی بات کہے..بلکے زنان خانے کی خواتین کو بھی کوئ اپنے بدلے کی اگ میں رگڑے ...

تو بہتر ہو گا....تم خود سب چیزوں کو قابو میں کر لو "چند لفظ کہہ کر..وہ وہاں سے چلا گیا جبکہ بہرام...کی مٹھیاں بھینچ گئیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ ادمی کبھی اسکے سامنے بولا نہیں تھا اور اج کیسے سنا گیا.. تھا... اسکا بس نہیں چلا سب میں گھس کر پھٹ جائے ..

بر حال غصے کو قابو کرتا.. وہ.. ڈائینگ پر ایا. رات کا کھانا سر و ہو رہا تھا.. سب باتیں کر رہے تھے اچھا ماحول تھا ...

وہ بھی دا جی کے ساتھ بیٹھ گیا ..

تبھی.. وہاں.. مرد ملازموں کے سامنے.. عابیر ہاتھ میں ڈش تھامے.. چلی ائی ..

کچن میں جب وہ گئی.. تو.. درخنے نے سب کی چوائس کا بتایا.. بہرام سپائس نہیں کھاتا تھا.. بس پھر کیا ...

اسنے وہ ڈش اسکے سامنے رکھی ..

بہرام ساکت رہ گیا ...

وہ کیوں ائی تھی.. سب ایکدم خاموش ہوئے ..

جان.. اپکے لیے خاص طور پر بنایا ہے" اسنے اسکی پلیٹ میں مسکرا کر سر و کیا.. اور... بہرام کے سرخ پڑتے

چہرے.. کو دیکھ کر دل میں قہقہے لگاتی وہ وہاں سے چل دی.. سب ہی دانت کچکا گئے تھے ..

جبکہ بہرام مسلسل.. شرمندگی کا سامنا کر رہا تھا.. اسنے سر جھکا لیا ...

اور عابیر کا سر و کیا کھانا کھانے لگا

.باقی سب بھی کھانا کھانے لگے مگر سب اسے کھانے کے ساتھ جیسے تماشے کیطرح دیکھ رہے تھے ...

ملازم کی بھی نظریں اسی پر تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول،ناولٹ، افسانہ،کالم،مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس،اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

وہ کھانا کھائے جا رہا تھا.. مسلسل.. مسلسل... سب کا کھانا رک گیا.. وہ بہرام کو دیکھ رہے تھے جس لال چہرہ.. سرخ انار کی مانند تھا.. جبکہ.پسینہ شدت سے پھوٹ رہا تھا ...

داجی نے..اسکا جنونی انداز دیکھا اور اس کھانے کی ایک چمچ.. بھر... منہ میں ڈالی تو انھیں لگا.جیسے اگ منہ میں رکھ لی ہو..اس قدر مرچی ..

خان" داجی نے پلیٹ اٹھا کر دیوار میں دے ماری جبکہ اسے جھنجھوڑ دیا ..

بہرام..نے انکا ہاتھ ہٹایا..اور وہاں سے نکل گیا ...

داجی..نے ایک عزیت سے آنکھیں میچی تھیں ..

مجھے تو سمجھ نہیں ارہا یہ سب برداشت کیوں ہو رہا ہے" یاور خان پہلی بار داجی..کے اوپر دھاڑے تھے کھانا برباد ہو گیا تھا..معاویہ تو اسکے پیچھے بھاگا تھا جبکہ سب ہی اٹھ گئے ..

....

دن اپنی رفتار سے گزر رہے تھے ...

مگر بہرام کی زندگی میرں کوئ تبدیلی نہیں ائ تھی عابیر نے بدتمیزانہ رویہ اب سب کے ساتھ شروع کر دیا تھا..وہ کسی کو گھاس نہیں ڈالتی تھی حتی کہ خود بہرام کو بھی ...

اسے روم میں نہ انے دینا سب کے سامنے اسکی انسلٹ کرنا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب پر ٹونٹ کرنا ...

اسنے مسلسل جاری رکھا ہوا تھا ...

باقی سب صرف اس لڑکی کو بہرام کی وجہ سے برداشت کر رہے تھے مگر اس سب سے.. ایک بات ضرور ہوئی تھی

کہ حویلی والے ایک دوسرے کا احساس کرنے لگے تھے.. جو مرد

وہاں رہنے والی عورتوں کو.. حقیر فقیر سمجھتے تھے.. اب عابیر کے اس رویے پر سب ...

اپنے سے جڑے رشتے کی قدر کرنے لگے تھے ...

حویلی میں اسے رویے سے تبدیلی اچھی ائی تھی مگر یہ سب اتنے نہ محسوس انداز میں ہوا تھا کہ.. کسی نے یہ فیل

نہیں کیا خاص طور مرد حضرات نے مگر خواتین اس تبدیلی پر پھولے نہیں سما رہیں تھیں ...

اخر کو انکے صبر کا پھل تھا ...

جبکہ بہرام ویسے ہی لٹکا ہوا تھا.. اسکی شوخی مدعوم ہو گئی تھی ...

وہ عابیر کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرنے لگا... جس طرح وہ چاہتی وہ ہر چیز کو اسی رنگ میں ڈھال دیتا.. مگر

عابیر تو یہ محسوس ہی نہیں کر رہی تھی.. جہاں پوری حویلی اسکی دشمن بنی ہوئی تھی

.وہاں بہرام اگر اسکے سامنے کھڑا نہ ہوتا تو کوئی بھی اسے نہ چھوڑتا ...

دا جی کو بہرام پر شدید غصہ تھا.. جبکہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیدر کی گمشودگی تو انھیں کھلا رہی تھی کہ اخر وہ کہاں چلا گیا ہے ...

اکبر صاحب کا علاج بھی وہ پورا کرا چکا تھا.. اور وہ اب کافی صحت یاب ہو گئے تھے ..

بہرام کے اس انداز پر وہ.. اچھے خاصے اس سے متاثر ہو گئے تھے

دل میں جو ایک خلش تھی وہ جاتی رہی تھی.. اور اسکی سب سے بڑی وجہ اپنوں کا رویہ ہے.. جہاں انھیں اپنے علاج کے لیے کچھ پیسوں کی ضرورت پڑی وہیں سب ان سے دور بھاگ گئے مگر معاذ اب بھی انکے ساتھ تھا.. اور وہ ریہا کی شادی اس سے کرنے کے خواہش مند تھے کیونکہ بہرام ایک اچھا انسان وقع ہوا.. تھا اور عابیر کی فکر کم ہونے لگی تھی ...

ابھی کچھ دیر پہلے بہرام نے انھیں سے بات کی تھی اور انھیں حویلی انے کی دعوت بھی دی تھی ..

کہ وہ تھک چکا تھا.. چار ماہ ہونے کو ائے تھے.. وہ سب برداشت کر رہا تھا ...

مگر عابیر ان چار ماہ میں ایک انچ اپنی جگہ سے نہیں ہلی تھی.. الٹا.. اج کل وہ عجیب رویہ رکھ رہی تھی ..

اسنے بہرام سے موبائل مانگا.. تو اسنے سب سے مہنگا موبائل اسے لے دیا جبکہ وہ خوش بھی تھا کہ اسنے اس سے کچھ مانگا ...

مگر.. جب سے موبائل ایا تھا.. وہ ہر وقت فون پر بات کرتی رہتی تھی یہاں تک کے بہرام کے سامنے بھی نہیں ٹلتی تھی.. بات چیت کے انداز سے صاف دیکھتا تھا کہ وہ کوئی لڑکا ہے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پہلے تو وہ اپنا وہم سمجھنے لگا.. مگر جب.. اسے.. اس بات کی تصدیق ہوئی ...

تو اسنے دل کو یہ کہہ کر سمجھایا کہ وہ یہ سب صرف اسے عزیت دینے کے لیے کر رہی ہے ...

مگر پھڑکیاں بھی لگی ہوئی تھیں.. وہ بدل گیا تھا.. جب سے اس سے ملا تھا اپنے شوق ترق کر چکا تھا سوائے شراب پینے کے الٹا عابیر کا رویہ.. اسکی بتمیزی اسکی بد اخلاقی ...

اس جتنا توڑتی وہ اتنا پینے لگا تھا

..

مگر چڑھتی ہی نہیں تھی.. وہ چاہتا تھا اس شراب کا نشہ ایسا چڑھے کے وہ.. بر سو سوے.. مگر.. کیا تکلیف.. کا مزہ تھا.. کہ اس

.لڑکے کو.. جو پورے پورے دن سوتا تھا چین کی نیند ..

اب نیند ہی نہیں اتی تھی

.ساری ساری رت اور دن وہ آنکھوں میں کاٹ دیتا ...

وہ ایسا نہیں تھا.. مگر وہ خود کو بے حد کمزور محسوس کرتا تھا.. خاص طور پر اس لڑکی کے سامنے ..

چار ماہ سے وہ اپنے کمرے میں نہیں گیا تھا ...

جبکہ معاویہ اور دا.جی تو... عبیر کے پکے دشمن بنے بیٹھے تھے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اکبر صاحب نے اسکی دعوت قبول کر لی تھی ...

وہ خوش ہوا.. اب یقیناً سب ٹھیک ہو جائے گا ...

کیوں مسکرایا جارہا ہے" معاویہ نے پوچھا تو.. اسنے اسے ساری بات بتادی ..

معاویہ چڑا ...

مجھ سے اس عورت کی بات مت کیا کر" معاویہ نے سختی سے کہا.. تو بہرام نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا ..

تو جانتا ہے...نہ انوشے کے لیے میری فیلنگز.. یار میں اب تک حیران ہوں اس عورت نے ہماری آنکھوں کے سامنے.. اسکے ہاتھوں پر چائے پھینک دی

.. اسے تجھ سے تکلیف ہے. وہ تجھ سے بدلے لے.. یہ سب کر کے وہ اپنا مقام گیرا چکی ہے.. اور میری نظر میں اب اسکی کوئی ویلو نہیں... بھلے تو مجھے مار ڈال" جب سے انوشے کے ہاتھ جلے تھے معاویہ تو.. عابیر کو مار دینا چاہتا تھا ..

ہاں ان دونوں کے درمیان کچھ ٹھیک نہیں ہوا تھا.. مگر انکی نظریں ایک دوسرے پر شاید ایک بار ہی اٹھیں تھیں وہ چیخ چیخ کر کہتی تھیں کہ انکے دل بندھ گئے ہیں ...

اور معاویہ اب بقائدہ اظہار کرنے لگا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ کل ہونے والے واقعے پر.. اگر بہرام عابیر کے اگے نہ اتا.. تو شاید حویلی میں پہلی بار معاویہ کا اعتاب دیکھا جاتا ..

مگر بہرام اسکے.. لیے ایسا ہو جاتا.. کہ.. جیسے اگلے انسان کے بدن میں ایک قطرہ نہیں چھوڑے گا ...

بہرام خاموش ہو گیا. وہ کون سا یہ چاہتا تھا سب اس سے محبت کریں. بس وہ اسکی محبت مان لے باقی سب ٹھیک ہو جائے گا ..

بس.. کچھ ہی دیر میں عابیر کی فیملی نے انا تھا.. وہ دا جی اور باقی سب کو.. نارمل کرنا چاہتا تھا.. تا کہ.. سب ٹھیک ہو.. تبھی.. معاویہ کو اچھی طرح تنبھی کی جو اسنے مشکل ہی سہی.. اسکے کہنے پر مان لی ..

اب وہ دا جی کے پاس گیا تھا جبکہ معاویہ سوچ رہا تھا کیا یہ وہی بہرام ہے ....

....

کرن.. اج ہم شاپینگ پر چلیں گے" ارمیش نے پر جوش ہو کر کہا ...

کرن منیب کی بہن.. جو اج سے چار ماہ پہلے اسکے پاس ائی تھی اور اسی کے پاس رہتی تھی ..

سر تھام گئ ..

خانم جب سے خان نے اپکو... باہر نکلنے کی اجازت دی ہے تب سے اپ تو ہر وقت شاپینگ کا ہی سوچتی ہیں" کرن.. اسکے سامنے بیٹھتی کہنے لگی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتنی بد تمیز ہو تم..بیبی کی شاپینگ کرنے چلیں گے نا..لالا نے بہت سارے پیسے دیے تھے مجھے "وہ یاد کرتی بولی

جب بہرام..اج سے ایک ماہ پہلے ایا تھا اور پیسے دے گیا تھا جبکہ اسے ہر چیز کی کھلی اجازت دے گیا تھا ...

مگر خانم..ابھی تو..گئے تھے..ہم لینے "کرن زچ ہوئ ..

تم چل رہی ہو یہ میں جاو "اسنے غصے سے پوچھا..چار ماہ میں وہ کافی خوش رہنے لگی تھی ...

اچھا اچھا ہم چلتے ہیں "کرن اٹھی ...

اور پھر دونوں باہر نکل ائ..باہر ڈرائیور بھی تھا مگر اسے رکشے میں جانے کا نیا شوق ہوا ...

اور ارمیش نے کرن اور..اسکے شوہر..کے ساتھ خوب بحث کی جبکہ اسکا شوہر انھیں ایسے..جانے نہیں دینا چاہتا تھا ..

ٹھیک ہے میں..سائیں سے بات کرلیتا ہوں "اسنے کہا...اور بہرام کو کال ملانے لگا ...

ارمیش کی سانس رکی ..

بہرام ضرور اسے شوٹ کر دینے کا حکم دے دے گا ...

وہ اسے روکنا چاہتی تھی اپنا فیصلہ بدل.رہی تھی..مگر تب تک..روحیل فون ملا چکا تھا ..

جی خان معافی چاہتا ہوں جی بی بی خانم باہر جانا چاہتی ہیں "

نہیں خان مسلہ تو کوئ نہیں جی وہ رکشے پر جانا چاہتی ہیں "روحیل نے زرا ڈرتے ہوئے کہا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش دم سادھے.. سن رہی تھی وہ کیا کہہ رہے تھے پتہ تو نہیں چل رہا تھا.. مگر روحیل کے ایکسپریشن کوئی.. حوصلہ افضانہ تھے ...

جی جی خان.. ہو جائے گا..جی. میں.. دیکھ لوں گا.. سمبھال لوں گا" اسنے بات کر کے فون بند کر دیا جبکہ ارمیش افسردہ ہو گئی ..

حویلی کے مرد ایسے ہی تھے ...

ضدی.. خود سر ...

اسے دکھ کے ساتھ غصہ انے لگا ..

اپ جا سکتی ہیں بی بی خانم.. خان کہہ رہے ہیں جو وہ چاہتی ہیں ویسا ہی کرو" روحیل نے.. بتایا تو گویا اسے اپنے کانوں پر یقین نہ ایا.. وہ پلٹی ...

کیا..." روحیل نے.. اس چادر میں چھپی لڑکی کی خوشی حیرت سے دیکھی تھی.. ہنسی بھی ای تھی. جبکہ کرن بھی کھی کھی کر رہی تھی کیونکہ وہ ایکسائٹیڈ اتنا ہی تھی.. ارمیش نے دونوں کو گھورا.. اور.. روحیل کو رکشہ لانے کا حکم دیا وہ کبھی نہیں بیٹھی تھی رکشے پر. اور اج اسے بہت مزا انے والا تھا ..

بہرام کو بہت ساری دعائیں دے کر.. وہ... رکشے کا انتظار کرنے لگی ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے تو یقین ہی نہیں ا رہا تھا کہ کوئی اسکے ساتھ اتنی بھلائی بھی کر سکتا ہے.. زندگی نے جیسے اسے نئے رخ سے روشناس کرایا تھا جس میں وہ چھوٹی چھوٹی خوشیاں جمع کر رہی تھی ...

انے والے وقت سے انجان ...

کہ اسے ان خوشیوں کو جمع کرنے کی ضرورت نہیں تھی ...

رکشہ اگیا. وہ پر جوش سی بیٹھ کر... کرن کا ہاتھ تھام گئی.. کرن اپنی چھوٹی سی بی بی خانم کی حرکتیں دیکھ کر قہقہے روکنا چاہ رہی تھی ...

رکشہ اپنی منزل کیطرف چل رہا تھا جبکہ روحیل پیچھے گاڑی میں.. انکے ساتھ ہی تھا.. اور ایک بڑے سارے مول کے اگے رکشہ رکا.. ارمیش پہلے بس.. کالونی کی چھوٹی دو کانوں پر ہی جایا کرتی تھی وہ تو اتنے بڑے مول میں گم ہو جاتی اسنے.. واپس رکشے میں بیٹھنا چاہا مگر کرن اسکا ہاتھ تھام کر اندر چلنے لگی جبکہ روحیل بھی ساتھ ہی.. تھا ...

کرن... کیا ہے..." ارمیش نے اسے چٹکی کاٹی

خانم اب اہی گئیں ہیں تو کچھ لے لیں" اسنے کہا اور وہ ایک شاپ میں چلے گئے ارمیش.. جب اس شاپ میں ائی تو بلکل ہی بچوں کی چیزوں میں گم ہو گئی ....

اور وقت کا اسے بلکل احساس نہ ہوا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ اسی دوران کرن اسے.. کہ گئ تھی کہ وہ روحیل کے ساتھ ساتھ والی شاپ میں ہے.. جبکہ ارمیش کا بس نہیں چل رہا تھا سارا سامان خرید لے..

وہ سب.. لے کر باہر ائ.. تو اسے ڈر سا لگا ...

سامان بہت بھاری تھا جو اس سے اٹھایا نہیں جا رہا تھا جبکہ وہ دونوں کہاں تھے پتہ نہیں.. وہ سامنے چلنے لگی ...

اب وہ لوگوں سے کرن کا کیسے پوچھتی. اسنے بے بسی سے ارد گرد دیکھا.. تو نیچے فلور پر جیسے نگاہ جم گی ...

ہاں وہ وہی تھا چار ماہ بعد اسے دیکھا تھا ...

وہ بلکل ویسا ہی تھا ...

مگر اسکے چہرے پر مسکراہٹ تھی جو اسکے ساتھ رہتے ہوئے کبھی نہیں ہوتی تھی ..

ارمیش اسکے ساتھ حور کو دیکھنے لگی ..

آنکھوں سے انسو نکلنے لگے.. دل

.بری طرح گھبرایا تھا ...

ان کی اسکیطرف کوئ توجہ نہیں تھی.. جبکہ وہ جانتی ہی نہیں تھی کہ.. حور اسکو دیکھ چکی ہے

حور اسکو وہاں دیکھ کر حیران تو ہوئ مگر اب جبکہ وہ محتشم سے خلا لے چکی تھی..اور..انکی اج رات شادی تھی تو ..

اب ارمیش دوبارہ اسکی زندگی میں ائے اسے کسی طور گوارا نہیں تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیدر اس شاپ میں چلو میں اتی ہوں "اسنے حیدر کا رخ ہی پھیر دیا ...

کیوں تمھیں کہاں جانا ہے "حیدر نے پوچھا ...

تو حور اسے ٹال کر .. دوکان میں کرتی خود ارمیش کیطرف انے لگی .. جو انکے چڑھ جانے کے باوجود اب بھی سیڑھیوں کے پاس کھڑی تھی ..

حور .. اسکو دیکھتی رہی جس کا وجود معمولی سا فریبی ہوا تھا ...

اسکے اندر کی حسد ایک بار پھر ارمیش کو دیکھ کر ... جاگ اٹھی تھی ...

اور پھر نہ جانے کیسے .. اسنے .. ارمیش کو .. ان سیڑھیوں سے نیچے دھکا دے دیا ...

وہ پورے سامان سمیت منہ کے بل .. نیچے سیڑھیوں پر لڑھکتی لڑھکتی ... جا رہی تھی ... جبکہ اسکی چینخیں بھی ... تھیں لوگ اسکی طرف دوڑے .. جبکہ اسنے بے ہوش ہونے سے پہلے .. حور کو مسکراتے دیکھا تھا ...

....

عابیر اکبر صاحب اور اپنی فیملی کو دیکھ کر ... کافی دل برداشتہ یوئ تھی ... کتنی بے عزتی کر کے اسے نکالا گیا تھا .. اور اج پھر وہی لوگ اسے اسی عزت سے ملنے ائے تھے اسکی خوشی کو کوئ ٹھکانہ نہ رہا ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

مما اور.. ریہا کو زنان خانے میں لے جایا گیا.. جبکہ معاذ... اور اکبر صاحب کو مردان خانے میں.. بہرام نے معاذ کے ساتھ رنجش ختم کر دی تھی کیونکہ.. ریہا اور اسکی جلد شادی ہونے والی تھی.. مگر معاذ حد سے زیادہ سنجیدہ دیکھائی دیتا تھا.. نہ وہ بہرام سے بولتا تھا.. نہ ہی بہرام اس سے بولنا پسند کرتا تھا..

مگر عابیر کے نام سے جڑا فطور ختم ہو چکا تھا ...

اب تو عابیر نے ہی اسے الوبنار کھا تھا ...

مما اور ریہابی جان. اور باقی خواتین کے ساتھ بیٹھیں تھیں.. انھیں وہ لوگ کچھ الگ.. سے کافی اچھے لگے.. اور.. اج دل میں کافی خوشی بھی ہوئی تھی بیٹی کو اتنے بڑے گھر میں دیکھ کر.. انکا دل تو کر رہا تھا.. خاندان بھر کو.. عابیر کے ٹھاٹ باٹ دیکھائیں ...

مما... اپ میرے روم میں اجائیں یہاں کب تک بیٹھیں گی "بی جان ابھی مما سے بات کر ہی رہیں تھیں کہ وہ.. بیچ میں اکتا کر بولی.. نین کا تو دل کیا اس حد سے زیادہ بد تمیز لڑکی کا منہ توڑ دے اور اسکی ماں سے پوچھے.. ایسی تربیت کی تھی.. اولاد کی ...

بی جان.. خاموش ہو گئیں جبکہ مما کو بھی بہت برا لگا.. کافی غیر اخلاقی ساتھا اسکا لب ولہجہ جس میں صرف حقارت تھی ..

بیٹا تمھارے ہی گھر میں ہوں " مما نے مسکرا کر کہا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نو یہ میرا گھر نہیں خیر اپ ان لوگوں سے میلنے نہیں آئیں.. چلیں اٹھیں..." اسنے ماں کا ہاتھ تھاما...اور وہاں سے لے گئ.. پیچھے سب.. ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے اور وہاں کھڑی ریہا کو.. تو نین کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی ..

جاو تم بھی اپنی بہن کے حجرے میں" وہ غصے سے بولی تو بی جان نے اسکی جانب دیکھا ..

نین" انھوں نے کافی غصے سے.. جیسے تنبیھی کی تو وہ چپ ہو گئ جبکہ ریہا.. شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی.. کتنی عجیب حرکت کی تھی اسکی بہن نے ..

میں معافی چاہتی ہوں" اسنے کہا...اور اس راستے پر چلنے لگی جہاں سے عابیر گزری تھی ...

....
..

اکبر صاحب کو امید نہیں تھی کہ وہ لوگ انکے ساتھ اتنا اچھا رویہ رکھیں گے...وہ کافی خوش دیکھائی دے رہے تھے. بدلنخواستہ ہی سہی سب بہرام کے لیے. ساری تلخی بھلائے.. بہت خوش اخلاقی سے مل رہے تھے جس میں دا جی بھی شامل تھے ...

بہرام

سب ٹھیک ہونے کی اس لیے.. خود بھی بہت خوش تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سب ہی.. بہرام کے سیاست میں انے کے بعد.. اسکے.. اپنے حلقے میں کام.. کر کار دگی... اور لوگوں میں اسکی مقبولیت کا ذکر کر رہے تھے .

تبھی ان لوگوں میں.. عابیر اگئ ..

ایک بار پھر اسنے... وہ کام کیا تھا.. جو.. داجی سمیت وہاں سب کو انگارے لگا دے گیا جبکہ اکبر صاحب کو.. بھی خود اسکا اسطرح انا اچھا نہ لگا.. حالانکہ وہ اور انکے گھر کا موحول.. یوں پردے کا قائل نہی تھا مگر ماحول ایسا تھا کہ وہ لڑکی وہاں اکیلے اتی.. کافی بری لگی تھی ..

عابیر سائیں. "بہرام ..نے دانت پیس کر اسکیطرف دیکھا ..

اپ اندر جائیں" مگر پھر بھی وہ سمبھل کر بولا کہ اج تو اس عزیت سے چھٹکارے کا دن تھا.. اج وہ کوئ جھگڑا نہیں چاہتا تھا ..

میں نے تم سے بات نہیں کی... بابا اپ مجھ سے ملنے ائیں ہیں کب تک یہیں رہے گے" وہ بے دھڑک بولی بہرام کا چہرہ.. سرخ ہو گیا... خفت اور بے عزتی کا احساس شدید ہوا.. معاذ سمیت اکرم صاحب بھی عابیر کو دیکھ رہی تھی ..

یہ کیا... وہ اسقدر بد تمیز... کیسے ہوئ ...

یہ شاید وہ تھی ...

یہ...؟؟؟؟؟وہ حونک تھے دونوں

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

داجی..نے جتاتی نظروں سے بہرام کو دیکھا..اور وہاں سے اٹھ گئے

باقی سب بھی وہاں سے چلے گئے جبکہ..بہرام نے..بھی عابیر کو..وہاں سے جاتے دیکھا تھا..

لعنت دوں تجھے...یہ...یہ کہوں کہ تجھے گلکوس کی بوتل لگنی چاہیے..کہ طاقت ائے" معاویہ..شدید غصے سے بولا..

بہرام نے اسے پیچھے دھکیلا اور وہاں سے..چلا گیا ...

عابیر بیٹے یہ کیا حرکت تھی" اکبر صاحب نے کہا..تو..عابیر نے انکی طرف دیکھا ...

کچھ نہیں بس یہ سب اسی قابل ہیں" اسنے شانے اچکائے..اور پھر ان سب سے باتیں کرنے لگی ...

....

وہ سب جا چکے تھے....عابیر تو ضد لگا کر بیٹھ گئی کہ اسے اس قید میں نہیں رہنا..جبکہ اسی کے ساتھ وہ کافی ہنگامہ بھی کر چکی تھی

.بہرام کو لگا اسکے ماتھے کی نسیں پھٹ جائیں گی..وہ تو اب بھی ویسی ہی تھی..کیوں وہ سب تو اسنے کر دیا جو وہ چاہتی تھی پھر بھی کیوں ...

اسکا دماغ چکرانے لگا تھا..یہ تو اکبر صاحب خود اسے چھوڑ گئے ورنہ وہ ایک پل کو روکنے کو تیار نہیں تھی..جبکہ بہرام نے معاذ کے بھی الفاظ سنے..

شاید تم حد سے زیادہ خود میں تبدیلیاں لے ائی ہو"

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکا دماغ ماوف ہو رہا تھا

..عابیر تھی کہ قابو میں نہیں. ا رہی تھی اور جب بات حد سے بڑھی اسنے.. ایسی گرفت سے اسکی کلائی پکڑی کے.. عابیر ایک پل کو ساکت ہوئی.. اور پیچھے کھینچ لیا.. جبکہ اکبر صاحب سمیت سب شاکڈ تھے.. عابیر کو لے کر وہ سب بھی چلے گئے.. عابیر نے بہرام کی ااس حرکت پر.. اسکے منہ پر ہاتھ اٹھا.. دیا.. اور پھر شاید وہ نہیں جانتا تھا.. وہ کیا کر رہا ہے.. اسنے.. عابیر کے منہ پر اتنے تھپڑ دے مارے کے ..

اسکے ہاتھ کے اندر کا گوشت.. نیلا پڑ گیا.. عابیر کا منہ تو گویا سوج ہی گیا ...

ناجائز فائدہ اٹھایا ہے تم نے میری محبت کا" وہ چنگھاڑا ...

داجی سمیت سب نے ہی اسکو اور عابیر کو لون میں دیکھا تھا مگر کوئی کچھ نہ بولا ..

عابیر روئی نہیں وہ.. لون میں یوں ہی بیٹھی تھی جبکہ بہرام.. کا فون بجنے لگا ...

اسنے... کھولتے زہن کے ساتھ.. فون اٹھایا.. اور جو خبر اسکو ملی.. اسکے قدموں سے زمین سر کی تھی جیسے ...

اور وہ عابیر.. کو وہیں چھوڑ کر باہر بھاگا. تھا ...

....

میرا بچہ.. "ہسپیٹل کے روم میں قدم رکھتے ہی اس کے کانوں نے اس چیخ کو سنا تھا ...

جبکہ ارمیش کو بیڈ پر تڑپتا ہوا پایا ..

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے روحیل سمیت کرن کو...ایسے دیکھا. جیسے انھیں چیر پھاڑ کر دے گا...وہ دونوں سہمے ..

کیسے ہوا یہ "اسنے پوچھا.. بھیچی بھیچی اواز میں ...بے انتہا سرد پن تھا.. اور پھر..روحیل نے اسے سب بتایا..تو...

بہرام نے ایک کھینچ کر تھپڑ دے مارا.. تھپڑ میں اتنی شدت تھی ...

کہ وہ دیوار سے بجا ...

فائر ہو تم اور تمھاری بیوی "اسنے کہا...تو...روحیل سمیت کرن کے بھی اوسان خطا ہوئے. مگر بہرام کے پاس کوئی لچک نہیں تھی ..

ارمیش.. دل ہار ہار کر چیخ رہی تھی جبکہ وہ باہر نکل ایا..اسے سمجھ نہ ایا.. کیا کرے..حویلی والوں کو بلائے ..

کیونکہ یہ سب وہ خود..ہینڈل نہیں کر سکتا تھا ...

اور اسکی بیوی کوئی اتنی اچھی نہیں تھی جسے اعتماد میں لیا جاتا ...

وہ محبوبہ.. جس کے ناموں نے ریڈرز کو ایمپریس کیا تھا وہ صرف بیوی رہ گی تھی ...

اسنے موبائل اٹھایا.. اور داجی کو کال کی...اب حیدر.. پاتال میں سے بھی نکل کے اجاتا...کیونکہ..داجی کا پوتا...ختم ہوا تھا

....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

داجی بھوکے شیر کیطرح حیدر کے پیچھے پڑ گئے تھے.... انھوں نے یاور خان کو بھی کہہ دیا تھا اگر حیدر خان... دو تین دن میں حویلی نہ ائے تو... وہ اسے اک کر دیں گے ....

سب ملازم اور خاص بندے حیدر کی تلاش میں تھے جبکہ ارمیش کی حالت... پر... سب کا ہی دل کٹ رہا تھا.. وہ بار بار بے ہوش ہو رہی تھی ..

حور نے بلاخر اسکے بچے کو مار ہی دیا ...

زنان خانے کی خواتین بھی اسکے گم میں برابر کی شریک تھیں ...

سب کو ارمیش کو لے کر اپنی اپنی بے حسی... نے بہت تڑپایا.. تھا ...

خاص طور پر مورے کو... وہ اسکی ماں تھیں پھر بھی چار ماہ تک وہ.. حویلی نہ ائی.. انکی نظروں کے سامنے نہ ائی... اور انھوں نے بس حیدر پر اکتفا کر لیا.. کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہے تو ٹھیک ہی ہو گی.. جبکہ وہاں سب جانتے تھے کہ ارمیش اور حیدر کے تعلقات کیا ہیں اور حیدر ارمیش کو کس طرح ٹریٹ کرتا... ہے ..

پھر بھی وہ سب لوگ حیدر پر بھروسہ کر رہے تھے جبکہ... حیدر نے اسکے ساتھ کیا.. کیا ...

اور اگر... بہرام نہ ملتا تو.. نہ جانے وہ کہاں جاتی ...

سب خود کو ارمیش کا قصوروار سمجھ رہے تھے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ ارمیش..بس اپنے ہی غم میں تھی..اسکا بچہ جسے بچانے کے لیے..اسنے ہر حدیں پار کیں..اس عورت کی حسد نے اسکو..مار ہی دیا ...

اس کارور وکر برا حال تھا جبکہ وہ اپنے ساتھ سب کو رلا رہی تھی ..

داجی نے بھی اسکے سر پر ہاتھ رکھا..تھا...اخر کو انکا..پڑپوتا...جو ان کی شان میں مزید اضافہ کرتا وہ چلا گیا تھا..مر گیا تھا انکا بس نہیں چل رہا تھا وہ حیدر کو...اپنے ہاتھوں سے مار دیں...مگر..ابھی ممکن نہیں تھا ....

جبکہ ان سب میں عابیر... تھی جسے ہرگیز بھی افسوس نہیں ہوا تھا..انسانیت کے ناطے بھی نہیں ...

وہ جس قسم کے لوگ تھے انکی سزائیں اس سے بھی بڑھ کر ہونی چاہیے تھی جبکہ وہ بھول گئ تھی سزا دینے والی وہ کوئ نہیں تھی ..

اور رب جس کو..چاہے سزا دے اور جس کو چاہے اپنی رحمت..کے زریعے معاف کر دے..مہربانی اسکی صفت ہے ..

اور جب ان لوگوں کا غرور اپنے ہی توڑ رہے تھے..تو ...

وہ انکا مزاق بنانے والی کوئ نہیں تھی ....

مگر..اسکی خصلت بدل رہی تھی جس کا اسے اندازا بھی نہیں ہو رہا تھا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وقت سب ہی ارمیش کے کمرے میں تھے.. سب اسکی دل جوئی میں لگے تھے کہ کسی طرح وہ مسکرا دے ان سب کو معاف کر دے ...

مگر ارمیش.. ویران آنکھوں سے.. بس خاموشی اڑھے ہوئی تھی ..

چندہ... یہ پی لو اچھا محسوس کرو گی" بی جان نے سوپ کا پیالہ اسکے اگے کیا ..

وہ ان سب سے بھی کوئی بحث نہیں کرنا چاہتی تھی ..

اسکی قسمت میں محبت اور احساس نام کی کوئی چیز نہیں تھی.. تو وہ.. کس کس.. سے شکوے گلے کرتی.. اسنے خاموشی سے باول تھام کر.. سوپ پینا شروع کر دیا.. مورے منہ پر ہاتھ رکھ کر رونے لگی ...

بی جان اس سے کہیں معاف کر دے اپنی ماں کو... مت تڑپائے..."وہ بولیں تو سب کی آنکھیں نم ہو گئیں جبکہ... ارمیش یوں ہی سپاٹ انداز میں سوپ پیتی رہی ...

ایک اور بھی تھا.. جس کو... یہ سب ڈرامے بازی لگ رہا تھا ..

رک جاو خانم.. ابھی اسے پریشان نہ کرو...."بی جان نے.. انھیں روکا... تو وہ.. مزید رو دیں. پھوپھو نے انکو سمبھالا... مگر بیٹی.. کو دیکھ کر.. ان کا بس نہیں چل رہا تھا خود کو ختم کر لیں اخر کو وہ ماں تھیں پھر. کیوں نہ اسکے لیے سہی فیصلے کر سکیں.. کیوں نہ دیکھ سکیں کے وہ.. بھی خوشیوں کی منتظر ہے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ویسے یہ مکافات عمل ہے "ایک طرف کھڑی عابیر.. بولی... توسب نے پلٹ کر دیکھا.. ارمیش اب بھی سوپ کیطرف متوجہ تھی ...

جو جیسا بوتا ہے ویسا کاٹتا.. ہے..."وہ پھر بولی ....

اپ جیسے لوگوں کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے"

دفع ہو جاو یہاں سے "نین کا تو میٹر گھوم گیا ...

تمھارے ساتھ جو بھی ہوا.. اس میں میری بیٹی کا کوئ قصور نہیں تھا نہ ہی میری بیٹی نے کچھ کیا جسے تم مکافات عمل کہہ رہی ہو..."مورے بھی بولیں اب وہ بلکل بھی.. اپنی بیٹی کے ساتھ زیادتی برداشت نہیں کر سکتیں تھیں ہاں زمیر تب جاگا تھا.. جب بیٹی مر گئ تھی ...

عابیر یوں ہی مسکراتی رہی ...

عابیر خانم "

بی جان بولیں ..

میرے نام کے ساتھ اپنی یہ گندی شناخت مت لگانا اج کے بعد...."وہ دھاڑی.. سب حق ودق... اسکی بی جان کے ساتھ اسقدر بدتمیزی پر اسکو دیکھنے لگے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہمم بہت اچھا ہو رہا ہے.... بہت ہی اچھا.. اور ابھی.. ہو گا.. وہ بھی مرے گا تب ہی سکون ملے گا مجھے" وہ چلاتی ہوئی کوئی پاگل لگ رہی تھی... اور بولتی ہوئی یوں ہی نکل گئی .....

بی جان کا چہرہ خفت سے سرخ پڑ گیا ...

نین اور انوشے کو عابیر پر بہت ہی غصہ ارہا تھا ...

مگر غصہ دباتیں... وہ ارمیش کیطرف متوجہ ہوئیں اسوقت ارمیش کو انکی سب سے زیادہ ضرورت تھی

....

عابیر وہاں سے نکل کر اپنے کمرے کی جانب چلنے لگی یہ لوگ اس لائق تھے ہی نہیں کہ وہ ان کے پاس جاتی ...

اپنے کمرے میں جانے سے پہلے وہ داجی کے کمرے کے سامنے سے گزری تو بہرام معاویہ کو وہیں پایا ...

داجی انکے ہاتھ میں کوئی چیز تھما رہے تھے ...

وہ گھڑی تھی جس پر ہیرے لگے تھے.. جبکہ بہرام اور معاویہ دونوں ہی گھڑی کی تعریف کر رہے تھے ...

عابیر کچھ دیر وہاں کھڑی.. ان سب کو دیکھتی رہی... اور پھر... اچانک ہی مسکرا دی حالانکہ.. کچھ وقت پہلے جایا جاتا تو.. وہ لڑکی.. دوسروں کی ٹو میں کبھی نہیں لگی.. مگر اب بہرام اور اسکے خاندان والوں کو زلیل کرنے کے لیے وہ اپنی سطح سے بہت نیچے جا چکی تھی کہ اب تو اسکے گھر والے بھی یہ کہتے کہ.. اسے ہو کیا گیا ہے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ریہا.. اس مسلسل اسکے بدل جانے کا شکوہ کرتی رہتی.. جبکہ ماما بھی اسکو اب تو غصے سے بد تمیز کہنے لگ گئیں تھیں بابا.. اسکی ان حرکتوں پر اس سے بات نہیں کر رہے تھے جبکہ معاذ جس پر تو اسکا خون کھولتا تھا.. وہ تو اسے پسند کرتا تھا.. پھر اسکی چھوٹی بہن.. سے کیوں شادی کر رہا تھا.. وہ بری طرح جلن حسد.. غصہ اور بدلے ان سب میں پھنس کر خود کو تباہ کر رہی تھی ...

عابیر وہاں سے گزر گئی ....

اگے نا جانے کیا ہونے والا تھا ...

....

بہرام.. شاید بھول گیا تھا.. یہ اسی کا کمرہ ہے... اسکی ملکیت جہاں اسکے حکم کے بغیر کوئی نہیں اتا تھا.. مگر اب.. اسے اجازت طلب کرنی پڑتی تھی جبکہ اکثر وہ معاویہ کے کمرے میں ہوتا ...

وہ اندر داخل ہوا تو عابیر.. بیڈ پر بیٹھی کوی نیوز دیکھ رہی تھی اسے دیکھتے ہی اٹھی ..

تم تم یہاں کیوں اے ہو" وہ غصے سے بولی ...

کیونکہ یہ میرا کمرہ ہے... اور میرے سرکار بھی اسی کمرے میں ہیں" وہ مسکرا کر... اسکی طرف بڑھا... کہ عابیر نے گلدان اٹھالیا ..

اپنے غلیظ... وجود اور اس بدصورت چہرے کو مجھ سے دور رکھو" وہ دھاڑی بہرام.. نے دانت بھینچے ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری محبت نے اور مہلت نے تمھیں زیادہ سر چڑھالیا ہے "وہ.. انگلی اٹھا کر بولا ....

تم صرف یہاں سے دفع ہو جاو اس کے علاوہ کچھ نہیں "وہ بد تمیزی سے آنکھیں نکال کر بولی ...

مجھے بلکل امید نہیں تھی... قطرہ قطرہ میرے دل کو اپنی طرف سے پتھر نہ کرو .....

جو میں نے کیا وہ میں بھگت چکا ہوں ہاں میں نے غلط کیا.. میرا طریقہ غلط تھا... مگر میں نے.. سب صیحی کرنے کی بھی تو کوشش کی ہے جو لوگ تم پر تھو تھو کر رہے تھے.. اج وہی.. تمھیں خوشقسمت سمجھتے ہیں ...

مگر.. مجھے ان سے نہیں صرف تم سے غرض ہے میٹھی.. کیوں کر رہی ہو... ایسا "وہ پھر سے بولا تو عابیر نے اسکی طرف دیکھا ..

کیونکہ مجھے تم سے نفرت ہے اور میں تم سے علیحدگی چاہتی ہوں طلاق دوابھی اور اسی وقت مجھے جو شخص مجھے ایک انکھ نہیں بھاتا چار ماہ سے... میں اس حویلی کو جیل سمجھے ہوئے ہوں اور.. تم یہ کہہ رہے ہو. کہ میں کیوں کر رہی ہوں دو مجھے طلاق. "وہ دھاڑی.. بہرام ساکت رہ گیا ...

ہر طرح سے اسکو پورٹیکشن سپورٹ دینے کے بعد بھی وہ ویسی ہی تھی ...

اسکا دل جیسے.... ٹوٹ سا گیا ...

طلاق تو میں تمھیں نہیں دوں گا یہ سوچ تو اپنے زہن سے نکل دو.. کان کھول کر سنو.. کان صاف کر کے سن لو طلاق تمھیں میں نہیں دوں گا...."وہ بھی چلایا. ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور واشروم میں چلا گیا ..

میں بھی دیکھ لوں گی تمھیں" عابیر نے ..واس ..بیڈ پر پھینکا اور کمرے سے ہی نکل گئ اس ادمی پر اسے اتنا سا بھی بھروسہ نہیں تھا"

....

ارمیش کی حویلی واپسی کی....وہ چوتھی شام تھی جب حیدر بڑے تفخر سے حویلی میں داخل ہوا...مردان خانے میں سب موجود تھے ...

حیدر کو دیکھ کر ایکدم سب اٹھ گئے ....

بہرام بھی وہیں داجی کے پاس بیٹھا تھا ...

اسکے پیچھے اتی .موڈرن سی لڑکی کو دیکھ کر داجی کی ایک للکار تھی حویلی میں ...

ہماری بندوق لاو" ملازم حرکت میں ائے ...سب ہی ان دونوں اور داجی کی جانب دیکھ رہے تھے ...

جبکہ داجی حیدر کو چیر پھاڑ کر دینا چاہتے تھے ....

تیری جرت بھی کیسے ہوئ سردار ہو کر اس پنج برادری میں شادی کرے...ہماری خانم میں کیا کمی تھی" وہ اسکا گریبان جھنجھوڑ کر بولے ..دونوں کے اپس میں بندھے ہاتھ بتا رہے تھے کہ وہ کسی مظبوط رشتے میں بندھے ہیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

داجی یہ میری زندگی ہے اور میں نے فیصلہ کر لیا تھا.. جو کہ اپکے سامنے ہے... "حیدر نے بناڈرے سکون سے کہا.... بے غیرت "داجی خود پر قابو کھوتے ہوئے.. اسکے منہ پر زوردار طماچہ مار گئے.. جس کا احساس.. حیدر کو خفت زدہ کر گیا ...

اسکا چہرہ سرخ ہو گیا... مگر ایسا ایکشن... وہ امید رکھتا تھا.. یہیں ہو گا ...

چار ماہ سے.. تیری بیوی کہاں ہے کس حالت میں ہے تجھے نہیں پتا تھا اور اس کے ساتھ رنگر لیاں بنا رہا تھا حیدر خان... ہمیں افسوس ہے.. کہ تم ہمارے خون ہو" ....

بس کریں داجی "وہ بھی غصے سے بولا ...

بہرام قتل بھی کرائے اپ اسے معاف کر دیں گے میں اگر اپنی مرضی کرایا تو... اپ مجھے گالیاں نکال رہے ہیں "وہ شاید اپنی جگہ درست تھا ..

مجھے اپنے معملے میں گھسیٹنے کی ضرورت نہیں... میں.. کمزور نہیں ہوں. جو عورت سے بدلا لو. اور بیقوقت دو عورتوں سے تعلق رکھو اور اپنے ہی بچے کو مار دوں "بہرام کے تو سر پر بجھی تبھی وہ.. انگلی اٹھا کر دانت پیس کر بس چند لفظوں میں اسکی دھجیاں اڑا گیا ...

حیدر نے کھا جانے والی نظروں سے اسے.. دیکھا... جبکہ اپنے ہی بچے کو مار دوں... یہ بات اسے سمجھ نہ ائی.. یہ اگر ا گئی تو یہ سب اسے بکواس ہی لگا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہماری مرضی ہم جو مرضی کریں.... سرداری ہمارے سر پر ہے تبھی ہمارے فیصلے کے خلاف کوئی نہیں جا سکتا" وہ اپنی پگ کا فائدہ اٹھاتا... اپنے کمرے میں جانے لگا... کہ ایک منٹ کو روکا ...

ارمیش خانم.. کو طلاق دے چکے ہیں ہم.... وہ ہماری طرف سے ازاد ہیں پیپرز کچھ دنوں تک مل جائیں گے" وہ سفاکیت سے بولا ..

وہاں سب کے قدموں سے زمین کھسکی تھی ...

حویلی میں طلاق کا رواج نہیں تھا. اور اج حویلی سردار نے اس روایات کو توڑ ڈالا تھا ...

داجی... صوفے پر گیرے تھے ..

ایک غیر لڑکی کے لیے وہ اپنے خاندان اپنے گھر کی لڑکی کے ساتھ کتنی بڑی زیادتی کر گیا تھا ...

زنان خانے کی گیرل سے کان لگائے... عورتوں کو جیسے سانپ سونگھ گیا ...

جبکہ... (مورے ارمیش کی ماں) کے اچانک زمین بوس ہونے پر وہاں چیخو پکار دیکھنے لائق تھی ....

....

ایک اور ڈرامہ.. عابیر نے نخوت سے سب دیکھا... اور وہاں سے ابھی نکلتی.. کہ داجی کے کمرے کا دروازہ کھلا پایا...

اسے معلوم. نہیں تھا اتنی جلدی اسے یہ موقعہ میسر ائے گا ...

وہ ارد گرد دیکھتی اندر چلی گئ ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ ہال سارا خالی ہو گیا تھا.. داجی کا بی پی ہائی ہو گیا تھا.. جبکہ مورے.. صدمے سے بے ہوش... تبھی وہ سب انھیں ڈاکٹر کے پاس لے گئے تھے زنان خانے میں عورتیں گم منا رہی تھیں تبھی اسکو یہاں کوئی نہ دیکھتا ...

وہ اندر داخل ہوئی.. جبکہ وہاں سے گزرتے منیب نے اسے حیرت بھری نظروں سے دیکھا.. اور وہ بھی گزر گیا ...

ملکوں کے معملے میں نوکروں کا کیا کام مگر عابیر کا اتنا چھپ کر جانا اسے معیوب ضرور لگا تھا ...

عابیر اندر ائی ..

اتنا شاندار کمرہ تھا.. مگر بہرام کے کمرے سے کم ..

اسنے.. دروازے کی جانب دیکھا اور اپنا کام شروع کیا ...

گھڑی تھی کہ مل کر نہیں دے رہی تھی.. وہ مسلسل.. جدوجہد میں تھی.. الماریاں بھی بند تھیں اور پھر ایک الماری کو کھلا پا کر اسنے اندر دیکھا.. تو اس میں... ایک تجوری نما خانہ تھا... جو لاک تھا اسے غصہ ایا.. اور پھر دماغ میں کلک ہوا... اسنے دراز میں کافی چابیاں دیکھیں تھیں... وہ بڑھی.. اور چابیوں.. کا گوچھا اٹھا کر اسنے کوشش شروع کی.. اور.. بلاخر وہ کامیاب ہو ہی گئی ...

اسے حیرت ہوئی. وہ کامیاب ہو گی ہے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے اندر جھنکا..کافی سامان تھا مگر ایک لال بکس جس میں اسے یقین تھا..گھڑی ہو گی..اسنے وہ دیکھا..اور اندر گھڑی دیکھ کر..سب ٹھیک کر کے...وہ..پلٹتی ....

ابھی کہ دروازے پر بہرام کو کھڑا دیکھ..اسکے ہاتھ سے گھڑی چھوٹ گئ ...

جبکہ منہ حونک تھا ...

دل کی دھڑکن..اتنی تیز تھی..جیسے... کسی بھی چور کے میلے دل نے..پہلی بار دھڑکنا سیکھا ہو ...

....

جب وہ گھر ایا تھا...تب ہی..منیب نے اسے بتایا کہ عابیر داجی کے کمرے میں ہے وہ سمجھا نہ کہ وہ وہاں کیوں ہے وہاں تو اسکے علاوہ ایسے ہی کوئ نہیں جاتا اور عابیر جو سب کو اپنا دشمن سمجھے وہ کس لیے گئ تھی ....

وہ داجی کے کمرے کیطرف ایا ...

اور سامنے کا منظر دیکھ کر..ہاں اج بہرام خان کا دل کیا..وہ اپنے منہ پر تھپیڑوں کی برسات کر دے ....

اپنے دل کو کئ ٹکڑوں میں باٹ دے ....

خود کو ریزہ ریزہ کر دے کہ..اسنے اس لڑکی سے محبت کی ..

اس لڑکی کے لیے خود کو سر تا پیر بدل لیا ....

وہ بہرام..جو راتوں میں...بدنام..سڑکوں کا راہی...اسکی ایک جھلک سے..کسی دوسری لڑکی کو حرام کر گیا خود پر ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور یہ صلہ تھا اسکی محبت کا ...

وہ یوں ہی اسے دیکھ رہا تھا ...

آنکھوں میں سرخی.. جبکہ... اس سرخی نے معمولی سی نمی کا لبادہ اڑھا.. اور پھر.. اسنے آنکھیں بند کیں ...

اور.. اگے بڑھا ..

عابیر کچھ لمحے سمجھ نہ سکی.. اسکا مقصد چوری نہیں تھا ان لوگوں کے مال میں اسے کیا دلچسپی ..

اسکے بقول حرام ہی تھا ..

ہاں اتنا ضرور تھا اس گھڑی کو گم کر کے.. وہ.. ایک نئے سرے سے... بہرام کو تکلیف.. دیتی.. اور.. ایک نیا محاذ اٹھتا ..

گھڑی کو بہرام کے کپڑوں میں چھپانا چاہتی تھی.. تبھی وہ نہ چاہتے ہوئے شرمندہ ہو گئی ..

بہرام اسکے نزدیک اگیا ..

اتنا مت گیرا و خود کو کہ اٹھ نہ سکو" اسنے... ایک ایک لفظ پر زور دیا ..

چور نہیں ہوں میں" وہ بھی شرمندگی بھلائے بولی ...

ٹھیک ہے.. رکھ لو اسکو... دیکھنا چاہتا ہوں کیا کرو گی اسکا" اسنے.. اس گھڑی کو ایک نظر دیکھ کر کہا ...

عابیر.. کو.. دوبارہ شرمندگی نے اگھیرہ ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زیادہ نہ بنو تم سمجھے.... طلاق تو تم سے لے کر رہو گی... "گھڑی کو وہیں پھینک کر.. وہ... غصے سے کہتی نکل گئی.. جبکہ..

بہرام اس قیمتی گھڑی کو ٹوٹا ہوا.. دیکھ رہا تھا ...

داجی کی پسندیدہ گھڑی تھی وہ ...

....

ارمیش کو خبر مل گئی تھی ...

وہ اٹھی...بی جان.. سمیت باقی سب نین انوشے سب رو رہے تھے... گھر کے گھر میں یہ کیا ہو گیا تھا ...

اتنا فساد کیوں ہو گیا تھا حویلی میں ....

سب رو رہے تھے جبکہ.. وہ اٹھی.. اور دو نفل شکرانے کی نیت باندھ لی ...

مگر وہ عہد کر چکی تھی اپنے بچے کے لیے وہ حور اور حیدر کو کبھی معاف نہیں کرے گی .. ...

....

انوشے روتے ہوئے نیچے.. آگئی.. یہ سب اس سے برداشت نہ ہو رہا تھا ..

اسے اس حویلی پر کوئی بدعا لگی ..

اسکا دل کیا بہرام بھائی کو کہہ دے.. آپ آزاد کر دیں عابیر کو شاید وہ ہی ہمیں بدعائیں دیتی ہے ...

وہ اپنے رونے کا شغل... لون میں پورا کر رہی تھی.. معاویہ نے... زنان خانے کے ہال میں سسکیوں کی آواز کو پہچان لیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور وہ دوسری طرف نکل ایا ..

اتے ساتھ ہی.. اسکا ہاتھ تھاما.. اور دیکھنے لگا. جو عابیر نے جلا دیا تھا.. اب کافی اچھا ہو گیا تھا ...

مر گیا ہوں میں.. جو رو رہی ہو" اسنے.. کہا. تو انوشے نے سرخ چہرے سے اسے دیکھا ...

اپ سے ہمارا کیا لینا دینا... جو ہم اپکے لیے روے..." اسنے ٹکا سا جواب دیا ..

بہت نہیں ہمت اگئ تم میں" معاویہ نے گھورا ..

اپ بھی ہمارے ساتھ وہی کریں گے جو حیدر لالا نے کیا ہے ارمیش کے ساتھ "

وہ خوف ذدہ سی بول گئ

.. لو تو تم عابیر جیسی بن جانا" معاویہ نے بھی پکڑا ..

وہ بہت بری ہیں" اسنے ناک سکیڑی ..

تو اچھا کون ہے" اسنے کسی احساس کے تحت پوچھا ..

میں خود" وہ اسکو دھکا دیتی... کہہ کر بھاگی ..

ہاں دیکھ لوں گا کتنی اچھی ہو شادی کی بات کروں گا اب میں" وہ پیچھے سے ہانکا.. انوشے کا دل زوروں سے دھڑکا..

مگر وہ بھاگ گئ ...

....

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے شدید غصہ ارہا تھا.. اتنا سب کرنے کے باوجود بھی..وہ شخص اپنی جگہ سے ہلنے کے لیے تیار نہیں تھا..اخر کس مٹی سے بنا تھا.. مگر ایک بات طے تھی کہ..وہ اس کے ساتھ نہیں رہ سکتی تھی ..

وہ اسکے ساتھ کبھی نہیں رہ سکتی تھی.. کیونکہ وہ شخص ...

اسکو ذلیل اور رسوا کر چکا تھا ....

وہ مزید اسکے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتی تھی ...

تبھی اسے روم میں اتا دیکھنے لگی ..

بہرام نے بھی اسکیطرف دیکھا ..

اسکی خاموشی پر مسکرا دیا ...

اج بادل باہر گرجے ہیں تو اندر کی گرج کم پڑ گئی.. مزے کی بات ہے یہ تو" وہ...ہنسا.. عابیر کو لگا.وہ..اسپر ہنسا ہو ..

وہ کچھ نہ بولی.. کیونکہ وقت کے ساتھ ساتھ وہ.اسے مزید برا لگنے لگا تھا ...

وہ اسکی خاموشی پر خود بھی خاموش ہو گیا ...

ارمیش کیسی ہے "اسنے بس ایسے ہی پوچھ لیا ...

عابیر..نے ائی برو اٹھائی ...

بڑی فکر ہے..."اسنے طنز کیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپکی ہی مہرابانی ہے سائیں.. ایک اپ نے پوری حویلی کے حالات بدل ڈالے "وہ.. اچھے موڈ میں تھا. اور کل کی بات بھلا چکا تھا ..

عابیر کا سکون جیسے غارت ہونے لگا ..

میں تمھارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی مجھے طلاق دو "اسنے سیدھے لفظوں میں کہا کہ کسی بھی سٹیپ سے پہلے وہ اس سے سیدھی طرح بات کر لے ..

میں تمھیں طلاق نہیں دوں گا عابیر... "وہ.. بولا.. لہجہ مظبوط تھا ...

مگر میں تمھارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی "وہ.. گھور کر بولی ..

کچھ نہیں ہوتا.. میں تو رہنا چاہتا ہوں نہ "وہ.. بہت تسلی سے بولا ..

میں تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گی... "وہ اپنی جگہ سے اٹھی ..

میں تم سے معافی مانگتا ہوں اپنے ہر عمل کی ...

خدارا تھوڑی سی جگہ دے دو بس "وہ کہیں سے بہرام نہیں لگ رہا تھا.. جو خود کو بہت غرور سے کالام کا سردار کہتا تھا .

نہیں... کبھی نہیں... تم معافی کے لائق نہیں... "عابیر دوٹوک لہجے میں بولی.. بہرام نے.. گھیرہ سانس بھرہ ..

جو بھی ہے طلاق کا تصور نکال دو "وہ جانتا تھا وہ ضد پر ہے .

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کبھی تو وہ اپنی ضد سے ہٹے گی ...

وہ یہ ہی سوچ کر خاموش ہوا ...

نہیں تمھیں خود دینی پڑے گی میں تمھارے لیے ایسے حالات بنادوں گی "وہ.. جیسے اسے وارن کر رہی تھی ..

میں بدلا ہوں ڈالنگ... مگر میری ضد نہیں ...جو کر سکتی ہو کر لو" قریب اکر وہ.. اسکے گال کو چھو... کر.. مسکرایا..

عابیر نے اسے جھٹک دیا ...

اب تم دیکھو میں کرتی کیا کیا ہوں تمھارے ساتھ..."وہ

..غصے سے اسکی پشت دیکھ رہی تھی ...

....

دن بے کیف گزر رہے تھے کوئی رونک نہیں تھی ...

داجی کی طبعیت بلکل ٹھیک نہیں تھی.. تبھی ابھی تک حیدر کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں لیا گیا تھا ...

جبکہ حیدر... اس رات انے کے بعد... ایک بار پھر جا چکا تھا ...

جبکہ حور نے... ہر حال میں اس راز کو.. چھپا لیا تھا... کہ... اسکے بچے کو کس نے مارا پہلے وہ ڈری ضرور تھی کہ ارمیش سب کو بتا دے گی مگر اسکی خاموشی اور صدمہ کافی فائدہ پہنچا رہا تھا ...

وہ اسے لے کر دوبارہ چلا گیا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ باقی سب... ارمیش کے لیے حد سے زیادہ حساس ہو رہے تھے ..

حتیٰ کہ.. مرد حضرات بھی ارمیش کے لیے کافی کنسرن رکھ رہے تھے

.

حویلی میں چند ماہ میں بہت کچھ بدلا تھا.. حویلی والوں کا تنتنا ٹوٹا تھا ...

معاویہ سکون سے شہر جانے کی تیاری کر رہا تھا کہ... اچانک دروازہ کھلا ..

اور اسنے بس عابیر کو اندر اتے دیکھا تھا ....

کیا مسلہ ہے کیوں ائی ہو"

معاویہ غصے سے بولا ...

میں نے سوچا اپنے شوہر کے ملازم سے مل لوں" عابیر نے اسکی جان سلگائی اخر کو.. وہ بھی شامل تھا ...

بکواس اپنی اپنے اندر رکھو.. سمجھی" معاویہ غصے سے کھولنے لگا ..

لو کیا غلط کہہ دیا.. تمھاری حویلی میں نہایت بری پوزیشن ہے... اور ہر وقت ہر وقت اسکا دم چھلہ بنے رہتے ہو..

سکون نہیں کیا تمھیں" وہ اسے زچ کر رہی تھی.. معاویہ نے دانت پیسے ...

باہر نکلو.. دفع ہو..." معاویہ نے غصے سے اسکا بازو پکڑ کر اس سے پہلے وہ اسے باہر دھکیلتا ...

عابیر نے ایک نظر اسکو دیکھا.. اور.. زور زور سے چیخنے لگی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ.. معاویہ نے حیران ہو کر

.اسکا ہاتھ چھوڑنا چاہا مگر..اسنے اسکا ہاتھ نہ چھوڑا ...

اور زور زور سے چیخنے چلانے لگی اسکی چیخیں حویلی کو ہلا گئ تھیں ...

ایک پل میں سب وہاں جمع ہوئے تھے ...

ملازم تو..صورتحال سمجھ کر دانتوں میں انگلیاں دے گئے ..

یہ کیا حرکت ہے عابیر کیوں تماشہ لگا رہی ہو" وہ اسے جھٹک کر چلایا ...

جبکہ عابیر دور جا گیری .

بہرام کے قدموں میں.. بہرام... آنکھوں میں بے یقینی لیے.. معاویہ کو دیکھ رہا تھا ..

اسکی آنکھوں میں عجیب سا تاثر تھا ...

جھوٹ.. جھوٹی ہے یہ" اسکا لہجہ ہکلا گیا... اسکی آنکھوں کی بے یقینی دیکھ کر ...

عابیر... یہ.. یہ خود ائ تھی" معاویہ.. بولا... جبکہ اسکی بات پوری ہونے سے پہلے.. بہرام نے... معاویہ کے منہ پر پنچ دے مارا ...

معاویہ کا ہونٹ پھٹا تھا.. جبکہ.. بہرام کے ہاتھ پر بھی بہت زور سے لگی تھی.. دا جی خاموشی سے دیکھ رہے تھے ..

حویلی میں یہ سب تو اب روز کا تماشہ تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ چپ چاپ اندر چلے گئے جبکہ.. خواتین سمیت.. انوشے.. کا تو دم نکلا تھا..

معاویہ نے بہرام کو ایک لفظ نہ کہا ...

جبکہ بہرام عابیر کو سختی سے پکڑ کر اندر گھسیٹتا ہوا لے گیا ...

اپنے روم میں اتے ہی ...

اسنے اسے بیڈ پر دھکا دیا...اور کھینچ کر دروازہ بند کیا..

عابیر کو محسوس ہوا...اسے اسکی حرکت کا اندازا ہو گیا ہے..

کیوں وہ اسکے پاس پہنچتے ہی دھاڑا..

کیوں گیر ارہی ہو اپنا معیار کیوں.. اس حد تک اس حد تک. عابیر "وہ بے بسی شدید بے بسی محسوس کر رہا تھا ...

جبکہ عابیر.. نے سکون سے پہلو

.بدلا..

طلاق دے دو" اسنے.. اسی سنجیدگی سے کہا.. بہرام نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا ...

ان آنکھوں میں نمی تھی مگر عابیر کو... بلکل.. اسپر رحم نہ ایا.. وہ ایسی نہیں تھی اسے ایسا بنایا گیا تھا ...

اور فیصلہ تو وہ کر چکی تھی ...

بہرام... کے لیے اج کل جیسے سانس بھی مشکل ہو گیا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکو وہیں چھوڑ کر...وہ وہاں سے باہر نکل گیا جبکہ ..اب. کہ اسنے تالا کمرے کو باہر سے لگا دیا تھا ..

یہ کیا کیا ہے تم نے "عابیر اندر سے دھاڑی ...

بہرام...نے کوئ جواب نہیں دیا ...

....

وہ دوڑ کر الٹے قدموں معاویہ کے پاس پہنچا تھا ....

معاویہ اپنے..ہونٹ پر لگے خون کو..صاف کر رہا تھا ..

بہرام کو دیکھ کر کوئ ایکشن نہ دیا ...

کس گناہ کی سزا ہے یہ "وہ..ہارا ہوا سا بولا ...

لہجہ بھیگا ہوا تھا..جبکہ معاویہ کا دل کٹ گیا ...

اے بہرام..خان..ادھر دیکھ..مرد روتے نہیں....رونا نہیں ...

اگر وہ چاہتی ہے...تو اسے چھوڑ دے...اسے قید کر کے..خود کو اور اسکو..نہ دے تکلیف..مگر رو کر یہ ثابت نہ کر..

کہ...تو..ایک ہارا ہوا مرد ہے "معاویہ..تو اسپر چڑھ دوڑا ..

بہرام نے..اسے دھکا دیا ...

کیوں کیوں مرد کیوں نہیں روتے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عورت... صرف عورت ہی مرد کو رولا سکتی ہے ...

اور مجھے یہ عورت رولا رہی ہے.. اج ....

مرد انسان نہیں ہوتے

..جو مرد نہیں رو سکتے.. کب تک.. یہ کھوکھلا کھول مردوں پر لگا رہے گا کہ وہ رو نہیں سکتے ....

عورت مرد کو رولا دیتی ہے معاویہ سائیں.. عورت.. کی نفرت.. مرد کو ختم کر دیتی ہے ....

اس سے کہو

.. مجھ سے نہ کرے نفرت... میں مانتا ہوں نہ اپنے سارے گناہ" وہ... عجیب کفیت کا شکار... دھاڑ رہا تھا.. جبکہ

آنکھوں میں نمی.. کافی تکلیف دہ تھی . ...

داجی... نے.. اسکو... ہارتے ہوئے دیکھا ..

انھیں سب یاد ایا... کیسے.. کس طرح.. اسکی انھوں نے پرورش کی تھی ...

ضد... بے حسی

.اسکے اندر.. غرور اسکی بے انتھا حسن کا ...

وہ سب ملیامیٹ کر دیا تھا... اج ..

اسکے ہارنے پر وہ بھی ٹوٹ گئے تھے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حویلی کے لوگ بکھر رہے تھے ...

مسلسل.. بے بسی سے...

مگر وقت فیصلوں کا تھا .....

اگر وہ بھی.. ہار جاتے تو.. کہیں کوئی فیصلہ نہ ہو پاتا ...

سب سے پہلا خیال انکے دماغ میں حیدر کا ایا تھا.. اور اسکے بعد وہ بہرام.. کا مسلہ حل کر کے حویلی میں سکون کے خواہش مند تھے ..

اسکی سرداری.. کے تمام معاملات داجی خد سمبھال رہے تھے.. اب سرداری کس کے سر سجنی تھی.. یہ بھی وہ ایک لمحے میں طے کر چکے تھے ...

....

حیدر کو حور مل چکی تھی اور کیا چاہیے تھا ..

انسانیت کے نام کا احساس بھی اسکے اندر سے مٹ چکا تھا ..

اسنے پلٹ کر ارمیش.. کے بارے میں نہ سوچا....

حور نے.. اس کے تمام عصابوں.. پر قابو پا لیا تھا ...

جبکہ ان دونوں کے بقول زندگی بھی خوبصورت گزر رہی تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہ...وہ...حویلی چھوڑنے کے..ہفتہ گزرنے کے بعد ...

کی شام تھی ...

جب...دروازے کی اواز بجنے پر..وہ حیدر کے پہلو سے اٹھی ..

نائٹ ڈریس کی ڈوریاں بند کیں..اور دروازے کیطرف بڑھنے لگی ...

کریر تھا ...

اسنے سگنیچر کر کے لفافہ لیا..اور اسکو ابھی کھولتی کہ حیدر بھی باہر اگیا ...

حور نے اسکو مسکرا کر دیکھا ..

حیدر بھی مسکرایا ...

اور..حور نے اسکے ہاتھ میں لفافہ تھما دیا

.

میں فریش ہونے جاتی ہوں یہ تمھارے نام ہی ایا ہے" اسنے کہا..اور..گزرنے لگی کہ حیدر نے اسکا ہاتھ تھام کر اسکو بازوں میں بھر لیا..جبکہ دوسرے ہاتھ کی مدد سے.لفافہ کھولنے لگا...اب حور اور حیدر دونوں کی نظریں لفافے پر تھیں ...

حیدر نے.لفافہ کھولا تو اندر سے قانونی کاغز نکلا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جس میں صاف درج تھا کہ قانونی لحاظ سے.. اسے.. حویلی.. حویلی کی وراثت.. اور تمام.. کاروبار سے.. اک کر دیا گیا ہے.. جبکہ اسکا بینک بیلنس

. بھی.. ضبط کر لیا گیا ہے ..

حیدر آنکھیں پھاڑے سب پڑھ رہا تھا جبکہ یہی حال حور کا بھی تھا ..

یہ سب کیا بکواس ہے حیدر" حور اس سے الگ ہوتی.. چلائی اسکے تو وجود میں پتنگے لگ گئے

یہ کیا ..

حیدر کی محبت کے ساتھ ساتھ اسکی شہورت... اسکی امارت.. جس کی وہ خواہش مند تھی ...

وہ سب اسے چاہیے تھی ...

اور جب ملی تو ایک ہفتے میں ہی سب.. ایک بار پھر اس سے... چھین گیا

.. یہ سب داجی نے کیا ہے" حیدر نے دانت پیسے ...

کیا مراد ہے اب تمھارے پاس کچھ نہیں" حور کا تو دل بیٹھنے لگا ...

حیدر نے اسکی جانب دیکھا.. اور وہ پیپر پھینک کر.. سر تھام لیا ..

داجی ایسا نہیں کر سکتے.. سردار ہیں ہم کالام کے" وہ حیران پریشان... تھا... کچھ سمجھ نہیں. ا رہی تھی ..

ہاں یہیں بات ہے.. سب ابھی بھی تمھارے پاس ہے نہ.." حور تو... حد سے زیادہ خوف ذدہ ہوئی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پیدا ہوتے ہی غربت دیکھی شادی کے بعد غربت دیکھی.. اور اب.. جب خوشیاں ملیں تھیں تو دوبارہ. غربت کا منہ نہیں کبھی نہیں ...

معلوم نہیں.. جب وہ اک کر چکے ہیں تو سرداری بھی کسی اور کو ملے گی... "حقیقتاً اسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کا.. داجی اسکے ساتھ ایسا کریں گے ...

کیا مطلب ہے حیدر تم کنگلے ہو گئے ہو" وہ تو.. اسکا بازو.. ہٹاتی.. اس سے دور ہوتی.. منہ کھولے پوچھ رہی تھی .. حیدر نے اسکیطرف دیکھا ...

تم فکر نہ کرو... تمھیں خوش رکھوں گا" اسنے.. حور کے عجیب و غریب رویے پر حیرت کا اظہار ترک کر کے... اسکو تسلی دی ..

بھاڑ میں گیا سب.. ٹھیک ٹھاک ٹھیک ہو گا.. جیب میں تمھارے روپیہ بھی نہیں رہا اور سب ٹھیک ہونے کے داوے کر رہے ہو" وہ غصے سے چلائی ..

یہ کس قسم کا رویہ ہے حور" حیدر نے.. بھی اب غصہ کیا.. پہلے ہی.. اسے کچھ سمجھ نہیں. ارہا تھا.. اوپر سے.. یہ سب ..

روپیہ روپیہ.. اف

.اف..." حور نے پاوں پٹخے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم .

حویلی جارہے ہو.. بھلے معافی مانگو پاوں پڑو ...

ہم تمھارے جائیداد تمھاری وراثت سے دستبردار نہیں ہوسکتے بلکل نہیں" وہ ہزیانی انداز میں بول رہی تھی جبکہ حیدر نے اسکا بازو جکڑا ..

بکواس ہے انھوں نے نکال دیا اور ہم پلٹ کر جائیں کبھی نہیں بس اپنا بچہ... لینے جائے گے..." وہ.. سرخ چہرے سے دوٹوک لہجے میں بولا ...

بچہ... بچہ.. حیدر... جب پیسہ نہیں ہوگا تو بچے کو کیا کھلاوگے "

حور نے.. بچے کے مارنے کی بات چھپاتے ہوئے اسے سمجھانا چاہا ..

نہیں حور ہم دونوں ساتھ ہوں گے تو کچھ بھی نہیں ہوگا غلط تم فکر نہ کرو.. اور. ہم کرتے ہیں.. باباسائیں سے بات.... ایسے کیسے اک کرسکتے ہیں وہ ہمیں" وہ.. کنپٹی دباتا بولا اور کمرے میں چلا گیا.. جبکہ حور.. اسے دیکھ کر روخ موڑ گئی...

اسنے مٹھیاں بھینچی ...

اب کیا ہوگا... پیسہ یہ عیش ارام ...

اف اسکا سر پھٹنے لگا تھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر سے غربت کا منہ تو وہ کبھی نہیں دیکھے گی ..

اسنے سوچا..اور..پاس پڑے کشن..اٹھا اٹھا کر..زمین پر مارنے لگی ..

زہنی طور پر وہ کافی..ڈسٹرب محسوس کر رہی تھی ..

....

اج اسکی کانفرنس... تھی..اسکا دورانیہ کافی کامیاب جا رہا تھا..پہلے جو کرپشن..دا جی نے کروائی بھی تھی اب وہ سب ختم کر کے..وہ..ٹھیک کام کرنے لگا تھا ...

وہ روم میں ایا تو..عابیر کے سامنے کھانا رکھا ..

عابیر نے ایک پل میں کھانا اٹھا کر..دیوار پر دے مارا..بہرام نے ایک سیکنڈ کو دیکھا..اور پھر..فریش ہونے چلا گیا..وہ باہر ایا تو..عابیر نے پورا کمرہ تھس نہس کر رکھا تھا ...

بہرام نے کچھ نہیں کہا ..

زیادہ اچھے مت بنو تم.."عابیر نے اسکا بازو جھٹک کر کہا ...

عابیر..سائیں ہم بعد میں بات کریں گے "وہ سہلوت سے بولا

ازاد کیوں نہیں کرتے مجھے "جبکہ وہ چلائی

اور اسکے منہ کو اپنے ناخنوں سے نوچ ڈالا..وہ پاگل ہو چکی تھی نہ جانے کیا چاہتی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

بہرام نے غصے سے.. اسکے ہاتھ ہٹائے.. اور اسے دور دھکا دیا ..

پاگل ہو گئ ہو"

ہاں ہو گئ ہوں.. طلاق دو مجھے.. ازاد کرو مجھے "وہ.. اسپر چیزیں مارنے لگی ..

تمھارا دماغ.. تو اج اکر اچھے سے درست کروں گا بہت مہلت دے دی تمھیں تم نے... جینا حرام کر دیا" ...

وہ زچ ہوتا ہوا بولا ...

اور باہر نکلا ...

عابیر... نے اسکا ہاتھ تھامہ ..

شہر جا رہے ہو "اسنے سنجیدگی سے پوچھا ..

ہاں "اسنے.. جواب دیا مگر لہجے میں سختی تھی ..

مجھے بھی جانا ہے "اسنے کہا ..

بہرام نے چند پل اسے دیکھا ..

اپنا دماغ سیٹ رکھو.. عابیر... "وہ.. اسے.. سمجھانے لگا ..

بس زیادہ نہ بولوں جو کہا ہے وہ کرو "وہ سختی سے بولی ..

ڈرائیور چھوڑ ائے گا"

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے کہا اور باہر نکل گیا ..

جبکہ عبیر کی گاڑی بھی اسکی گاڑی کے پیچھے حویلی سے نکلی تھی ..

شاید ہمیشہ کے لیے پشتاوں کو ساتھ لے کر ...

یہ شاید..اب..اسکے پلٹنے کی باری تھی مگر وقت تو ہاتھ سے بھر بھری ریت کی مانند نکل رہا تھا ...

.. .. یا نکل گیا تھا ..

کوئی نہیں جانتا تھا..

داجی اپ نے اب کیا سوچا ہے..اگر ہم نے سردار نہیں بیٹھایا..تو..لازمی ہمارے حریفوں میں سے کوئی سر اٹھائے گا" احمر...نے کہا تو..انھوں نے سر ہلایا..کمرے میں سب..موجود تھے سوائے..بہرام خان کے جو کہ اج اپنی اہم کانفرنس میں گیا ہوا تھا..اور حیدر خان کے..جو...حویلی سے جا چکا تھا ...

اج خان کی کانفرنس ہے..." داجی نے احمر کیطرف دیکھا ..

جی..داجی" اسنے جواب دیا ..

ساتھ کون گیا ہے" انھوں نے پوچھا ...

معاویہ سائیں" عظیم خان نے جواب دیا تو انھوں نے سر ہلا دیا ..

ایک لڑکی نے توڑ دیا..ہمارے خان کو.." وہ..خاصے افسردہ لگ رہے تھے ..

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کوئی کچھ نہیں بولا...تو انھوں نے..احمر کیطرف رکھ کیا..

چلاو..زرا..ایل سی ڈی خان کانٹرویو دیکھیں" انھوں نے کہا..تو..باقی سب پہلو بدل گئے اتنے اہم مسلے کو چھوڑ کر انھیں معاویہ کی پڑی تھی..

احمر نے ایل سی ڈی چلا کر..نیوز چینل لگا دیا ...

کانفرنس شروع ہی تھی جبکہ ان لوگوں نے دیر سے دیکھی..

وہ بڑے تمتراق سے..کرسی پر بیٹھا..وہی مخصوص سٹائل سے..ناک کی چونچ پر عینک رکھے سنجیدگی اور کچھ بے زاریت سے اپنی تعریفیں سن رہا تھا...

داجی مسکرا دیے ...

وہ جان تھا انکی ....

بس وہ خوش رہتا باقی دنیا تو بھاڑ میں جائے انکی بلا سے...

اس سے سوال کیے جانے لگے جن کا جواب وہ ہمیشہ کیطرح..بڑی چلاکی سے دے رہا تھا..

داجی کو..اسکی زاہانت پر فخر ہوا...

اسکے سیٹ پر انے کے بعد نہ جانے کیا قسمت کا پھیر ہوا تھا کہ..پہلے جو وہ ہر معملے میں کرپشن ضروری سمجھتے تھے..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہاں.. کرپشن.. وہ خود نہیں کر رہا تھا ...

کانفرنس بہت اچھی ج رہی تھی ...

سب ہی کافی مطمئن ہوئے تھے کیونکہ اسکی.. پیچھے سے ہی... کرکردگی بہت اچھی جارہی تھی ...

میڈیا نے اب اس سے پرسنل سوال شروع کر دیے جس کا وہ مسکرا کر جواب دیتا ابھی اٹھتا.... کہ.. اسے اپنے شانے پر ایک ہاتھ محسوس ہوا ....

پہلی..ہاں پہلی بار بہرام خان کا دل انجانے خدشے سے دھڑکا تھا.. وہ اس ہاتھ کے لمس کو پہچانتا تھا ...

اسنے ایک پل کو آنکھیں بند کیں.. کان میں لگی.. بلوٹوتھ میں معاویہ کی پریشان اواز ابھری ..

تونے عابیر کو کیوں بلایا ہے"

اسنے آنکھیں وا کیں.. میڈیا کی نظریں اسپر نہیں تھیں بلکہ پیچھے کھڑی عابیر پر تھیں.. وہ پہلی بار تو میڈیا پر نہیں ائی تھی ..

یہ یہ کہنا بہتر ہے کہ.. عابیر اکبر پہلی بار میڈیا کے سامنے نہیں ائی تھی ...

بلکہ مسز بہرام خان پہلی بار کیمرے کے سامنے ائی تھی ...

بہرام نے.. مڑ کر اسکیطرف.. دیکھا ...

جو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

. سنجیدگی.. اور آنکھوں میں نفرت بھرے کھڑی تھی ..

بتاوگے نہیں دنیا کو اپنی بیوی کے بارے میں " بلکل خاموش ماحول میں عابیر کی اواز ابھری تھی.. بہرام کو پہلی بار یہ اواز کانوں میں چبھتی محسوس ہوئی ...

اسنے عابیر کا وہی ہاتھ سختی سے پکڑا ...

مگر عابیر نے اسکا کوئی اثر نہ لیا ..

الٹا مسکرائی ...

میں عابیر اکبر.. ایک عام سی لڑکی ...

ایک کافی.. امیر.. اور سیاست کی دنیا میں اپنا نام منوانے والے... بہرام خان کی بیوی ہوں... اپ سب لوگ مجھے جانتے ہیں کیونکہ میں اپ کی طرح ایک عام انسان ہوں.. مگر یہ لوگ بہت بڑے لوگ ہیں.. بہت بڑے" طنزیہ مسکراہٹ کو لبوں پر سجائے.. وہ.. بہرام کی گھورتی نظروں میں نظریں گاڑے ہوئی.. تھی.. کھٹا کھٹ کیمرے سے تصاویر کھینچی جا رہی تھیں ایک.. فارمل سی کانفرنس میں ذاتی نوعیت کا مرچ مسالہ.. میڈیا تو جیسے.. نیوز کا بھوکہ تھا ...

کیمروں کی روشنی عابیر کے چہرے پر تھی ..

بہرام اسے لے کر نکل.. کچھ ٹھیک نہی لگ رہا مجھے " معاویہ کی اواز اسے اپنے کان میں سنائی دی ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر...گھر چلو" اسنے..مزید سختی سے اسکا ہاتھ جکڑ کر..مدھم اواز میں اسے کہا...تو..عابیر ہنسنے لگی ..

کیوں بہرام خان بہت سٹیمنا ہے تم میں تو ...

کہاں جاسویا اج" ...

وہ مسکرا کر اونچی اواز میں بولی..معاویہ نے دانت کچکائے ..

بہرام اج اپنی محبت کو..ریزہ ریزہ ہوتا دیکھ رہا تھا ...

تو..ناظرین..اپ دیکھ سکتے ہیں یہ بہرام خان ہیں ...

انکی تو کیا ہی بات ہے ...

انکے دادا اپ جانتے ہی ہوں گے..سب..مراد خان ..

کو تو..جان چھڑکتے ہیں انپر ...

بے انتھا...بے شمار.... مگر..انکی تربیت بڑی الہ عرفا کی ہے کہ خاندانی سے لگتے ہیں ...

دنیا جہاں کی کرپشن کرواتے..ہیں ان سے..اور یہ بھی محبت میں عاوم کو لوٹتے ہیں...اور..میڈیا کی نظر میں مسکرا مسکرا کر دھول جھونکتے ہیں ...

عیاشی انکی فطرت ہے..یہ کوٹھے پر اکثر پائے جاتے ہیں ...

عورتیں سے کھیلنا اور انکی عزتوں کو دو کڑی کا کر دینا..انکے نزدیک..جیسے... معمولی سی بات ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور شراب وہ تو پوچھو ہی مت..بچے کو دودھ کی ضرورت ہوتی ہے..اور بہارام خان...کالام کی جان...کو..شراب کی ضرورت ہوتی ہے

جس پر..جس..پر بھی انکا دل اجائے..یہ انھیں اٹھا لیتے ہیں ...

انکی شادی رکوادیتے ہیں ...

انہو بدنام کر دیتے ہیں ...

انکے بقول میں انکی بیوی عابیر اکبر ...

یہ جو خوش حال..زنگی سے بھرپور مسکان انکے..منہ پہ رسجای ہے یہ میرے ارمانوں کا خون ہے" ...

وہ..چیخی ...

چاروطرف جیسے..سناٹا چاہ گیا جس میں صرف عابیر کی اواز..جیسے تابوت میں اخری کیل ٹھونک رہی تھی ...

یہ اسقدر برا انسان ہے..منافق..مطلبی..اسے صرف حوس ہے ...

اور حوس کا پجاری مجھے مجبورا اپنے ساتھ باندھے ہوئے ہے..."وہ بہرام کو دھکا دیتی بولی ...

لائیو کانفرنس..میں..یہ سب لائیو دنیا دیکھ رہی تھی ...

حریف تھے جیسے...مزے میں اگئے تھے جبکہ..باقی سب..دانتوں تلے انگلیاں دبا گئے تھے ...

اج میں سب کے سمنے اس شخص سے اپنی نفرت کا اظہار کر کے..اس سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہوں ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

طلاق دو مجھے ابھی اسی وقت "وہ چلائی ...

بہرام.. کی آنکھیں سرخی... کو چھلکانے کو تھیں ...

وہ مٹھیاں بھینچے کھڑا تھا ...

کیا کچھ نہیں برباد ہوا تھا... اسکا اس سب سے ..

کیسا لگ رہا ہے.. رسوا ہو کر دنیا کے سامنے.. بہرام خان" عابیر زرا جھک کر مسکرا کر بولی ...

یہ تو بہرام ہی جانتا تھا اسے کیسا لگ رہا ہے .....

سب. وہاں بہرام کے رد عمل.. کے منتظر تھے.. وہ کیا کرے گا.. ہیڈلائنز بن رہیں تھیں ..

کچھ تو جھوٹ بول چکے تھے کہ بہرام خان نے عابیر اکبر کو طلاق دے دی جبکہ.. کچھ مزید ان باتوں میں مسالہ لگا چکے تھے ...

جبکہ بہرام کے لیے.. سب ٹھہر گیا تھا ...

یہ مکافات عمل تھا... یہ ...

اب محبت اسکی قسمت میں نہیں رہی تھی ...

اسے لگا جیسے وہ تنہا ہو گیا ہے.. بھرے بازار میں اسکو اکیلا کر دیا تھا.. اور اب وہ معصوم بچے کیطرح چھپ جاتا.. رونے لگتا.. یہ.. پھر... اسکے اندر.. ایک اور بہرام جنم لینے والا تھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر اسکیطرف دیکھ رہی تھی..اسے سو فیصد یقین تھا بہرام طلاق دے گا ...

بہرام کے لب ہلے.. جبکہ عابیر سمیت سب کے دل دھڑک اٹھے ...

میں تمھیں طلاق نہیں دو گا" بہرام نے عابیر کی چمکتی آنکھوں میں بے یقینی مایوسی سی دیکھی..اب مسکرانے کی باری اسکی تھی ..

اب تم میری محبت نہیں ہو... صرف ضد ہو. " اسنے.. دو لفظ میں جواب دیا جسے صرف عابیر سن سکی ..

اور وہاں سے نکلتا چلا گیا ...

آنکھوں کو اچھے سے گاگلز سے ڈھانپ کر..وہ سیاہ.. شلوار سوٹ میں ..

کمال ڈھاتا وہاں سے نکل گیا ...

جبکہ عابیر وہیں کھڑی تھی میڈیا اب اسکیطرف بڑھا ..

میم کیا.. بمسٹر بہرام..اپکو مارتے ہیں ...

کیا..انکا شادی سے پہلے اپ سے کوئ..ناجائز تعلق تھا ..

ایسے ہی کئ.. عجیب و غریب سوالوں.نے اسکا دل بری طرح دھڑکایا تھا..وہ وہاں سے پلٹی ...

تو سامنے واصف کو کھڑا پایا ...

عابیر..کو نہ جانے..کیسا محسوس ہو رہا تھا..وہ سر جھکا گئ اور اسکے پاس سے نکلنے لگی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے لگتا تھا تم ہمیشہ اچھے اور صیحی فیصلے کرتی ہو.. ایک نازک سی.. معصقم سی لڑکی ہو ...

پھر جو تمھارے ساتھ ہوا. تو میں نے تمھارے لیے دعا کی.. کہ.. تمھارے جیسی نازک مزاج لڑکی.. ہمیشہ خوش رہی.. تمھاری عزت.. جو کھو گئ.... پھر اسی شخص کے ہاتھوں لوٹ ائے اور ایسا ہوا بھی ...

مگر میں نہیں جانتا تھا.. چار پانچ ماہ میں.. تم اپنی ساری معصومیت بھلا دو گی.. تم بھول جاو گی تم ایک لڑکی ہو.. اور یہ دنیا ...

بھوکی ہے ....

گھات گھات پر بیٹھا شکاری تمھیں تمھارے اج کیے گئے عمل.. کے بارے میں ضرور بتائے گا کہ وہ صیحی تھا یہ غلط ...

چلتا ہوں" عابیر تو وہیں ٹھر گئ تھی جبکہ وہ وہاں سے نکل گیا تھا ...

چند پل جیسے اسے اپنے دل کی دھڑکن بھی سنائ نہیں دی ..

جبکہ.. کچھ دیر بعد یاد ایا کہ اتنا سب کرنے کے بعد بھی بہرام نے اسے طلاق نہیں دی تو.. وہ بلبلا اٹھی.. غصہ الگ ایا ..

اور وہ تیز تیز چلتی.. ابھی.. اس گاڑی میں بیٹھتی جو بہرام نے دی تھی.. اور اسنے ڈرائیور سے لے لی تھی. جبکہ ڈرائیور بہرام انفارم کر چکا تھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہ چند لڑکیوں کی اواز بھی اسے اپنے کانوں میں سنائی دی ..

یار یہ کتنی ناشکری ہے.. بہرام جیسا مرد کس کی خواہش نہیں ...

ہمم چل چھوڑ اس کے ساتھ بھی تو غلط ہوا تھا ...

اسنے خود ہی بتایا ہے ...

مگر یہ پھر بھی... یہ کوئی طریقہ نہیں.. کمرے میں سلجھانے والی بات کو یہ کیسے دنیا کے سامنے لے ائی ..

عابیر کا بس نہیں چلا.. اس لڑکی کا منہ توڑ دے.. وہ.. گاڑی میں بیٹھی اور گاڑی اپنے گھر کو ڈال دی ..

اسے سننا ہی نہیں تھا کسی کو ...

گھر کے سامنے گاڑی روک کر وہ نکلی تو.. اسے لگنا کیا تھا سارا محلہ اسے.. دیکھ رہا تھا. لوگ اسکے ارد گرد ا بھی جمع ہوتے. کہ.. وہ گھبرا کر وہاں سے اندر اگئی ..

یہ سب کیا تماشہ ہے..." اسنے سوچا.. اسنے بہرام کے ساتھ بلکل ٹھیک کیا تھا ..

وہ اسی لائق تھا اسے محسوس ہونا چاہیے تھا کہ.. وہکس ازیت سے گزری تھی ...

وہ پلٹی.. مما سامنے ہی تھیں ..

ریہا بھی ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ نہیں جنتی تھی کہ.. انکے گھر کا خرچہ پانی اب.. کون اٹھا رہا ہے جبکہ اکبر صاحب تو عمر سے پہلے ہی کافی.. کمزور لگنے لگے تھے ..

شاید حقیقی معنی میں اج تم نے اپنی عزت کا جنازہ نکالا ہے" ..

ممانے کہا.. وہ منہ کھولے انھیں دیکھنے لگی ..

جبکہ وہ دونوں ندر چلیں گئیں ..

مگر عابیر کا دماغ گھوما تھا ..

سسب مجھے ہی غلط کیوں کہہ رہے ہیں.. اسنے جو کیا.. کیا وہ نہیں دیکھا کسی نے ..

اتنی عرصے قید میں رکھا وہ نہ دیکھا ...

بس کریں اپی ..

کیا ظلم کیے انھوں نے اپ پر ...

شادی اپ نے خود نے کی ...

ان سے ...

گئیں اپ خود انکے ساتھ ...

وہاں اپکے ٹھاٹ دیکھ کر.. خاندان کی ہر لڑکی اپکے جیسے نصیب کی خواہش مند ہے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں سچ ہے بہرام خان نے اپکو رسوا کیا ...

مگر اپ نے یہ کیوں نہ سوچا کہ وہ تو چند لوگ تھے ...

اور اس شخص نے انھیں چند لوگوں میں اپکی بے انتھا.. قدر اور عزت بڑھا دی ..

اور اج.. اپ اپ خود.. اپنے پاوں پر کلہاڑی مار کے آئیں ہیں ..

اپکی جزباتیات ...

سب کو ہلکان کر گئی ...

اپ گئیں خود... اس ریپورٹینگ شعبے میں جبکہ.. سب نے کہا.. کہ.. یہ شعبہ اپکے لیے ٹھیک نہیں ...

پھر اپ نے.. اس کوٹھے پر جہاں کوئی شریف لڑکی جانا پسند نہ کرے وہاں جا کر اس ادمی کو... ایکسپوز کرنا چاہا ..

اپ خود انکی نظروں میں آئیں.. ورنہ انھیں الہام نہیں ہوا تھا.. اس سڑے بسے محلے میں کوئی عابیر بھی رہتی ہے ...

چلو ٹھیک ہے.. وہ اپکی ڈیوٹی تھی.. اسکے بعد.. کالام گئیں اپ.. زبردستی مما بابا سے اجازت لی ..

وہاں جا کر.. اپ نے فضول سوال کیے ...

پھر انکی نظروں میں اگئیں ...

اگر انھوں نے صرف غلط کیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھا.. تواپ نے اج حدیں پار کر دیں ہیں" وہ غصے سے کہتی.. وہاں سے چلی گئ.. جبکہ عابیر اپنی جان سے عزیز بہن.. کے منہ سے یہ سب سن کر... جیسے اپنے قدموں پر ہلی تھی ....

....

چند ہی لمحوں میں داجی نے اس ہال روم کو کباڑ میں بدل دیا تھا ...

یاور خان گاڑی نکالوں اج اس لڑکی.. کے اندر یہ گولیاں اتار کر ہمیں سکون ملے گا ..

وہ چلائے ..

باباسائیں.... بہرام.. خان.. کا پتہ لگانا زیادہ ضروری ہے. اس لڑکی کو بات میں دیکھ لیں گے" یاور خان نے سمجھانا چاہا.. داجی.. تو.. اپے سے باہر ہی ہو رہے تھے جبکہ ..

معاویہ خان کو اپنے موبائل سے نمبر ڈائل کیا تو فون بند جا رہا تھا ..

یہ کیا بکواس ہے.. بتا دے رہے ہیں ہمارے خان کو کچھ ہوا تو... سب تباہ کر دین گے.. سمجھ کیا لیا.. وہ لاوارث ہے کوئ غیرہ پڑا ہے" داجی.. نے موبائل. کان سے اتار کر دے کر زمین پر مارا اور

.وہاں سے.. نکلنے لگے ..

داجی.. صفدر صاحب کا فون ہے" اسیسٹینٹ.. کے فون پر انے والی کال پر احمر نے کہا.. جبکہ باقی سب کے پاس بھی فون انا شروع ہتے.. داجی نے پھر پیچھے مڑ کر نہ دیکھا انکے وجود میں تو پتنگے لگے تھے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انکی جان...انکا بہرام.. مشکل میں تھا اور وہ.. ان...لوگوں کو اہمیت دیتے.. بھلے انکی سیٹ چلی جاتی.. مگر انھیں بہرام سے شیادہ عزیز کوئی نہیں تھا..

احمر بھی انکے پیچھے ہوا کہ کہیں مزید نقصان نہ ہو جائے ...

جبکہ باقی سب سمیت خواتین بھی جو خد بھی یہ سب دیکھ چکیں تھیں ...

دعاگو تھیں کہ بہرام مل جائے..

نین اور مورے تو بقائدہ رو رہیں تھیں.. مگر..وہ اب ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے تھے..

....

حیدر نے ایل ای ڈی بند کی..عابیر پر بے انتہا غصہ ہی ایا ...

وہ بہرام کو سوچ رہا تھا..وہ کہاں ہو گا ...

جبکہ حور جو.. جیسے ہر پل جلے پاوں کی بلی بنی رہتی تھی...اسکے پاس ائی..

جب سب ختم ہو جاے گا تب ہوش میں اوگے "وہ بولی تو حیدر نے چونک کر اسکیطرف دیکھا ...

یہ تم جب سے شادی ہوئی ہے کافی اونچا بولتی ہو.. محبوبہ کم بیوی زیادہ لگتی ہو.. "اسنے ہنس کر.. حور کو.. اپنی قید میں لینا چاہا کہ حور..اسے دھکا دے کر دور ہوئی..

یہ جو ہر وقت کا رومینس ہے یہ کھاتے رہنا ہے تم نے ساری زندگی "...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ غصے سے بولی ..

مگر ہمارے فلیٹ میں اتنا سب ہے. کہ تم ایک ماہ عیاشی کر سکتی ہو" وہ ہنسا ...

تو حور کا خون کھول گیا اسے اگے کی فکر تھی جبکہ یہ ادمی سنجیدہ ہونے کو تیار نہیں تھا ....

حیدر... تم کب حویلی جاوگے" حور نے بمشکل نرمی سے پوچھا ..

کبھی نہیں ساری زندگی بس ہم اپکے پاس رہے گئیں" اسنے گھمبیر لہجے میں کہتے ہوئے حور کو نزدیک کیا ...

نہ جانے اس لمہے حور کو کیا ہوا اسنے جھنجلا کر حیدر کے منہ پر تھپڑ دے مارا ....

زہر لگتے ہیں مجھے وہ مرد جنھیں صرف یہ اتا ہو.. کہ بیوی "...

قہ روکی.. حیدر حونک تھا ...

میں تمھیں کہہ چکیں ہوں... تم حویلی جاوگے" وہ.. غصے سے بتی اندر چلی گئ.. جبکہ ..

حیدر کے دماغ میں جیسے فلیش بیک ہوا تھا.. اور حور کے لیے ار میش کو مارا گیا پہلا تھپڑ یاد اگیا ...

ابھی تو بہت کچھ تھا ...

....

بہرام... رات گزر چکی ہے بس کر" معاویہ نے... اسکے ہاتھ سے بوتل لی ..

ام ہوں... بلکل چپ.. اسنے کہا.. عیاش ہوں میں.. جبکہ میں.. یہ سوچ رہا ہوں... یہ سالہ محبت انسان کو.... گالی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بنادیتی ہے ......

اور میں بن گیا ..

میں بھول گیا میں بہرام ہوں بہرام خان ...

اسنے...لبوں سے پھر بوتل لگالی ...

جبکہ نشہ تھا کہ اج خوب چڑھ رہا تھا ...

ہم نے سوچا تھا اب اس راستے پر نہیں چلیں گے "معاویہ نے اسے اسکی بات یاد دلائ ..

اووبھائ "وہ ہنسا ..

شراب چھوڑنی کی بات تو ہوئ بھی نہیں تھی ..

یہ برینڈی..اس سے محبت ہونی چاہیے..اممممم..ہلک میں اترے تو..رگ رگ میں لزت بھر دے ...

وہ پھر ہنسا..معاویہ کو اج اسکے پینے پر پہلی بار غصہ ایا اور پہلی بار اسنے اسکا ساتھ نہیں دیا ..

طلاق کیوں نہیں دیتا اسے "معاویہ نے پوچھا..تو..وہ بوتل ہٹا کر مسکراتا سر ہلانے لگا ..

میرے ماتھے پر بیوقوف لکھا ہے کیا "اسنے قہقہ لگایا ...

وہ نہیں میرا اگر اس سے محبت ہے تو ہے ...

یہ اگر رسموں رواجوں سے بغاوت ہے تو ہے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سچ کو میں نے سچ کہا جب کہ دیا تو کہ دیا

اب زمانے کی نظروں میں یہ حماقت ہے تو ہے ..

کب کہا میں نے وہ مل جائے مجھے میں اسکو

غیر نہ ہو جائے وہ بس اتنی حسرت ہے تو ہے

جل گیا پروانہ اگر تو کیا خطا ہے شمع کی

رات بھر جلنا جلانا اسکی قسمت ہے تو ہے ..

دوست بن کر دشمنوں سا وہ ستاتا ہے مجھے

پھر بھی اس ظالم پر مرنا اپنی فطرت ہے تو ہے

وہ نشے میں جھومتا.. اسے اپنی عاشقی کی دستان اب بھی سنا کر معاویہ کو تپا رہا تھا جبکہ خود.. بوتل کے ساتھ جھوم رہا تھا ...

تبھی.. فلیٹ کا دروازہ دھڑ دھڑ بجا ...

جائے جناب داجی... اگئے ہیں.. "وہ ہنسا ...

معاویہ نے جیسے... تھوک نگلا ...

اور دروازہ کھولنے بھڑا.. کہ داجی اندھی طوفان کیطرح اندر داخل ہوئے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ایک زور دار مکہ معاویہ کی ناک پر جڑ دیا ..

جب اس کا کوئی فائدہ نہیں تو رکھا کیوں ہے" وہ دھاڑے ...

اور معاویہ کا موبائل دے کر زمین پر مارا.. معاویہ منہ کھولے اپنے موبائل ٹکڑے دیکھنے لگا ..

بیٹے... میرا منہ بھی دیکھ لے یہ ملاپ اگر اب بھی نہ ہوتا تو لازمی میں تو.. وفات پا جاتا" احمر نے.. افسوس سے اسکے موبائل کو دیکھا.. اور.. بتا کر آگے بڑھا ..

بہرام لاونج میں بیٹھا تھا.. حالت کافی بکھری ہوی تھی جبکہ لبوں پر مسکان تھی ...

جان دادا.. مار دینا چاہتے ہو کیا.. یار" داجی پل میں اس تک پہنچ کر بوتل کو اس سے چھینتے.. اسے سینے میں بھینچ گئے..

وہ کسی بچے کیطرح انکے وجود میں چھپ گیا ...

چھوڑ دو اس لڑکی کو.. چھوڑ دے یار..." وہ... اسکی سسکیاں اپنے سینے.. میں... بری مشکلوں سے برداشت کر رہے تھے.. معاویہ احمر بھی.. بے چین ہو چکے تھے جبکہ معاویہ کا بس نہیں چل رہا تھا.. اسے جان سے مار دے ..

خان" داجی.. نے.. اسکو جھنجھوڑا ..

وہ.. گھیرہ سانس لیتا اٹھا.. اور.. گال پر پھیلی نمی کو صاف کرکے دوبارہ شراب کی بوتل اٹھانے لگا کہ.. داجی نے.. وہ بوتل دھکیل دی ..

یار... قیمتی تھی" وہ افسوس سے بولا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول،ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

خان...اج کے بعد میں نہ دیکھو اسے پیتے ہوئے "وہ سختی سے بولے ...

وہ ہنسنے لگا ..

ڈن.. مگراج پینی ہے "اسنے فرمائش کی.. داجی نے گھورا ...

معاویہ سائیں کچھ کرو کچھ کرو... معملہ خراب ہو رہا.. "وہ اپنے اپکو نارمل ظاہر کرنے لگا ...

اے خان.. "داجی. نے اسکا حسین چہرہ اپنی جانب موڑا.. گیرے آنکھوں میں بے پناہ اداسی تھی غم تھا ...

حکم خان "وہ..نشے کی کیفیت سے نڈھال ہونے لگا ..

احمر اور معاویہ.. دونوں کو دیکھ رہے تھے ..

ہمارا کہا مانو گے "انھوں نے کسی سوچ کے تحت پوچھا ...

بہرام نے انکی جانب دیکھا ..

نہ کروں تو "اسنے سوال کیا ...

تب بھی.. وہ ہی کرو گے جو ہم کہیں گے "انھوں نے سختی سے کہا ..

پہلے کبھی کیا ہے "وہ ہنسا.. اور انکی گود میں سر رکھ دیا ...

نیند سی انے لگی تھی ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش خانم سے شادی کرلو..اور اسے حکم سمجھنا.."وہ..اسکی بند ہوتی آنکھوں کو...دیکھتے..اٹل لہجے میں بولے..وہ..جو ابھی آنکھیں بند کر رہا تھا..آنکھیں پھاڑے انھیں دیکھنے لگا ...

ساکت سپاٹ ...

انکی بھی آنکھوں میں کوئی لچک نہیں تھی ...

نہیں کا لفظ زبان پر بھی مت لانا" انھوں نے پہلے ہی وارن کیا

ورنہ.."وہ ائی برو اچکا کر بولا ...

جبکہ داجی نے نفی میں سر ہلایا ...

ورنہ جب کریں گے تب بتائیں گے "

وہ سنجیدہ دیکھائی دیے ..

داجی مگر " ...

معاویہ سائیں خاموش ہو جاو...."انھوں نے سختی سے روکا ..

تو وہ چپ ہو گیا ...

بہرام..ایک پل انھیں دیکھتا رہا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر آنکھیں بند کر لیں.. ہنسنے لگا ...

چند گھنٹے بھی فارغ نہیں رہنے دیں گے "

خان سنجیدہ ہیں ہم " داجی نے کہا.. پھر کوئی کسی پر فیصلے تھوپ رہا ہے.. "وہ ایکدم اٹھ کر غصے سے بولا ...

یقین ہے ہمارا.. یہ فیصلہ شاندار ہو گا "

میں نے اچار نہیں ڈالنا اپکے یقین کا ...

بیوی ہے میری "وہ بولا ..

اچھا" داجی ہنسے.. معاویہ احمر تو جیسے تماشہ دیکھنے ائے تھے

بہرام نے گھورا ...

بیوی نہیں صرف لڑکی.. عجیب مرد ہو ویسے خان تم "انھوں نے طنز کیا وہ خوب سمجھتا تھا ...

جواپ چاہتے ہیں.. نہ وہ مین نہیں چاہتا اور نہ شاید ارمیش "اسنے کہا ...

اس بار انکی مرضی.. سے ہی ہو گا.. اور تم پر ہماری مرضی چلے گی.. دماغ کو.. تیار رکھنا "کہتے وہ اتھ گئے ..

کیا تماشہ ہے "بہرام نے گلاسوں پر ہاتھ مارا جو ٹیبل سے گیر گئے ..

داجی سکون سے وہاں جیسے ائے تھے چلے گئے ..

معاویہ منہ کھولے.. بہرام کو دیکھ رہا تھا ..

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گالی... منہ توڑ دو گا.. چلا جا یہاں سے "وہ دھاڑا ..

معاویہ تو بے انتھا خوش ہوا تھا اگر ایسا ہو جاتا تو کافی اچھا ہو تا ...

اسکے بقول دو ٹوٹے ہوئے لوگ ایک دوسرے کو نہیں توڑ سکتے تھے ...

جبکہ بہرام ..نے.. دوسری بوتل کھول لی تھی ..

کیا عجیب شوشہ چھوڑا تھا دا.جی نے بھی ..

....

ارمیش کے لیے یہ خبر کسی صدمے سے کم نہیں تھی.. اسنے مورے کیطرف دیکھا جو... بی جان اور بباقی سب کے ساتھ لے کر یہ خبر آئیں تھیں ...

کیا مجھے جینے دیا جائے گا" اسنے سپاٹ انداز میں پوچھا ...

سب نے دکھ سے اسکیطرف دیکھا... حیدر کی جانب سے پیپر انے کے بعد بھی.. وہ ویسی ہی رہی... تھی ...

ان سب کا ہی اسکی ایسی حالت دیکھ کر دل کٹ رہا تھا ...

خانم "....

بی جان..... مجھے کسی سے شادی نہیں کرنی.. اگر اس حویلی میں میری کوئی اہمیت یہ اپ سب لوگوں کے دلوں میں میری کوئی عزت ہے.. تو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اگر اپ لوگ مجھے... کوئ جانور سمجھتے ہیں.. جو احساسات.. سے عاری ہے.. تو پھر ایک بار زبردستی کر کے شادی کرا دی میں کر لوں گی.. ایک اور ایسے شخص سے... جو ...

اپنی ناکام محبت کا.. گم مجھے.. پھر توڑ توڑ کے بنائے گا" ..

اسنے کہا... اور ان سب سے روخ موڑ لیا ..

سفید لباس میں پور نور چہرے کے ساتھ وہ.. بے حد پیاری تو لگ رہی تھی مگر کب تک اسے اس طرح دیکھا جاتا..

دن اپنی رفتار چل رہے تھے.. ایک کے بعد ایل دن... ارہا تھا.. اسکی عدت ختم ہونے کو تھی ...

مگر اسکی زبان کی چپ.. لاکھ سب کے بولنے کے باوجود نہیں ٹوٹی تھی ..

اور اج جب یہ بات کہی گئ تو سنجیدگی سے یہ کہہ کر وہ.. ان سب سے رخ موڑ گئ ..

وہ زندگی سے دور جا رہی تھی خوشیوں کو خود پر حرام کر رہی.. تھی کسی سے بھی اسکی یہ خاموش تکلیف نہیں دیکھی جا رہی تھی.. اور اس بار اسکا احساس صرف زنان خانے میں نہیں.. بلکہ مردان خانے.. میں بھی بہت تھا ...

ٹھیک ہے کوئ تم پر زبردستی نہیں کرے گا..."بی جان نے.. اسکے ریشمی بالوں پر ہاتھ پھیرہ

.اسنے انکی جانب دیکھا.. یہ لمس... بہت عرصے بعد اسے میسر ایا تھا ...

ماں اولاد سے کیسی محبت کرتی.. تب بھی جب وہ اسکے سامنے ہو.. اور تب بھی جب وہ اسکے وجود کا حصہ ہو ..

اولاد کو.. کتنی ہی دوسری محبتیں گھیر لیں مگر.. ماں کی محبت کے لیے.. اسک اوجد ہمیشہ ترستا ہے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمءش کی آنکھیں نمکین پانیوں سے بھرنے لگی ..

وہ تو بہت نرم دل... سی لڑکی تھی ...

بی جان کی ممتاک المس... اسکے اندر ایک تڑپ بھر گیا ...

بی جان.. کی بھی آنکھوں میں انسوانے لگے ...

اور.. انھوں نے اسے کھینچ کر.. اپنے سینے سے جو جکڑا.. تو.. وہ سب کو رولا گئ .....

اسکی.. سسکیاں... اسکی ہچکیاں.. ...

اسکا باآواز بلند رونا ....

سب کے دل منہ کو ارہے تھے ...

بی جان کے پاس کوئ لفظ نہیں تھا... وہ اسے کیسے تسلی دیتیں ...

میں کسی کو معاف نہیں کروں گی" وہ... بری طرح رو رہی تھی ..

قاتل ہے... حیدر... "اسنے چیخ کر کہا ...

بی جان بے بسی سے سب کو دیکھ رہیں تھیں جو.. خود رو رہیں تھی

ارمیش.. چندہ بس.. کرو" انھوں نے کہا.. تو اسنے نفی میں سر ہلایا.. خوبصورت چہرہ سرخ ہو چکا تھا... جبکہ... گالوں پر انسوں کی لڑیں تھیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بی جان اس شخص نے مجھے بہت تکلیف دی ہے.... بے حد.. تکلیف... اسکی... اسکی حور.. جس... کی وجہ سے دو سال میں نے عزیت میں گزر دیے.. تب بھی مجھے صلہ نہ ملا.. میں صرف ارمیش رہی جبکہ حور پھر بھی اسکی تھی ...

ان دونوں نے میرے بچے کو مارا ہے... دونوں نے... "وہ جنونی سی ہو رہی تھی . ...

جبکہ مسلسل رو بھی رہی تھی ..

ارمیش خانم... بس میرا بچہ.. اللہ صبر کا پھل دے گا تمھیں "انھوں نے اسکی پیشانی چومی ...

کب بی جان... دو سال سے اپ کہے جا رہی ہیں.. کب اخر. کب ملے گا مجھے صبر کا پھل... میرے لیے کانٹے کیوں ہیں.. "وہ ہونٹ نکال کر روتی... اپنے ساتھ ساتھ سب کو تکلیف دے رہی تھی ...

بی جان تو وہاں سے اٹھ گئیں.. ان سے مزید نہیں دیکھی جا رہی تھی یہ تکلیف.. اخر وہ چپ رہ کر کرتیں بھی کیا

. ...

جبکہ بی جان کی جگہ اب.. مورے نے.. لے لی تھی ...

ارمیش میری بچی.. "انھوں نے.. اسکو.. پکڑا تو وہ ماں کے لمس پر نئے سرے سے بکھرتی تڑپ رہی تھی ...

....

داجی تک یہ پیغام پہنچ گیا.. تھا کہ ارمیش نے انکار کر دیا ہے.. انھیں امید تھی کہ یہ ہی ہو گا ..

ابھی کچھ دیر پہلے.. بہرام بھی ایا تھا باہر سے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ انکے سامنے ہی بیٹھا تھا جب بی جان کی جانب سے پیغام ایا.. اسکے جبڑے تنے.. داجی نے اسکی جانب دیکھا ... مگر بولے کچھ نہیں جبکہ وہ جیسے ایا تھا ویسے ہی چلا گیا .. ...

معاویہ داجی کے اگلے حکم کے لیے کھڑا تھا وہ خود چاہتا تھا کہ ارمیش اور بہرام کی شادی ہو جائے تبھی بہرام کے پیچھے نہیں گیا تھا ..

کیا لگتا ہے... معاویہ خان" انھوں نے معاویہ کیطرف دیکھا تو معاویہ کو اس شخص میں جو غرور اور تنتنا تھا... بکھرتا محسوس ہوا.. یہ وہ شخص تھا.. جو اپنی بات کا مشورہ کیا.. کسی کو بتانا ضروری نہیں سمجھتا تھا.. اور اج ..

داجی... یہ ہو جائے تو بہت بہتر ہو گا" اسنے کہا ...

مگر" وہ کچھ الجھے ہوے سے لگے ..

داجی ارمیش خانم کبھی اپکی بات نہیں ٹالیں گی" اسنے جیسے انھیں... ایک اور قدم اٹھانے کیطرف راغب کیا.. تو وہ اسکی شکل دیکھنے لگے ...

چلو پھر" وہ اچانک ہی اٹھے ...

میں بھی" معاویہ نے حیرت سے کہا... تو انھوں نے بس سر ہلا دیا ..

اور معاویہ داجی کے ساتھ زنان خانے کیطرف بڑھا... تو.. زنان خانے کے ہال میں کوئی بھی نہیں تھا ...

داجی اوپر.. ارمیش کے کمرے کیطرف بڑھنے لگے معاویہ وہیں ٹھہر گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیونکہ... ایک انجل سا اسے دوسری طرف جاتا دیکھا تھا ...

اس سیریس ماحول میں بھی اسکو شرارت سوجی تھی ...

وہ بھی داجی سے انکھ بچاتا پیچھے ہو لیا ...

اے روکو" اسنے مسکرا کر پیچھے سے اواز دی یہ لڑکی چند ہی دنوں میں.. اسکے دل میں بس چکی تھی ..

انوشے کے قدم تھمے ...

مگر وہ مڑی نہیں ...

بہت مسلہ ہو جائے گا اگے تو اگر تم یوں ہی بھری رہی" اسنے.. ہنستے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑا.. انوشے نے ایکدم اپنا ہاتھ چھڑایا جھٹکا دے کر ...

معاویہ نے چونک کر اسکیطرف دیکھا ...

اپ مجھے کیوں روکتے ہیں ...

کس لیے.. کن باتوں کے لیے کیا بات ہے ہمارے پاس کیا موضوع ہے... جب ہمارے پاس کوئی بات نہیں.. جب ہمارا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں تو.. کیوں روکتے ہیں مجھے ...

ہمارے درمیان کوئی گفتگو نہیں ہے.. یہ ہاں میں یہ پوچھو کہ 9 عابیر اپ کے کمرے سے کیوں نکلی.... اسنے چیخ کیوں ماری ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ پوچھو اور اپ جواب دیں گے.. اپ کیسے مرد ہیں.. جو..."وہ.. ناگواریت سے بولتی روکی.. کہ اچانک ہی معاویہ نے .غصے سے اسکا منہ جکڑ لیا ...

اپنے کسی بھی عمل کا میں کسی کو بھی جواب دہ نہیں ہوں.... سمجھی تم.. اور تم مجھ پر اتنا گھٹیا...الزام جو لگا رہی ہو ب~یر ثبوت کے اس کو بھگتو گی..."اسنے اسکو جھٹکا ...

میں نے الزام نہیں لگایا"اسکی بھیگی آنکھوں میں...تکلیف تھی ..

اچھا کیا ثبوت ہے تمھارے پاس کے عابیر.. کے ساتھ میں نے کچھ کیا تھا... تم نے اپنی انکھ سے دیکھا تھا"وہ دھاڑا ....

جبکہ وہ سہم گئ ..

میں نے سنا تھا.. بہرام لالا نے اپکو مارا بھی"وہ. رو دینے کو ہوئ.. خود کو کمزور بھی محسوس کیا کہ.. اسے لگ رہا تھا اب کہ اسنے غلط کر دیا ہے ...

بہرام.. نے مجھے مارا تو اسکا مطلب میں گناہگار ہوں.."معاویہ غضب سے اسکو دیکھ رہا تھا ..

نہ جانے کیوں تم اس دل میں اتر گئ... اگر.. تمھارے لیے.. جزبے نہ ہوتے تو.. تمھیں اس الزام پر ابھی بتا دیتا..." وہ غصے سے مٹھی بھینچ کر بولا ...

میں"انوشے.. کا دل کہہ رہا تھا کہ اسنے واقعی الزام لگا دیا ہے ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس...... مجھ سے کچھ پوچھے بغیر الزام لگا کر.. تم نے مجھے ہرٹ کیا ہے" وہ انوشے کو توجہ سے دیکھتا اب.. غصہ بھلائے.. ڈرامے بازی پر اترایا... اسے برا ضرور لگا تھا کہ.. انوشے نے اسپر یقین نہیں کیا مگر.. وہ یقین کرتی بھی کیسے. وہ کوئی پر سا نہیں تھا.. اور ایک وقت تھا اسکا یہ وتیرہ رہا تھا.. مگر ...

وہ اس سے ناراض نہیں ہوا نا چاہتا تھا تبھی اسکی ڈری سہمی شکل کو انجوائے کرنے لگا ...

میں ایسا نہیں چاہتی تھی" انوشے.. نے روتے ہوئے کہا ..

مگر تم نے ایسا ہی کیا ہے... تم مجھ سے سوال کر سکتی تھی مگر تم نے تو لزام لگایا وہ بھی. عابیر کی وجہ سے جبکہ تم جانتی ہو.. وہ ایک خود سر لڑکی ہے.. جو اپنی ضد میں.. سب کر جاتی ہے." اسنے اسکی جانب دیکھا... مگر... اسکے جھکی جھکی پلکیں بہت پیاری لگیں جبکہ ہاتھ اسکے کانپ رہے تھے ..

بہت برا کیا ہے تم نے انوشے ڈارلنگ اسکو مزید ڈراتا اسکے قریب ہوا ..

انوشے.. کا دم نکلا ...

کہ وہ اسکے بہت قریب اگیا تھا ..

کہ اسکے کلون کی مہک انوشے کے ذہن پر سوار ہونے لگی ..

اور تم سے سارے حساب کتاب اب بس اپنے کمرے میں لوں گا... جبکہ تم صرف بس میرے بس میں ہو گی .. ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کوئی بچانے والا... نہیں "وہ.. اسکے کے گلابی گالوں پر.. اپنی انگلی سے.. ایک سطر کھینچتا.. انوشے کو بے ہوش کرنے کے قریب تھا ...

انوشے حونک اسکی جانب دیکھ رہی تھی ..

ایسے دیکھو گی تو.. ابھی بدلے لینا شروع کر دوں گا" وہ... اسکے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا.. انوشے کو جیسے ہوش ایا ..

یہ کیا. اسنے.. معاویہ کے سینے پر ہاتھ رکھ کر دور کیا.. معاویہ. اس سے دور ہو گیا ...

اور چمکتی آنکھوں سے دیکھنے لگا ....

جبکہ انوشے.. ایک قدم.. دور ہوئی پھر دوسرا اور پھر جیسے وہ سرپٹ ایسی دوڑی کہ معاویہ کا قہقہ ابھرا ...

بدتمیز "انوشے کے لب بھی مسکرائے یہ احساس ہی بہت مزے دار تھا کہ وہ اس سے محبت کرنے لگا تھا ...

....

حور نے اس سے معافی مانگنے کی زحمت نہیں کی تھی.. اسے غصہ بہت شدید ایا.. وہ چار دنوں سے اس سے بات نہیں کر رہا تھا اور اسے تو کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا ...

اور اج صبح جب اسے گھر سے جاتے دیکھا تو خقد ہی اسے بولنا پڑا ..

کہاں جا رہی ہو "وہ غصے سے بولا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب شوہر ہٹ دھر ہو کر گھر میں پڑا ہو.. تو بیوی کو کچھ نہ کچھ کر لینا چاہیے یہ ہی عقل مندی ہے نہ کہ... اسکے.. اس پر پڑی رہے "

کیا بکواس ہے" حیدر غصے سے بولا.. بھلہ وہ.. کیا تھا اور وہ یہ لہجہ برداشت کرتا.. ارمیش نے کبھی اسے دوبادو جواب نہیں دیا تھا.. اسنے حور کو اپنی طرف کیا ...

تو حور.. خود کو چھڑا کر دور ہو گئ ..

خبر دار... جو تم نے مجھے چھوا بھی..." وہ تو آنکھوں میں ائ ...

اس کا مطلب تمھیں صرف ہمارے پیسے سے محبت ہے" حیدر نے بڑے دکھ سے کہا ...

تو حور ہنسی ...

نہیں حیدر.. مجھے تم سے محبت ہے... مگر میں سسک سسک کر زندگی نہیں گزاروگی تمھارے سب اکاونٹس بند ہیں ....

کیا کھاوگے.... ہاں.. کہہ رہی ہوں حویلی چلو... معافی مانگو سب سے" اسنے.. زرا نرمی سے کہا تو حیدر..... اسکی صورت بس تک کر رہ گیا ...

حور... بدل گئ تھی یہ ایسی ہی تھی.. وہ سمجھ نہیں سکا.. ..

حورہ. حویلی نہیں جاے گے" وہ اٹل لہجے میں بولی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توپڑے رہو.. اس گھر میں ہاتھ پر ہاتھ رکھے" حور غصے سے. بولی ...

تمیز سے بات کرو" حیدر نے اسپر.. ہاتھ اٹھایا... تو اگلا لمحہ اسے شاکڈ کر گیا.. حور نے بھی اسکے منہ پر تھپڑ دے مارا ..

ارمیش نہیں ہوں میں.." وہ دھاڑی ..

نہ تمھارے باپ کی غلام... جب تک تم تمیز سے نہیں رہو گے میں بھی تمیز سے بات نہیں کروں گی" وہ وارن جرتی.. وہاں سے چلی گئی ..

اور حیدر... سامنے لگے ائینے میں اپنا.. منہ دیکھتا رہ گیا.. اسے لگا اسکا عکس اس پر ہنس رہا تھا ...

منہ چیڑ رہا تھا ...

....

یہ عمل عابیر کو نقصان کی اتھا گہرائیوں میں اتار چکا تھا. مگر اسے یہ سب بس لوگوں کی بے وقوفی ہی لگی.. اسنے صرف بدلہ لیا تھا.. بھلہ اس میں کیا برائی تھی ...

وہ اب خوش تھی سکون میں تھی دنیا کے سامنے.. اسکو ایکسپوز کرکے. جہاں اسپر.. کیچڑ اچھالی جارہی تھی وہیں.. دوسری طرف اسکی ساکھ ہل چکی تھی ..

اور اسکی بلہ سے بھاڑ میں جائے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ دوبارہ سے اپنی زندگی میں خوش رہنا چاہتی تھی ..

نہ جانے کیوں اسے ریہا کی شادی معاذ سے ہوتی بلکل اچھی نہ لگی وہ شخص اسکا دیوانہ تھا. اور اسکے راستے سے ہٹتے ہی اسکی بہن سے کر تہا ہے شادی ..

یہاں تو سب ہی منافق ہیں اسنے سوچا... اور .. اہنے پرانے حولیے میں ائی ..

جینز کرتے میں .. اس نے سکون کا سانس لیا ...

اور بیگ اٹھا کر باہر ائی .. گاڑی اسی کے پاس تھی اسنے .. جوب کے لیے دوبارہ جانے کا سوچا ...

کہاں جا رہی ہو" مما نے نہ چاہتے ہوئے بھی پوچھ لیا ...

جوب پر" اسنے سکون سے جواب دیا ..

عابیر تمھارے ساتھ مسلہ کیا ہے" مما کو تو غصہ ہی اگیا ...

کیا مطلب" وہ حیران ہونے لگی ..

کسی کی بیوی ہو تم... اور اسے نہیں پتہ .. کے تم پھر سے اس گندی جاب پر جا رہی ہو"

بیوی .. ہمم" وہ ہنسی ...

میں کسی کی بیوی نہیں ہوں .. اور وہ عجیب سا ادمی میرے لائق تھا ہی نہیں یہ عشق عشقی اور معشقی مجھے نہیں پسند...

اور اپنی مرضی کے خلاف عابیر نہیں چلتی" وہ بڑے تفخر سے کہہ کر وہاں سے باہر نکل گئ ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ممانے اسکے اسقدر بد تمیزانہ رویے..پر انکھ میں ائی نمی صاف کی..ریہانے انکی جانب دیکھا ...

اور دونوں ایک دوسرے سے نظریں چرا گئیں ...

جبکہ عابیر گاڑی میں ابھی بیٹھتی ہی..کہ... محلے کے لوگوں نے باتیں بنانا شروع کر دیں..اسے تپ تو بہت ائی..مگر

وہ کان بند کرتی گاڑی میں سوار ہو گئ ..

....

دن گزر گئے تھے..اسکی عدت پوری ہو گئ تھی ...

جبکہ..حویلی کا ماحول بھی خاصا بدل گیا تھا ...

اج معاویہ کے سر پر..دستار بندھنی تھی ...

سب ہی بہت خوش تھے ...

داجی کا فیصلہ تھا کہ معاویہ دستار سمبھالے گا ..

جبکہ باقی کسی نے انکے خلاف جانے کی کوشش نہیں کی ..

سب بدل رہا تھا سوائے..ارمیش اور بہرام کے ..

وہ اپنی ہی دنیا میں مگن ہو گیا تھا..ہر وقت شراب ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہر وقت شراب..جب سیاسی معملے بھی داجی نے کافی مشکل سے..نمٹائے تھے..جبکہ بہرام شراب سے نکلنے کو تیار نہیں تھا ...

اور دوسری طرف ارمیش..اور داجی کی ملاقات کے بعد ایک بار پھر ارمیش..نے خاموشی کالبادہ ایسااڑھا..کہ..سب تھک گئے مگر اسکی قفل نہ ٹوٹی ..

ہم چاہتے ہیں..معاویہ کے سر پر دستار سجنے کے بعد ان تینوں کی شادی کر دیں" داجی نے کیا..وہاں سب موجود تھے سوائے بہرام کے ..

بہت خوب باباسائیں" یاور خان نے کہاتو داجی مسکرائے ..

مگر داجی بہرام کو کون ہینڈل کرے گا" معاویہ نے پوچھا ..

ہم کرلیں گے "انھوں نے جواب دیا ...

اور اپنی جگہ سے اٹھ گئے معاویہ نے بھی ساتھ چلنا چاہا مگر وہ ہاتھ کے اشارے سے روک گئے ...

معاویہ وہیں ٹھر گیا..اور..داجی بہرام کے کمرے کیطرف بڑھ گئے ..

کمرے کا دروازہ کھولا..تو...وہ..بیڈ پر اندھا پڑا تھا جبکہ شراب کی بوتلیں زمین پر پڑیں تھیں..انھیں پہلی بار اسپر شدید غصے ایا ..

خان" وہ..اسکی شرٹ لیس...کمر پر..ہاتھ مار کر اٹھانے لگے..اسنے آنکھیں کھولین اور سیدھا ہوا ..

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خان بولا لیتے کیوں ائے" اسنے. اٹھتے ہوئے سنجید گی سے کہا ...

اطلاع دینی تھی تبھی خود اگئے" وہ اسکے سامنے کھڑے ہو کر اسکو اٹھنے کا اشارہ کرنے لگے ..

کیسی اطلاع وہ کھڑا ہوا ..

دو دن بعد ارمیش خانم سے نکاح ہے تمھارا"

انھوں نے مظبوط لہجے میں کہا.. تو بہرام دھپ سے بیڈ پر گیرہ

پھر وہی "وہ عاجز ایا ...

بلا چوں چراں "

یار داجی مجھے نہیں کرنی شادی کسی سے بھی نہیں" اسنے اکتا کر کہا.. تو... داجی کا ہاتھ گھوما.. اور ایک کرارا تھپڑ بہرام کے جیسے.. طوطے اڑا گیا ...

ہوش میں رہو.. بہرام خان ...

بلکل ہوش میں... یہ شے.. اور یہ مدہوشی وہ بھی اس لڑکی کے لیے ہمیں گوارا نہیں.. ہم اس حویلی کے ایک ایک فرد کو خوش دیکھنا چاہتے ہیں ماضی کی ہر غلطی کو درست کرنا چاہتے ہیں" ..

وہ غصے سے چلائے.. وہ ویسے ہی انکی صورت تکنے لگا.. داجی نے پہلی بار اسے مارا تھا ...

ارمیش خانم کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں چلے گی..."انھوں نے وارن کیا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام انکو گھورنے لگا.. داجی کو اسکی ڈھٹائی پر غصہ ایا ...

کہ وہ پھر سے نارمل دیکھائی دے رہا تھا ..

شرط ہے میری" اسنے کسی سوچ کے تحت کہا ...

اور میں کوئی شرط نہیں مان رہا.. کیو کہ کوئی رشتہ.. شرطوں پر نہیں بنتا" داجی.. نے.. نفی کی.. تو.. وہ... ایکدم اٹھا ..

مجھ سے تھپڑ برداشت بڑی مشکل سے ہوا ہے کہ میری جگہ اپ کسی اور کو نہیں دے سکتے.. بھلے وہ ارمیش خانم

کیوں نہ ہو ...

بہرام بہرام ہے... اور.. وہی اپکی جان ہے. اور اسی کے لیے اپ سب کریں گے اور میری شرط بھی مانیں گے" وہ تو

ارمیش کے لیے پڑنے والے تھپر پر اچھا خاصا تلملایا ...

داجی مسکراہٹ چھپا کر بولے ...

کیسی شرط" لہجہ اطب بھی اکڑا ہوا تھا ..

وہ انکی طرف ایک لمحے دیکھ کر... جھکا.. انکے چہرے کیطرف ..

عابیر... اس حویلی میں دوبارہ ائے گی"

اسنے سکون سے کہا ...

اور اپ.. مجھے نہیں روکیں گے" وہ سپاٹ انداز میں بولا ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسا کبھی نہیں ہو گا..." داجی کو.. مزید غصہ ایا ..

میری یہ ہی شرط ہے"...وہ کہہ کر پھر بیٹھ گیا ...

داجی نے دانت بھینچے ...

اگر تمھارے دماغ میں یہ سوچ ہے کہ تم. عابیر کو چیڑانے کے لیے شادی کر رہے ہو ارمیش سے تو.. ہماری خانم گیر ہی پڑی نہیں ہیں" داجی دھاڑے تو. وہ.. انکو دیکھنے لگا ..

ایسا کچھ نہیں کہا میں نے.."اسنے نفی کی ..

پھر کیا وجہ اس کو یہاں لانے کی" وہ گھورنے لگے ..

کوئ وجہ نہیں... اب کوئ وجہ نہیں... مگر وہ یہیں رہے گی.. بس یہ ضد ہے" اسنے.. شانے اچکا کر کہا.. تو داجی کا دل کیا اسکے بال نوچ دیں ..

اتنا سرد کیوں ہو جاتا تھا وہ ..

ٹھیک ہے مگر پہلے شادی ہو گی..." وہ.. کہہ کر وہاں سے نکل گئے.. جبکہ... بہرام.. نے بغیر کچھ بھی سوچے.. شراب کی بوتل اٹھائ.. اور مسکرا کر دیکھا ..

میری محبت" اسنے بوتل کو چوما... اور.. کھولنے لگا ...

اسے عابیر یہ ارمیش سے فل حال کوئ کنسرن نہیں تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

حویلی میں شادی کی تیاریاں ہوتے دیکھ جیسے... اسے ہوش ایا تھا یہ سب کیا ہو رہا تھا ...

سب ہی خوش تھا جبکہ... وہ عجیب سے کیفیت کا شکار تھا ایسا خواب تو اسنے عابیر کے ساتھ دیکھا تھا ...

مگر وہ خواب کس طرح پورا ہو رہا تھا ..

وہ مسلسل بے چینی کا شکار تھا.. حویلی میں سب بہت خوش تھے ...

یہاں تک کہ معاویہ بھی اسے ہری جھنڈی دیکھا چکا تھا ...

اسے اس بات سے بلکل فرق نہیں پڑتا تھا کہ داجی اسے فورس کر رہے تھے ...

وہ چاہتا تو داجی کی بات.. نہ مانتا مگر وہ اتنا ضرور جانتا تھا کہ.. داجی عابیر کو یہاں انے نہیں دیں گے اور اگر.. اسے لانا تھا تو شادی کرنی ہی تھی.. مگر دل تھا مٹھی میں جکڑا ہوا تھا ...

وہ... بغیر کچھ سوچے سمجھے.. گاڑی کی چابی اٹھا کر.. وہاں سے بڑی بے تابی سے نکلا تھا ....

کچھ ہی گھنٹے کی رف ڈرائیو کے بعد وہ.. اسکے گھر کے سامنے تھا ....

اسے یاد ایا کچھ مہینوں پہلے یہاں انے کی اسکی تڑپ ہی الگ تھی ...

اور اج یہاں انے کی تڑپ الگ تھی اج کچھ کھو جانے چھوٹ جانے کا احساس ہو رہا تھا ...

وہ.. اپنے مخصوص سٹائل میں گاڑی سے نکلا.. اج اسنے ڈرنک نہیں کی تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چاہ کر بھی پی نہ سکا.. وہ باہر نکلا اور دروازہ بجایا ...

تو کچھ ہی منٹ میں دروازہ کھل گیا... ریہا.. کو سامنے دیکھا ...

اور اس سے پہلے وہ سوال کرتا ...

اپی... گھر پر نہیں ہیں"

کہاں ہے وہَ" بہرام نے... بے تابی سے پوچھا تو ریہا کو اپنی بہن پر شدید افسوس ہوا ...

انھوں نے اپنی جوب ریجوائن کرلی ہے رات لیٹ اتی ہیں صبح جلدی چلی جاتی ہیں" اسنے جواب دیا.. تو بہرام کے جبڑے تن گئے ..

کہاں ہے اسکا افس" اسنے پوچھا تو ریہا نے اسے ایڈریس سمجھایا ..

بس بہت ہو چکی تھی ...

بہرام کو عابیر پر شدید غصہ.. ارہا تھا ...

وہ لڑکی حد سے زیادہ بڑھ رہی تھی صرف.. اپنی ضد اور جنون میں ...

بہرام.. انھیں سوچوں میں گھیرہ.. دوبارہ گاڑی کیطرف بڑھا... اور ریہا کے بتائے گئے پتے کی جانب. چلا گیا. ...

اونچی عمارت کے سامنے گاڑی روک کر.. اسنے اندر قدم رکھا تو اسے سامنے وہ لڑکا نظر ایا... جو اکثر اسے کنفرنس میں بھی اور دوسرہ عابیر کے ساتھ بھی اکثر نظر اتا تھا.. جبکہ واصف بھی اسے پہچان گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام نے اسکی آنکھوں میں شناسائی دیکھ کر... اسکیطرف ہی قدم بڑھائے ..

تو واصف کے اطلاع پر اسکا خون کھول گیا ...

کب سے چل رہا ہے یہ سب" اسنے دانت بھینچ کر پوچھا ..

چار پانچ دن سے...." وہ.. بتا کر افسوس سے اسکیطرف دیکھنے لگا.. جبکہ بہرام پلٹ گیا ..

چینل کے اونر... کے بیٹے کے ساتھ ابھی کچھ ہی دنوں سے عابیر کے مارا سم بڑھ رہے تھے ..

اور یہ ہی بات واصف نے.. اسکو بتائی اور یہ بھی کہ وہ ابھی بھی.. اسکے ساتھ لنچ پر گئی ہوئی ہے ...

بہرام.. کو.. محسوس ہو رہا تھا.. یہ لڑکی جلد ہی اسکے دماغ کو مفلوج کر دے گی.. وہاں حویلی میں جہاں اسکی.. شادی کی تیاریاں ہو رہیں تھیں.. کل اسکا نکاح تھا ...

ارمیش کے ساتھ اور وہ صرف ایک اس کے تحت کے شاید کچھ.. تو عابیر کا دل اسکی جانب سے نرم ہوا ہو..

اسکیطرف لپکا تھا.. جبکہ.. وہاں تو.. اور بھی برے حالات ہو چکے تھے.. وہ ریسٹورنٹ میں ایا.. تو سامنے ٹیبل پر ہی وہ کسی لڑکے کے ساتھ مسکراتی.. ہنستی نظر ائی ...

اسکے ماتھے پر بلوں میں شدید اضافہ ہوا ...

لاکھ چاہت.. کے باوجود کبھی وہ اسکے پاس ہنسی تک نہیں اور یہاں.. وہ کتنی خوش لگ رہ ء تھی.. اسکے اندر کا عاشق جیسے دم توڑ رہا تھا... وہ لڑکا. اسے کچھ دیکھا رہا تھا شاید.. تبھی.. وہ.. اشارہ کرتی اور بھی ہنسنے لگی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام....نے مٹھیاں بھینچی ...اور...بنالحاظ کے وہ پل میں اس لڑکے پر ایسا..پڑا..کہ...وہ..ریسٹورنٹ میں ابھرنے والی... آوازوں پر بھی توجہ نہ دے سکا..وہ بری طرح اس لڑکے کو پیٹ رہا تھا.جبکہ عابیر کے..ہاتھ کے..مکے اسے اپنی کمر پر محسوس ہوا.اور کسی جلاد کی طرح اسکو دھکا دے گیا ...

تم اس قابل تھی ہی نہیں.."وہ دھاڑا جبکہ پھر اس لڑکے کو پنچ مارا ...

پلیز سر...میرے ہوٹل کی ریپوٹیشن خراب ہو رہی ہے..پلیز"منیجر نے..بہر ان کو قفا بو کرنا چاہا مگر وہ..اسے جھٹک گیا ...

میرے نکاح میں ہو تم ازاد نہیں کیا میں نے تمھیں جو تم...یوں پھیرو گی سب کے ساتھ"وہ..عابیر کو جھنجھوڑ کر چیخا ...

جبکہ عابیر..کا دماغ اسقدر گھوما..کہ.وہ بہرام کے منہ پر وہاں بھرے مجمے میں تھپڑ لگا گئ..

جب میں تمھارے ساتھ رہنا نہیں چاہتی تو کیوں..کتوں کی طرح پیچھے پڑ چکے ہو میرے"وہ..زور سے چینخی ... سمجھتے کیا ہو اپنے اپ کو...تم جو مرضی کرتے پھیرو..اچانک اتنے نیک ہو گئے..کہ..

شیٹ اپ

.شیٹ اپ"عابیر کو لگا کہ اسکا جبڑا اج ٹوٹ جائے گا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چلو" وہ.. اسکا ہاتھ.. اپنی گرفت میں جکڑتا.. وہاں سے لے کر نکلا جبکہ عابیر.. نے اسسے خود کو چھڑوانے کی ہر ممکن

کوشش کی جو.. ناکام ہی رہی.. بہرام.. اسے ایک بار پھر اسکی مرضی کے بغیر اپنے ساتھ لے جا رہا تھا..

چھوڑو مجھے.. چھوڑو بہرام.. "عابیر گاڑی میں بیٹھنے کے لیے بلکل تیار نہیں تھی ...

جبکہ وہ اسے زبردستی گاڑی میں اسے دھکیل رہا تھا..

اگر تم نے مجھ سے کبھی محبت بھی کی ہے تو تمھیں اس محبت کی قسم... چھوڑ دو مجھے جینے دو مجھے "اسنے جیسے ایک

پیتر اپھینکا.. اور بہرام کے ہاتھ کی گرفت اسکے ہاتھ پر چھٹتی چلی گئ ....

عابیر... نے اسے پیچھے دھکا دیا.. اور خود گاڑی سے نکلی ....

دونوں کے سانس بری طرح پھول رہے تھے ...

تم.. میری نفرت.. کے لائق ہو صرف. "عابءر نے اسکا گریبان جکڑا ...

اس حویلی اس قید خانے میں دوبارہ میں کبھی نہیں جاوگی اور تم سے بھی جلد ازاد ہو جاوگی... یاد رکھنا.. تم نے ایک

غلط انتخاب کیا تھا... عابیر غریب خاندان کی ضرور تھی مگر عام تام نہیں تھی جس.. کو تم رسوا کر دءتے اور وہ..

تمھارے ساتھ زندگی گزرتے. تمھاری اس دو ٹکے کی محبت کی قید میں مائے فٹ... "وہ نفرت سے پھنکاری اور اسے

عہاں چھوڑ کر. دوبارہ ہوٹل کیطرف دوڑی جہاں.. اب ایمبولینس باہر اکھڑی ہوئی تھی..

شہر کی تپتی دھوپ نے.. بہرام کو اچھے سے جھلسا دیا تھا..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اخری کوشش ... بھی.. اسکی دم توڑ گئ.. تھی ...

اور محبت جو پہلے ہی آہیں بھر رہی تھی.. وہ نہیں جانتا تھا.. وہ مر گئ... یہ... ابھی بھی سسک رہی ہے... وہ.. یوں ہی سامنے ہوٹل کیطرف دیکھتا رہا ...

اس لڑکے کو.. سٹریچر پر ڈال کر.. باہر لایا گیا ...

تو عابیر اسکے ساتھ تھی.. جبکہ کان پر فون لگا تھا وہ کس سے بات کر رہی تھی اسے پتہ نہیں تھا ...

مگر... وہ اس انجان لڑکے کے ساتھ.. تھی ..

جبکہ.. وہ تنہا کھڑا تھا ...

اسکو ہوش ہی نہیں تھی.. سامنے سے ایمبولینس جا چکی تھی لوگ ایک بار پھر.. اپنی اپنی زندگیوں میں مگن ہو گیے تو یہ ہوتی ہے زندگی ..

وہ.. بھی پلٹا.. اور گاڑی میں بیٹھ کر.. شاید ان راستوں سے ہمیشہ کے لیے دور نکل گیا ...

....

تو تم نے قسم کھالی کہ.. تم حویلی دوبارہ نہیں جاوگے "وہ ایک بار پھر اسکے سر پر سوار تھی جبکہ.. حیدر حور کے رویوں سے.. کافی دکھی تھا.. مگر ثابت نہیں کرنا چاہتا تھا.. وہ اخبار دیکھ رہا تھا.. جبکہ اسکے تمام دوست اسکا ساتھ چھوڑ چکے تھے کوئ اسے اپنی کمپنی یہ کام میں بھی حصہ دار نہیں بنانا چاہتا.. تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ لوگوں کے اسقدر بدل جانے سے..زیادہ حور کے بدلنے پر بکھرا تھا..

حور ہم مصروف ہیں.."اسنے کہا .

حیدر صاحب... کنگلے ہیں اپ... یہ ہم ہم.. سیٹھوں پر جچتا ہے ...

جو کسی کام کے نہیں ان پر یہ سب نہیں جچتا "

وہ اسکے..بازو کو.. سختی سے پکر کر طنز کرتی بولی ..

حور تمیز سے رہو تم""حیدر کو غصہ ایا ...

تمیز...ہاہا... تمھارے جیسے..مرد بس..اپنی گزری ہوئ... دولت..کی عادتیں نہی بھولتے .

اور تم کس قدر بیوقوف ہو..کس قدر .

اچھی بھلی دولت جائیداد چھوڑ کر اس..فلیٹ پر پڑے ہو..."وہ دانت کچکاتی بولی ...

حیدر مدھم سا مسکرایا ..

مطلب پیسے کی جیت ہے "..

لو...اتنے بڑے ہونے کے بعد بھی تمھیں پتا نہیں لگا" ...

وہ پھر سے طنز کرنے لگی ...

عقلمندی یہ ہی ہے کہ..تم..دوبارہ حویلی جاو..اور پاوں واو پکڑو سب کے "

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے پھر سے مشورہ دیا ..

ہم نہیں جائیں گے "اسنے پھر سے کہا اور اٹھنے لگا ..

مجھے لگ رہا ہے محتشم سے ..ڈائیورس لے کر میں نے غلط ہی کیا.. کم از کم وہ تمھاری طرح کنگلا نہیں تھا" وہ چیخی ..

تم ایک سائیکو لڑکی ہو..مجھے سمجھ نہیں ارہا ہمیں یہ احساس اتنی دیر سے کیوں ہوا..."حیدر پلٹ کر اسے گھورتا ہوا بولا ..

اوووتو محبت وجبت سب ختم تمھارے اندر سے ہاں...اب میں سائیکو ہو گئی وہ غصے سے اٹھی ..

ہم تم سے بات نہیں کرنا چاہتے "اسنے ناگواریت سے کہا.. تو حور..نے اسکے گزرتے ہی واس اٹھا کر..مارا ...

میں بتا رہی ہوں..اگر تم نہ گئے تو میں چلی جاوگی حویلی.. بیٹھے رہو یہیں "اسنے چیخ کر کہا.. جبکہ ھیدر نے اندر سر تھاما تھا...اپنا ..

وہ تو کبھی اس قسم کی ذہنی اذیت کا عادی نہیں رہا تھا ...

ایسا کیوں ہو رہا تھا ...

اور پھر کسی کی سسکیاں...اسکے کانوں میں گونجی اسکے دل نے پہلی بار خوف محسوس کیا..اور وہ جھٹک گیا..

نہیں..ایسا کچھ نہیں ہے "اسنے دل کی اواز کو دبایا ...

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ حویلی پہنچا.. تو حویلی کو باہر سے دیکھنے لگا ...

لائٹوں اور پھولوں سے سجی یہ حویلی بہت.. پیاری لگ رہی تھی.. وہ.. اندر ایا. اور پورچ میں گاڑی روکی تو.. سامنے اسے وہ ملازم نظر ایا... جسے اسنے عابیر کے لیے کتنا پیٹا تھا ...

اسے لگا یہ اس شخص کی ہی بد عائیں تھی شاید ..

وہ ملازم اسکو دیکھ کر وہاں سے ایکدم غائب ہو گیا.. جبکہ بہرام اندر ا گیا ..

اسکا دل و دماغ سن ہو چکا تھا ...

وہ اپنے کمرے کیطرف جانے لگا کہ.. داجی نے روک لیا ..

خان. بات سنو یار... یہ دیکھو.. ہم چاہتے ہیں ارمیش کا لہنگا تم خود پسند کرو... اس لڑکے کو دیکھو ہمرای چھوٹ کا کتنا فائدہ اٹھا رہا ہے... انوشے خانم کے لیے کیسے چیزیں پسبد کر رہا ہے" وہ خوشگواریت سے طولے تو معاویہ ہنسنے لگا ..

اور یقین مانو خان احمر سائیں تو کسی نو خیز دولہن کی طرح شرما رہے ہیں جبکہ انکی بیگم محترم نے حویلی سر پر اٹھائی ہوئی ہے ...

کہ وہ ہر چیز اپنی پسند کی لے گی " ...

داجی نے اپنی نام نہاد پابندیاں ہٹادیں تھیں جبکہ جلد ہی شادی کے بعد زنان خانے کی جالیاں بھی ہٹادی جاتیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

داجی نے جب یہ کہا تو زنان خانے کی خواتین نے انکار کر دیا کہ وہ یہ نہیں چاہتی اور داجی اس بات سے کافی خوش تھے ..

بہرام نے دونوں کیطرف دیکھا ...

اور.. اس کاپی کیطرف دیکھا جس میں کافی سارے ڈیزائنر لہنگے تھے ...

ارمیش خانم سے پسند کروایں" اسنے.. کہا.. تو داجی.. اور معاویہ دونوں اسکی طرف دیکھنے لگے ...

ٹھیک یے برو تیری شیر وانی پسند کرائیں گے اس سے" معاویہ نے ماحول کی کثافت کم کرنا چاہی ..

بہرام کچھ نہیں بولا ...

ٹھیک ہے" داجی نے کہا.. اور اسکے پاس سے ہٹ گئے ...

جبکہ... بہرام اندر اپنے روم کیطرف چلا گیا ..

اسک ادل کیا.. دھاڑے مار مار کے رو دے مگر رونے سے خود کو بعض ہی رکھا.. وہ کمزور نہیں تھا ..

اسنے چند لمحے سوچا اور.. بوتل نکال کر اپنا شغل جارہ کر دیا ...

جبکہ کمرے میں بیت تیز اواز میں میوزک چل رہا تھا ...

اسے گھبراہٹ ہوئی تو بلکونی میں اگیا ...

میوزک کی اوزا.. حالانکہ اسکے سر میں بج رہی تھی مگر وہ اندر کے شور سے بچنا چاہتا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

تبھی اسنے.. اواز کم نہیں کی کچھ دیر اسمان کی جانب دیکھتا رہا ...

اور... پھر اسکی نظر حویلی کے پیچھے بنے باغ پر گئ.. جس کا بس تھوڑا سا حصہ ہی نظر اتا.. تھا.... وہاں سفید چادر میں کھڑی.. لڑکی کو وہ پہچان چکا تھا.. اسے شکل تو نظر نہیں ارہی تھی مگر وہ جس طرح اسمان کو دیکھ رہی تھی اسے معلوم ہو گیا وہ ارمیش ہی ہے ..

ارمیش.... بہرام. "اسنے لبوں سے دنوں کا نام لیا ...

دماغ جیسے.. پاگل ہونے کے قریب تھا ..

وہ اپنی برداشت پر حیران تھا ..

وہ بلکونی سے ہٹ گیا ...

کمرے میں ایا تو ساری لائٹس بجھا کر. اسنے بوتل لبوں سے لگائ.. اور صوفے پر اڑھا تیچھا لیٹ گیا. ...

....

سرخ لباس پہن کر وہ واشروم سے باہر ائ تو وہاں بیٹھی دو اور دلہنیں بھی اسکے روپ سے جیسے.. حیران رہ گئیں ...

جب وہ پہلے دلہن بنی تھی تو خوف زدہ تھی.. اور اسکے ارمان.. اس خوف.. نے ایسے جکڑے تھے. کہ وہ ساری رات.. بس پیٹتی رہی ...

اور اج دلہن بنی تو.. اسے.. لگ رہا تھا. وہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہزار بار سب نے اس سے پوچھا کہ داجی نے اسے ایسا کیا کہا ہے ...

مگر وہ کیس کو بھی نہیں بتانا چاہتی تجی اور نہ ہی بتایا ..

ارمیش بہت خوبصورت لگ رہی ہو ...

جی اپی اپ بہت پیاری لگ رہیں ہیں ..

اپ تو. ابھی سے بہت پیاری لگ رہی ہیں ایسا لگ رہا کہ میکپ کی ضرورت ہی نہیں ...

بہت ساری باتیں اسے اپنے کانوں میں سنائی دے رہیں تھیں. ...

وہ ائینے کے سامنے بیٹھ گئ ...

ایک بار پھر قسمت.. اسے.. ایک.. ادھورے شخص سے جوڑ رہی تھی اور اسے یقین تھا وہ حیدر سے زیادہ.. شدت پسند انسان ہے ..

وہ خود کو... کوسوں. اور.. مارپیٹ کے لیے زہنی طور پر تیار کر رہی تھی

. مگر.. دل ہمیشہ سے جیسے.. اس مارپیٹ سے ڈر جاتا تھا ...

مگر چہرہ بغیر تاثر رکھے.. وہ... چپ چاپ رہی.. انوشے اور نین.. دنوں ہی.. اس سے باتیں کر رہیں تھیں جبکہ وہ کوئ جواب نہیں دے رہی تھی.. کیا یہ اپکے لیے مشکل نہیں ہوتا.. کہ اپ یہ تصور کریں اپ دوسری بار دولہن بنے گے وہ بھی کسی اور شخص کے لیے. ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بس اسی تکلیف کا شکار تھی مگر ایسا نہیں تھا.. اسے حیدر کا خیال بھی ایا.. تھا.. اس شخص سے جتنی نفرت کرتی کم کرتی ....

وہ اور اسکی بیوی اسکے بچے کے قاتل تھے .....

چند گھنٹوں میں وہ تینوں تیار ہو گئیں ج کہ تینوں ہی ایک سے بڑھ کر ایک لگ رہی تھیں مگر ارمیش.. پر جو روپ تھا.. اسکی کوی جوڑ نہیں تھی ...

انوشے تو کافی ڈری ہوئ تھی.. ناجانے معاویہ.. کیسا ہوا ...

جبکہ نین... کا تو میٹر گھوم رہا تھا.. ہاں پہلے وہ اس سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی.. مگر وقت کے ساتھ ساتھ وہ.. اسے.. اچھا لگنے لگا تھا.... اور جہاں معاویہ. انوشے کے لیے سب خرید رہا تھا.. وہاں وہ پتہ نہیں کہاں تھا ... چھپ کر بیٹھا تھا ساری شاپینگ اسے خود کرنی پڑی تھی اور.. ہمیشہ کیطرح اسے اسپر کافی سے زیادہ غصہ تھا ...

جبکہ ارمیش.. کچھ نہیں سوچ رہی تھی چاروطرف صرف سناٹا تھا ..

اور انے والے وقت کا خوف....

ارمیش تم ہم دونوں سے زیادہ پیاری لگ رہی ہو" نین نے جان بوجھ کر اسکو چھیڑہ.. اسنے.. کچھ نہیں کہا. تو انوشے.. کو ہنسی ائ..

تمگارے اندر کبھی شکر نہیں اتا اب جو تمھاری شکل پے ویسی ہی دیکھو گی نہ تم " ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے کہا. تو نین نے منہ بنایا ..

اگر اس .. بے بی ڈول احمر نے میرء تعارف نہ کی تو" وہ سوچ میں پڑی جبکہ انوشے کو خوب ہنسی ائی ..

اف کیسا نام رکھا ہے تم نے احمر بھائی کا" ..

اب وہ ایسا ہی ہے .. میں کیا کرو" نین نے .. شانے اچکائے .. اور دونوں ہی ہنس پڑی ...

ارمیش کی سنجیدگی دیکھ کر .. وہ دونوں ایکدم خاموش ہوئی تھیں ..

ارمیش "نین نے اسکا شانا تھامہ ..

نین میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی .. "اسنے کہا .. ابھی وہ کچھ کہتی ہی کہ .. بی جان سمیت سب خواتین اندر اگئیں ...

اور ایک اور بار پھر وہ سب سے اپنی تعریفیں سننے لگی ..

بی جان یہ کوئی بات نہیں تھی" نین نے آنکھیں گھمائی ..

ارے میرا خانم اج تو .. بڑی ہی پیاری لگ رہی ہے بس اپنی چونچ بندر کھنا" بی جان کی بات پر جہاں اسنے منہ بنایا وہاں سب ہنس دیے سوائے ارمیش کے ..

....

اہ شیٹ .. اج اسکی شادی ہے..." معاویہ نے بلاخر منیب کے ساتھ مل کر اسکا کمرہ کھول ہی لیا .. کمرے میں شراب کی خوشبو سے اسکو ابکائی ائی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور...اسنے بلکنی.. کھول دی وہ صوفے پر الٹا پڑا تھا ..

اوو بھائی تیری شادی تھی اج.. "معاویہ نے اسکو.. جھنجھوڑا.. جبکہ منیب جلدی جلدی کمرہ صاف کر رہا تھا

باہر مہمان بھر رہے ہیں ...

اور یہ نواب نیندیں پوری کر رہا ہے "معاویہ کو غصی ایا.. تبھی اسکو ایک کک لگائ تو بہرام صوفے سے نیچے گیرہ..

اور ہڑبڑا کر اٹھا ...

کیا منحوست ہے "وہ دھاڑا ...

سالے منحوس تیری شادی تھی اج.. "اسنے کہا اور ہاتھ کی مدد سے اسے اٹھایا ...

بہرام نے ہاتھ جھٹکا ..

لنگڑا نہیں ہوں "اسنے ناگواریت سے کہا ..

تو دولہے میاں.. جا کر لباس بھی بدل لیں "معاویہ نے اسے شیروانی دی ..

یہ نہیں پہنی مجھے "اسنے.. انہار کیا. اور اپنی الماری کیطرف بڑھا اسکو سر میں شدید درد محسوس ہو رہا تھا ...

تبھی قدم بھی لڑکھڑا رہے تھے.. اپنی وارڈروپ سے.. کالا لباس نکال کر وہ. واشروم میں بند ہو گیا. اور یوں ہی

کپڑوں سمیت شاور کے نیچے جا کھڑا ہوا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے اندر کی اگ کو بجھاتا تبھی وہ.. کچھ سوچنے سمجھنے قابل ہوتا.. ورنہ... اسے خود بھی اپنی حرکتوں کا نادازا نہیں تھا ...

معاویہ نے شیر ونی کو اور پھر اسکے سیاہ جوڑے کو دیکھا.. تو عابیر کا خو. جرنے کا دل کیا ..

ایک ہنستے کھیلتے انسان کو ختم کر دیا تم نے" اسنے سوچا ...

اور باہر نکل گیا.. جبکہ منیب.. کو ارد رد ے چکا تھا.. کہ اسکے باہر جاتے ہی کمرے کو.. سجا دیا جائے ..

....

نکاح نامے پر دستک کرتے دو دل تھے.. جن کی کوئی دھڑکن نہیں تھی جبکہ... چار دل تھے جو بڑی مسرور لہر پر دھڑکے تھے ...

دعوت ایسی تھی کہ.... لوگوں کی آنکھیں چندھیا کر رہ گئیں تھیں.. داجی کے قہقے.. یاور خان عظیم خان.. جواد خان... سمیت باقی سب بھی اسطرح خوش تھے جیسے کوئی جنگ جیت لی گئی ہو ..

معاویہ احمر اور بہرام.. الگ الگ صوفوں پر بیٹھے تھے.. معاویہ اور احمر.. بھی بات بات پر ہنس رہے تھے جبکہ بہرام اج سے پہلے اتنا سنجیدہ کبھی دیکھائی نہیں دیا ..

خوشی ہوئی بیٹا.. اپلی شادی پر"

صفدر صاحب.. نے کہا. تو اسنے انکے بڑھے ہاتھ کو تھام لیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہونی تو نہیں چاہیے تھی جبکہ اپ اپنی بیٹی.. کی شادی بھی مجھ سے کرانا چاہتے تھے "

تڑاخ دے کر انکے منہ ہر بات مار کر وہ پھر سے سنجیدہ ہو کر بیٹھ گیا جبکہ صفدر صاحب بل کہا کر رہ گئے ...

معاویہ نے بمشکل اپنا قہقہ دبایا تھا.. جبکہ احمر اپنی جگہ سے اٹھ کر صفدر صاحب کو پروٹوکول دینے لگا ...

سالے... اس بلاوجہ کے پنگے کی وجہ "معاویہ نے.. پوچھا تو.. بہرام نے اسکیطرف دیکھا ..

میں پوچھو بلواجہ ہنسنے کی وجہ.. "اسنے سنجید گی سے پوچھا ..

بھئ میں اپنی شادی سے بے حد خوش ہوں جتنا ہنسو اتنا کم "اسنے بڑے فخر سے کہا تو.. بہرام نے روخ موڑ... لیا ...

میں جارہا ہوں... داجی کو بتا دینا "اسنے اٹھتے ہوئے کہا ..

بہرام مگر "معاویہ نے روکنا چاہا تو وہ.. ہاتھ ہلا تا وہاں سے نکل گیا... جبکہ معاویہ نے منہ بھر کر گالی دی تھی اسے..

اسنے داجی کو جا کر بتایا... تو داجی نے سر ہلا دیا.. اب تو وہ.. ہو گیا تھا جو وہ چاہتے تھے ...

....

جلد ہی سب دلہنوں کو انکے کمروں میں بیٹھایا گیا تو.. اب کہ دل کی دھڑکنوں کی گونج.. اتنی شدید تھی کہ وہ چارو سہم ہی گئے کہیں کوئی اور نہ سن لے ...

معاویہ کے دانت تواج جیسے.. باہر کا پتہ لے کر ائے تھے اندر جانے کا نام نہیں لے تہے تھے ..

اج وہ اسکے کمرے میں تھی وہ.. جو بہت کم عرصے میں اسکے دل میں سما گئی تھی ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے کمرے میں اسکی موجودگی پر وہ.. مسرور سا تھا ...

جبکہ اج معاويہ جے اور بہرام کے بھی دستوں نے اسے جکڑ لیا تھا.. اسنے بیرام کو رج رج کر گالیاں دیں ہاں شاید وہ اچھے وقت پر بچ کر نکل گیا تھا.. جبکہ وہ... پھنس کر رہ گیا تھا ..

یار داجی بچاو مجھے... سردار ہوں اب میں اور میری کوئی عزت نہیں ہے" معاویہ کی دھوائی پر.. قہقہوں کی گونج دیکھنے والی.. تھی ..

لڑکوں اس بے تاب کو چھوڑنا مت" داجی نے کہا تو اسکا تو منہ کھل گیا ...

اسنے... باپ کی طرف دیکھا تو انھوں نے ہی کچھ مدد کی تو وہ اڑتا ہوا اب اپنے کمرے کیطرف ایا.. ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر.. اسنے. اپنی مسکراہٹ روکنے کی کوشش کی.. اخر تنگ کیے بغیر سکون کہاں ملنا تھا.. سنجیدگی سے.. وہ اندر داخل ہوا.. توانشے.. سامنے دولہناپے کے روپ میں اسکے کمرے کو چار چند لگا رہی تھی ..

دل میں ماشاءاللہ کہہ کر.. وہ.. اپنی محویت.. پر خود کو ٹوکتا... اگے بڑھا.. اور.. اسکی جانب دیکھنے لگا.. وہ حد سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی ..

لڑکی شرم ورم بھلادی ہے تم نے" وہ سخت لہجے میں بولا.. توانوشے نے.. اپنی.. قاتل. نگاہوں سے اسکیطرف دیکھا.. معاویہ کے فل نے ایک بیٹ مس کی ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سلام کون کرے گا.. تمھارے شوہر ہونے کے ساتھ ساتھ. ہم کالام. کے سرادر بھی ہیں.. اور.. اس بد تمیزی پر کافی سخت سزادے سکتے ہیں تمھیں "وہ... اسکے سرخ دوپٹے کی جانب دیکھتے ہوئے بول جو پینوں میں جکڑا ہوا تھا .....

انوشے کے ہاتھ بری طرح کانپنے لگے ....

وہ میں.. اسلام وعلیکم "..

اسنے اٹکتے ہوئے کہا.. تو معاویہ نے.. ہلکا سا جھک کر.. اسکے گال پر اپنے ہاتھ کی پشت پھیری ...

وسلام... زندگی" ...

انوشے کی کپکپاہٹ.. اسکے وجود کو مسرور کر گئ.. وہ اسکے سامنے بیٹھ.. کر اسکی مخروطی انگلیوں کو اپنے ہاتھ کی گرفت میں لے گیا ...

کچھ بولو گی نہیں" اسکی خاموشی کو محسوس کر کے اسنے کہا تو انوشے جو شرم سے دھوری ہو رہی تھی کچھ بھی بول نہ سکی ...

معاویہ نے اسکی تھوڑی پکڑ کر اسکا چہرہ اونچا کیا ..

اسکا دل بری طرح بھکنے لگا ..

میری زندگی میں تمھارے انے کے بعد کوئ نہیں" اسنے.. اسکے چہرے کے قریب ہوتے ہوئے بتایا ...

انوشے.. کی جھکی پلکیں بند ہو گئیں ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ معاویہ نے اسکی نتھ کو..پیار کیا ...

انوشے کا چہرہ سرخ ہو گیا ...

اور وہ عابیر والا معملہ "...

اپ اس بارے میں مجھے صفائی مت دیں مجھے اپ پر یقین ہے "اسنے اسے بیچ میں ہی ٹوک کر.. مدھم اواز میں کہا تو

وہ مسکرا دیا ...

اسکا ہاتھ تھام لیا ....

جبکہ دونوں ہنائی ہتھیلیوں کو کھول کر اسپر پیار کیا ..

انوشے...شرما سی گئی ...

معاویہ.. کھڑا ہوا اور گھوم کر اسکے.. برابر...لیٹ گیا...اور فرست سے اسکو دیکھنے لگا.. جبکہ وہ انگلیاں چٹخا رہی تھی

اور کافی کنفیوز بھی تھی ...

اب "اسنے اسکے بازو کو کھینچ کر.. اپنے قریب کیا ...

انوشے کسی موم کی گڑیا کی مانند لگ رہی تھی ...

اہو ایک منٹ... یہ معاویہ کی نائٹ ہے.. یہ شرمانا مسکرانا نہیں چلے گا "وہ ایکدم اٹھتا بے باکی سے بولا... انوشے.. تو

پریشان ہی ہو گئی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اممم کچھ میوزک اور ڈینس ہونا چاہیے" اسنے سوچتے ہوئے کہا ...

معاویہ اپ یہ کیا کہہ رہے ہیں" انوشے روہانسی ہی ہو گئ...اسے تو.. بلکل اندازا نہیں تھا وہ کیا کر رہا تھا ...

لو اس میں کیا بڑی بات ہے دیکھو انوشے مجھے..ڈانس پارٹیز منی سیکرٹس ..

معاویہ "انوشے..چیخیٔ کے وہ دل کھول کر ہنسا..اور اسکو بانہوں میں جکڑ..لیا ...

اسکے نرم لمس پر انوشے اسکے ساتھ سر اھ بہک رہی تھی جبکہ معاویہ..انوشے پر اپنی محبت کی بارشیں برسا رہا تھا ...

کمرے میں محبت بھری خاموشی..ان دونوں کے ملن کی نشانی تھی ....

....

وہ کمرے میں ایا...تو..نین آئینے کے سامنے کھڑی تھی ..

اہ احمر... تیرا کیا ہو گا یار"

احمر نے کہا اور دروازہ بند کیا ..

نہ شرمانانہ مسکرانا..." اسنے سوچا...اور..اگے بڑھ کر..اسکے سامنے ایا جو شیشے میں اپنا عکس دیکھ رہی تھی ...

اسلام و علیکم "اسنے خود ہی کہا اس سے امید بھی نہیں تھی ..

بات مت کرو مجھ سے اگر میں تم سے شادی کر کے تم پر احسان کر ہی رہی تھی تو تم..اپنے..حجرے سے باہر نکل کر میری خواہشیں پوری نہیں کر سکتے تھے" وہ اسکو دھکا دیتی بولی...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نین اپ جانتی ہیں.. میں "احمر نے صفائی دینا چاہیے ..

ہاں میں جانتی ہوں.. سب تم چو ہے ہو "وہ غصے سے بولی ..

احمر نے منہ بنایا ...

اب اسی بھی بات نہیں.. میں معاویہ کیطرح نہیں ہوں شاید "اسنے کہا.. تو... نین نے کمر پر ہاتھ رکھا.. سرخ لہنگے میں وہ باکمال لگ رہی تھی ...

میں میں... مجھ سے بات مت کرو جا رہی ہوں میں "وہ بے بس ہوتی باہر نکلنے لگی کہ احمر نے ایکدم اسکا ہاتھ پکڑا ...

اج اپ کہیں نہیں بھاگ سکتیں ..

دوسروں کے سامنے نہ سہی.. اس چار دیوری میں. میں ضرور اپکی زبان کو بریکیں لگا سکتا ہوں "وہ مسکرا کر اسکے ہاتھ کو جھٹکا دیتا.. اپنے نزدیک کر گیا کہ.. نین کی پشت اسکے سینے سے لگی.. دونوں کے دل دھڑک اٹھے ..

نین اپ مجھ سے نفرت کرتی ہیں "احمر نے گزشتہ باتوں کو یاد کرتے اد کے کان کے اویزے کو چھوتے ہوئے پوچھا.. نین تو اس لمس پر ..

ذہنی طور پر بلکل جیسے مفلوج ہو گئ تھی.. کچھ بولا ہی نہیں گیا ..

بتائ مجھے میں اپکی مرضی کے خلاف کچھ نہیں کرو گا "

ن... نہیں "اسکے لب پھڑ پھڑائے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

احمر..کے دل جیسے پہلی بار بے حد خوش ہوا ...

میں اپکو کبھی..دوسروں پر نہیں چھوڑو گا...اپنے بازو پر کمایا اپکو کھلاو گا" اسنے..اسکا رخ اپنی جانب کیا ...

نین کے اندر کچھ بولنے کی ہمت نہ ہوئ ...

مگر یہاں بولنا ضروری تھا ...

اگر مجھے یہ پتا نہ ہوتا تو تم سے کبھی شادی نہ کرتی" اسنے..کہا تو..احمر مسکرا ایا ...

میری زندگی..میں انے کا شکریا.."اسنے اسکی گردن میں ہاتھ ڈال کر..اسکے گال پر لب رکھے..نین کی آنکھیں پوری کھل گئیں ..

ہیلو میری منہ دیکھائ" اسے اچانک یاد ایا ..

صبح لینا" احمر نے اسکا دوپٹہ اتارا..

مگر" اسنے احتجاج کرنا چاہا..مگر احمر نے..اسکے..لبوں پر قفل لگا دیا ..

نین جیسے پل میں اسکے وش میں ائ تھی..جبکہ احمراج اسپر اپنی محبت کی تمام حدیں ثابت کر دینا چاہتا تھا ......

....

کمرے میں داخل ہوتے ہی پھولوں نے اسکا سواگت کیا جبکہ بیڈ پر بیٹھا وجود دیکھ کر وہ خود پر طنزیہ ہنسا تھا ...

وہ الماری کیطرف بڑھا..اور وہاں سے اپنی پسند کی چیز نکال کر..اسنے دو گلاس اٹھاے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اسکے بلکل نزدیک بیڈ پر دھپ سے بیٹھا ...

جبکی کچھ دور پڑی ٹیبل کو اسنے پاوں سے کھینچا.. اور سامان اسپر رکھ کر اسنے... گلاس میں بوتل کا سیال انڈیلا... اور اسکی جانب دیکھا

پیو گی" شراب کا گلاس اسکے قریب کرتے ہوئے وہ سرخ آنکھوں سے اسکی جانب دیکھ رہا تھا ...

ارمیش کا وجود پتے کی مانند کانپ رہا تھا جبکہ وہ اسکے کافی نزدیک بیٹھا تھا کہ اسکی ٹانگیں اس سے ٹلرا رہیں تھیں..

مقابل کو تو کائی فرق نہیں پڑ رہا تھا.. مگر اسکی جان پر بنی تھی اوپر سے اسکے سامنے بیٹھا وہ مسلسل شراب پی رہا تھا ...

ارمیش کو رونا انے لگا... بہرام نے اسکی جانب دیکھا.... اسکی پلکوں کا انسو.. اسکے گالوں پر گیرتا.. اسنے بڑی توجہ سے دیکھا... وہ انسو گال پر پھیسل رہا تھا.. بہرام کی نظریں اس انسو پر تھیں ...

اب اس انسو کا سفر گال سے نیچے.. گردن پر.. گامزن ہوا... اور اس سے پہلے وہ مزید.. اپنے حدیں پار کرتا بہرام نے جھک کر.. اس گردن پر سے وہ انسو چن لیا ...

ارمیش تو جیسے ساکت رہ گئی ...

اسے بلکل امید نہیں تھی بہرام اس سے.. ہلکا سا بھی فری ہو گا ...

مگر شاید وہ نشے میں تھا...

پی لو تھوڑا غم کم ہو جائے گا" اسنے... سکون سے دوبارہ اسکے سامنے... گلاس کیا ..

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں.."ارمیش نے.. سرخ آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا ...

میں اپنے دکھ...خود کو مفلوج کر کے دور نہیں کرنا چاہتی ...

میرا اللہ میرا ہر غم دور کر دے گا.."اسنے کہا اور اسکا بڑھا ہوا گلاس.. دور کر دیا ..

میں نے کبھی تمھیں نہیں سوچا" اسنے.. ایک گھونٹ میں پی لی ...

اور اسکی جانب دیکھا ...

میں نے بھی" اسنے بھی انگلیاں مروڑتے ہوئے جواب دیا ..

بہرام نے اسکیطرف دیکھا ...

یہ دل سمبھل نہیں رہا کیا کرو" وہ اسکے ہاتھ اسکی گود سے ہٹا کر.. اسکی گود میں سر رکھ گیا ...

ارمیش وہیں ساکت رہ گئی ..

جبکہ بہرام.. کی آنکھیں مزید سرخ ہو گئیں ..

میں نہیں جانتا.. میں کیسا ہوں ....

مگر... میں مجھے بہت غصہ اتا ہے... اس دل پر ...

بہت شدید غصہ..." اسنے.. آنکھیں بند کر لیں ...

پہلا پیار... جان نہیں چھوڑتا..." ارمیش نے.. دونوں ہاتھ ہٹا کر.. کہا.. بہرام نے اسکا مومی ہاتھ سینے پر رکھ لیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسا نہیں ہے..." اسنے اسکی جانب دیکھا ...

پھر...اپ پیار کے ہاتھوں صرف ذلیل ہونے کے لیے اس دنیا میں اتے ہیں" ارمیش کچھ غصے میں لگی ...

وہ ہنس دیا ...

معلوم نہیں" اسکے پاس واقعی کوئی جواب نہیں تھا ...

ارمیش بھی چپ ہو گئی ...

بہرام نے پھر سے گلاس بھر لیا ..

مجھے رونے دھونے والی لڑکیاں پسند نہیں.." وہ اب جیسے سنجیدہ دکھ رہا تھا ...

ارمیش خاموش رہی ...

میرے بارے میں تم کتنا جانتی ہو مجھے نہیں پتہ ...

مگر میں خود سے جڑے رشتوں کے لیے بہت حساس ہوں ...

جس کو میرا دل قبول کر لے.. اسکو چھوڑنا.. میرا لیے.. ناممکنات میں سے ہوتا ہے" وہ پی رہا تھا جبکہ مدھم لہجے میں اس سے گفتگو بھی کر رہا تھا ...

کمرے میں پھولوں کی مہک...اور بہرام کے پرفیوم کے ساتھ ساتھ...شراب کی مہک بھی تھی جبکہ.. روشنی کمرے میں.. بہت مدھم تھی.. صرف سائیڈ ٹیبل کی روشنی چل رہی تھی جو ان دونوں کے چہروں پر پڑ رہی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر کہاں ہے"ارمیش نے...بس ایک سوال کیا ..

بہرام نے گھور کر اسکیطرف دیکھا ...

میں پوچھو حیدر کہاں ہے پھر"ارمیش نے اسکیطرف دیکھا... جبکہ بہرام بھی اسی کی جانب دیکھ رہا تھا ...

وہ کہیں نہیں ہے... صرف نفرت میں ہیں"ارمیش سپاٹ انداز میں بولی ..

خیر کوئی نہ کوئی جزبہ تو ہے.. محبت نہ سہی نفرت ہی سہی" ..

بہرام نے ایک اور گھونٹ بھرا ...

اپ ایسا نہیں کہہ سکتے"ارمیش کو برا لگا ...

وہ مسکرایا . ...

میں یہ ہی چاہو گا تم ہر قسم کا جزبہ نکال دو"اسنے کہا... جبکہ آنکھوں کی سرخی.. مزید بڑھی ..

ارمیش نے جواب نہیں دیا ...

کیا چاہتی ہو.."اسکی خاموشی پر.. اسنے.. اگلے عمل کا پوچھا ...

ارمیش کو اس سے اس سوال کی امید نہیں تھی.. وہ اپنی مرضی کا مالک تھا بھلہ اسکی اجازت کیوں چاہتا ...

میری بات کی اہمیت ہے"اسنے ایسے ہی سواال پوچھ لیا جبکہ اواز روندھی تھی ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری بیوی کی اہمیت... ہر حال میں ہے.. بھولو مت... تم بہرام خان کی بیوی ہو..." اسنے بوتل سے دوبارہ گلاس میں شراب انڈلی ...

ارمیش کی آنکھیں تیزی سے بھیگی ...

یہ سب اسکے لیے نیا اور عجیب تھا.. خیر.. ابھی جو وہ جواب دیتی اس سے اندازا ہو ہی جاتا کہ وہ کتنے پانی میں ہے ..

مجھے وقت چاہیے..." اسنے بہت مدھم اواز میں کہا ...

زیادہ نہیں ملے گا.." اسنے جیسے اخری گھونٹ بھرا... اور اسکے اگے سے اٹھ گیا ...

ارمیش نے اسکے لڑکھڑاتے قدموں کو دیکھا.. بہرام دوسری طرف سے گھوم کر... بیڈ پر ایکدم گیرہ ...

اور اسکی جانب کروٹ لے کر اسنے... آنکھیں موندی اسے حیرت ہوئی ...

کوئی انسان کیسے اتنی سکون سے سو سکتا ہے.. جو اندر سے اسقدر ٹوٹا ہوا ہو ...

وہ بھی وہاں سے اٹھ گئی.. اور.. واشروم کی جانب چل دی ..

المارک سے ہلکا پھلکا لباس نکال کر.. اسنے جلد ہی خود کو سب چیزوں سے ازاد کیا ..

اور اپنے آنسوں پر بند باندھتی... وہ باہر ائی ...

بیڈ پر لیٹتے ہوئے وہ کافی کنفیوز لگ رہی تھی ...

بہرام تو جیسے سو گیا تھا.. وہ جھجکتی ہوئی.. بیڈ پر ائی.. اور بلکل اس سے دور ہو کر لیٹ گئی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام نے ایک انکھ کھول کر اسکو.. دیکھا ...

اسطرح سانس روک کر لیٹو گی تو.... صبح تمھاری لاش دیکھ کر.. داجی.. مجھے بندوق کی نوک پر رکھ دیں گے.. پہلے ہی تم حریفوں میں ارہی ہو.... میری جگہ لے چکی ہو ٹھیک سے لیٹو" وہ زرا ڈانڈ کر بولا.. توار میش.. ایکدم اٹھ گئ.. وہ جاگ رہا تھا.. اسک ادل دھڑکا ...

بہرام نے دانت بھینچے ...

وہ کوئ جن تھا جو وہ.. اس سے اسطرح ڈر رہی تھی ..

اسنے اسکا ہاتھ کھینچا... ارمیش.. اسکے بلکل ساتھ اپڑی ..

دل کی رفتار.... سو پر پہنچ گئ جبکہ جھجھک.. سے برا حال تھا.. وہ بہرام.. سے ایسے رویے کی امید نہیں رکھتی تھی ..

اسنے.. اسکے سر کے نیچے ہاتھ رکھا.. نشے میں ارمیش سے اٹھتی مہک.. اسے جلد نیند کی وادیوں میں اتار گئ.. جبکہ وہ اسکی قربت سے جاگتی رہ گئ ..

ناجانے کب نیند انی تھی... مگر اسکی سوچ کے دھگے.. صرف اس شخص پر تھے ...

وہ کمرے میں ایا تو حور کہیں نہیں دیکھی اسے حیرت ہوئ اتنی رات کو اسے اپنی جگہ پر ہونا چاہیے تھا پھر وہ کہاں تھی ..

اسے نہیں لگتا تھا اسکے بازو میں ہمت نہیں کہ وہ کما نہیں سکتا.. مگر دنیا تو جیسے اسے توڑ دینا چاہتی تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے اپنی اوقات سے کافی گیر کر.. نوکری تلاش کرناچاہی مگر وہی. کہیں اسکی تعلیم بہت زیادہ تھی.. تو کہیں... ویکنسی نہیں تھی.. جاب ڈھنڈنا اسے اسوقت دنیا کا بہت مشکل کام لگا ...

اس کڑے وقت میں جہاں وہ چاہتا تھا کہ حور اسکو سمیٹے اسکی دل جوئی کرے وہیں وہ لڑکی غائب تھی ...

جب اسے دل جوئی کی ضرورت بھی نہیں ہوتی تھی تب بھی ارمیش اسکے لیے حاضر ہوتی تھی ...

اسے بس خیال ایا... جس میں وہ اچھا خاصا محو ہو گیا...

اور کچھ دیر بعد جب احساس ہوا تو... اسے اندازا ہوا.. اسکے دل نے.. دو لفظ بولے ..

جن پر وہ اپنے دل کو شدت سے ڈپٹ گیا ..

حور تو اسکی محبت تھی ....

حور ہی تو سب تھی اسنے اسے پالیا ..

شاید وہ بس غصے میں ہے. وہ اسے منالے گا.. اسنے سوچا.. اور اداس دل کو.. فریش کرنا چاہا.. مگر حور کو پورے گھر میں ڈھنڈنے کے باوجود وہ اسے کہیں نہ ملی ..

اب اسے پریشانی ہونے لگی ..

تبھی وہ دوبارہ کمرے میں ایا... تو سائیڈ ٹیبل پر اسکا ...

موبائل دیکھا.. اسنے موبائل کی جانب دیکھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنا موبائل بھی چھوڑ گئ تو گئ کہاں ..

اسکے ماتھے پر بل دلے اور اسنے .. موبائل کے نیچے پڑے ... پیپر پر نظر ڈالی ...

وہ حور کی تحریر تھی جسے پڑھ کر .. حیدر کے جبڑے تنے اور اسنے اپنا سر تھام لیا ..

اسقدر باغی تھی وہ لڑکی .. اسکا دل کیا .. اج حور کو اچھے سے .. بتادے کہ ... وہ ہے کیا .. مگر وہ ہوتی تو بتاتا ..

میں حویلی جارہی ہوں ... کیونکہ مجھے .. غربت منظور نہیں .. تم سے شادی کر کے بھلے میں نے غلطی کرلی ہو .. مگر اسکو سدھارنا مجھے خوب اتا ہے .. "یہ لائنیں اسنے کئ بار پڑھیں .. اور ... گاڑی کی چابی لے کر وہ .. فورن وہاں سے کالام کے لیے نکلا تھا یہ تو شکر تھا وہ لڑکی گاڑی نہیں لے گئ تھی اب وہ کس کے ساتھ گئتھی وہ نہیں جانتا تھا مگر حور کے دماغ ٹھکانے وہ اج اچھے سے لگانے والا تھا ...

....

.. حویلی کی چمک دھمک دیکھ کر اسکی آنکھیں پھیلیں تھیں ...

دروازہ کھلا ہی تھا جبکہ پوری حویلی جیسے دولہن کیطرح سجی تھی ملازم .. سامان سمیٹ رہے تھے لگ رہا تھا جیسے یہاں کوئ فنکشن ہوا ہو ..

یہاں کیا ہوا ہے "اسنے ایک ملازم سے پوچھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی... بہرام سائیں معاویہ سائیں اور احمر سائیں کی جی اج شادی تھی اپ کافی دیر سے آئیں" اسنے کہا.. تو حور نے... سر ہلایا ...

ہمم انسان ہے یہ.. گدھا.. اتنا سب چھوڑ کر صرف ایہ محبت کے لیے اس...ڈبیا سے فلیٹ پر پڑا ہے..." اسنے سوچا اور اندر کی جانب چل دی . ...

جی اپ کون.. خان لوگ سو رہے ہیں" داخلی دروازے کے باہر ایک کھڑے گارڈ نے اسے روکا ...

حیدر خان کی بیوی ہوں میں..." حور نے برے تفخر سے کہا.. اسے احساس ہوا... کہ...حیدر کا نام اسکے ساتھ جڑنے کے بعد اسکی ریپوٹیشن کتنی بڑھ گئ تھی ..

میڈیم...حیدر سائیں کو حویلی سے نکال دیا تھا دا.جی..نے تو انکو یہاں انے کی اجازت نہیں اور نہ ہی انکی بیوی کو. تو چلتی پھیرتی نظر او بی بی.." وہ پٹھان کافی سختی سے بولا.. حور کا تو منہ ہی کھل گیا ..

تمھیں معلوم ہے.. تم کس سے بات کر رہے ہو"-حور غصے سے بولی ..

بی بی سر مت کھاو پہلے ہی دماغ گھوما ہوا ہے... جاو یہاں سے نکلو ہم نہیں جاتا کون حیدر رہے... جب تک بڑے خان کا حکم نہیں ہوتا" وہ ٹکا سا جواب دے کر اسے دھکا دے گیا.. حور پیچھے ہوئ.. جبکہ خفت کا حساس شدید تھا ..

ت.. تو بتاو.. اپنے بڑے خان کو حور ائ ہےَ" وہ کچھ ہکلائ ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اہ.. تمھیں سمجھ نہیں اتا اب کسی بھی ایری گیری کے لیے ہم بڑے خان کو اٹھائے گا... تمھارا دماغ وماغ تو نہیں ہلا ہوا" وہ چیخا تو..وہ اس سے دور ہو گئ..وہ ڈر گئ تھی مطلب کالام کی سردی میں وہ رات کہاں گزارے گی.. کہاں جائے گی..اسے سمجھ نہیں ارہی تھی ..

دیکھو تم..."ابھی وہ بات پوری کرتی کے کریڈائل بجنے لگا ...

کون ہے سمندر خان" داجی نے پوچھا..وہ جاگ رہے تھے جبکہ کھڑکی سے وہ..سمندر جان کو کسی سے بحث کرتے بھی دیکھ چکے تھے ..

جی خان وہ حیدر سائیں کی بیوی ہے "سمندر خان نے کہا..تو..داجی کے لب مسکرائے ..

جب تک حیدر سائیں خود نہ اجائیں تب تک یوں ہی کھڑا رکھو"انھوں نے کہا..تو سمندر خا.نے سر ہلایا ... جبکہ فون بھی رکھ دیا ..

ہاں بی بی وہاں جا کر بیٹھ جاو..حیدر سائیں کے بغیر اندر جانے کی اجازت نہیں"اسنے کہا تو..حور...نے دانت پیس کر اسکو دیکھا اج سے پہلے اسکی کبھی اتنی بے عزتی نہیں ہوئ تھی ...

مگر وہ کر بھی کیا سکتی تھی فون بھی نہیں لائ تھی.. تبھی لون کے سٹیپ پر بیٹھ کر وہ حیدر کے انے کی دعا کرنے لگی ....

تقریبا ایک گھنٹے وہ باہر سلگتی رہی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ گھنٹے بعد اسکی دعا قبول ہوئی.. اور حیدر کی پراڈو اندر داخل ہوئی تو حور کو جیسے سکون سا ہوا ...

وہ دوڑ کر اس تک پہنچی حیدر گاڑی سے نکلا.. اور حور.. کے منہ پر ابھی وہ رکھتا ہی کہ اسے وہ دن یاد آگیا.. ہاں یقیناً وہ ارمیش نہیں تھی کہ برداشت کرلیتی ...

اسنے اپنے ہاتھ کو قابو کرکے سختی سے اسکا ہاتھ جکڑا..

کیوں ائی ہو یہاں" وہ غصے سے بولا ...

بس کرو حیدر... ہمارا حق ہے. یہاں انا" وہ بھی غصے سے بولی ...

چلو اندر" اسنے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچا ...

کبھی نہیں چلو گھر اپنے یہاں ہمارے لیے کچھ بھی نہیں ہے" اسنے کہا تو حور.. کا تو دماغ گھوم گیا.. اتنے قریب اکر وہ اس دولت شہرت سے دور ہو جائے کبھی نہیں ...

حیدر... میری بات سنو میں یہاں سے کہیں نہیں جاوگی اور اگر تم نے زبردستی کی تو.. میں وہ کروگی کہ تم یاد رکھو گے" وہ چیخی.. تبھی.. حیدر اسکو جواب دیتا کہ داجی.. کو اتا دیکھ کر اسنے روخ موڑ لیا.

کیا وہ بےبس ہو گیا تھا کہ ایک لڑکی کو نہیں سمبھال پارہا تھا ...

کیسے ہو برخردار" داجی کا لہجہ اسے مزاق اڑاتا ہوا لگا ...

مگر اسنے کوئی جواب نہیں دیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی ہم ٹھیک ہیں" حور نے.. حیدر کی لاتعلقی پر دانت پیسے اور مسکرا کر جواب دیا ..

داجی بھی مسکرائے مگر انکی مسکراہٹ کے پیچھے چھپا طنز حیدر سمجھ سکتا تھا اگر حور سمجھتی اور اسے اسکی ذلت کی فکر نہ ہوتی تو کبھی وہ یہ قدم نہ اٹھاتی حیدر کو شدید ذلت کا احساس ہو رہا تھا.. اج ایسا احساس تو کبھی بھی نہیں ہوا تھا ...

کیسے انا ہوا..." داجی کی نظر... حیدر سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی ...

جبکہ ھیدر کو یہ نظریں اب چبھنے لگیں تو وہ پلٹا ...

چلو حور" اسنے حور کا ہاتھ تھامہ داجی کچھ نہیں بولے

.. ہیں.. حیدر دماغ درست کروا اپنا... تمھارے بڑے ہیں معافی مانگو" حور نے تو اچانک ہی.. کہا حیدر..... کا چہرہ سرخ ہو گیا... اسے لگا.. وہ زمین میں گڑھ رہا ہو.. جبکہ داجی.. مسکرا رہے تھے

اج اسے.. اندازا ہو جانا چاہیے تھا.. اپنے پرائے کا ...

مگر اب کیا فرق پڑتا تھا.. کچھ بھی نہیں ..

حور.. چپ چاپ چلو یہاں سے" اسنے... بھینچے بھینچے لہجے میں کہا ....

جبکہ حور تو.. اپنی جگہ سے ہلنے کو تیار نہیں تھی... اگر یہ ادمی عقل سے پیدل ہو گیا ہے.. تو... اسے تو عقل دیکھانی چاہیے ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ.. داداجی.. میں اس کی طرف سے اپ سے معافی مانگتی ہوں... ہم تو چھوٹے ہیں غلطی کر دی ہم نے.. اپ تو بڑے ہیں اپکا ظرف بھی بڑا ہے ہم. دونوں کو معاف کر کے.. ہمیں اپنی شفقت میں لے لیں" اسنے تسلی سے کہا..

داجی حیدر کو دیکھ رہے تھے جس کا چہرہ جون چھلکانے کو تھا ...

ہمارا خون ہے.. غیرت کوٹ کوٹ کر بھری ہے.. جانتے ہیں ہبھی نہیں جھکے گا.. مگر جھکنا.. تو پڑے گا..." داجی نے اسکو دیکھتے سوچا ....

اور حور کیطرف دیکھا.. جو چاپلوسی میں لگی تھی ..

معاف کیا" انھوں نے بس اتنا کہا ...

مگر ہم نے معافی نہیں... مانگی" وہ بولا نہیں چلایا تھا ...

مگر ہم نے معاف کر دیا... کیونکہ جب دل ٹھنڈا ہو جائے تو... معاف کرنا یہ نہ کرنا.... کہاں اہمیت رکھتا ہے" وہ سکون سے بول رہے تھے... حیدر نے نا جانے جود کو کیسے قابو رکھا ...

حور چلو" اسنے پھر کہا.. اب وہ اسے یہاں چھوڑ جاتا تو یقیناً اسکا مزید تماشہ اور بے عزتی ہوتی ..

اف حیدر تم کتنے بے عقل ہو وہ ہمیں معاف کر چکیں ہیں.. چلو اندر" حور نے اسے جھڑا تو داجی مسکرا دیے اور اندر چلے گئے جبکہ ھیدر توسن ہو گیا ...

اگر اج کوئی یہ کہتا زمین کھلے اور وہ اس میں سما جائے تو اسے منظور ہوتا ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

صبح کا سورج نکل تو آیا تھا.. مگر وہ مزے سے سو رہا تھا ....

جبکہ اسے بھی جکڑا ہوا تھا ..

معاویہ ہٹیں پلیز "انوشے تو شرمندگی سے ہلکان ہو گی ..

یار.. کیا مسلہ ہے.. یہ بھی کوئ وقت ہے رات تک اٹھیں گے سو جاو "اسنے پھر سے اسکو کھینچ لیا ..

معاویہ... انوشے... کو رونا انے لگا.. معاویہ نے آنکھیں کھولیں ...

بلاوجہ تم کل رات سے روے جا رہی ہو. "اسنے گھور کر دیکھا ...

خوب سمجھ لو بیگم سردار صاحب کا دماغ گھوم تو... اپکے ساتھ اچھا نہیں ہو گا "اسنے وارن کیا ..

کل سے کون سا اچھا ہو رہا ہے.. "وہ اپنی جگہ سے مدھم اواز میں کہتی اٹھی ..

ادھر ادھر ہی رو کے بہت کینیچی بن رہی ہو بتاتا ہوں تمھیں "وہ گاون کی ڈوریاں... بند کرتا اٹھتا کہ وہ واشروم میں دوڑی ...

اپ کتنے خطرناک ہیں معاویہ "اسنے.. کانپتے دل سے.. مدھم اواز میں کہا ..

بیبی ٹریلر پر اتنا.. پریشان ہو "وہ دروازے کو بجاتا بولا ..

انوشے کا چہرہ سرخ وہ گیا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھا دروازہ کھولو" اسنے کہا ...

انوشے کی آنکھیں پھیلیں... مگر جواب کوئی نہ دیا ..

بچو دیکھ لوں گا سر داع سے پنگے کا انجام.. تمھاری موت ہے لڑی موت" وہ اسے ڈرانے لگا.. جبکہ اسکی مدھم سی ہنسی سنائی دے کر..وہ.. مزے سے گنگنانے لگا ....

زندگی کا اصل مزہ..تو.. یہاں تھا... وہ نہ جانے کیوں... غلط راہ پر رہا ...

اسنے سوچا..اور خدا..کا شکر ادا کیا ..

....

نین اٹھ جائیں بی جان وغیرہ کوئی آگیا تو کتنی شرمندگی کی بات ہے..." احمر نے اسکے منہ پر ٹاول پھینکا تو وہ پھر کسمسا کر سو گئی ...

نین" وہ زچ ہوا ....

اور اسکو جھنجھوڑ دیا ..

احمر میرا دل کر رہا ہے تمھارا سر پھاڑ دوں" وہ چلائی ..

اف اپنا والیم تو کم کر لیں پوری دنیا کو بتانا ہے کیا کہ اپ نواب جاگ چکیں ہیں" اسنے اسکے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا ..

دور رہو مجھ سے" اسنے اسکے ہاتھ جھٹکے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک نمبر کے اچھے لفنگے ہو تم اوین سب تمھیں شریف سمجھتے ہیں" وہ غصے سے بولی.. احمر ہنس دیا..

چلو کہیں تو بد معاشی دیکھائی میں نے" وہ آئینے میں اپنا اور اسکا مکمل عکس دیکھتا مسکرایا..

دیکھو زرا تمیز سے رہو..." اسنے انگلی اٹھا کر وارن کیا...

اور نہ رہو تو" احمر نے نین کی انگلی تھامی...

نین جزبز ہوئی...

وہ تم.. تم جاو یہاں سے" وہ.. اسکی آنکھوں سے گھبر اگی جبکہ احمر نے اگے بڑھ کر اسکا ماتھا چوم لیا..

اپ میرے دل میں تب سے ہیں جب سے مجھے اپنا معلوم ہوا...

میری سانسوں کا ادراک ہوا.. میرا اور اپکا ساتھ کافی پرانا ہے نین" اسنے.. اسکے ہاتھ تھام کر جزب سے کہا..

نین.. مدھم سا مسکرای.. احمر.. کی مھبت کا اندازا اسے جوب ہو چکا تھا..

چلیں اب شرمانا بند کریں مجھے لرتی بھیڑتی نین پسند ہے.. اور جلدی ریدی ہون سنا ہے اج.. بہت بر اناشتہ ہونے والا ہے.. داجی کا پیغام تھا.. ناشتہ سب کا.. زنان جاے میں ہو گا"

اسنے اسے اطلاع دی..

مرد اور عورتوں دونوں کا" نین کو حیرت ہوئی...

احمر ہنس دیا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں دونوں کا.. کیا جانتی نہیں اپ.. بہرام جان کی شادی تھی یہ.. تو وہ وہ بھی ہو گا جو کسی کے تصور میں نہ ہو" اسنے شانے اچکائے.. تو.. نین نے سر ہلایا..

مزاہ ایے گا حویلی کی روایت ٹوٹے گی" نین کو سوچ کر ہی مزاہ ارہا تھا...

مگر یہ صرف اج اج کی بات ہے جان دل... کل سے وہی پردہ وہی ہر دے داری" وہ... اسکے گال کو چھوتا بولا ..

مگر. میرے خیال سے اب کیا فائدہ" نین نے سوچتے ہوئے کہا ..

مگر میرے خیال سے اب اپ کو اٹھ جانا چاہیے" اسنے اسے ہوش دلایا تو.. وہ.. سر ہلاتی اٹھی جبکہ احمر باہر نکل گیا ...

....

باہر تو سماہی نرالہ تھا.. داجی.. خود ساری سیٹینگ کرا رہے تھے.. زنان خانے کی خواتین سے بات چیت کر رہے تھے ....

ملازم وہاں ہان البتہ کوئی نہیں تھا.. جب ملازموں نے ٹیبل لگای.. تب سب خواتین نے پردہ کر لیا جبکہ باقی گھر والوں کے سامنے وہ سلیقے سے دوپٹہ لیے ہوئے تھیں . ...

اواوا حمر خان" داجی اسے دیکھ کر خوش ہوئے جبکہ احمر.. کو کچھ جھجک سی محسوس ہوئی ...

جبکہ دوسری طرف معاویہ صاحب منہ اٹھائے... مسکرتے ہوئے.. ائے.. اور داجی کی بانہوں کا ہار بنے ...

واہ داجی.. اج تو.. مزاہ ہی اجائے گا" اسنے کہا تو.. وہ ہنس دیے..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ انوشے کا تو وہاں کھڑا ہونا مشکل تھا تبھی وہ نین کے اتے ہی.. وہاں سے بھاگ گی.. جبکہ باقی سب بھی کچھ دیر کے لیے وہاں سے ہٹیں ..

چلو بھی لڑکوں ہمارے جان کے اٹھنے سے پہلے یہاں سب کچھ ریڈی ہونا چاہیے..اوکے "انھوں نے تنبھی کی ..

داجی.. نیا نویلہ نوخیز دولہا... ہوں میں ایک اپکا.. خان ہی ولہو نہیں بنا تھا کل "اسنے دوہائی دی ..

تو..وہ..ہاتھ کے اشارے سے بات رفا دفع کرتے.. اگے بڑھ گئے... انکی خوشی دیکھنے لائق تھی ..

....

ارمیش نے... اس کی جانب دیکھا.. جو بید پر الٹا پڑا.. تھا... جبکہ وہ باہر جانے کے لیے تیار تھی تیار بھی کیا ...

ہلکے اسمانی سادے سے لباس.. میں بالوں کی چوٹیا بنایے بنا میک پ کے وہ.. کہیں سے بھی نئی دولہن نہیں لگ رہی تھی ...

ارمیش خود میں اسے اتھانے کی ہمت نہیں رکھتی تھی تبھی.. وہ چپ چاپ صوفے پر بیٹھ گی.. اور اسکے اٹھنے کا ناظار کرنے لگی تقریبا ادھا گھنٹہ گزرا تھا.. اور وہ انگڑای لیتا اٹھا ..

اسے امءد نہیں تھی وہ اتنہ جلدی اتھ جایے گا ..

بہرام نے کچھ دیر کسمسانے کے بعد اسنے صوفے پر دیکھا... تو.وہ آنکھیں جھکایے سکڑی سیمتی بیٹھی تھی ..

بہرام نے.بوتل کو ڈھونڈنا چاہا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر بو تلیں خالی تھیں ...

اور بید کے نیچے ناچ رہیں تھیں.. اسکے ماتھے پر بل سے ائے.. اور وہ اپنی جگہ سے اٹھا ...

اور پاوں زمین پر رکھنا چاہا... تو اسکا پاوں زمین پر رکھنے کے بجائے بو تل پر پڑا... اور وہ اس سے پہلے مکمل کھڑا ہو تا ...

بو تل پر پاوں کی وجہ سے دوبارہ سے دھڑام گیرہ ...

جبکہ بو تل ناچتی ہوی جھومتی جھامتی دور جا پڑی ..

ارمیش.. ساکت اسکو دیکھنے لگی.. جبکہ بہرام کو خوامخواہ شرمندگی ہوئ ..

اسکے سامنے.. ارمیش اٹھی اور. اسکے پاوں کے پاس دوسری بو تل کو.. اٹھانے لگی.. کہ.. کہیں وہ دوبارہ نہیں... گیر جائے...

اے ے ے یہ کیا کر رہی ہو" بہرام نے ایکدم اسے ٹوکا تو وہ در کر دور ہوئ.. اور بری بڑی حونک آنکھوں سے اسکو دیکھنے لگی ..

خبر دار جو کبھی.. میرے قدموں میں جھکی .

میری کھپڑی بہت الٹی ہے... سیدھی ہی رہنے دو.. اور اس ناپاک چیز کو کبھی ہاتھ مت لگانا ...

میں اچھا انسان نہیں... کوی تو اچھا رہے پھر اس کمرے میں ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خانم.. کبھی وہ عمل نہ کرنا.. جو تمھیں جھکائے... سر جھکا کر نہیں.. اونچا کر کے رہو... بہرام جان کی بیوی ہو...

"اسنے... کچھ ڈپٹتے ہوئے.. کہا ...

ارمیش خاموش ہو گی ...

اسکی آنکھوں میں انسو کی تعداد کتنی تھی کوی نہیں جانتا تھا ...

سب جیسے کسی فلم کی طرح اسکی آنکھوں میں گھوم رہا تھا ...

حیدر کا اسے اپنے قدموں میں جھکانا ...

اس سے شراب کی بوتلوں کو ہاتھ لگوانا ...

اسے مارنا پیٹنا.. کیا کیا نہیں یاد ایا... دل جیسے. پھٹنے کے قریب ہوا ...

آنکھوں سے نہ چاہتے ہوئے بھی انسو باہر نکل ائے ...

خانم... تمھیں رونے سے منع کیا ہے میں نے" بہرام کو وہ ل|کی بلکل سمجھ نہیں ائی... تبھی وہ بھنا تا ہوا اٹھا ...

ارمیش نے پلٹ کر اسکیطرف دیکھا.. اور پل میں انسو صاف کر لیے ...

تیار ہو جاو اتا ہوں میں" اسنے اسکی خاموشی سے زچ ہو کر.. کہا ...

تو ارمیش کچھ حیران رہ گی ...

وہ تو تیار تھی" اسنے اپنی نمی کو صاف کیا... اور

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر سے صوفے پر بیٹھ گی ...

بیس مبٹ میں وہ اپنے بال تولیہ سے رگڑتا باہر نکلا ...

تو وہ ویسے ہی بیٹھی تھی ...

تم تیار نہیں ہوئی" اسنے پوچھا ...

وہ.. میں.. وہ.. تیار ہوں میں تو" ارمیش نے اٹکتے ہوئے جھجھکتے ہوئے بتایا ...

صدقے...." اسنے ای برواچکای ....

کھری ہو جاو" وہ ریڈ ہوا ...

ارمیش اپنی جگہ سے اٹھی ...

تولیہ کو نکال کر غصے سے اسکے ہاتھ میں پٹخ کر وہ. اسکی وارڈروپ کیطرف بڑھا.. تو وہاں سارے ہی پھیکے رنگ تھے ...

اور بس ایک سرخ جوڑا تھا...

جو شاید کسی خاتون نے رکھ دیا تھا.. بہرام نے وہ ڈریس نکالا ...

پکڑو اسے پہن کر ڈھنگ کا میکپ کرو" اسنے اسکے ہاتھ میں تھاما کر آرڈر کیا ...

اسے یاد ایا.. کبھی حیدر نے اس سے فرمائش نہیں کی تھی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بس اس سے اپنا مطلب پورا کرتا تھا.. بھلے جیسے بھی ...

ایک ہی چھت تلے ایک ہی.. خاندان کے لوگ.. کتنا تزاد تھا ...

وہ... کپڑے ہاتھ میں تھامے... واشروم میں چلی گی ..

اسکے جاتے ہی بہرام نے گھیرہ سانس کھینچا ...

کیا وہ نارمل ہو سکتا تھا ....

کیا وہ نارمل ہو جاتا ...

یہ جانتے ہویے بھی کہ اسکا دل.. اب دھڑک نہیں رہا ...

پہلے کیطرح.. جیسے.. بے جان ہو گیا ہو ....

اور بے جان دل کیا دھڑک اٹھتے ہیں.. شاید معجزہ ہی ہو تا ہے ...

وہ اپنے عکس کو دیکھتا... گزشتہ باتوں کو یاد کرنے لگا ..

تم کتنے بدصورت ہو.. "یہ بازگشت شاید... وہ مر بھی جاتا تب بھی نہ.. اسکے دماغ سے نکلتی ...

انھیں سوچو میں وہ واشروم سے نکل ای ..

بہرام نے اسکو اوپر سے نیچے تک دیکھا ...

بلاشبہ ہو بے حد خوبصورت تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام نے رخ موڑلیا کیونکہ وہ حد سے زیادہ کنفیوز تھی ...

ارمیش وہیں کھڑی رہی جبکہ بہرام کو خود ہی وہاں سے ہٹنا پڑا ..

وہاں سے ہٹ کر وہ بیڈ پر بیٹھ کر جوگز پہنے لگا.. جبکہ ارمیش نے سرخ لیپسٹک اٹھای ..

ہونٹوں کو سجانے لگی ...

شاید دو سالوں میں پہلی بار. اسنے سرج لباس پہنا تھا.. اور اس شخص نے تب بھی صرف اپنی طلب پوری کی تھی ..

اسنے ان سوچو کو خود سے دور جھٹکا ...

اور بال کھول کر وہ...اپنے حسن کو مزید نکھارتی.. اسکے سامنے ای ..

بہرام نے اسکیطرف دیکھا ..

وہ سر جھکائے کھڑی تھی.. جبکہ اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے ...

اسنے.. اسکے وہی کانپتے ہاتھ تھامے ...

اور اسپر گفت مظبوط کر کے.. وہ باہر کی جانب چل دیا ...

مردان جانے میں کوئی نہیں تھا.. اسے حیرت ہوئی.. ارمیش نے سر پر دوپٹہ لیا ہوا تھا ...

بہرام نے زنان خانے میں جانے سے پہلے وہ دوپٹہ اسکے سر سے اتار دیا ...

میرے ساتھ محفوظ ہو تم...." اسکے کان میں جھک کر وہ بولا... ارمیش کی آنکھیں تیزی سے بھیگی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور وہ اسکی ہمراہی میں زنان خانے میں داخل ہوئی ...

تو وہاں تو سماہی اور تھا ...

ویلکم ویلکم "یہ معاویہ تھا ..

جیتے رہو ماشاءاللہ "داجی کی پر جوش اواز اور ایسی کئی آوازوں نے انکا استقبال کیا ..

وہ دونوں حیران رہ گئے .. شاید پہلی بار انھوں نے سب کو اکھٹے دیکھا تھا ...

مگر...ایکطرف جیسے ہی انکی نگاہ اٹھی .. سب ساکت رہ گئے ..

حیدر...وہ یہاں "سب کے منہ پر یہ سوال تھا سوائے داجی کے ..

نگاہ میں نفرت ہی نفرت تھی ...

بہرام نے کوئی نوٹس نہیں لیا مگر اسے محسوس ہوا ہاتھ میں موجود نازک ہاتھ .. شدت سے کانپنے لگا تھا ...

چلیں سب ناشتے کی میز پر "داجی نے کہا ...

اور سب ٹیبل پر اکھٹے ہونے لگے ...

سب دوبارہ مسکرانے لگے اب حیدر کے ہونے نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا تھا مگر .. مورے کی انکھ بھرائی تھی دل خوش بھی تھا مگر بیٹے سے ناراضگی بھی تھی ...

حور کے کھینچنے پر حیدر بھی اپنی جگہ سے ہلتا .. اس ٹیبل پر ایا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش کو بہرام کے ساتھ دیکھ کر جیسے اسکے پاوں زمین نے جکڑے تھے ...

وہ اتفاقاً انکے سامنے بیٹھا ...

بہرام نے ارمیش کے لیے...چیئر کھینچی وہ بہرام کی جانب دیکھتی..اس چیر پر بیٹھی ...

خانم..سکون سے بیٹھو" ارمیش کی بے چینی پر...بہرام نے اسکی ٹانگ کو پکڑا...ٹیبل کے نیچے تو..ارمیش..سن ہو گئی ...

جبکہ بس ہلکی پھولکی باتوں میں کھا رہے تھے ..

ارمیش کا دم نکل رہا تھا..بہرام کی انگلیاں مسلسل حرکت کر رہیں تھیں شاید اس شخص نے سامنے بیٹھے ادمی پر سے اسکی توجہ اسطرح ہٹائی تھی ...

کھانا تو کھاو.." اسنے سکی پلیٹ کیطرف اشارہ کیا..ارمیش سے کانٹا اٹھانا...اس دنیا کا مشکل ترین کام لگا .

....

یہ حویلی کا پہلا ناشتہ تھا جو بہت شاندار گزرا تھا ......

سب کے مسکراتے چہرے تھے ...

ناشتہ ختم ہی اسے لگا..وہ اسے چھوڑ جائے گا..اخر کو حیدر تو اٹھ کر چلا گیا تھا ...

پھر اب تو ڈرامہ رہا ہی نہیں تھا..مگر وہ وہیں بیٹھا تھا..داجی بھی وہیں تھے..جبکہ...باقی سب بھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کل ہونے والے ولیمے کا ذکر چھیڑ ہ تھا ...

ارمیش سر جھکائے بیٹھی تھی.. جبکہ وہ.. موبائل میں مصروف دیکھ رہا تھا ...

خان کس ہوٹل میں بوکینگ کرانی یے" داجی نے پوچھا ...

تو اسنے چونک کر سر اٹھایا ...

جیسے وہ بات سن نہیں رہا ہو.. جیسے وہ اس ماحول میں ہو ہی نہیں اسنے دیکھا تو داجی نے پھر اپنی بات دہرائی ..

شہر.. کا کون سا ہوٹل پسند ہے خان بس وہیں.. بوکینگ کرا لیں گے" داجی نے کہا.. تو سب جیسے اسکی طرف متوجہ ہو گئے اسنے ارمیش کی طرف دیکھا.. وہ سر جھکائے بیٹھی تھی ...

سب خواتین بڑے اشتیاق سے اسکی جانب دیکھ رہیں تھیں.. جبکہ معاویہ احمر سمت مرد بھی اسکیطرف متوجہ تھے ..

لالا بول بھی چکو" نین کی اچانک زبان پھیسلی تو اب سب کی خوفناک نظروں کا مرکز وہ بن گئ ..

بی جان نے نین کو گھورا ..

میرا مطلب.. وہ بس

.ایسے ہی زبان پھیسل گئ" وہ سر جھکا کر منمنائی.. معاویہ اور احمر نے تو داجی کی وجہ سے اپنی ہنسی روکی . ...

جبکہ... اسکی رونے والی شکل دیکھ کر سب مدھم سا ہنسے.. سوائے ارمیش بہرام کے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں شہر نہیں.... یہیں اسی حویلی میں کرلیں گے.. میرے خیال سے کالام سے زیادہ خوبصورت جگہ کوئی اور نہیں...." اسنے نپے طلے لفظوں میں کہا ...

توسب نے تائیدی انداز میں سر ہلایا ..

سب ہی اسکے فیصلے سے خوش تھے جبکہ.. اسنے ایک بار پھر ارمیش کیطرف دیکھا.. اور سب کے سامنے وہ اسکے کان پر جھکا.. ارمیش.. کا رنگ ایکدم سفید پڑا ...

اتنا سر جھکاوگی تو گردن ٹوٹ جائے گی.. اور تمھیں پہلے ہی کہہ چکا ہوں.. مجھے ڈری سہمی... لڑکیاں نہیں پسند..." وہ اپنی بات سے اسے بہت کچھ باور کرارہا تھا.. مگر وہ اپناڈر... اپنی جھجھک کہاں لے کر جاتی.. بہرام اس محفل میں سے اٹھ گیا.. جبکہ... ارمیش پھر اسی طرح بیٹھ گئی ..

جاو ارمیش بیٹے ارام کرلو" بی جان کو ہی اس پر ترس ایا ...

معاویہ اور احمر سمیت باقی لڑکے بھی نکل گئے جبکہ وہاں صرف داجی.. رہ گئے.. انوشے ارمیش نین کو بھی نیہا انکے رومز میں لے گئی ..

سب کے جاتے ہی بی جان نے داجی کی طرف دیکھا ...

اپ نے دیکھا سائیں.. حیدر سائیں کو دیکھ کر ارمیش خانم.. کس طرح ڈر گئیں تھیں.." اسنے کہا تو انھوں نے سر ہلایا جبکہ پھوپھو نے بھی انکی بات کی تائید کی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باباجان ہم نہیں جانتے اپ نے کیا سوچ کر حیدر سائیں کو حویلی میں انے دیا مگر... ہمیں لگتا ہے ارمیش خانم .. بلکل سمبھل نہیں پائیں گی .. وہ پہلی ہی .. اتنی نازک ہیں .. "انھوں نے کہا .. تو داجی بھی اپنی جگہ سے اٹھے ..

حیدر .. سائیں... کو اپنا اوقات کا اندازا خود با خود ہو رہا ہے... اور ہم چاہتے ہیں ارمیش خانم کا خوف نکل جائے اور وہ ہمارے خان کے ساتھ نارمل زندگی گزریں اور جب سینا ٹھنڈا ہو تو... کوئ گلہ نہیں رہتا .. "انھوں نے بیٹی کی بات کا جواب دیا ...

اور .. مردان خانے کی جانب چل دیے .. جبکہ وہاں ایک بار پھر مردان خانے اور زنان خانے کے درمیان جالیاں حائل کر دیں گئ تھیں ...

....

کیا منہ دیکھائ ملی ہے تمھیں "نیہا نے انوشے سے سب سے پہلے پوچھا .. وہ بیٹھے بیٹھے سرخ ہوئ تھی .. ارمیش اسکی شرماہٹ دیکھ کر اس عرصے میں پہلی بار مسکرائ ..

اف اور کتنا شرمانا ہے جلدی دیکھاو "نین کی بے صبری کا لیول ہی کچھ اور تھا ...

تبھی انوشے نے... گلے میں لٹکا معاویہ کے نام کا پینڈریٹ .. نکال کر انھیں دیکھایا .. وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا اور اسکی گردن میں جھومتا تو اور بھی بہت خوصورت انوشے شرم سے دھوری ہو رہی تھی جبکہ نین .. کی اوا اوا ہی نہیں ختم ہو رہی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھابس کرو نین "انوشے کو بلا خر اپنا سیلف ڈیفنس خود ہی کرنا پڑا ..

اور تم دیکھاو کیا ملا "اب نین کی باری تھی ..

ارمیش اور نیہا نے نین کیطرف دیکھا ..

کل رات کو یاد کرکے .. نین بھی جھجھک ہی گئ .. با نیہا اور انوشے نے اسکا ریکارڈ لگایا تھا جبکہ وہ ..

انھیں ... گھور رہی تھی جس کا کسی پر اثر نہیں ہو رہا تھا ...

دیکھاو نین "ارمیش نے کہا تو نین نے ..

اپنی کلائ اگے کی ...

پھوپھو سائیں کے کڑے ... اہ گاڈ تمھیں یہ بہت پسند تھے "نیہا اور انوشے بیقوقت چیخیں .. تو نین دل کھول کر مسکرائ ..

دیکھ لو ارمیش .. یہ تو یہ لڑکی احمر سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی یہ اب اسکی مسکراہٹیں ہی نہیں ختم ہو رہیں .. "نیہا نے کہا تو .. ارمیش بھی مسکرای ...

اچھابس بس .. فری کرلو ان لڑکیوں کو بس . "وہ زرا غصہ دیکھانے لگی تو سب ہنس پڑے ..

چلو لڑکی اب تم دیکھاو .. کیا ملا منہ دیکھائ میں .. "نین نے اب ارمیش کو .. کھینچا تو .. اسنے مسکرا کر ہاتھ اگے کر دیے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خالی ہاتھوں کو. وہ تینوں دیکھنے لگیں ...

کہاں چھپا کر ائی ہو" نین نے گھورا ...

توار میش.. مسکرادی اس کے اسنے سچ بولا تھا اب وہ لوگ نہیں کچھ سمجھی تھیں تو شاید قدرت بھی اس شخص کا بھرم رکھنا چاہتی تھی ..

اپی یہ کوئ اچھی بات نہیں" انوشے نے منہ بنایا...تو ...

وہ مدھم سا ہنسی..اسے اج خود ہی پر ہنسی ارہی تھی ...

اور وہ خود پر جتنا ہنستی اسے کم ہی لگا اتنا ...

جلد ہی.. نین کا ریکارڈ شروع ہو گیا تھا تبھی اسکا موضوع وہیں ٹھر گیا ..

....

یہ کون ہیں" کاشان..کیطرف دیکھ کر عابیر نے پوچھا ..

بڑے بھائ ہیں میرے" اسنے کچھ ڈرتے ہوئے بتایا ...

اہو.. تبھی تم کام میں لگ گئے ہو" وہ ہنسی ..

لڑکی..پہلے ہی تمھارے عاشق سے کافی پیٹا ہوں مزید پیٹنے کی ہمت نہیں اور بھائ تو مجھے کچا چبا جائیں گے تم جانتی نہیں کتنا خطرناک ادمی ہے یہ" کاشان نے اسے ڈرایا تو وہ کھکھلای ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شاید اب خطرناک لوگوں کو سدھارنے کی عادت ہو گئ ہے مجھے"

اسنے زرا اترا کر کہا ...

اچھی نہیں کافی اچھی غلط فہمی ہے" اسنے منہ بنایا ..

کاشان "روعب دار اواز پر دونوں پلٹے بھائ کی اواز پر تو کاشان کے ہاتھ سے ہی فائل چھوٹ گئ ..

عابیر بھی زرا مرعوب ہوئ. اس ادمی کے چہرے پر شاید خطرناک حد تک سنجیدگی تھی ..

یہ افس ہے کوئ کا یفے نہیں میڈم جو اپ یوں منہ اٹھا کر اگیں باتیں کرنے ...

کام کرنے اتے ہیں یہاں اور جس مقصد کے لیے اتے ہیں وہ ہی پورا ہو جائے تو زیادہ بہتر ہے" وہ...بول رہا تھا جبکہ عابیر صرف اسکے ہلتے لبوں کو دیکھ رہی تھی ...

ایکدم اسنے اپنے دماغ کو جھٹکا ...

اسکے ہونٹ کافی.. بہرام سے ملتے تھے.. ایک لمحے کے لیے وہ حیران ہوئ اور اگلے لمحے ماتھے پر بل ڈالے وہ وہاں سے نکلنے لگی ...

کرنے کیا آئیں تھیں ویسے اپ یہاں" اس لڑکے نے اسے روکا ...

اپ میرے باس نہیں ہیں جو اپکو جواب دوں ندیم صاحب یہ سوال کریں تو انھیں جواب دوں گی" اس ادمی کی سخت نظروں سے نگاہ چراتی وہ بولی تو ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارہم نے غصے سے اسکی جانب دیکھا ...

ندیم صاحب ریٹائرمنٹ لے چکے ہیں" وہ زرا بلند اواز میں بولا ...

وہ اپنے باپ کے بارے میں بات کر رہا تھا... کاشان.. نے تو وہ فائلز وہیں رکھ کر اپنی جان چھڑانا چاہی ...

عابیر کا منہ کھل گیا صبح ہی وہ ان سے ملی تھی اور تین چار گھنٹوں میں ریٹائرمنٹ ..

اب اپنا منہ بند کرلیں..." ارہم نے.. اسکو غصے سے ٹوکا تو عابیر کو بھی غصہ انے لگا

بھلا وہ کسی کا وزن لیتی تھی کبھی ..

بہرام کو مزاہ چکھا کر.. اسکے اندر ایک تفخر سا. اگیا تھا ..

مگر یہاں اسطاڑیل ادمی سے بحث.. کیے بغیر وہ وہاں سے نللتی کہ اسنے اسے دوبارہ روک لیا ..

کس ڈیپارٹمنٹ سے ہیں" ارہم اگے ایا ..

عابیر نے.. اسکی جانب دیکھا.. عجیب آنکھیں تھیں ..

بار بار نظر جھکانے پر مجبور کر رہیں تھیں ...

ترڈ" اسنے کہا.. تو اسکے کانوں میں طنزیہ ہنسی کی گونج سنائی دی ..

اسنے.. زرا غصے سے دیکھا ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے لگا.. نو بجے کا بولیٹین .. دیتی ہو... اور فرسٹ ڈیپارٹمنٹ میں ہو تبھی اتنی اکڑ ہے" اسنے.. اوپر سے نیچے تک دیکھا ...

عابیر کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی ..

اسکی کبھی کسی نے اتنی بے عزتی نہیں کی تھی... بلکہ سب کی بے عزتی کا ٹھیکا تو اسنے اٹھایا ہوا تھا ...

ارہم اسکے سامنے سے گزر گیا جبکہ.. عابیر پیچ و تاب کھانے لگی ...

....

حیدر اسقدر شاکڈ میں تھا کہ ناشتے کی ٹیبل پر اس سے بولا ہی نہیں گیا ..

ارمیش ارمیش اور بہرام

وہ یہ سب قبول ہی نہیں کر پا رہا تھا ..

ان دونوں نے کبھی ایک دوسرے کو دیکھا نہیں تھا ...

اور اسطرح شادی اور بہرام کو تو عابیر پسند تھی اسکی شادی.. سب اسکے دماغ میں گڈ مڈ ہو رہا تھا ...

اور.. اسکا بچہ ..

جو کے.. ارمیش کو دیکھ کر اسے اندازا ہوا.. کہ اب نہیں رہا ..

داجی کی بات

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

.ایکدم اسے یاد ائی..وہ قاتل ...

اسے لگا..جلد اسکے دماغ کی نسیں پھٹ جائیں گی ..

دل تھا کہ جیسے کسی فولادی گرفت.میں اگیا ہو ..

وہ کتنے استحقاق سے اسکے ساتھ بیٹھا تھا ...

اور ارمیش.اس سے شادی کر چکی تھی..اسکا دماغ جیسے قبول ہی نہیں کر پا رہا تھا ...

یہ سب.جو بھی ہوا تھا یہ جو اسنے دیکھا..اسے وہ آنکھوں کا دھوکہ تصور کر لینا چاہتا تھا ..

بڑی جلدی نہیں بدل گئی تمھاری ایکس بیوی ...

ویسے وہ شخص کافی ہینڈ سم ہے..کافی لفظ تو چھوٹا ہے..بے حد ہینڈ سم ہے..واو" حور کی اواز اسکے کانوں میں پڑی..

اسے لگا وہ کچھ بول نہیں سکتا ..

حور نے حیدر کیطرف دیکھا..اسکا تو دل جیسے سکون سے بھر گیا تھا..اسے اس گھر میں جگہ مل گئی تھی یعنی حیدر پہلے کیطرح امیر تھا اور کیا چاہیے تھا..مگر اب حیدر..منہ سجائے کیوں بیٹھا تھا ..

بلاخر اسنے خود ہی پیش قدمی کی تو..حیدر نے اسے بری طرح جھٹکا ...

حور حیران رہ گئی ..

تم بے حد لالچی لڑکی ہو..اج میرے اپس سب اگیا تو تمھیں یاد اگیا کہ میں بھی کوئی ہوں ورنہ ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بس کرو حوریہ سب میری وجہ سے ہوا ہے تمھیں یہ دوبارہ تمھاری ساکھ میری وجہ سے ملی ہے" حور کا چہرہ اپنی بے عزتی پر سرخ ہو رہا تھا ...

ہاہا.. تمھاری.. یہاں داجی کا ہمیں رکھنے کا مقصد باخوبی جانتا ہوں انکے نزدیک تمھاری کوی ویلیو نہیں ہے حور بی بی..

تو اپنے دماغ کا فطور زرا پرے رکھو.. اور وہم بھی" وہ دو لفظوں میں اسے جھڑ تا اٹھا.. اور کمرے کی بلکونی میں جا کھڑا ہوا.. اسکی اور بہرام کی بلکونی ...

جیسے تقریباً ساتھ ہی تھی ...

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی بالکونی میں دیکھنے لگا ...

تو اسے بہرام نظر ایا.. جو کہ.. کین کی کرسی پر بیٹھا ڈرنک کر رہا تھا ....

اور انکے کمرے سے مدھم گانے کی اواز بھی ارہی تھی ..

حیدر کی آنکھوں نے اسے تلاشا.. جو کچھ ہی دیر میں وہاں نمودار ہوئ تو گویا حیدر کی بے چینی دوگنا ہو گئ ..

وہ اسکے کمرے میں ہوتی تھی کبھی.. اور اج کسی اور کے پاس کسی اور کے کمرے میں تھی ....

اووڈارلنگ.. تمھارا ہی ویٹ تھا.." بہرام کی اواز سن کر.. حیدر نے مٹھیاں بھینچی ...

جبکہ دانتوں تلے دانت دبا لیے ...

حسد کا جزبہ اسکے دل میں شدت سے اٹھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ لڑکی..اور اسکی فرمابرداری کسی اور کے لیے..اسے برداشت کیوں نہیں ہو رہا تھا..اسنے تو کہا تھا وہ اسے ڈائورس دے تو..وہ کسی سے بھی شادی کرلے مگر..اب اسے یہ برداشت کیوں نہیں ہو رہا تھا..

ارمءش کے تاثرات اسے نظر نہیں ارہے تھے کیونکہ اسکی پشت تھی..

اسکی لمبی..چوٹیا حیدر کو دیکھائی دے رہی تھی..

ادھر او" بہرام کی اوازائی...

ارمیش اب بھی وہیں کھڑی تھی...

حیدر کو ایک گونا گو سکون سا ملا..وہ اسے اتنی جلدی بھلا دے یہ ممکن ہی نہیں تھا...

ادھر او

ڈول" بہرام..بڑی چاہت سے..بولا...اسکا انداز..بڑا منفرد سا تھا..

وہ اپنی ٹانگ کیطرف اشارہ کر رہا تھا..کہ ارمیش اسکی ٹانگوں پر بیٹھے ارنیش اپنی جگہ سے مع.ولی سا بھی نہ ہلی حیدر جیسے بہرام پر طنزیہ اس سے پہلے ہنستا..کہ ارمیش..اسکی..طرف بڑھی...

حیدر آنکھیں پھاڑے..اسکی جانب..دیکھنے لگا..وہ یہ بھول گیا تھا کہ وہ کتنی اخلاق سے بری حرکت کر رہا تھا..

اسے ارمیش بہرام اس وقت سب سے زیادہ زہر لگے..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارمیش اسکی ٹانگ پر بیٹھی تو بہرام نے پیچھے ٹیک لگالی. اب وہ اسے خمار بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا.. جبکہ اسکے سر سے دوپٹہ بھی..اتار چکا تھا.. حیدر کے لیے.. یہ سب ناقابل برداشت ہوا..تو..وہ..بلکونی سے ہٹ گیا ..

دل میں وہ بہرام کو..ایک سو ایک گالیاں دے چکا تھا ...

....

وہ پتے کی مانند کانپ رہی تھی..وہ اسکا کہنا مان چکی تھی مگر

اس سے اب اپنا اپ سمبھالا نہیں جا رہا تھا ..

بہرام کے لب معمولی سی مسکراہٹ میں ڈھلے ..

اٹھنا چاہتی ہو" اسنے سوال کیا..ارمیش کو لگا اب اسکا لہجہ..پہلے کی نسبت بدلا ہوا ہے..نارمل بلکل نارمل ہے.. جبکہ ابھی ہی کچھ دیر پہلے وہ ایسے بول رہا تھا جیسے ارمیش اسکی محبوبہ ہو ..

ج...جی" اسنے..کہا..جبکہ آنکھوں سے انسو بھی نکلا ائے ..

بہرام نے وائن کا گلاس رکھا تو.وہ دونوں ایک دوسرے کے کافی نزدیک اگئے ..

بہر ان کی خوشبو ارمیش..کے نتھنوں سے ٹکراتی اسکے... مزید پریشان کر گئی ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ وہ شخص..وہ نہیں جانتی تھی اتنا نارمل. کیوں ہوتا ہے.. کس لیے..اخر کو اسکے ساتھ زبردستی کی گئ تھی..

اسے.. مجبور کیا گیا تھا..اسکی پی بیوی بھی تھی.. پھر بھ اسکے جزبات عجیب سے تھے کہ وہ شخص..اسے سمجھ ہی نہیں.ارہا تھا...

بہرام نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسے..اپنی گود سے اٹھنے کے لیے کہا..

ارمیش..اٹھی تو بہرام نے دوسرے ہاتھ سے چیئر کھینچ کر اس چیئر پر اسے دھکا دیا..تو وہ ایکدم گیر گئ..

سر تھاکے.. بلکل جھک گیا تھا..

گردن ٹوٹ جاے گی کسی دن" اسنے

کہا..تو ارمیش کو شرمندگی ہوئ بہرام نے نگاہ اٹھا کر حیدر کی بلکونی میں دیکھا وہاں اب کوئی نہیں تھا..

اسنے سرد سانس کھینچی..

تمھاری وارڈروپ بلکل اچھی نہیں ہے" اسنے..اسے سے ہلکی پھولکی بات کرنا چاہی..

جواب دو...میں اپنے فرشتوں سے نہیں بول رہا" وہ ناگواری سے بولا..

.جی...ج اچھی نہیں ہے" ارمیش ربورٹ کیطرح بولی..

پھر..کیا کیا جائے" وہ ڈرنک کر رہا تھا جبکہ اسکی جانب بھی دیکھ رہا تھا...

ج

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

.جواپ کہیں "ارمیش کو پتہ نہیں کیوں رونا انے لگا ...

کاش کسی انسان کو نارمل .کرنے کے لیے..اسکے اندر چابی بھری جاتی ..

جیسے ایک کھلونا....اسکے اندر چابی بھرو تو.وہ..چل لیتا ہے.پھر روک جاتا ہے..جب چابی ختم ہو..ٹھر جاتا ہے..وہ دوسروں کا محتاج ہو جاتا ہے...جب تک اسے کوئی چھوے گا نہیں..تب تک..وہ چل نہیں سکتا ...

انسان..کے اندر بھی چابی ہوتی تو وہ اپنے جزبات اپنا غصہ..نکال دیتا ...

اور پھر ایک نارمل زندگی گزارتا مگر ایسا نہیں ہے "دوسری شراب کی بوتل کھولتے ہوئے اسکی مدھم اواز پر

ارمیش کا سر اپنے اپ اٹھا ...

وہ اسکی جانب دیکھنے لگی ...

بہرام..نے اسکی گیرے آنکھوں میں اپنا عکس دیکھا ..

وہ ہنس دیا ..

ایسے کیا دیکھ رہی ہو" پیچھے ٹیک لگاتے ہوئے اسنے گلاس کو جھلایا ...

مجھے نہیں لگتا تھا اپ ایسے ہیں" وہ بولی اواز بہت مدھم تھی ..

میں کیا ہوں..ہاہا..تم.میری زندگی میں اکر دیکھو..تنگ اجاوگی ..

وہ کیا بات ہے..میرے ساتھ جو بھی رہا قرار میں نہیں رہا" ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول،ناولٹ، افسانہ،کالم،مضامین، کوکنگ ریسپی)اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز(ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس،اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

اسنے بڑا سا گھونٹ بھر کر.. کین کی چئیر پر گردن ٹکا دی ..

ارمیش کچھ نہیں بولی ..

اگر آج کے بعد تم میرے سامنے خاموش رہی تو تمھاری زبان پر چھری پھیر دوں گا..." اسنے.. ایسی نظروں سے

ارمیش کو دیکھا.. کہ وہ.. سہم ہی گئ ....

لال سرخ آنکھوں میں ارمیش کو کوئی رعایت نہی دیکھی ..

اسنے سر جھکایا ..

سر اٹھاو اپنا" وہ.. غصے سے بولا ..

ارمیش بلکل ڈر ہی گئ ...

بات کرو... مجھ سے.. "ارمیش کی رونی صورت دیکھ کر اسنے اپنا لہجہ پھر نرم کر لیا ..

ک... کیا بات کرو" وہ.. نا سمجھی سے دیکھ رہی تھی ...

کچھ بھی" اسنے.. پھر سے گھونٹ بھرا ..

اپ شراب کیوں پیتے ہیں" اسنے انگلیاں مروڑتے ہوئے پوچھا ..

بہرام. کو اسک اکنفیوز ہونا.. فضول ہی لگا ...

بھلہ ایسی لڑکی سے اسکا کبھی پالا نہیں پڑا تھا.. اور نہ شاید ارمیش کا ایسے مرد سے.. جو سمجھ ہی نہ ایے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محبت ہے یہ میری "اسنے گلاس کو چاما ...

توار میش.. حیران ہوئی ..

حرام چیز سے "مدھم اواز وہی لہجہ ...

پہلی محبت نامحرم سے ہوتی ہے.. حرام ہی تو ہوتی ہے.. مگر پھر بھی ہو جاتی ہے نہ "اسنے جواب دیا ...

ارمیش نے نفی کی ..

محرم سے بھی یو جاتی ہے "اچانک ہی اسکے لبوں سے نکالا ..

بہرام.. اسکی بات کی مفہوم میں اتر کر بھی انجان ہو گیا ..

تو کب کر رہی ہو مجھ سے محبت "اسنے.. پھر اپنی آنکھوں سے اسے ٹریپ کر لیا ..

ارمیش کا سر جھکنے لگا ..

بولنے کے لیے کچھ نہیں تھا ..

وہ ہنس دیا ..

جاو سو جاو "اسنے کہا.. توار میش اٹھ گئ ...

مجھے سونے کا نہیں کھو گی "بہرام نے دوبارہ گلاس بھرتے اسکو دیکھا ..

اپ میرے کہنے سے سو جائیں گے "وہ مدھم اواز میں حیرت بھرے لہجے میں بولی

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں" وہ ہنسا ...

ارمیش.. کی حیرت نے.. جواب دے دیا.. مرد ایک ہی جیسے ہوتے ہیں ..

اسنے سوچا.. اور... اگے بیڈ کیطرف جانے لگی...

کہ اپنے پیچھے اسکے قدموں کی چاپ سن کر.. اسکا دل سہم گیا ..

اسنے پلٹ کر دیکھا ...

عجیب داستان ہے یہ "اسکا قہقہ.. دلکش تھا.. وہ.. اسکے قہقہے کی اواز.. سن رہی تھی ..

اسکے گالوں کو دو انگلیوں سے چھو کر.. وہ واشروم میں چلا گیا.. جبکہ وہ وہیں.. باہر پڑی شراب کو دیکھتی رہی ..

کیا کبھی حیدر نے اسکی بات مانی تھی ..

وہ نا چاہتے ہوئے بھی موازنہ کر بیٹھی ..

....

صبح سے دوپہر.. اور دوپہر سے شام ڈھل ائی ..

انتظار کر کر کے.. اسکے ہونٹ نکل ایے تھے.. یہ ادمی بھی ویسا ہی تھا.. صرف اسکو تکلیف دے رہا تھا.. بھلہ کوئی اتنی دیر تک.. کیسے سو سکتا ہے.. اسے لگا وہ جان بوجھ کر سونے کا ڈرامہ کر رہا ہے ..

جبکہ مغرب کی نماز پڑھ کر وہ اٹھی تو وہ بے ہوش کسمسایا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ایکدم اٹھ بیٹھا ...

اور ارد گرد دیکھنے لگا ارمیش اسی کیطرف دیکھ رہی تھی ..

بہرام بھی اسکی جانب دیکھتا رہا.. اور پھر جیسے وہ اصل حقیقت میں لوٹ ایا ...

خانم... یہاں کیا کر رہی ہو... "اسنے اٹھتے ہوئے پوچھا ..

وہ میں ص صبح سے اپکے جاگنے کا انتظرا کر رہی تھی .. "اسکی بات پر بہرام .. نے آنکھیں پھاڑ کر اسکو دیکھا ..

کیوں "سوال کیا...

ارمیش کنفیوز ہو گئ.. بہرام نے اسکی انگلیوں کو دیکھا جو ہو مور توڑ رہی تھی ..

وہ میں .. اپکے کہنے پر... باہر جاتی "اسنے کہا ..

بہرام

. کا میٹر گھوما ...

ارمیش خانم... حیدر خان کا کمرہ نہیں ہے یہ "وہ بلند اواز میں بولا... تو.. ارمیش فق چہرے سے اسکو دیکھنے لگی ..

جو اسکے رولز فالو کر رہی ہو "وہ.. تقریبا چیخا ..

ارمیش. کا وجود.. ہوا ہونے لگا ...

بہرام نے.. زچ ہو کر اسکے انسو دیکھے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

سائیں..اس عقل پر زور دے کر اسے چلایا بھی جاسکتا ہے "نہ جانے کیسے..وہ..اپنا لہجہ..بدل گیا ...

شاید..اسکو چپ کرانے کے لیے مگر غصہ تو اسے کافی ایا تھا ...

ارمیش پلکے جھپکنے لگی تھی ...

پلکیں گیراتی اٹھتی وہ..اپنے انسو روکنا چاہا رہی تھی ..

بہرام..اسکو دیکھنے لگا ...

دیکھتا گیا...ط

انف "...

اسنے گردن نفی میں ہلائی ..

اور زور..سے اسکی گردن میں ہاتھ ڈال کر

.اسنے اسکا روخ..بڑی تیزی سے بدلا...اور..اسکے نازک.کانپتے ہونٹوں..پر قید...ڈال دی ....

شدت نہیں تھی..جنون نہیں تھا..مگر نرمی بھی نہیں تھی ..

سب ٹھر گیا ...

چاروطرف سکوت سا تھا ...

ارمیش کی ٹانگوں کی ہمت جواب دے گئ ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سہرانہ پاتے ہوئے پیچھے جا گیری ..

بہرام وہیں کھڑا رہا ..

پہلے تو ارمیش...کا دماغ سن رہ گیا.. جبکہ اسکے بعد ..

وہ رونے لگی ...

سٹیل فولیش "وہ..دو لفظ کہ کر..وہاں سے چلا گیا ...

جبکہ یہ سب کیا ہوا تھا ارمیش پریشان ہی تھی ..

کمرے میں رونے کی سزا ...

وہ..پل میں باہر دوڑی تھی کہ..اس شخص کا سامنا ناممکن تھا ...

....

زنان خانے کیطرف وہ چل نہیں دوڑ رہی تھی دماغ میں صرف بہرام خان تھا ...

کہ اسکا تصادم ہوا ...

حور تھی..اسکو گھورنے لگی ...

اسکے..چہرے کے رنگ.اسکی حیا..حور کو عجیب سی جلن کا شکار کر گئ ..

ارمیش نے اسکی جانب دیکھا..اور پاس سے گزرنا چاہا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیدر سے زیادہ ہینڈسم پھنسایا ہے اب کی بار تو.. اور سننے میں ایا ہے.. سب ہی اسکے نام ہے.. لافی بڑی اسامی ہے" حور کو یہ بات ملازموں سے پتا چلی تھی ..

ارمیش نے پھر بھی کوئی جواب نہیں دیا ..

ھور نے اسکی کلائی غصے سے پکڑی ..

جبکہ اسکے ہاتھ کے اوپر ایک اور ہاتھ.. ایا تھا.. سفید جلد.. پر بھرے بال... اور حور نے جیسے ہی نگاہ اٹھائی.. تو .. سرخ آنکھیں.. جبکہ.. بے لچک نگاہ ..

حور کا ہاتھ خود با خود ارمیش کے ہاتھ پر سے ہٹا ...

تمھیں رعایت مل رہی ہے تو.. سر پر سوار نہ ہو ...

جانتی ہو یہ کون ہے" وہ سختی سے پوچھ رہا تھا ..

یہ.. بہرام "ارمیش نے مدھم اواز میں اسکو.. روکنا چاہا ...

مسز بہرام.... اس حویلی میں رہنا ہے تو سب سے پہلے انکی عزت کرنی ہوگی" وہ.. پیچھے کھڑے حیدر کو اگنور کرتا ... ارمیش کے شانے پر بازو پھیلا گیا.. ارمیش.. نے اسکی جانب دیکھا.. کہ اس سے پہلے وہ حیدر پر نگاہ اٹھاتی اس شخص نے پھر اسے اپنے وش میں لیا ...

مائنڈ اٹ" وہ انگلی اٹھا کر وارن کرتا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اسکے زنان خانے کے اندر چھوڑ تا ...

باہر نکل گیا ...

ارمیش...ویسے ہی کھڑی اس شخص.. کی پشت دیکھنے لگی.. جبکہ حور نے حیدر کو گھورا ..

وہ تمھاری بیوی کو باتیں سنا رہا تھا.. کیا تمھیں سنائی نہیں دیتا" وہ چلائی ...

حیدر.. کے اندر جیسے.. ٹوٹ پھوٹ سی ہو رہی تھی.. وہ اپنے اپ کو بے حد کمزور محسوس کر رہا تھا ...

بھاڑ میں چلے جاو تم.. "حور پیچھے سے چیخی تھی ..

کاشان یہ فائل "وہ کہتے کہتے ایکدم رکا ...

سامنے عابیر...اور وہ کسی بات پر ہنس رہے تھے.. مگر اسکو دیکھتے ہی ایکدم سنجیدہ ہو گئے ...

کیا میں جان سکتا ہوں مس عابیر اپکا یہاں کیا کام ہے ...

اسوقت اپکو.. ایک لائیو کانفرنس کوریج کے لیے جانا تھا.. اور رات...ایک سیاسی پارٹی کی کوریج...کام تو اپ کے پاس حد سے زیادہ ہے اسکے باوجود اپ یہاں پائی جا رہی ہیں حیرت ہے مجھے" وہ کافی غصے میں لگا ...

عابیر.. ایکدم الرٹ ہوئی ...

اور اسے شرمندگی بھی ہوئی کچھ کچھ اسکے علاوہ واصف پر غصہ الگ ہی ایا.. کہ وہ بتا سکتا تھا بلا سکتا تھا.. اس سب میں اپنی غلطی اسے کہیں نظر نہیں ائی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بھائ عابیر..یاسر صاحب ہی فائل دینے ائ تھیں..."کاشان خود ہی بولا...توار ہم نے سر ہلایا..

گڈ تو باہر

.جوں وید..صاحب کھڑے ہیں انکو چوکیداری کے پیسے تو بلاوجہ دیے جا رہے ہیں میرے خیال سے جبکہ مس

عابیر اچھے سے یہ کام کر رہیں..

شیٹ اپ"اس سے اپنے غصے پر قابو نہ ہوا...

تبھی بہت غصے سے چلائ...

جانتے بھی ہو کس سے بات کر رہے ہو"وہ انگلی اٹھا کر بولی..

ار ہم نے گھور کر اسکی جانب دیکھا..کاشان نے سر تھام لیا..

بلاوجہ وہ اس ادمی سے بیڑھ کر اپنے گلے میں پڑوا رہی تھی اسے...

میں اپنے افس کے ایک معمولی سے ایمپلوئیر سے بات کر رہا ہوں..اور اس سے اگے اگر..اپ..کسی بادشاہ کی بیٹی

ہیں.مجھے فرق نہیں پڑتا..بات صرف اتنی ہے اپ اپنے کام سے کام رکھیں...

اسکے علاوہ ادھر ادھر اج کے بعد مجھے نظر مت ایے گا..اور رات ہونے والی کانفرنس میں میں خود مدعو ہوں تو بہتر

ہے.کے اپ اپنے کام پر دھیان دیں ورنہ مجھے ناکارہ لوگوں کی ضرورت نہیں"وہ اسے اچھا خاصا لتاڑ اتا..وہاں

سے ابھی نکلتا کہ روکا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

..اور ہاں"

اج کے بعد نیچی اواز میں اور تمیز سے بات کیجیے گا..یہ یاد رکھتے ہوئے کہ..اپ کس سے بات کر رہی ہیں" اسنے سختی سے کہا اور کاشان کع اپنے روم میں انے کا کہہ کر وہ وہاں سے چلا گیا ...

اف یار..اب تمھاری وجہ سے میری کھینچائی بھی ہو گی.."کاشان جھنجھلایا ہوا سا لگا..اور وہ بھی وہاں سے نکل گیا جبکہ وہ پیچھے اکیلی کھڑی تھی..اج اسکے اندر ایک عجیب سا احساس جاگا تھا..ایسا احساس کہ اس لڑکی کی..آنکھیں بھیگ گئیں تھیں..وہ کبھی اتنی سختیوں کی عادی نہیں تھی اور ندیم صاحب اسکو..بہت اچھے سے رکھتے تھے.. تبھی اسے یہ سب بہت.رجیب سا لگ رہا تھا..ایسا لگا کہ یہ اسکا افس ہے ہی نہیں..جہاں وہ کتنے ارام سے کام کرتی تھی بغیر روک ٹوک کر ...

دل جیسے اس جگہ سے.. جھنجھلا ہی گیا ...

مگر..اپنے دل کو مارتی وہ کور یج کرنے کے لیے واصف کے پاس اگئ ..

کیا ہوا" اسکا اترا ہوا سا چہرہ دیکھ کر پوچھا ...

کچھ نہیں" عابیر نے کہا..تو واصف نے اسکی جانب دیکھا ..

مجھے لگ رہا ہے تمھیں تمھارے عاشق کی یاد اگئ" وہ ہنسا جبکہ عابیر نے خونخوار نظروں سے واصف کو دیکھا .

واصف اپنی زبان سنبھالو مجھے مزاق میں بھی یہ بات نہیں پسند" وہ سنجیدگی سے بولی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہار وہ تمھارا شوہر ہے میں نے صرف مزاق کیا ہے" واصف نے کہا تو وہ خاموش ہو گی ..

مگر ایک پل کو اسنے بہرام کے بارے میں سوچا.. کبھی اسنے.. اس طرح بات نہیں کی تھی اس سے جیسے ارہم نے دو منٹ میں اسکی عزت کر دی تھی ..

مگر وہ بھول گئ تھی.. وہ خود اسکے ساتھ یہ ہی کرتی رہی تھی.. مگر کچھ ہی دیر میں اسنے یہ خیال جھٹک کر کام پر توجہ دینا ضروری سمجھا ...

....

انکی شادی کو.. ہفتے سے زیادہ ہونے کو ایا.. تھا.. اور.. ارمیش.. جو پہلے بہرام کے رویے کو صرف.. ڈرامے سمجھ رہی تھی اب حیران ہوتی تھی ایک ہی خون.. اور اتنے مختلف مزاج مگر اسکی جھجھک

کم نہیں ہوتی تھی .. ...

اور شاید اتنی جلدی اسکے اندر کا خوف اور جھجھک اسکی جان نہیں چھوڑنے والا تھا ...

وہ اسی طرح سو رہا تھا جبکہ. وہ.. خاموشی سے اسکی جانب دیکھنے لگی ..

سفید چہرے پر کھڑی ناک... بہت خوبصورت تھی ..

جبکہ اسنے محسوس کیا.. اسکی لاشیز.. کچھ زیادہ ہی.. بڑی خم دار اور گھنی ہیں . ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ انکھ کے نیچے عجیب سی سرخی تھی..پہلے توان دونوں نے ایک دوسرے کو کبھی دیکھا نہیں تھا.. تبھی اسے پہلے کا نہیں پتا تھا.. مگر اب..جب سے وہ ایک ساتھ تھے وہ یہ سرخی اسکی انکھ کے نیچے دیکھ رہی.. تھی ...

لب اسکے سیاہی مائل تھا..جو اسے اندازا تھا...شراب نوشی..کی وجہ سے..ہیں 21رشاید وہ سیگریٹ بھی کافی پیتا تھا ...

حیدر شراب سگریٹ..اتنی نہیں پیتا تھا..شاید سیگریٹ تو کبھی نہیں جبکہ شراب بس ایک بار اسنے اٹھوائی تھی مگر پی تھی یہ نہیں...وہ نہیں جانتی تھی ..

اچنک وہ چونک اٹھی وہ اسکے بارے میں کیوں سوچ رہی تھی

.

وہ شخص یہ اس سے اب اسکا کوئی تعلق نہیں تھا..پھر کس طرح وہ اسے سوچ سکتی تھی ...

اسنے حیدر کی جانب سے اپنا خیال جھٹکا

.اور کلاک کیطرف دیکھا ...

اسکا کمرہ کافی خوبصورت تھا...جگہ جگہ اسکی تصویریں لگیں تھیں..جبکہ کمرے میں حد سے زیادہ روشنیوں کا عمبار تھا..

اسکے علاوہ اس کمرے کا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

.لائٹ ڈارک بلو کے ساتھ وائٹ کا کمبینیشن..بہت..برائیٹ سا لگتا تھا..

وہ شاید اج اس کمرے..کو...اور اسکے مالک کو توجہ سے دیکھ رہی تھی ...

اسکے بازو مظبوط تھے ...

صحت مند... جیسے کافی کسرت کرتا ہو ...

ڈھیلی سی شرٹ اسکے..بازوں کے اوپری حصے میں پھنسی ہوئی.. تھی گیرے بلیک شرٹ میں

وہ..بلیک بالوں کو بکھیرے..خود سے بھی بیگانہ پڑا تھا... جبکہ گیرے ہی ٹروازر پہنا تھا..وہ بہت سوتا تھا ...

جبکہ ارمیش کو اس حرکت سے..اب کافی الجھن ہوتی تھی..اب وہ اس سے پوچھ تو نہیں رہی تھی کہ وہ باہر جائے

یہ نہیں ...

مگر...جب..وہ اب..باہر سے... کمرے میں ائی تو..وہ اب بھی صبح کی نیند کے مزے لے رہا تھا..جبکہ

..رات کے..نو بجنے والے تھے ...

وہ رات بھر کیا کرتا تھا..وہ جانتی تھی ...

مگر یہ بھی کوئی زندگی ہوئی..

فجر کی نماز اپنے کانوں سے سنو..اور پھر بھی..یوں ہی کین کی کرسی..سے سر ٹیکائے...حرام پیتے رہو....

صبح کے سورج کی کرنوں کو..خوش آمدید کہہ کر وہ بستر پر اندھا لیٹتا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر ایسا سوتا کہ.. مغرب میں اٹھتا.. جبکہ اج تو.. اسنے نو بجا دیے تھے ...

وہ لاشعوری طور پر اسکے بارے میں سوچ جا رہی تھی ...

کالام کا موسم ویسا ہی تھا.. جیسا ہمیشہ سے ہوتا تھا ...

اسمان پر سیاہ رات.. بسیرہ کیے ہوئے تھی جبکہ وہ شخص بے ہوش تھا ...

اسنے ایک نظر پلٹ کر دیکھا.. وہ اندھا کیوں سوتا تھا.. کتنی گندی عادت تھی یہ ..

اوپر سے... کمبل.. بھی سارا پھیلا دیتا تھا ...

اسکی عادات میں ٹھیراو نہیں تھا ....

اسنے.. ایک پل کے لیے سوچا اور پھر باہر دیکھنے لگی ..

بلکونی.. میں ہلکی پھلکی سی ٹھنڈک بہت اچھی لگ رہی تھی ..

تبھی اسے احساس ہوا.. اسے کوئی دیکھ رہا ہے ..

اسنے چہرے کا رخ پلٹا.. تو.. ایک لمحے کو ڈر گئی ...

حیدر تھا... کافی غصے سے.. گھور رہا تھا ..

اسے یاد ایا.. حیدر کبھی اسے بلکونی تک پہنچنے نہیں دیتا تھا ..

اسکی آنکھوں میں خوف اترنے لگا.. حیدر چلتا ہوا... اگے ایا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے کھلے بالوں کو.. غور سے دیکھا.. ارمیش کا دل بری طرح...ڈرا تھا.. جبکہ اس سے پہلے وہ نکلتی ...

وہاں سے حءدر نے اسکا نام پکارہ ...

ارمیش کے ہاتھ پاوں کانپ رہے تھے ...

بات سنو میری..."حیدر کی اواز مدھم تھی بہرام کی اس عادت کو کہ وہ پورے پورے دن سوتا ہے.. کون نہیں جانتا تھا

تبھی وہ اس سے مخاطب ہوا تھا ...

ارمیش.. کی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا ..

وہ شخص ہمیشہ صرف اسکو ذلیل کرتا تھا.. اور اس وقت بھی وہ صرف اسے رسوا ہی تو کر رہا تھا کہ وہ جانتا تھا کہ وہ کسی اور کی بیوی ہے ..

اور وہ. اس شخص کی موجودگی میں اسے بلا رہا تھا.. وہ بھی چوری چھپے ...

ہم نے چھوڑا...تو بہرام سے کرلی.. کیا یہ کہیں پہلے سے تو چکر نہیں تھا" اسنے اپنی زبان کی تلخی نکال ہی دی ...

ارمیش کا دل ڈوب کر ابھرا ...

وہ کچھ نہیں بولی.. ایسے ہی پشت کیے ہوئے تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ویسے بڑے نخرے نہیں اگئے تم میں میرا بچے سے بھی جان چھوٹی..اور..ایک پریمی بھی مل گیا" وہ اپنی بھڑاس نکال رہا تھا..ارمیش کی ہچکی بندھ گئ ...

....

بہرام کے کانوں میں سسکی کی اواز پڑی تو... وہ زرا جھنجھلا کر اٹھا..شاید اسکی نیند بھی پوری ہو گئ تھی..اسنے اٹھتے ہی بالوں میں ہاتھ پھیرہ ...

اور کمرے میں نگاہ گھمائ تو..وہ سامنے بلکونی میں نظر ائ..اسکی آنکھیں بند تھیں جبکہ..چہرہ آنسوں سے تر اور سر جھکا ہوا تھا..وہ...اکتایا ....

اور پاوں میں چپل اڑیس کر..وہ.اسکی جانب چلنے لگا اور پیچھے حیدر کو دیکھ کر اسے معملہ سمجھ اگیا جبکہ... اسکے لہو میں شرارے دوڑ گئے ...

ارمیش کو گھور کر... اسنے بلکونی میں قدم رکھا تو ...

حیدر ایکدم پیچھے ہوا ...

اور اس سے پہلے وہ اسپر.. جھپٹتا یہ کوئ ایکشن لیتا وہ وہاں سے فرار ہو گیا ..

اسے ح ءدر کی یہ حرکت نہایت چیپ لگی جبکہ ارمیش پر بھی جی بھر کر غصہ ایا ...

اسنے اسکا ہاتھ تھاما..اور اندر روم میں لا کر..اسنے بلکونی کا دروازہ بند کر دیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

میں نے کچھ نہیں کیا" بہرام کا جارہانہ انداز دیکھ کر.. اسنے نفی کی اسے لگا وہ اسے مارے گا ..

میں نے کہا ہے کہ تم نے کچھ کیا ہے... تمھیں رونے سے فرست ملے تو. تم کچھ کرو گی..."وہ ایکدم غصے سے بولا تو

ارمیش کو مزید رعنا ایا ..

شیٹ شٹئٹ اپ" وہ.. دھاڑا ...

تو..وہ ایکدم چپ ہوئ ..

اس..ادمی کی بات سننے بھی تم کیوں روکی ...

ایک بات میری سن لو..اج کے بعد یہ تمھیں روکے یہ بات کرنے کی کوشش کرے تو..ایک کھینچ کر لگا دینا..اسکے بعد میں خود دیکھ لوں گا.."وہ اسکے دونوں بازو جھنجھوڑتا اسے باور کرا رہا تھا ...

ارمیش کو مزید رونا..ایا ..

ارمیش میرا امیٹر مت گھوماو...چیڑ ہو رہی ہے مجھے تمھاری بزدلی سے "وہ غصے سے اسے جھٹک کر وہاں سے چلا گیا

جبکہ حیدر کو تو وہ اب اچھے سے دیکھ لے گا وہ سوچ چکا تھا ..

وہ شخص اسکے رونے سے سکون محسوس کرتا تھا جبکہ اس کو اسکے رونے سے چیڑ تھی ...

ارمیش وہیں زمین پر بیٹھ کر رو دی ....

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اج ایک پارٹی میں اسے جانا تھا ...

تبھی وہ.. تیار ہو کر باہر نکل ایا.. ارمیش کمرے میں نہیں تھی ...

اچھا ہی تھا وہ چلی گئ تھی ورنہ اسکا بلاوجہ رونا ضرور بہرام.. کو کسی غلط قدم پر اکساتا ...

ہونٹوں میں سگریٹ دبا کر وہ داجی کے پاس ایا.. وہاں سب بیٹھے تھے اور معاویہ.. ایک پنچیت کا فیصلہ کر کے ایا تھا

جسے سب ہی ڈسکس کر رہے تھے.. وہ وہاں ایا اور داجی سے پیار لے کر اسنے حیدر کو دیکھا ...

وہ بھی ان میں بیٹاھ تھا اور ڈھٹائ سے.. اسکی طرف ہی دیکھ رہا تھا..

بہرام نے ہونٹوں میں سے سگریٹ نکالی ...

داجی..." اسنے پکارہ تو سب نے اسکی جانب دیکھا ...

جی دادا کی جان" داجی تو نہال ہوئے ..

اس وحیلی میں نئے انے والوں کو سمجھادیں کہ اپنی اوقات میں رہیں.. انکے لیے یہ ہی بہتر ہو گا.. ورنہ بہرام خان..

سب اپنی مردانگی عورت پر ہی نہیں دیکھاتا" اسنے حیدر کی انکھ میں انکھ ڈال کر.. گھورتے ہوئے کہا.. وہاں سب

سمجھ چکے تھے جبکہ سناٹا بھی چھا گیا ...

کچھ دیر یوں ہی خاموشی رہی... جبکہ داجی نے... ہی بہرام کا ہاتھ تھاما ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جان دادا.... ہمیں پتا.. ہے.. اپ وخد کی اور جود سے جڑے رشتوں کی حفاظت کرسکتے ہو..." وہ مان سے بولے جبکہ

ھیدر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا ...

کہاں جارہے ہو" اسکے جاتے ہی داجی مسکرائے ...

پارٹی ہے ایک.. اپکے.پی ایے نے ہی اطلاع دی ہے..." اسنے کہا ...

تو داجی نے سر ہلایا ...

بہرام بھی وہاں سے نکلتا کہ.. ایک دم رکا ..

وہ ساری رات نہیں ائے گا.. وہ جانتا تھا ..

جبکہ ارمیش.. اس کمرے میں اکیلی ہو گی.. اور... بلکونی کے جڑی بلکونی.. میں حیدر ..

اسے کچھ اچھا احساس نہیں ہوا ....

تو وہ الٹے قدم پلٹا

.

کیاہوا" سب نے اسکی طرف دیکھا ..

کچھ نہیں.." اسنے کہااور زنان خانے کیطرف ایا ...

جہاں انوشے اور نین کسی بات پر بحث کررہیں تھیں.. جبکہ ارمیش بی جان کے پاس.. بیٹھی تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ انکی گود میں سر رکھا ہوا تھا.. اور وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلا رہیں تھیں اسے دیکھ جر سب.. رک گئے جبکہ ارمیش اٹھ کر بیٹھی ..

اٹھو تمھیں میرے ساتھ چلنا ہے" اسنے.. اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا.. ارمیش کا منہ کھل گیا ...

م...میں" وہ حیران ہوئی ..

یہاں تمھارے علاوہ میری کوئی بیوی نہیں" بہرام نے زرا زچ ہو کر کہا.. اسے ارمیش کی عادت بلکل اچھی نہیں لگ رہیں تھیں ...

جاو بیٹے وہ بلا رہا ہے" بی جان نے ہی کہا تو وہ مرے مرے قدموں سے اٹھی ...

بہرام نے اسکا ہاتھ تھاما... اور تیز تیز.. چلتا اسے لے کر وہاں سے اندھی طوفان کیطرح نکلا.. جبکہ اسطرح اسکے لے جانا.. داجی ایکدم اٹھ کھڑے ہوئے.. مگر وہ.. روکتا تو کوئی اس سے سوال کرتا.. وہ تیز ہوا کی مانند اسے وہاں سے لے کر نکل گیا ...

....

پورے راستے ارمیش شدید کمفیوز تھی ..

چیڑ ہے مجھے تم جیسی لڑکیوں سے" بہرام کی غصے بھری اواز پر اسکی انکھ نم ہونے سے پہلے ہی اسنے.. اسے اپنی جانب کھینچا جبکہ.. گاڑی کے سٹیرینگ چھوڑ.. کر... اسنے سپیڈ تیز کی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام کے ہاتھ کے نیچے ارمیش کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا ...

وہ آنکھیں کھولے اسکی جانب دیکھ رہی تھی جبکہ بہرام بھی اسی کیطرف دیکھ رہا تھا ...

کیسی دو لڑکیوں سے اسکا پالا پڑا تھا ..

ایک...زمین تھی تو دوسری اسمان ...

ارمیش سائیں.... اج کے بعد مت رونا ....

رونا ہر مسلے اور ہر بات کا حل نہیں...." اسنے...اہستہ اہستہ اپنے پاوں سے سپیڈ کم کرتے ہوئے...اسکے چہرے پر

ایے بالوں کی لٹ پیچھے کی ...

اور اسکی ٹھوڑی کو پکڑ کر اسکی آنکھوں میں جھانکا ..

بتاو اب کسی بات پر رو گی.. اور اگر تم ہاں میں جواب دو گی تو.. یہ گاڑی تم سمیت اس کھائی میں پھینک کر ہاتھ جھاڑ

دوں گا.. کیونکہ تمھارے جیسے خود ترسی کے مارے ہوئے لوگ.. سمبھلتے نہیں تو.. موت..ہی بہتر ہے انکے لیے

"وہ بڑی نرمی سے...اسکے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیکھتا..اسے ڈرا گیا ...

ارمیش تو پہلے ہی اسکی قربت پر دم نکل رہا تھا.. اور اسکی باتیں ...

بتاو.. شاباش.. کھو.اب نہیں رو گی" اسنے.. اسکے چہرے کو.. مزید نزدیک کیا.اسکے جسم کی کپکپاہٹ تو اسے محسوس

ہو رہی تھی ارمیش کے رنگ اڑ رہے تھے.. تبھی وہ جلدی سے بولی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب.. اب نہیں روگی... چ.. چھوڑ دیں پلیز" اسنے آنکھیں تیز تیز.. جھپکتے ہوئے کہا.. تو بہرام مدھم سا مسکرایا ...

کیوٹ..." اسنے اسکے گال پر چٹکی کاٹی اور اسکو چھور دیا.. ارمیش.. کو ڈر تھا وہ اسکی دھک دھک نہ سن لے جبکہ

بہرام... بلکل نارمل تھا.. کیسے ..

کیا وہ بہت گھیرہ تھا ...

کیا.. وہ اپنے جزبات چھپالیتا تھا ...

کس طرح... وہ خاموش ہوگئ جبکہ جانتی نہیں تھی کہ گاڑی کہاں جارہی ہے ....

خاموش گاڑی میں کچھ لمحوں بعد د... موبائل کی ٹون بجنے لگی ...

بہرام نے.. موبائل کی سکرین دیکھی ..

اٹھاو فون" اسنے.. حکم جاری کیا.. تو وہ.. لاشعوری طور پر حیرت سے اپنی جانب انگلی کرنے لگی تو.. وہ ائ بر واچکا گیا ..

کیا یہاں کوئی اور بھی ہے" اسنے سرد سے لہجے میں پوچھا تو وہ.. سٹپٹا کر.. فون اٹھا گئ ..

مگر چلتا کیسے تھا اسے معلوم نہیں تھا.. اول تو حویلی میں کسی کے پاس موبائل نہیں تھا.. اور دوسرا ...

حیدر اسے موبایل کی شکل بھی نہیں کبھی دیکھا تا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے کانپتے ہاتھوں سے شدید اناڑی انداز میں موبائل تھام کر.. معصومءت سے اسکی جانب دیکھا …

تو بہرام نے.. گاری کو اٹومیٹک مود پر ڈالا.. اور.. اسکی انگلی سے موبائل کو ریسیو کیا.. ارمءش کے چہرے پر انوکھی سی خوشی چھائ …

بہرام..نے موبائل کو سپیکر پر ڈالا …

ارمیش کے چہرے پر عجیب سی خوشی تھی …

رام..ڈارلنگ مائے بوائے… کہاں ہو.. اہ اٹس ٹو مچ ٹائم ڈارلنگ ملو نہ پلیز "بڑی دلکش سی اواز تھی وہ فوراً پہچان چکا تھا پہلی بارہاں شاید پہلی بار بہرام کے رنگ فق ہوئے تھے …

اسنے ارمیش کی طرف دیکھا …

وہ…موبائل سائیڈ پر رکھ چکی تھی …

بہرام کا دل کیا.. اس لڑکی کا سر پھاڑ دے …

وہ پہلی بار کنفیوز ہوا تھا

ایک خاموش سفر کر کے وہ اسکے ساتھ اسی فلیٹ پر پہنچی جہاں.اسنے پہلے اسکو ٹھرایا تھا …

گیارہ بج چکے تھے …

اور…اسے کافی لیٹ ہو چکا تھا…اسکے پی اے کے مسلسل فون.رہے تھے …

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکا ارادہ ارمیش کو ساتھ لے کر جانے کا تھا.. مگر ارمیش کی لوکس.. بلکل بھی ویسی نہیں تھی.. کہ وہ.. اسکی بیوی کی حثیت سے اسکے ساتھ جاتی.. اور اج انے والے شبنم کے فون نے ...

وہ جو ہلکی پھولکی سی خوشی تھی.. اسکے چہرے پر وہ اڑادی تھی وہ پھر سے خاموشی کا لبادہ اڑھ کر اندر چلنے لگی ..

بہرام کو سمجھ نہیں. ارہا تھا وہ اسکے سامنے اسقدر کنفیوز کیوں تھا ...

یہ تو عام بات تھی وہ تھا ہی ایسا پھر بھی.. شبنم اسے کافی زہر ہی لگی ..

وہ یوں ہی کھڑا تھا جبکہ ارمیش اگے چلی گی ...

روکو" اسنے پکارہ تو وہ فورا رک گی ...

وہ شبنم تھی" وہ پہلی بار کسی کو صفائی دے رہا تھا ...

ارمیش.. کے لیے یہ سب اتنا حیران کن تھا... کہ... وہ پلٹ بھی نہیں سکی ...

وہ..." اس سے پہلے وہ کچھ بولتا... وہ.. اندر بھاگ گی ...

اسکا دل شدت سے ڈوبا تھا ...

وہ اسے صفائی دے رہا تھا ...

اسے.. جس کی اہمیت... کیا تھی.. بھلہ کیا تھی حویلی میں اسکی اہمیت ...

وہ لڑکی جسے حیدر نے پل پل منحوس کہا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیسے.. کیسے وہ اسے اتنی اہمیت دے سکتا تھا ...

اسنے وعدہ کیا تھا.. وہ روے گی نہیں.. مگر اب یہ شخص اسے خود رولا رہا تھا ....

وہ جا چکی تھی... بہرام

.خاموش ہال میں کھڑا تھا ...

اسکے دل و دماغ میں اس وقت کچھ نہیں تھا.. وہ سمجھ نہیں سکا وہ خود کیسے اسے صفائی دینے لگا ...

حالانکہ یہ ضروری نہین تھا ..

مگر اسکا دل کہتا تھا.. وہ ایک پھول کی مانند ہے.. جیسے.. صرف سینچا جا سکتا ہے ...

جسے صرف سمبھال کر رکھا جا سکتا ہے.. وہ.. کانچ کی گڑیا.. جو ٹھرک سے ٹوٹ جائے ...

یہ تھی ارمیش خانم... اور وہ.. کسی کو توڑنا نہیں چاہتا تھا ...

کیونکہ ٹوٹیں گئیں کرچیاں اب بھی اسکے دل میں پھنسی تھیں ...

بھلہ.. وہ اس تکلیف میں خود مبتلہ ہو کر کسی اور کو.. کیا.. تکلیف دیتا... اسنے موبائل کی جانب دیکھا جو بج رہا تھا...

معاویہ کا فون تھا ...

اسنے سرد اہ بھر کر فون اٹھایا ..

اور بھئی ہیرو.. پارٹی میں جانے کے بجائے ہنی مون پر تو نہیں نکل پڑے" اسکی چھکتی ہوئی اواز سنائی دی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جا ہی رہا ہوں اس بورینگ پارٹی میں..."اسنے کہا اور پراڈو کا گیئٹ بند کر کے.. وہ اب گاڑی.. چلا رہا تھا ...

اہو.... بورینگ" معاویہ ہنسا ...

کمینگی نہیں.. میرا موڈ نہیں ہے.. تیرے قہقہے سننے کا.. فون بند کر"اسنے جھڑک کر کہا ...

ااوو بھائی.. لڑکی کو پورے خاندان کے سامنے لے گیا.. جانت ابھی ہے داجی نے ناک سکیٹر کر کیا.. کہا ...

کاش یہ خان بھی ہمارے قابو کا ہوتا"اسنے داجی کی نکل اتاری تو.. وہ.. ہلکا سا ہنسا ...

معاویہ نے کافی دنوں بعد اسکے ہنسنے کی اواز سنی ..

جان ہیں داجی تو"بہرام.. پیار سے بولا

ویسے تیری کتنی جانیں ہیں... سب کو ہی جان بنالیتا ہے.."وہ پھر ہنسا ...

بس تیرے علاوہ..."بہرام نے.. منہ بنایا ...

چل بے... بند کر.. میری فیری اگئی ہے.. میں چلا جنت کی سیر کرنے"اسکی ہنسی میں ڈوبی اواز ائی تو بہرام نے نوٹی سی گالی دے کر فون بند کر دیا ...

خاموش سیاہ سڑک پر وہ خاموشی سے ڈرائیو کر رہا تھا ...

راستہ جیسے بہت لمبا لگنے لگا ..

پہلے یہ راستے اسکے لیے.. کتنے چھوٹے ہوتے تھے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کہ اسے لگتا تھا وہ پل میں اس راہ پر پہنچ گیا جہاں

اسکا دل بستا ہے.. مگر... دل نے.. تو.. دم توڑ دیا تھا..

اسکی دھڑکنیں پہلے کی طرح.. سنائی نہیں دیتی تھیں.. مگر پہلے وہ خوش رہتا تھا.. اب تو لگتا.. یہ احساس پر برف جم گئی

ہے ...

وہ مزید اپنے بارے میں سوچنا نہیں چاہتا تھا اگر کوئی کہتا بہرام خان.. خود سے اپنے اندر کی آوازوں سے بھاگ رہا

ہے تو.. ہاں یہ حقیقت تھی وہ.. بھاگ رہا تھا خود سے.. وہ سننا نہیں چاہتا تھا..

اگر وہ زمیر کی عدالت لے کر بیٹھ جاتا تو.. اسے فیصلہ کرنا پڑتا.. جو وہ کرنا نہیں چاہتا تھا...

تبھی اسنے گاڑی کی سپیڈ بھڑا دی..

....

اپ کتنے بد تمیز ہیں معاویہ "ریڈ پیارے سے ڈریس میں.. وہ مکمل تیار.. اسکے سامنے بیٹھی شرمندہ تھی شدید ...

میں تو بد تمیز ہوں خود کو دیکھا ہے "امعاویہ نے زور سے اسکا منہ پکڑا اور دل لگا کر جسارت کی... کہ انوشے کا سانس

ہی اکھڑ گیا جبکہ وہ دور ہو کر مسکرا رہا تھا..

کدو ہو تم میرا "اسنے چاہت سے.. کہا..

کیا کدو "انوشے.. ن

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نے حیرت سے دیکھا.. نہیں مطلب شوہر کتنے خوبصورت ناموں سے بیویوں کو پکارتے ہیں اور وہ کتنا پرجوش ہو کر اسے کدو کہہ رہا تھا ...

اب ایسے منہ مت کھولو مجھے کچھ کچھ ہوتا ہے پھر بہت کچھ ہوتا ہے" وہ قہقہ لگانے لگا ...

اسکا مکھڑا ہی ایسا تھا.. کہ وہ اس پر جتنا فدا ہوتا اتنا کم تھا ...

اس وقت بھی سرخ لباس میں وہ اسکے دل پر بجلیاں گیرا رہی تھی ...

انوشے اسکی بے باکی پر.. کہاں چھپتی.. کوئی اسرا ہی نہیں تھا تبھی وہ اٹھ کر فرار ہونے کو تھی کہ.. معاویہ کے کھنچنے پر وہ اسپر ایک ڈال کی طرح گیری.. اور بس.. اب وہ مکمل طور پر معاویہ کی دسترس میں.. اسکی محبت کی بارش میں بھیگنے لگی تھی ...

....

پندرہ بیس منٹ میں وہ اس پارٹی میں تھا ...

جس میں اسے ہاتھوں ہاتھ لیا گیا ...

وہ سب سے بڑا پر فیشنلی مل رہا تھا لگ ہی نہیں رہا تھا. کہ وہ بہرام ہے ...

معمولی سی مسکراہٹ کے ساتھ وہ سب سے مل رہا تھا تبھی اسے کسی جلے کٹے کی آواز سنائی دی ..

یہ وہی پولیٹیشن ہے نہ جس کی بیوی میڈیا پر.. اسکی دھجیاں بکھیر گئی تھی" وہ جو بھی تھا ہنسا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام اپنی پوزیشن اور حثیت جانتا تھا تبھی ...

بے پناہ غصہ انے کے باوجود میں.. اگے بڑھ گیا ...

وہ بیر کو چھ بھی نہیں کرنا چاہتا تھا.. مگر وہ.. شدید سیاسی باتوں سے.. اسقدر بور ہوا کہ.. بلاخر وہ سب سے ایکسکیوز کرتا.. بار کیطرف طرڑھا ...

ہیلو ہینڈسم "بئیر کا پھلا گھونٹ لیتے ہی اسے.. ایک گرین ساڑھی میں ادھیڑ عمر عورت.. اپنے مقابل نظر ائی.. جو کہ.. مسکرا کر اسے دیکھ رہی تھی اسنے سر.. ہلایا اور گھونٹ حلق سے نیچے اتارا ...

اکیلے ہو "اس عورت نے ب|ی ارام سے بہرام کے ہاتھ سے بیر لی اور اسکا جھوٹا پی گئ.. یہ عام بات تھی وہ جانتا تھا.. ایسی پارٹیز میں یہ سب ہوتا ہے ..

نہیں.. میں اکیلا کب ہو" بہرام نے شانے اچکا کر.. دوسری بئیر اٹھالی ...

شراب ساتھ ہے نہ "گھونٹ بھر کر.. وہ مزے سے بولا تو وہ عورت کھکھلائی ..

شاباب نہیں چاہیے "اسنے سوال کیا ...

بہرام...نے.. بس ہلکی سی ہنسی سے اسکی جانب دیکھا ...

تبھی اسکا پی اے اگیا ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سر..اپکو کسی سے ملوانا ہے..پلیز..."اسنے کہا تو وہ سر ہلا کر اب اپنے پی کے پیچھے چلا گیا جبکہ..اس عورت کو..اسنے بھرپور مسکراہٹ دی تھی جو خود بھی مزے سے مسکراتی اب..وہیں بئیر پینے میں مصروف ہو گئی جبکہ وہ اپنے پی کے ساتھ چلنے لگا ...

سر یہ مسٹر ارہم ہیں ...

......نیوز چینل اونر"پی اے نے بتایا تو..اسنے بس...سرد نظروں سے اسکی جانب دیکھا..یہ وہی چینل تھا جہاں پر عابیر کام کرتی تھی مگر...یہ وہ لڑکا نہیں تھا جسے..اسنے پیٹا تھا..

ارہم نے مسکرا کر اسکی جانب ہاتھ بڑھایا..

اپ سے مل کر خوشی ہوئی..."اسنے دوستانہ انداز میں کہا ...

بہرام نے بس رسمی سا سر ہلایا ...

سیاسی پارٹیز عجیب سی ہی ہوتی تھیں..وہ اب ارد گرد دیکھنے لگا ...

ارہم...جو کسی کو گھاس نہ ڈالے بہرام سے کافی متاثر لگ رہا تھا..

اپ کا سیاسی کریر..بہت شاندار گزر رہا ہے کونگراجولیشنز"اسنے کہا تب بھی بہرام نے بس سر ہال دیا ... تبھی..وہیں واصف..اگیا..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سر.. اپ برا نہ مانیں تو.. ہم کچھ پیکس لے سکتیں ہیں اپ لوگوں کی ساتھ اور کچھ چھوٹا سا انٹر ویو..." واصف نے..

کہا تو.. ارہم نے خوشدلی سے شیور کہا جبکہ بہرام.. نے گھیری سانس کھینچی وہ صاف انکار کر دینا چاہتا تھا... مگر اسکے

کانوں میں... جانی پہچانی اواز پڑی.. وہ جیسے تھم گیا ...

ایس الگا.. وہ دوبارہ پیچھے جا کھڑا ہوا ہو.. کتنی مشکلوں سے کھینچ کر وہ خود کو اس سے دور لایا تھا.. اور وہ پھر.. اسکے

نہایت قریب اگئ تھی ...

گڈ ایو نیگ سر..." وہ اسکی پشت پر تھی تبھی پیچان نہ سکی... اور بولی تو ارہم نے سر ہلا دیا ...

جبکہ وہ پلٹا نہیں.. اور عابیر و ک خود ہی اگے انا پڑا ...

اور جیسے ہی وہ اگے ائ ...

اسکی مسکراہٹ سکڑ گئ ..

بہرام لاکھ چاہ کر بھی خود کو اسے دیکھنے سے روک نہ پایا.. وہ.. اسے دیکھے گیا... اور بس دیکھے گیا.. واصد.. تو سب

سمجھ رہا تھا مگر ارہم کے پلے کچھ نہ پڑا....

مس عابیر.." ارہم نے زرا کھنکھارا.. دونوں ہی ہوش میں ائے ..

اور عابیر اجنبی بن گئ.. جبکہ بہرام.. کیسے اجنبی بن سکتا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سر اپکی پکس لے لیں.. "واصف نے کہاتو.. بہرام ارہم کے ساتھ کھڑا ہو گیا... اور.. واصف انکی تصویریں لینے لگا..

عابیر ایک طرف کھڑی تھی وہ بلکل بھی ارہم پر یہ واضح نہیں کرنا چاہتی تھی کہ وہ بہرام کو جانتی ہے ..

سر اپکو سیاسی کریر کافی اچھا گزر رہا ہے لوگوں میں اپ کافی مقبول ہو رہے ہیں... اس بارے میں اپ کچھ کہیں گے "

ان دونوں کو اکھٹے دیکھ کر.. باکی نیوز چینلز والے بھی انکے گرد جمع ہو گئے ...

دھڑادھڑ بہرام سے سوال کیے جانے لگے جبکہ... اسکی نظر تو کہیں اور تھی.. وہ شخص اسکی بیوی کا ہاتھ پکڑ رہا تھا..

جبکہ عابیر نے بھی ارہم کی اس حرکت پر بہرام کو دیکھا ...

اسکی سرخ آنکھیں تھیں... وہ کیسے خود پر کنٹرول کر رہا تھا یہ بات تو بہرام خان ہی جانتا تھا ..

مس عابیر یہ انٹرویو ہمارے چینل پر سب سے پہلے چلنا چاہءے.. سوڈیور ورک "ارہم نے کہا.. تو عابیر نے اسکی

جانب دیکھا.. سر. کیاپی انٹرویو بہت ضروری ہے مءرا مطلب. کیا فرق پڑتا ہے اگر ہم یہ نہ لیں تو "عابءر نے کہا

تو ارہم نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا ..

اپ جانتی بھی ہیں.. کیا بات کر رہیں ہیں ..

بہرام خان.. مشہور پولٹیشن.. اسکا انٹرویو ہمارے چینل کی ریٹینگ بڑھائے گا.. یہ.. پھر اپکی مرضی بڑھاے گی"

وہ اچانک ہی غصے سے بولا تو.. عابیر... کچھ بول نہ سکی.. اور نہ چاہتے ہوئے بھی بہرام کے سامنے اسے اپنا مائک کرنا

پڑا جبکہ وہ سوال کوئ نہیں کر رہی تھی جبکہ... بہرام بھی کوی جواب نہیں دے رہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مس عابءر"ارہم نے..اسکے شانے پر ہاتھ رکھا ...

عابیر نے بہرام کی آنکھوں کی سرخی کو اچھے سے دیکھا..اور پھر مسکرا دی ..

وہ کیوں بچے گی اس سے... بھلا ...

یس سر"وہ ادا سے پلٹی ارہم حیران ہوا ...

سر..جو اپ کہہ رہے ہیں وہ ہو جائے گا..."اسنے پلٹ کر..ارہم کی تائی درست کی..اور..بہرام کیطرف پلٹی تو اب کہ وہ..بہرام کے دل کو فتح سے کچل دینے والی عابیر تھی جبکہ ارہم..اس لڑکی کے لمس پر وہیں روکا کھڑا تھا ...

مسٹر بہران یہ فیئر پولیٹکس چل رہی ہے..یہ وہی جو اپکی جاندانی..یعنی میرا مطلب کرپشن"اسنے ہمیشہ کیطرح اسے ذلیل کیا ..

بہرام کو لگا..اسکی آنکھیں بھسم ہو جائیں گی ...

جل رہیں تھیں اسکی آنکھیں اور دل ..

ایکسکیوزمی"اسنے کہا اور سب کو وہیں چھوڑتا وہ وہاں سے نکل گیا ...

....

اپنے فلیت پر وہ بامشکل پہنچا تھا ...

اسے اس وقت صرف ایک چیز کی ضرورت تھی اور وہ شراب تھی ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تبھی وہ اندر ایا.. اور.. ناجانے اسے اپنے گال پر کیا محسوس ہوا.. اسنے گال پر ہاتھ پھیرہ تو وہ معمولی سا گیلا تھا.. کیا وہ رویا تھا ..

وہ شاکڈ ہوا ...

نہیں یہ اسکا وہم تھا ...

اسنے.. سوچا اور اپنے ہی اندر کے چور سے نگاہ بچا کر وہ.. فل ءٹ میں ایا اور... اپنے کمرے میں. اگیا ...

ارمیش اس کمرے میں نہیں تھی . ...

بہرام اس روم سے باہر نکلا.. اور دوسرے روم میں ایا تو... وہ جائے نامز پر بیٹھی تھی ...

بہران اسے دیکھ کر وہیں رعک گیا.. وہ اسکی تلاش میں نہیں تھا.. وہ تو شراب کی تلاش میں نکلا تھا.. مگر.. دروازے میں کھڑا رہ گیا.. اسے لگا اسکے.. تڑپتے دل پر ہلکی ہلکی اوس پڑ رہی ہو ...

ارمیش نے.. دعا کے لیے ہاتھ اٹھایے ہوئے تھے جبکہ.. پہلی بار.. اسے لگا اسکا دھیان دعا سے ہ[گیا ہو.. اسنے ہاتھوں کی اوٹ سے پلکیں اٹھایں تو اسکے حالت سے ایکدم تھم سی گئ ...

بہرام.. اسکی جانب.. چلنے لگا.. جبکہ. وہ یوں ہی بیٹھی تھی ..

وہ ایکدم زمین پر بیٹھا... اور.. اسکیطرف دیکھتا کہ.. اسکے پیچھے ٹیبل پر اسکی محبت اسکا ہر غم جو بھلا دے.. وہ.. پڑی اسے اپنی جانب کھینچنے لگی.. وہ فورا اٹھ کر.. بوتل اٹھا گیا جبکہ پھر اسی جگہ پر بیٹھ گیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ارمیش کیطرف دیکھنے لگا ..

ارمیش .. بھی اسی کی جانب دیکھ رہی تھی ..

من پسند شخص ہر مرض کا علاج ہوتا ہے .. "اسنے جیسے سوال کیا تھا .. ارمیش .. سمجھی نہیں ... جبکہ وہ بوتل کھولنے لگا ..

وہ نہیں جانتی تھی کیوں مگر اسکا دل کہہ رہا تھا .. وہ اسے اج پینے سے روک دے ...

کیا وہ رک جائے گا .. یہ انا کا مسلہ بنا جر اسکو مارنے لگے گا .. اسے مار پیٹ سے توڑ کافی لگتا تھا ...

مگر پھر بھی جرت کر کے اسکے لبوں میں جانے سے پہلے اسنے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا ...

اپ ... اپ کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے .. "اسنے کہا تو بہرام کا ہاتھ وہیں تھم گیا ...

جیسے وہ اسے دیکھ رہا تھا ...

ارمیش خود کو تھپڑ کے لیے تیار کر چکی تھی ...

بہرام نے بوتل زمین پر پٹخ دی ..

اور ..... اچانک ہی .. وہ جھکا .. اور وہ بھرپور مرد ... جس کے بازوں میں اتنی ہمت تھی کہ وہ دنیا فتح کر لے وہ اسکی گود میں بکھر گیا تھا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر وہ میرے ہر دکھ... کی وجہ کیوں ہے "وہ لاشعوری طور پر.. کہہ گیا.. حالانکہ اپنا آپ تو اسنے کبھی کسی پر عیاں نہیں کیا تھا..

ارمیش.. جو پہلے شاکڈ تھی.. پھر سب سمجھنے لگی.. اور... خود بخود اسکے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی ...

بہرام کی آنکھیں بند تھیں ...

اپکے بالوں کو تیل لگادوں "اسنے الٹا ہی جواب دیا تو.. وہ.. آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگا ..

اسے لگا تھا اسے برا لگے گا جبکہ وہ اپنی اس جلد بازی پر خود بھی حیران تھا مگر اب اس لڑکی پر زیادہ حیران ہوا تھا ...

ارمیش اسی کی جانب دیکھ رہی تھی اسنے کوئی رد عمل دیے بغیر... اسکی گردن میں اپنا بازو ڈالا.. اور ایکدم اسے اپنے چہرے پر جھکا کر... اسکے لبوں پر قفل ڈال دیا ....

اسکے انداز میں اج جنون سا تھا جیسے.. وہ اپنے نادر کی اگ اس میں منتقل کر کے سکون حاصل کرے گا ......

کمرے میں معنی خیزی بڑھتی گی ...

جبکہ ارمیش نے کوئی تردد نہیں کیا. وہ اپنی مرضی سے اس سے دور ہوا ....

اور حد سے زیادہ نارمل تھا جبکہ ارمیش سفید دوپٹے کے ھالے میں سرخ تھی ..

ہاں تم کیا کہہ رہی تھی "اسنے اٹھتے ہوے اسکیطرف دیکھا.... ارمیش سرخ چہرے سے.. سر جھکائے ہوئے تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام...اسکی جانب ایسے ہی دیکھتا رہا ..

میری طرف دیکھو" اسنے دوبارہ بوتل کو کھولا ...

ارمیش نے ایکدم دیکھا...وہ بوتل کھول چکا تھا ...

جبکہ ابھی وہ...اپنے منہ کو لگاتا ..

میں..میں کہہ رہی تھی..میں اپکے سر کو تیل لگا دیتی ہوں" اسنے بڑی مشکل سے اسکی نظروں سے خود کو بچانا چاہا تھا جبکہ اسکے چہرے پر کچھ لمحے پہلے کا کوئی تاثر نہیں تھا مگر وہ اب مظطرب نہیں لگ رہا تھا ....

بہرام نے کوئی جواب نہیں دیا جبکہ ارمیش چاہتی تھی وہ اج پیے نہ تبھی وہ اٹھی اور اسکا بازو ہمت سے تھام کر وہ اسے لیے..صوفے کی جانب چل دی جبکہ..بہران اسکے ساتھ ساتھ کیس ربورٹ کیطرح تھا ...

ارمیش کے نرم ہاتھوں کی انگلیاں اس کے دماغ کو..اسقدر سکون بخش رہیں تھیں کہ..وہ عابیر نامی پھانس کو بھول کر اسکی گود میں یوں ہی سو گیا ...

جبکہ ارمیش..اج اسے نہ پینے دینے پر کامیاب ہو گئ تھی ...

....

صبح کافی چمکدار تھی...اسکی انکھ کھلی تو وہ اس سے کافی فاصلے پر تھی جبکہ..بیچ میں گاو تکیہ حائل تھا..اسکے لیٹے لیٹے ہی ماتھے پر بل ڈلے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور گھڑی کی جانب دیکھا.. جو صبح.. یہ شاید.. دوپہر کے 12 بجا رہی تھی... مگر یہ اسکے نزدیک کافی صبح تھی ...

جبکہ وہ بھی سوئی ہوئی تھی.. اسکے کمبل سے علیحدہ کمبل میں تھی جبکہ اے سی.. کی فل ڈھنڈک میں وہ کافی پر سکون دیکھائی دے رہی تھی ...

مگر بھلہ جس کے ساتھ بہرام خان ہو وہ سکون سے کیسے رہ سکتا تھا ..

اسنے وہ گاؤ تکیہ بیچ سے ہٹا کر لات مار کر زمین پر گیرا یا ...

اور اسکا بلنکیٹ بھی اسپر سے کھینچ دیا وہ کافی گھیری نیند میں تھی ہلکی سی بھی جنبش نہ کی ..

بہرام نے داد دی.. یعنی اس سے زیادہ ڈھیٹ نیند بھی کسی کی تھی ...

اسنے.. بالوں میں ہاتھ پھیرہ ...

اور.. اسکی پشت کی ہوئی کمر میں ہاتھ ڈال کر.. اسے اپنی جانب کھینچ کر وہ اسے اپنے سینے سے لگا گیا ...

ارمیش کی پشت بہرام کے سینے سے لگی تھی.. جبکہ اسکے لمبے بالوں کی چوٹیا.. اب ان دونوں کے بیچ تھی.. اسنے وہ چوٹیا ہاتھ میں لی وہ کوئی ناگین ہی لگی اسے ..

اف" اسنے فورا پھینک دی . ...

اور پھر اسکا چہرہ دیکھا.. جو.. بے داغ چمکتا ہوا تھا.. جبکہ اسنے ایک اور چیز بھی اسکے چہرے پر دیکھی.. جو اسے کافی انوکھی لگی یہ اج وہ اسے.. تفصیل سے دیکھ رہا تھا.. یہ وہ چند لمحوں کے لیے یہ بھلا بیٹھا تھا.. کہ عابیر بھی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکی ناک میں معمولی ساسونے کانگ تھامگروہ چمک نہیں رہاتھا..اج تک جتنی لڑکیوں سے وہ ملاکسی کے چہرے پر اسنے ایسانگ نہیں دیکھا... تھا..

اسے وہ کافی اچھالگا.. کبھی.لاشعوری طور پر..اسکی انگلی اس نگ تک پہنچی..اور اسکی ناک پر سطر کھینچنے لگی ...

ارمیش نے معمولی سااحتجاج کیااور اور کچھ دور کھسک گئ..

بہرام نے آنکھیں گھمائ ...

اور دوبارہ اسکے نزدیک ہوکر وہ اب اسکے گالوں پر سطر کھینچ رہاتھا..کافی عرصے بعد اسکے گالوں کے گڑھے دیکھائ دیے تھے ...

ارمیش جھنجھلائ ...

بہرام کولگاوہ اٹھ جائے گی... مگروہ اسکی جانب کروٹ لے چکی تھی جبکہ چہرے پر بازور کھ لیا ...

اسکی جانب کروٹ بدلنے سے... اسکی گردن... اسکاشکار بنی... اور جب.... وہ اپنی لمٹ سے باہر نکلا... توارمیش جھٹکا کھا کراٹھی... وہ اچانک اسکوپانے اتنے قریب پاکر.. وہ اپنی دل کو نہ سمبھال سکی جو..بے تابی سے دھڑک رہاتھا...

اپ اپ.. کیاکررہے تھے"وہ.. حیرانگی اور کچھ غصے سے بولی..بہرام نے اسکے معمولی سے غصے پر تالی بجائ..

واو.. مطلب خود میرے قریب ارہی ہو..اور پوچھ رہی ہو میں کیاکررہاتھا"وہ بھی اٹھ کر بیٹھا...اور بیک کراون سے ٹیک لگادی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ک.. کیا مطلب میں قریب ائی... یہاں پر تو" اسنے ارد گرد دیکھا.. جہاں تکیہ موجود ہوا نا چاہیے تھے مگر وہ زمین پر پڑا تھا.. وہیں اسکا دوپٹہ اور بلنکیٹ بھی تھا ...

وہ ہڑبڑا کر دوپٹے کیطرف بڑھتی بہرام نے اسکی کلائی تھام لی ..

محرم ہوں تمھارا" ارمیش کو اسکی اواز میں کافی سختی محسوس ہوئی.. تبھی.. وہ یوں ہی دھڑکتے دل اور شرم وحیا سے پانی پانی ہوتی بیٹھی رہی ...

ہاں تو تم میرے قریب سوئی رات وہ بھی اسطرح

.واہ یار بولڈ ہو کافی "اسنے جان بوجھ کر.. اس سے پنگا لیا.. اور وہ بھی ایسا کے اسکی کمر پر دھپ سے.. تھپڑ مارا ...

ارمیش کا منہ کھل گیا ...

وہ تو ایسے بات کر رہا تھا

.جیسے وہ دونوں بچپن کے بچھڑے ہوئے جگری یار ہوں ...

ج... جھوٹ "ارمیش نے نفی کی ..

میں نے تو یہاں تکیہ رکھا.. تھا" وہ روہانسی ہوئی تکیہ ہٹا کیسے تھا ..

اوووو اچھا... اور دوپٹہ

.اور کمبل بھی.. ہے نہ "وہ بے یقینی سے کہنے لگا.. ارمیش کو تو رونا ہی اگیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے ایسا بلکل نہیں کیا تھا ...

بہرام... کو ہنسی ائ اسکی رونی صورت دیکھ کر ...

چھوٹی دنیا ....

عقل .. کیا حویلی کے کسی طے خانے میں رکھ کر ائ ہو ...

انسان کی شکل ہی بتا دے وہ کیا بول رہا ہے ..

اوراف "اسنے .. اسنے شانے اچکائے ... اور بستر سے اٹھا ...

ارمیش کو .. شرم سی ائ تبھی وہ نہ محسوس انداز میں دوپٹہ اٹھا چکی تھی ...

بہرام نے دیکھ تو لیا تھا .. مگر وہ کچھ بولا نہیں ...

سنو... تم نہ جلدی سے

دس منٹ میں تیار ہو... یہ تمھارے بال کتنے لمبے اور موٹے ہیں... مجھے تو ڈر لگ گیا اج" وہ کافی نارملی ... اپنی وارڈروپ سے کپڑے کھینچتا .. کہنے لگا ...

ارمیش کو شرمندگی ہوئ .. اور دوسرا وہ اپنا ڈریس خود نکال رہا تھا. وہ .. دریس نکالنے اسکے پاس ائ .. میں نکال دیتی ہوں" اسنے کہا کیونکہ حیدر کبھی وارڈروپ میں خود نہیں بڑتا تھا ...

کیوں میرے ہاتھ پاوں کرائے پر گئے ہیں" بہرام نے الٹا ہی جواب دیا اسے مزید شرمندگی ہوئی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم مجھ پر دھیان دینے کے بجائے خود پر دو... اور دس منٹ میں ریڈی ہو... پھر چلنا ہے کہیں اسنے کہا.. اور.. معمول کی طرح اسکا گال.. دو چٹکیوں میں بھر کر واشروم چلا گیا ..

جبکہ پیچھے.. وہ یہ بات بھلائے کی اسکی نظر اسکے بالوں پر اچکی تھی.. وہ.. ایک بار پھر بہرام اور حیدر.. کے بیچ مقابلہ کرنے لگی تھی ...

حیدر ہمیشہ... یہ بات اسے کہتا تھا.. کہ وہ اسکا مسلہ ہے.. اور وہ اسپر دھیان دے.. اس بیچ اسکی زات کہاں تھی اسے پرواہ نہیں تھی ..

مگر.. اج وہ شخص خود پر سے اسکی توجہ ہٹوا کر.. اسپر کرنے کو بول گیا تھا ...

وہ کافی الگ تھا ....

زرا.... موڈی سا ....

یہ شاید جیسا دیکھتا تھا ویسا نہیں تھا ...

وہ بیقوقت حساس بھی تھا.. سنجیدہ بھی.. اور کچھ کچھ فنی بھی ...

کیا ایک مرد کو یہ سب باتیں مکمل کرتیں ہیں ...

یہ عورت کے لیے.. مرد تبھی مکمل ہوتا ہے.. جب وہ... اسکا بس خیال رکھے.. اسکا احساس کرے ...

شاید ان ہی دو باتوں میں.. ایک عورت کی دنیا بسی ہے .

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

....

اسے اگر زرا سا بھی اندازا ہوتا کہ وہ شخص اسکے ساتھ اتنا برا سلوک کرے گا تو وہ ضرور مر جانا پسند کرتی نہ کے اسپر..بلاوجہ اعتبار کر کے منہ اٹھا کر اسکے ساتھ کہیں بھی چل پڑتی ...

شیشے میں موٹی موٹے ءسرخ آنکھوں نے ایک بار پھر..اپنے لیئر میں کٹے بالوں کو دیکھا..اور پھر دھواں دار رو دی..جبکہ بیو ٹیشن..بمشکل ہنسی روک پا رہی تھی..اور بہرام ...

وہ تنقیدی نظروں سے..اسکی کمر پر بکھرے بالوں کو دیکھنے لگا ...

میم پلیز روے مت"بلا خر جب اسکے شوہر کو زرا بھی پرواہ نہ ہوئی تو بیو ٹیشن خود ہی بولی ...

میرے بال"وہ بچوں کیطرح ہونٹ نکالتی..بیو[یشن کو کافی کیوٹ لگی..وہ بے چاری خود غمزفہ ہوئی اور..اسکی ادھی کٹی چوٹیا..جو بہرام نے خود کاٹی تھی کیونکہ وہ بیو ٹیشن سے کٹوا نہیں رہی تھی زمین سے اٹھا کر بڑے افسوس سے اسکے ہاتھ پر رکھ دی ...

جبکہ ارمیش تو اسے سینے سے لگائے بری طرح رونے لگی ..

کتنے بڑے تھے اسکے بال کتنی محبت تھی ان سے انھیں ...

اسے رونے کے ساتھ اب بہرام پر غصہ بھی انے لگا..تبھی چھوٹی سے ناک صاف کرتے وہ میرر میں تفصیل سے..اسے گھورنے لگی ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انکو.. مزید کٹ کرو.. ابھی کچھ مزہ نہیں دے رہے" وہ بولا.. اور آنکھیں اسکے بالوں کی لٹوں پر تھیں... بیوٹیشن نے یس سر کہہ کر... مزید... سٹیپ ڈالنے کے لیے... کینچی اٹھائی.. تو.. ارمیش نے غصے سے... اسکا ہاتھ تھام لیا..

اگر اپ نے اب میرے بالوں کو چھوا بھی تو میں گنج کر دوں گی" وہ غصے سے تمتمارہی تھی.. اگر اس ڈھیٹ انسان پر اسکا بس نہیں چل رہا تھا تو.. وہ کسی اور پر تو چلا سکتی تھی..

بیوٹیشن نے بہرام کیطرف دیکھا.. جبکہ وہ.. اگے کو ایا ...

چہرے پر سنجیدگی تھی تقریبا حال.. میں

سب ہی خواتین ان دونوں کو دیکھ رہیں تھیں.. وہ سب کے سامنے.. اسکے کان پر بڑی بے باکی سے جھکا..

ڈارلنگ سیریسلی.. اگر اب تم نے اپنے ان نازک ہونٹوں کو زرا سی بھی جنبش دی.. تو میں انھیں بخشوں گا نہیں... یہیں سب کا لحاظ کیے بغیر.. اپنے شوہر کی پاور سے تو تم واقف ہی ہو ....

جب وہ لیڈیز پرلر میں اسکتا ہے.. تو.. تمھارے لبوں پر سب کے سامنے ستم بھی ڈھا سکتا ہے.. تو مائے... لیڈی... بی کوائیٹ".

وہ دور ہوا.. ارمیش تو سن رہ گئ ....

وہ بولتے ہوئے مسلسل اسکے کان کی لو کو.. چھڑ رہا تھا... اور ارمیش کا اتنے میں ہی دم نکل گیا اور پھر اسکی دھمکی...

وہ.. تو سر جھکا گی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بیوٹیشن بھی اس... کمال پر اپنی ہنسی دباتی.. اپنے کام پر لگ گئ ...

سر کلر... کون سا... چوز کریں گے..." اسنے کارڈ بہرام کے اگے کیا تو.. اسنے ریڈیش براون کلر چوز کیا ...

اور ارمیش نے چور نظروں سے بہرام کیطرف دیکھا ..

ڈارک مہرون کلر کی شرٹ اور جینز میں.. وہ بہت ڈیشینگ لگ رہا تھا.. اسکی بیوی ہی کیا سب ہی اسے چور نظروں سے دیکھ رہے تھے.. اسنے کہہ کر پھر سے.. ائینے کی جانب دیکھا اور تبھی ارمیش کی چوری پکڑی گئ.. وہ سٹپٹا کر.. نگاہ پھیرتی کے وہ اسکی جانب ایا.. اور اپنے کان سے.. ایک ائیر پوٹ نکال کر اسکے کان میں لگایا ..

اور دوبارہ.. پیچھے.. صوفے پر بیٹھ گیا ..

ارمیش.. بار بار اسپر ہاتھ مار کر دیکھتی کہ وہ کیا لگا کر گیا ہے ..

اور پھر اچنک انے والے میوزک کی اوزا پر بری طرح اچھلی ..

میم پلیز سیٹ ڈاون" بیوٹیشن اب کہ زرا غصے سے بولی ..

بہرام نے بھی ہاتھ کے اشارے سے اسے بیٹھنے کو کہا.. اور سیل سے.. اواز ہلکی کی.. توشاءدوہ اب کچھ کچھ سمجھ گئ تھی ..

اسے جی بھر کر اس بیوقوف لڑکی پر ہنسی ائی ...

تقریبا چار پانچ گھنٹوں بعد... وہاں سے نکلنے والی بہرام کے ساتھ لڑک 8ارمیش بلکل نہیں تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ریڈءش براون لیر شولڈرز سے کچھ نیچے.. سلکی بال...اور چہرے پر کیجول سا میکپ..وہ تو جیسے سرے سے ہی بدل چکی تھی مگر.. حد سے زیادہ کنفیوز تھی کیونکہ اسنے چادر نہیں لی تھی.. تبھی وہ بہرام کے پیچھے چھپ رہی تھی ..

بہرام نے پر کینگ میں گاڑی کو چیک کیا..اور..اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا..خود دھوپ پڑنے کی بنا پر..اسکے چہرے کے تصورات سیرے سے ہی بدل گئے تھے ...

ارمیش اسے دیکھتی ہوئ بیٹھ گئ ..

کتنے ہی لوگ ستائشی نظروں سے..اس شاندار کپل کو دیکھ رہے تھے .....

...وہ گاڑی کو پر کینگ سے نکال کر..اب ریلکس سا ڈرائیو کرتا اسے بھی دیکھنے لگا ..

ڈونٹ بی کنفیوز...بہت خوبصورت لگ رہی ہو تم...ویسے مجھے پتہ نہیں وہ کیسے بنتا ہے..بٹ اکثر..میں نے لڑکیوں کو بال اوپر کے کر کے رفلی جوڑے میں دیکھا ہے ..

تو..وہ چیز مجھے کافی اٹرکٹ کرتی تھی.."وہ زبان دباتا بات بدل گیا..اب کیا بتاتا اس جوڑے کے علاوہ..لڑکیوں کی لمبی گردن اسے کتنی اچھی لگتی تھی ..

ارمیش نے نگاہ اٹھا کر دیکھا ..

اپ اتنی توجہ سے دیکھتے تھے سب کو" بہرام ہنس دیا ...

وہ بس زرا" ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی..اگئی ہے سمجھ.."اسنے کہہ کر.. گاڑی سے باہر دیکھنا شروع کر دیا..

بہرام دھیرے سے مسکرایا. تھا..وہ بدل رہی تھی..

کافی..حد تک..وہ اسے..حیدر کے فیز سے باہر نکال لایا تھا...

وہ چاہتا تھا اب وہ حوویلی جائے تو حیدر کی ٹھکرائی ہوئی ارمیش نہ کھلائے..بلکہ وہ سر سے پاوں تک صرف مسز بہرام خان ہو...

یہ نیلز.. بھی بڑھا واپنے...لڑکیوں کے اتنے سٹائلش نیلز ہوتے ہیں تمھارے کھال سے چپکے ہوئے ہیں.."اسنے ایک اور شوشہ چھوڑاا..

ارمیش...نے سرد سانس کھینچ کر اسکیطرف دیکھا..

میں نہیں بڑھاوگی یہ مکروہ ہے"اسنے کہا..

مطلب ہر بات میں..خانم اپکو باجی بننے کا شوق ہو جاتا ہے"وہ جھنجھلا گیا..

اپ کتنی غلط بات کر رہیں ہیں..."ارمیش تو احتجاج کرنے لگی..

بہرام..نے..ائی برو اچکا کر اسکی جانب دیکھا..

چونٹی کے پر نکل ائے ہیں"اسنے دل میں سوچا...

مگر کہا کچھ نہیں..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھو لڑکی...جو کہا ہے وہ کرو" بہرام نے..زرا رعب سے کہا ..

میں.. نہیں" اسنے ہونٹ نکالے ...

یہ حرکت لاشعوری طور پر اس سے سرزد ہوتی تھی..اسکا نچلا ہونٹ نللتے ہی بہرام نے فورا کھینچ دیا ...

اب نکالوں تم اسے" اسنے..زرا گھور کر دیکھا ..

جبکہ..ارمیش..پھر سے سرخ ہونے لگی ..

بہرام..نے نفی میں سر ہلایا اور سپیڈ بڑھا.دی ..

....

شاید اج سے پہلے اسنے اتنا بڑا مال نہیں دیکھا تھا.وہ خود بھی کرن کے ساتھ گئ تھی مگر وہ ایسا نہیں تھا..اسے لگا وہ یہاں گم ہو جائے گی ...

تبھی اچانک ہی بہرام کا ہاتھ سختی سے پکڑ کر وہ چیپک کر اس سے چل رہی تھی ..

سائیں گود میں اٹھا کر چل لیتا ہوں سارا وزن مجھ پر ڈالا ہوا ہے" بولا تو ارمیش..خفت زدہ سی..دور ہوئی..اور..

بہرام نے..اسکا ہاتھ تھام کر ...

ایک شاپ میں چلا گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہاں سارے ہی کپرے جینز شرٹ..سے نیچے نہیں تھے..اسے لگا شاید وہ اپنے لیے لے رہا ہے تبھی سب دیکھنے لگی ..

مگر جیسے جیاے وہ اسکے ساتھ لگاتا..ارمیش..تو..فق ہی رہ گئی ..

میں میں یہ نہیں پہنوں گی" اسنے..بے چینی سے کہا ..

کبھی وہ پے مینٹ ہی نہ دے دے ...

دیکھو خانم ملے جھلے کپڑے پہنے چاہیے..جب میں تمھارے یہ بے سرے بوسیدہ کپڑے برداشت کرتا ہوں تو تمھیں بھی..میرے سٹائل اپنانا ہو گا..." اسنے کہا تو وہ خاموش رہ گئی ..

کیا کہتی وہ سن رہا تھا ...

اپنی مرضی سے..بہت کچھ لے کر..وہ اب بوتیک کیطرف ایا..اور اسے کھلا چھوڑ دیا ..

جاو جو لینا ہے لے لو" اسنے سکون سے کہا ..

میں میں" وہ ہچکچائی ..

اپنے کپڑے کبھی خود لیے ہی نہیں تھے ..

اور بہرام نے اسے کبھی کچھ نہیں لا کر دیا تھا ..

بہرام..نے دانت پیس کر اسکو دیکھا..تو وہ آنکھیں جھپکنے لگی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پھر..وہ جو صوفے پر بیٹھ رہا تھا اٹھ گیا ..

اسکے لیے دریس پسند کرنے لگا.. یہاں بھی اپنی من مانی کر کے..وہ لڈیز شاپ میں.. مزے سے داجل ہوا.. جبکہ پانے پیچھے دیکھا تو..وہ غائب تھی ..

وہ باہر ایا

.تو..وہ سائیڈ ہر پیٹھ موڑے لاحول پرھ رہی تھی ..

بہرام..کو ہنسی تو جوب ائی مگر آنکھیں دیکھا تا..اسے اندر کھینچ کر لے ایا..اور وہاں بھی..سب اپنی مرضی کر کے.

اسنے اسے بیگز.. ہیل شوز.... دیلایے اور پھر.. جیولری شاپ سے بھی کافی کچھ دلوا کر..اسنے...اسے ایک خوبصورت سے گھری دلوائی جبکہ ارمیش تو چوڑیوں کو دیکھ رہی تھی ..

ی..یہ نہیں وہ لینی ہیں" اسنے اہستہ سے کہا..اور اتنے کہنے میں بھی اسے کافی شرم ائی..بہرام نے چوڑیوں کو دیکھا اور..اسکو گھورا ..

گھڑی..سٹائلش ہوتی ہے..نہ کی چوڑیاں" اسنے کہا..تو..ارمیش نے..افسوس سے دیکھا ...

مگر مجھے چوڑیاں پسند ہیں" اسنے کہا ...

فالتو پینڈو..لگتی ہیں.."بہرام نے جراہ کی ..

مگر مجھے پسند ہیں" وہ روہانسی ہو گئی..وہ اسکی تو کوئی بات نہیں مان رہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اس سے پہلے .. وہ رو دیتی .. بہرام نے ناچاہتے ہوئے بھی . اسکے دل کی بات کہہ ہی دی ..

اچھا دلا دوں گا چوڑیاں ...

رونے مت بیٹھ جانا .. "وہ بے زار سا کہتا .. اگے بڑھا .. ارمءش پہلی چیز پر خوش ہوئ تھی ..

وہاں سے سامان لے کر .. وہ ابھی باہر نکلتے کہ ارمیش ... نے اسکے بازو کو زرا سا جھٹکا .. پہلے ہی وہ سامان اٹھا کر .. غصے میں لگ رہا تھا ...

وہ لینا ہے "اسنے بھالو نما ہیرن کیطرف اشارہ کیا ..

تم کاکی ہو "بہرام کو غصہ ایا .. بھلہ کبھی اتنے شاپر اٹھائے تھے ..

اسنے .. جبکہ دوسری طرف تو فرمائشی پروگرام کھلنے والا تھا ..

نہیں مگر وہ اچھی ہے "اسنے پھر سے کہا جبکہ ایک قدم بھی نہ ہلی ....

بہرام .. کا منہ دیکھنے لائق تھا ..

چلو چلو .. بچپن جوانی بھڑاپے کی ساری حسرتیں اج نکال دینا "اسنے کہا .. تو اسکی بات پر پاس کھڑی لڑکیاں بھی ہنس دی جبکہ .. وہ شدت سے گھورتا .. اندر گیا اور اسکے لیے ہرن خرید کر اسکو دی .. ارمیش .. زندگی میں پہلی بار اتنا خوش ہوئ تھی ....

....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کام سے فارغ ہو کر وہ گھر ائی ...

تو مما.. کی طبعیت اسے کچھ خراب لگی ..

خود کو سنوارنے میں وہ شاید سب کو بھلا چکی تھی ...

مما" وہ بھاگ کر ان تک پہنچی ...

انھوں نے اسکو دیکھا تبھی ریہا اگئی ..

مما اپ اندر چلیں" ریہا اسکا ہاتھ ہٹا کر مما کو اندر لے گئ ...

عابیر کو ریہا پر کافی غصہ ایا ..

تم سمجھ کیا رہی ہو خود کو.. اور اتنے دن گزر گئے ہیں بد تمیزی کیے جا رہی ہو.." عابیر..غصے سے چلائی..ڈرائینگ روم میں پلنگ پر ایک طرف اکبر صاحب جبکہ صوفے پر مما لیٹی تھیں ..

کل میری بارات ہے..اپ جانتیں ہیں" ریہا نے اسکی آنکھوں میں دیکھا .

اپی اپ اپنی زندگی جی رہیں ہیں... صرف اپنی.. باقی کسی. کی زندگی میں کیا ہوا اپکو پتہ کیا ہے ..

مما کو شوگر ہو گئی ہے.. معلوم ہے اپکو ....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپکی پارٹی والی نائٹ پر... بابا کو.. مابینز ہارٹ اٹیک ہوا.. اپ جانتی ہیں... میں کیا. اپ سے کہوں... کہ اپ بہرام خان کے بارے میں کچھ جانتیں ہیں.. اپ تو اپنوں سے اسقدر دور ہو گییں ہیں کہ ہمیں ڈھونڈنا پڑ رہا ہے.. "ریہا نے نم آنکھوں سے اسکیطرف دیکھا ..

جس کا چہرہ شرمندگی سے سرخ ہوا ہوا تھا ...

مما" وہ اپنی ماں کے پاس ائی تو باپ کو دیکھا.. جو یوں ہی اسکو دیکھ رہے تھے ...

اسکا دل ٹوٹ پھوٹ گیا ..

ہاں سب نے اسکے ساتھ غلط کیا تھا ..

اسے سب پر غصہ تھا اپنے گھر والوں پر بھی نہ باپ نے مانی نہ ماں نے سنی ...

کیا وہ اسکا وقت کیا وہ وقت اسے یاد نہیں اتا تھا ...

کیا اسکا دل نہیں تھا.. سب وہ بات بھلائے.. نارمل ہونا چاہتے تھے جبکہ وہ ...

وہ شاید ایسی لڑکی تھی جو اپنی بے عزتی.. کو.. اب تک.. برداشت نہیں کر پا رہی تھی ..

مگر بدلا لینے میں کیا وہ.. سب کو بھول جائے گی ..

ماں باپ تو اپنے ہیں اسکے ...

اسکی آنکھیں بھیگ گئیں دل گفتہ سی وہ وہاں سے اٹھ کر اپنے روم میں اگئی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اج ارہن سر کے بدلے بدلے رویے پر بھی حیران تھی وہ.. جبکہ گھرا کر..اسے مزید رونا ایا ...

جبکہ بہرام خان پر اسکا.. خون مزید کھول رہا تھا ...

....

بڑی مشکل سے اس فلیٹ کا پتہ لیا تھا اسنے..اور فلیٹ کا دروازہ بجایا ...

تو..کچھ ہی دیر بعد ایک بلا کی خوبصورت کے اسے اپنا اپ اس لڑکی کے..سامنے..کافی..دھندلا سا لگا..کھلے سے پجامے شرٹ میں بالوں کا جوڑا بنائے وہ لڑکی جونک کھڑی تھی جبکہ..عابیر.اس لرکی کو پہچانے بغیر..کچھ اور سمجھتی..اندر داخل ہوئی..

مطلب سب بدل سکتا ہے مگر بہرام خان کی.. فطرت جو ایک زہریلی فطرت ہے وہ بدل نہیں سکتی.."وہ با اواز چلائی..

ع..عابیر "ارمیش کا دم خشک سا ہو گیا..

جی کیا زمین میں گرھ جائے..

میرے بارے میں بھی جانتی ہو ہاہا..کافی پکا عاشق نکلا بھی..یہ تو..ایک طوائف کو...اپنی محبوبہ کے بارے میں بھی بتا دیا.."اسنے تالی بجائی..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ سامنے بہرام خان اسکو.. دیکھ کر شاکڈ تھا.. ارمیش کو بولے گیے لفظ.. بھی نہ سن سکا.. جبکہ ارمیش..نے..

سرخ آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا..

تمھیں میں طوایف دیکھ رہیں ہوں "ارمیش کو سب برداشت تھا مگر یہ گالی نہیں ....

تبھی عابیر کا ہاتھ جھٹکتی..غصے سے بولی ....

عابیر نے توجہ سے اسکی جانب دیکھا.. تو اسے..اس میں ارمیش کی جھلک نظر ائ اور یہاعابیر پر جیسے پہاڑ ٹوٹا تھا ...

تم تم اس کے ساتھ....ایسے..

تم "وہ کچھ اور سمجھ رہی تھی جبکہ...شاکڈ اسقدر تھی.. کہ اسکا منہ کھلارہ گیا تھا ...

ارمیش..نے سر جھکالیا..اسے شرمندگی ہوئی.. تھی بہت..

واہ..حویلی والوں کا پردہ..واہ واہ "عابیر تو حیران ہی رہ گی.

مطلب..طلاق کے بعد..کسی بھی مرد کے پاس منہ اٹھا کر رہو گی..اتنی پنچ ہو..."اس سے پہلت وہ بات پوری

کرتی..ارم8ش کا ہاتھ اسپر اٹھ چکا تھا ...

جبکہ..اسکی انکھ سے انسو متواتر گیر رہے تھے ...

بیوی ہے میری "بہرام کے سنجیدہ اواز پر..عابیر نے اسکے جانب دیکھا ....

اسے لگا سننے میں غلطی ہوئی ہو...وہ ارمیش کا تھپر بھلایے بہرام کی صورت دیکھ رہی تھی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں اسے وہ انسان پسند نہیں تھا..وہ اسکے ساتھ رہنا نہیں چاہتی تھی اب بھی وہ اس سے طلاق کا مطالبہ کرنے ائی تھی کہ وہ جانتی تھی وہ اج کل شہر میں ٹھرا ہوا ہے ...

مگر وہ نہیں جانتی تھی یہ بات سن کر..وہ..حیران حونک کیوں تھی ...

عابیر..صوفے پر گیری ...

اسکی آنکھیں ایک جگہ پر ٹھر چکیں..تھیں..

جبکہ دوسری طرف ارمیش ...

اپنے لیے..ایسے الفاظ سن...کر...شدید دل برداشتہ..سی..زمین پر بیٹھتی چلی گئ..

حال میں اسکی سسکیوں کی اواز تھی..بہرام.ان دونوں..کو دیکھ رہا تھا ...

کہنے کو...ایک جانب..اسکی آہیں بھرتی دم توڑتی محبت..اور دوسری جانب ...

اس تکلیف دہ لمہوں میں میسر..سکون تھا ....

تینوں نفوس...خاموشی سے..نامعلوم نقطے کو گھور رہے تھے...

طلاق دو مجھے ابھی "اچانک اس خاموشی میں عابیر کی اواز ابھری ..

بہرام اور ارمیش نے جھٹکا کھا کر اسکیطرف دیکھا..تھا..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری بات سنو" بہرام کو لگا اسکی اواز جیسے گھیرے کنوایں سے سنای دے رہی ہو جبکہ ارمیش کو داجی کی بات مان کر اج شدید افسوس ہوا ...

کیا سنو.. دو بیویاں رکھو گے.." وہ تو تلملائی..

کیوں تکلیف ہو رہی ہے تمھیں کب رہنا چاہتی ہو میرے ساتھ" بہرام بھی آنکھیں نکالتا اسکا بازو تھام جھنجھوڑ گیا جبکہ عابیر شدید بپھری..اور...اسکو پیچھے دھکا دیا ...

طلاق...ورنہ خلا..لوں گی تم سے..اچھی بات ہے بہت اچھا کیا تم نے..مجھے بھی ازاد کرو" وہ..غصے سے..اسکو..کہتی..باہر نکلتی کہ..ارمیش نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا..

کیوں کر رہی ہو اسطرح..وہ پیار کرتے ہیں تم سے" اسنے مدھم اواز میں کہا..جبکہ عابیر اسے بھی دھکا دے کر وہاں سے نکل گئ ...

اس وقت اسے کچھ سمجھ نہی ارہا تھا..جبکہ بہرام نے ارمیش کی جانب دیکھا..اسے لگا..وہ..لازمی اسکو مار دے گا..کیونکہ اسنے عابیر پر ہاتھ اٹھایا..تھا ...

وہ مسلسل ارمیش کو گھورتا رہا..

میں" اسنے صفائی دینا چاہی..

خانم..سائیں کو تھپڑ مارا.." اسنے اسکو آنکھیں دیکھائی..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ ارمیش کے ہونٹ نکل ائے تھے ...

اپ..اپ نے کہا تھا...مار دینا پھر میں دیکھ لوں گا" وہ..ڈری سہمی سی بولی ..

تب تک وہ اسکے نزدیک اگیا تھا ...

بہرام مدھم سا مسکرا دیا ..

اسپر پر حملے کا نہیں کہا تھا..لڑکی ...

برحال..سائیں...تم نے اپنا ڈیفنس کیا مجھے اچھا لگا..گڈ گرل" وہ اسی طرح اسکے گال کو چھوتا..روم کی جانب چلا گیا..جبکہ ارمیش..اسکی پشت کو دیکھ رہی تھی ..

وہ کیا محسوس کر رہا تھا..اسکے اندر کیا چل رہا تھا وہ سب چھپا گیا تھا ...

اسے اندازا ہو گیا تھا ...

وہ اپنی محبت سے دستبردار نہیں ہو سکتا..دل میں کچھ ہوا تھا ...

....

وہ کافی غصے میں تھی سمجھ نہیں ایا غصہ کس بات پر تھا ....

کیا اس نے دوسری شادی کر لی یہ غصہ تھا..مگر یہ تو اسنے اچھا ہی کیا..کہ دوسری شادی کر لی مگر اسے کیوں اپنے ساتھ باندھ کر رکھا...ہوا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ گھرائی اور کمرے میں بند ہو گئی ..

اسے رونا ارہا تھا ...

سٹالر گلے سے کھینچ کر بیڈ پر پٹختی...وہ کھڑکی میں بیٹھ گئی ...

باہر خاموش.. دوپہر..اور گرمی.. صحن.. کو بلکل خشک کر چکی تھی .. ...

اسے لگا.. وہ بھی جیسے تپتی دھوپ میں کھڑی ہو گئی ہے ...

انکھ سے بلاوجہ نکلنے والے آنسوں کو اسنے بے دردی سے صاف کیا ..

کس قدر منافق ہو تم بہرام خان" اسنے غصے سے سوچا مگر اپنے اندر کی کیفیت کو بلکل سمجھ نہ سکی کہ اخر وہ چاہتی کیا..ہے ...

یوں ہی کھڑکی...کے پاس بیٹھی..وہ..باہر دیکھتی رہی تو اسے..وہ رات یاد ائی..جب..اس شخص نے..اسے...کس طرح زبردستی اپنے نزدیک کیا تھا ....

دل ودماغ سے فوراً اس کا خیال جھٹک کر وہ بستر پر لیٹ گئی ..

آنکھیں بند کرتے ہی اسے..وہ رات یاد ائی..جب وہ اسکے سیر اھانے بیٹھا تھا ...

اتنی مختصر محبت تھی..اسکی ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

یہ بات اسنے زبان سے ادا نہیں کی.. بلکے دل کو بھی اسنے روکا مگر.. کہاں چل رہی تھی یہ بات اسکے.. اسے معلوم نہیں تھا

اسنے پھر جھٹکا مگر.... ویسے ہی حالات رہے تو وہ جھنجھلا گئ ..

مسلہ کیا ہے تمھارے ساتھ عابیر "وہ غصے سے بولی ...

اور... پھر.. لیٹ گئ ...

اب وہ.. خود کو اسکے خیال سے دور رکھنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی ....

....

وہ دونوں حویلی اے.. تو... وہاں سب ارمیش کو دیکھ کر دنگ رہ گئے ...

جبکہ ارمیش شرم سے سرخ تھی ..

جبکہ بہرام بھی کافی خوش نظر ارہا تھا ...

کوئی نہیں جانتا تھا وہ سکوت جو اسکے چہرے پر دیکھائ دیتا تھا.. وہ کہاں گیا.. شاید ان دو دنوں میں ان دونوں کے بیچ سب ٹھیک ہو چکا تھا سب کو تو یہ ہی لگا ...

ان سب میں حور بھی تھی جو ارمیش کی بے شمار خوبصورتی سے ایک بار پھر جلنے کڑھنے لگی تھی ...

ہمم کس قدر خوش قسمت نکلی یہ منحوس..."اسے شدید جیلسی ہو رہی تھی ارمیش سے ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیدر کی اسپر کوئی توجہ نہیں تھی.. جبکہ بہرام اپنی بیوی کو کتنی پروٹوکول دیتا تھا ...

اج پھر زنان خانے کی جالیاں ہٹائیں گئیں ...

اور اج پھر بہرام کے لیے داجی کی جانب سے ڈنر کا احتمام ہوا ...

ارمیش تو شرمائی شرمائی سی.. پھیر رہی تھی ...

اسے اج انجانی سی خوشی ہو رہی تھی..وہ شخص کافی خوش. دیکھائی دے رہا تھا..اور اسے اسکا خوش رہنا بھی کافی اچھا لگ رہا تھا..

حیدر...کے دل میں بھی بہرام اور ارمیش کو دیکھ کر کافی جیلسی ہو رہی تھی..اور ارمیش تو اسقدر خوبصورت لگ رہی تھی کہ..وہ خود دنگ رہ گیا ...

تبھی...وہ زنان..خانے..کے پاس سے گزرتا..کہ ارمیش...کچن میں جاتی دیکھائی دی ..

شارٹ سی پلم شرٹ..پر..گولڈن دوپٹے میں وہ بہت سٹائلش لگ رہی تھی جبکہ بہرام معاویہ کے کمرے میں تھا..وہ جانتا تھا ...

وہ خود ادھر ادھر دیکھتا..کچن میں اگیا ..

تمھارے تو...انداز ہی بدل گئے ارمیش میڈیم "اسنے..سکون سے کہا..ارمیش..کا..کافی بناتا ہاتھ تھم گیا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اج وہ بہرام کے لیے اپنے ہاتھ سے کافی بنانے والی تھی کچھ ہی دیر.. میں...ڈنر بھی شروع ہوتا... مگر پہلے اسنے کافی کا سوچا .....

مگر بہرام کی بات یاد اتے ہی وہ اپنے کانپتے دل کو یہ سمجھانے لگی کہ وہ اس شخص سے نفرت کرتی ہے ..

تبھی وہ اب

..پرسکون لگ رہی تھی حیدر کو..اسکے چہرے کا سکون برا ہی لگا ..

ہمم بال بھی کٹوا لیے..مجھے تو تمھاری وہ لمبی چوٹیا ہی پسند تھی" اسنے ارمیش کے..کٹے ہوئے بال دیکھے ...

ارمیش کا دل کیا منہ نوچ لے اسکا

.

مگر خود میں ابھی اتنی ہمت نہیں پا رہی تھی ...

کیا ہوا بولو گی نہیں..." حیدر رزرا اسکے نزدیک ہوا...ارمیش کا دم نکلنے لگا..خوف سے..اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے

جبکہ..حیدر اسکے خوف سے..سکون محسوس کر رہا تھا ...

مگر اسے جھٹکا کھا کر..پیچھے ہونا پڑا ...

کیونکہ اسے بہرام کی اواز سنائی دے رہی تھی..جو بی جان سے بات کر رہا تھا ..

حیدر پل میں پیچھے چلا گیا.اور ایسے واضح کیا..جیسے وہ..کچھ اور کام کرنے ایا تھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام کچن میں اچکا تھا.. جبکہ حور نے اسے.. ہال میں سے کچن کی جانب اتے دیکھا.. تو نہ جانے کیوں وہ اسکیطرف کھینچی چلی ائی ..

کچن میں ارمیش کو اور حیدر کو دیکھ کر.. اسے.. کچھ اچھا نہیں لگا.. تبھی. وہ ارمیش کی جانب بڑھا ..

حیدر نے بھی یہ جان بوجھ کے کیا تھا.. کہ وہ.. ارمیش کو. غلط سمجھے اور بہرام کے تیور یہ ہی بتا رہے تھے.. اب وہ اس ہیپی کپل کا تماشہ دیکھنے والا تھا تبھی کافی کا کپ لے کر.. وہیں کھڑا ہو گیا ..

بہرام نے ارمیش... کو دیکھا ...

وہ ایسے ہی سر جھکائے. کھڑی تھی جبکہ کپ کے باہر.. کافی گیری ہوئ تھی ..

اسے حیدر پر رج کر غصہ ایا ...

سائیں کافی بنائی جا رہی ہے ہمارے لیے" اسنے.. ارمیش کو پیچھے سے.. پکڑا.. ارمیش سٹپٹا گئ.. حیدر کی مسکراہٹ نے جہاں دم توڑا وہیں حور کو ارمیش سے مزید جیلسی ہوئ ..

اتنا اچھا بھرپور اتنی بڑی جائیداد کا مالک اسے مل گیا ...

اسکے اندر کی حسد سکون نہیں لینے دے رہی تھی ...

ارمیش.. نے انکھ اٹھا کر اسکیطرف دیکھا ..

اور شاید یہ ہی اسکی غلطی تھی ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ائی ڈونٹ لائک ٹیرز... وعدہ توڑنے کی سزا بھگتو.." اسنے مدھم اواز میں کہا ...

اور... اسکا روخ. اچانک اپنی جانب موڑ کر.. اسنے... حیدر کا لحاظ کیے بغیر ..

ارمیش... کی سانسیں روک لیں ...

ارمیش کی آنکھیں پھٹی رہ گئیں جبکہ ...

حیدر.. نے غصے سے دانت پیسے ..

بہرام اپنے کام میں کافی مگن دیکھ رہا تھا ..

حور تو شدید جیلس ہوتی وہاں سے نکل گئ ..

کاش حیدر بھی ایسا ہوتا.. اسنے کڑھ کر سوچا ..

جبکہ بہرام.. نے ارمیش کو ایسا جکڑا.. کہ چھوڑا ہی نہیں.. چند پل حیدر بھی وہاں سے نکل گیا ...

جبکہ بہرام اس سے الگ ہوا ..

ارمیش کا چہرہ سرخ تھا ...

تمھیں روکا تھا نہ اس ادمی کے سامنے رونا مت" وہ سختی سے غرایا اواز مدھم ہی تھی.. وہ اسکے اتنا قریب تھا کے ارمیش کو لگا اسکی کمر میں شیلف.. گھس جائے گی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ..اپ..یہاں پلیز"وہ بے ربط ہوئی جبکہ بہرام نے.وہ کپ ہاتھ سے..پیچھے دھکیل کر..پھر سے ارمیش کی سانسیں روک دیں..رفتہ رفتہ وہ اسے شیلف پر چڑھا چکا تھا ...

ارمیش..کا دل... جیسے پھسلیاں توڑ کر نکلنے کے لیے بے تاب تھا ..

مگر وہ اپنی ہی من مانی کر رہا تھا ...

اور اب اس من مانی میں شدت ا رہی تھی ....

....

ڈنر کے لیے..وہ ریڈی ہو کر..ابھی زنان خانے کیطرف جاتا ہی کہ حور اسکے سامنے اگئی ..

وہ سیاہ علاقائی شلوار سوٹ میں غضب لگ رہا تھا..اوپر سے ماتھے کے تیور ...

حور بری طرح اس سے اٹریکٹ ہوئی ...

کیا تکلیف ہے"وہ اکتایا ہوا سا بولا ..

ارمیش تو پہلے ہی جا چکی تھی..جبکہ...وہ کافی لیٹ گیا تھا ...

مردان خانے میں بھی کوئی نہیں تھا ...

تکلیف تو کوئی نہیں بس سوچا..اپ سے بھی بات کر لوں افٹر آل اپ بھی اسی گھر کے فرد ہیں اور جب سے..میں ائی ہوں اپ سے بات کرنا نہیں ہوا"حور مسکرا کر بولی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ بہرام بھی مسکرایا ...

ویسے.. قاتلوں کی اصل جگہ.. جیل ہوتی ہے... میں سوچ رہا تھا.. پھر بھی.. اپ.. حویلی میں گھوم پھیر رہیں ہیں

قسمت کیطرف سے میلے کچھ دن گھر کے فردوں پر ضایع کرنے کے بجائے ...

اپنے نام نہاد شوہر کے ساتھ گزارنے چاہیے رائٹ" وہ بولا تو حور کا رنگ اڑا..

کیا مطلب.. ک.. کیسا قتل" وہ حیران ہوئ..

حیدر کا بچہ.. اسے تو جانتی ہو نہ.. بھولنا مت... کیونکہ میں تمھیں بھولنے نہیں دوں گا..." وہ.. اسکی آنکھوں میں دیکھتا غرایا.. اور پاس سے گزرنے لگا..

اپنی بیوی کے پہلے بچے کی بڑی فکر ہے تمھیں" حور نے ٹونٹ کیا..

نہیں.. اسکی فکر نہیں... بس.. تمھیں تمھارے اصل ٹھکانے پر دیکھنا چاہتا ہوں..." اسنے سائیل پاس کی اور.. زنان خانے کیطرف چلا گیا ...

جبکہ حور.. نے ناک پر سے مکھی اڑائ.. اسکے پاس ثبوت کیا تھا.. اور ایک.. ایسے بچے کا.. کیا کیس بنتا جو دنیا میں ایا ہی نہیں تھا..

وہ ہنسی..

مگر بھول گئ تھی اللہ کی عدالت میں اس معصوم جان کی بھی بہت اہمیت ہے..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

شام ڈھلے وہ اٹھی تو آئینے میں خود کو.. وہ کافی افسردہ لگی ..

کیوں.. اسنے ماتھے پر بل ڈالے.. اج.. چینل کی پارٹی تھی ..

اور ارہم سر نے.. اسے خود انویٹیشن دیا تھا.. وہ ادمی بھی.. دو چار دنوں سے بدلا بدلا لگ رہا تھا ...

تبھی وہ سکون سے.. کافی تیار ہوئ ...

اج اسنے... ساڑھی کا انتخاب کیا.. اور کافی پیارہ تیار ہوئ ..

باہر نکلی تو ریہا نے اسکی جانب حیرت سے دیکھا تو وہ ہنس دی ...

اور اسکے نزدیک چلی ائ ..

سوری ریہا..." اسنے بڑے پیار سے.. اسکو کہا.. تو ریہا.. اسکو پھر بھی دیکھتی رہی ابھی کوئ بات کرتی کے گاڑی کا ہارن بجا اور وہ وہاں سے چلی گئ ...

ریہا نے فون اٹھایا.. اور کسی کو نمبر ڈائل کیا

....

مس عابیر اپکی خوبصورتی بے مثال ہے.. بہت خوبصورت لگ رہیں ہیں اپ..." ارہم نے کہا تو.. وہ.. ہلکا سا مسکرا دی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارہم کی عجیب نظروں سے اسے کوفت محسوس ہو رہی تھی ..

جبکہ ارہم..نے غور سے اسکیطرف دیکھا ...

جو گاڑی سے باہر دیکھ رہی تھی ..

اور وہ.. گاڑی کی سپیڈ بڑھا گیا ...

افس کے سامنے گاڑی روکی..تو وہ دونوں اندر اگئے ..

مگر یہ کیا یہاں پر تو کوئی بھی نہیں تھا ...

افس کا کوئی بھی ورکر نہیں ...

اسنے ارہم کیطرف دیکھا..جو مین گلاس ڈور کو لاک کر رہا تھا ..

کیا ہوا اپ پریشان کیوں ہو گئیں" ..

ارہم نے کہا..اور اسکے نزدیک ایا ..

عابیر کو شدید خطرے کا احساس ہونے لگا ...

س..سر..باقی سب کہاں ہیں" اسنے ہمت کر کے پوچھا ..

اپ میں اور ہم میں باقیوں کا کیا کام.." ارہم..نے مسکرا کر کہا ...

اور اسکے ہالف..بازوں پر..ہاتھ پھیرا..عابیر جھٹکا کھا کر دور ہوئ ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کیا بد تمیزی ہے "وہ غصے سے چیخ بھی نہ سکی ..

بد تمیزی کیسی.. کاشان کو بھی تو وقت دیتی ہو.... میرے ساتھ کیا مسلہ ہے... اس سے زیادہ ہی پے کر سکتا"

تڑاخ "اسکا ہاتھ اٹھا اور ارہم کا منہ بند کر گیا.. عابیر کو لگا.. وہ ہوا میں ہے.. جیسے قدم زمین پر جمانا چاہ رہی ہے مگر جما نہیں پا رہی ..

یہ سب اور وہ اسے اتنا غلیظ سمجھ رہا تھا ..

تو نے مجھے مارا "ارہم چلایا ...

اور اس سے پہلے عابیر پر جھپٹتا.. عابیر پیچھے کیطرف بھاگی ...

وہ اندھا دھن بھاگ رہی تھی.. خود کو بچا رہی تھی.. مگر.. وہ اسکے پیچھے تھا ..

ارہم.. نے ہاتھ بڑھا کر... اسکی ساڑھی کا پلو... جکڑا.. اور کھینچا.. کہ عابیر تیورا کر گیری.. اور اسکی دل سوز چیخ نکلی ..

اور ارہم کا قہقہہ بلند ہوا .

اتنا تیار ہو کر ائی ہو.. اور خراج بھی نہیں لو گی "ارہم.. اسکیطرف بڑھا مگر.. عابیر.. روتی ہوئی.. پیچھے کھسکنے لگی ..

کون تھا جو اسکی مدد کرتا.. کوئی بھی تو نہیں.. اج اسے بچانے کے لیے کوئی بھی نہیں تھا ..

چل زیادہ مت اکڑ بہت دیکھا تیرے جیسی لڑکیوں کو.... "ارہم نے.. اسکے رونے سے اکتا کر.. کہا ...

اور.. اسکی ساڑھی.. کا پلو پیچھے کو پھینکا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر اپنا اپ چھپانے لگی ..

ارہم ہنسا.. عابیر نے.. ارد گرد دیکھا اور پاس پڑی ڈسبین.. اسپر ماری جو اسکے سر پر لگی.. اور.. یہ ہی موقع تھا وہ ایک بار پھر اندھا دھوند بھاگنے لگی ..

وہ سیڑھیاں اوپر چڑھ رہی تھی جبکہ.. ارہم بھی اسکے پیچھے دوڑا.....

وہ شیشے کی ونڈو بجانے لگی ..

ہیلپ.. ہیلپ.. "وہ چلائی ...

جبکہ ارہم کا قہقہ.. تھا ..

اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا ...

یہ بیلڈنگ ساونڈ پروف تھی ..

وہ تیزی سے اوپر ایا... عابیر.... کی ہچکیاں بندھ گئ.. وہ مزید دوڑی.. اس وقت وہ لڑکی بے حال تھی وہ نہیں جانتی تھی اسکی عزت بچ بھی سکے گی یہ نہیں ....

ساڑھی کا پلو پیچھے پیچھے تھا جبکہ اگے دوڑ رہی تھی ...

اور اچانک... وہ.. کسی سے ٹکرائ ...

سیاہ لباس میں وہ اسکے اگے تنا کھڑا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے یقین ہی نہیں ایا.. کہ وہ یہاں ہے ....

....

ریہا کی کال دیکھ کر.. اسنے... حیرت سے کال پیک کی ...

اور ٹیبل پر سے اٹھا ...

بہرام بھائ.. اپی کافی تیار ہو کر گئیں ہیں مجھے کچھ ٹھیک نہی لگ رہا.. "اسنے پریشانی سے کہا ...

کہاں گئ ہے "اسنے پوچھا ...

انکے باس ائے تھے انھیں کے ساتھ... "اسنے کہا تو... بہرام.. نے فون بند کر دیا ..

فیصلہ تو وہ کر چکا تھا ..

تبھی اج. وہ پر سکون تھا.. جیسے.. وجود پر پڑا وزن فیصلے کی وجہ سے دور ہو گیا تھا ..

ارمیش کے ساتھ اکر وہ پھیر سے بیٹھ گیا ..

اپ... اپ کھانا کھالیں "ارمیش نے کچھ جھجھکتے ہوئے کہا.. تو وہ مدھم سا مسکرایا ...

اپ کھلا دیں.. "اسنے.. اسکو چھیڑہ.. تو وہ سٹپٹا گئ ..

مگر بہرام کا دل کافی.. دھکڑ پکڑ کا شکار.. تھا ...

اوو بھای کیا ہوا.. "معاویہ نے.. اسکے پر سوچ انداز پر... اسکو ٹھونگا مارا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو وہ نفی میں سر ہلا گیا.. مگر اسکا کھانا حرام ہو گیا تھا ..

معاویہ زکی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے "اچانک ہی وہ بولا.. تو معاویہ اچھل پڑا کیا ..

ہاں اور ڈاکٹر نے کافی نازک حلت بتائی ہے "بہرام اٹھتے ہوئے بولا معاویہ بھی اٹھا ...

سب انکی جانب دیکھنے لگے

.

داجی..مجھے جانا ہو گا.. کل ملتا ہوں.." دونوں بولے اور ایک لمحے میں حویلی سے نکلے ...

یہ کب ہوا..ابھی دوپہر اس سے بات ہوئی ہے میری "معاویہ تو حیران ہی تھا .

مجھے لگ رہا ہے عابیر سائیں مشکل میں ہیں" وہ بے بسی سے بولا

.تو..معایہ کا دل کیا..اسے ان پہاڑوں سے نیچے پھینک دے ..

سالے کمینے اسکے لیے نکال کر لایا ہے مجھے "معاویہ دھاڑا.. مگر..اسنے نوٹس نہیں لیا ...

اور گاڑی کی سپیڈ بڑھادی ..

ادھے گھنٹے میں وہ اس بیڈ ینگ کے سامنے تھے ...

جہاں دور دور تک سناٹا تھا ...

اگے کا دروازہ بند تھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

پیچھے سے چل اندر" معاویہ نے کہا تو وہ پیچھے کیطرف دوڑا.. قسمت سے وہ دروازہ کھلا تھا.. اور اوپر کیطرف سیڑھیاں جاتی تھیں ...

وہ دونوں ابھی اندر ائے ہی تھے کہ چیخوں کی آوازیں.. دونوں نے ایک دوسرے کیطرف دیکھا ..

اور

.بہرام

.جیسے ہوا کی دوڑ سے.. اوپر پہنچا تھا ...

اور اوپر کا منظر دیکھ کر... اسکے وجود میں شرارے دوڑ گیے معاویہ بھی اسکے پیچھے تھا.. عابیر کی حالت دیکھ کر وہ بھی دنگ رہ گیا ...

عابیر.. بہرام کے سینے سے لگی... بری طرح رو رہی تھی جبکہ ...

ارہم.. بہرام اور معاویہ کو دیکھ رہا تھا ...

بیرام تو جا یہاں سے میں دیکھ لوں گا" معاویہ کی سخت اواز ابھری ..

بہرام نے عابیر کو پیچھے دھکا دیا ...

اس وقت اس لڑکی کیطرف وہ دیکھنا نہیں چاہتا تھا ..

اور وہ ارہم پر تل پڑا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکو لاتوں اور مکوں پر رکھ لیا ..

وہ اسے بری طرح پیٹ رہا تھا مگر ارہم بھی اسے مار رہا تھا ...

معاویہ روکو انھیں .. "عابیر کو جب سنگینی کا احساس ہوا تو .. وہ .. خود کو اپنے پلو سے ڈھانپتی بولی ..

خوش ہو جاؤ تم ... اب تو تمھاری مرکی کا ہی سب ہو رہا ہے" اسنے کڑے تیوروں میں کہا ...

تو عابیر .. پیچھے ہٹ گئی ...

بہرام نے ارہم کی جبکہ اتہم نے بہرام کی بری حالت کر دی تھی ..

معاویہ نے اسکو اس سے الگ کیا ...

جاتو یہاں سے ..." اسنے بہرام کو پیچھے دھاکا دیا .. جبکہ بہرام دھاڑا تھا ..

اسکی دھاڑ میں کافی تکلیف تھی جیسے وہ اج مکمل ٹوٹ گیا ہو ..

سارا مان ساری محبت .. ہوا ہو گئی ہو ...

معاویہ نے بمشکل عابیر کی حالت کا احساس دلاتے ہوئے وہاں سے ان دونوں کو نکالا ..

وہ بہت تیز ڈرائیو کر رہا تھا ...

جبکہ عابیر کیا کرتی ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

روتی...یا اپنے تماشے پر ہنستی..اگر اس شخص نے اسکا ایک بار تماشہ بنوایا تھا تو وہ اپنے غصے...اور جزباتی پن کی وجہ سے بار بار اپنا تماشہ بنوا چکی تھی ...

وہ ایسے ہی بیٹھی رہی یہاں تک کہ اسکا گھر اگیا ..

اسنے اسکے ہاتھ کی گرفت اپنی کلائی پر بڑی سخت دیکھی تھی.. جیسے وہ اسکی کلائی توڑ دے گا...ا

بہرام نے اسے باہر گھسیٹا..اور گھر کے اندر لے ایا ...

ریہا اور مما نے اسکی حالت دیکھ کر منہ پر ہاتھ رکھ لیا.. جبکہ بہرام نے اسے صحن میں دھکا دیا ...

....

ہاں تو عابیر میڈیم کتنی خوشی ملی اپ کو یہ سب کر کے "وی غصے سے بولا.. مگر عابیر..جو ہمیشہ اسکے سامنے تن کر کھڑی رہتی تھی اسکے الفاظ دم توڑ گئے ...

بکواس کرو نکالوں اپنی نفرت اب تم ....

اب کیوں کھڑی ہو چپ چاپ ....

ایک مرد کے ہاس تم میرے نکاح میں ہوتے ہوئے اتنا بن ٹھن کر گئی.. لعنت ہے تم پر" وہ دھاڑا... جبکہ عابیر... کو شدت سے رونا ایا..

ہاں اسکی غلطی تھی اسکی جلد بازی.. اسکی ضد ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکی انا.. اسکا غرور.. وہ سب پاش پاش ہو چکا تھا.. اب وہ اس وقت صرف ایک ڈری سہمی مرمولی سی لڑکی لگ رہی تھی جس کا شوہر اسے مار دینا چاہتا تھا ...

اسکے کانوں میں ریہا اور مما کی سسکنے کی آوازیں ارہیں تھیں ...

اس لڑکی ضد اج اسکو کہیں کا نہ چھوڑتی.. "مما کیطرف دیکھ کر اسنے اسے... غصے سے جھٹکا ....

یہ صرف مجھے سزا دینا چاہتی ہے.. میں نے اسکے ساتھ جو کیا.. بس یہ اس پر.. مجھے مار دینا چاہتی ہے ..

میں نے ہر طرح سے.. اسکو خوش رکھنے کی کوشش کی.. اسکو ازاد چھوڑ دیا ...

مگر عابیر اکبر نے یہ واضح کر دیا.. کہ ہاں اسکا غرور اسکی ضد سب سے بڑی ہے اور وہ یہ جنگ جیت گئ یے "وہ اسکے چہرے کے قریب پھنکارہ.. عابیر نے.. بہرام کیطرف نگاہ اٹھائ ...

جیت گئ ہو تم..... ہاں تم جیت گئ.. اور میری محبت ہار گئ.. جشن مناو اب" وہ چھنگاڑہ ...

تو عابیر... کو لگا.. اسکا دم نکل جائے گا.... وہ رونا چاہتی تھی مگر.. انکھ میں انسو نہیں. رہا تھا ...

میں نے تمھیں طلاق دی.. عابیر اکبر "....

نہیں....." مما نے ایکدم چیختے ہوئے.. اسکے اگے ہاتھ جوڑے ..

سب ختم کر دیا تمھاری ضد نے.. یہ شاید مجھے مکافات عمل ملا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

میں نے کیا غلط.. ہاں میں نے... شروع میں نے کیا.. اور انت تم نے تم جیت گئ..." وہ اسکی انکھ میں دیکھتا.. اج بہرام خان نہیں لگ رہا تھا ...

وہ شخص تو بڑا عشق مزاج انسان تھا ...

عابیر کو لگا.. وہ ڈھے گئ ...

میں تمھیں کبھی طلاق نہیں دوں گا" اسکی اواز کی باز گشت کانوں میں گونجنے لگی... اور وہ بیٹھتی چلی گئ ....

بیٹا نہیں.. نہیں ایسا مت کرو.. میری بچی پر یہ داغ مت لگاو... کون کرے گا شادی اس سے... بیٹا.. کل ریہا کی شادی.. خدا کے لیے اسے تو تم اپنی چھوٹی بہن کہتے ہو

.خاندان والے ایک بار پھر تھو تھو کریں گے خدا کے لیے ایسا مت کرو" وہ اسکے اگے گڑگڑانے لگیں جبکہ.. بہرام. سرخ آنکھوں سے عابیر کو دیکھ رہا..

دل میں کوئ جزبہ نہیں تھا ...

اور اچانک.. ایک نرم سا احساس اتے ہی.. وہ.. اسے. یوں ہی چھوڑے اس گھر سے نکل گیا. ...

شاید ہمیشہ کے لیے ...

شاید اسکو ادھورا چھوڑ کر..

یہ پشتاوں میں چھوڑ کر..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ شاید وہ واپس اتا ....

کوئ نہیں جانتا تھا ...

مما عابیر کیطرف پلٹیں..جو..زمین پر بیٹھی تھی ...

شکر ادا کرو خدا کا..."انھوں نے اسے جھنجھوڑ دیا ...

تو وہ مسکرائ ..

وہ بھیک میں اپنی زوجیت ادھوری دے گیا ....

اس بات پر"وہ ہنسی ...

ہپاگل ہو گئ ہو تم.. تمھیں کچھ سمجھ نہیں اتی..عابیر کچھ بھی" مما رونے لگیں..تو اسکا ضبط بھی جواب دے گیا ...

اور وہ ماں کی گود میں سر رکھ کر..ایسے روئ کہ..پورا گھر سر پر اٹھا لیا ...

اج کا حادثہ..اسکی اجن بھی ہلا گیا تھا ..

پھر کہاں رہنی تھی کار ...

....

بہرام کمرے میں داخل ہوا تو... معمولی سی اے سی کولینگ..اسے کافی اچھی لگی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ.. بستر پر سکڑا سیمٹا وجود دیکھ کر ...

اسے لگا جیسے وہ ساری پریشانیاں بھلا چکا ہے ...

وہ اسکی جانب ایا ...

تو وہ اسکے.. دلائے گیے.. ڈریس میں تھی.. پینک شرٹ.. اور نیچے پجامے میں وہ.. دونوں ہاتھ.. چہرے کے نیچے رکھے ..

بہت پیاری لگ رہی تھی ..

بہرام کو لگا.. سکون سارا صرف یہیں ہے ..

اپ محبت میں سکون تلاش کرتے ہو جبکہ محبت میں سکون.. خوش نصیبوں کو میسر اتا.. ہے ..

بعض... فیصلے جو.. ہمیں وقت پر غلط لگیں بعد میں وہی.. ہماری عادت ہمارا سکون بن جاتے ہیں.. کہ دنیا میں کہیں بھی پھیر کر آئیں ٹھکانہ وہی ہوتا ہے ...

اور یہ بہرام خان کے ساتھ ہوا تھا.. اسے سمجھ اگئ تھی ..

محبت کو چھینا جھپٹا نہیں جاسکتا.. اگر اپ.. ایسا کریں تو لازمی... اپ اس چھینا جھپٹی میں خود ہی زخمی ہوتے ہیں ...

اسنے.. ارمیش کے.. گالوں کو... دونوں طرف سے اپنے ہاتھوں میں بھر لیا.. اسکا شفاف چہرہ اسکے سامنے تھا ..

بہرام ہلکا سا جھکا.. اور اسکے ماتھے پر. لب رکھ دیے ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکو اندر تک ٹھنڈک اترتی محسوس ہوئی ..

جبکہ ..وہ اتنا حواس سے بیگانہ ہوا.. کہ رفتار فتا... اسکے گالوں پر... اسکی ناک پر اور.. پھر اسکی گردن پر اسکے ہونٹوں کی حرکت بھڑتی چلی گئی ...

ارمیش کے سانس نیندوں میں ہی بھاری ہو گئے ...

جبکہ بہرام بڑی نرمی سے... اسکو محسوس کر رہا تھا ...

اچانک ہی اسکی انکھ کھلی.. تو بہرام.. کو بلکل اپنے اوپر پایا ..

وہ ایکدم جھٹکا کھا کر اٹھی تو.. بہرام.. اس سے دور ہوا ...

اپ.. "وہ حیرت میں تھیں.. اسے یہ ہی لگا وہ نہیں ائے گا ..

مگر وہ تو اسکے سامنے تھا.. اور... کیا کر رہا تھا.. اسے شرم ائی ..

ہاں میں.. کیوں کوئی مسلہ "بہرام نے تیور بگاڑے ...

تو.. ارمیش آنکھیں پھیلائے دیکھنے لگی.. اور پھر زور زور سے.. نفی میں گردن ہلانے لگی ...

گڈ..." اسنے سنجیدگی سے کہا.. اور.. دوبارہ اسکی گردن میں ہاتھ ڈال کر خود سے قریب کیا ...

جبکہ ابھی وہ اسکے ہونٹوں کو نشانہ بناتا ہی کہ... ارمیش نے گھما کر اسکے ہاتھ کے نیچے سے اپنی گردن نکالی.. اسکا دل ننھی چڑیا کی طرح اچھل کود کر رہا تھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہرام نے..غصے سے اسکے دونوں ہاتھ پکڑے ....

ب..بہرام"ارمیش...کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی ...

سرکار... حکم کرو"وہ طنزیہ بولا...ارمیش نے..پھر نفی کی..جبکہ وہ...اسکے دوپٹے سے اسکے..ہاتھ باندھ کر..پیچھے کر چکا تھا ...

کھلی پنک شرٹ کے گلے سے جھجھکتی اور..سمٹ رہی..تھی..جبکہ بہرام کو تواج..جیسے من مانی کا سرٹیفیکیٹ مل گیا تھا..وہ اسپر جھکا...جبکہ اسکی گردن..پر...ایک جنون کی دستان رقم کرنے..لگا..ارمیش بے بسی سے...اسکی بے تابیاں سہنے لگی ...

جبکہ..دل کی دھڑکن اج اسے اپنے کانوں میں محسوس ہوئی ..

اسے سمجھ ارہا تھا..بہرام خان اج رکنے والا نہیں ...

مگر اسے..اچانک ہی عابیر کا خیال ایا ..

وہ اسکی بیوی تھی پہلی..پہلا حق اسکا تھا ..

س... سنیں"اسنے... بمشکل بولنا چاہا..تو وہ پہلے تو..اسکی سانسیں روک گیا...اور جب اپنی مرضی سے دور ہوا تو..اسکے بالوں کو انگلی کی مدد سے پیچھے کرتا..سکون سے بولا ..

جی بولیں"ارمیش..کا دل کیا..چھپ جائے اسکی نظروں سے مگر یہ کہاں ممکن تھا ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ....ع..عابیر سے..."اسے سمجھ نہیں ائی...وہ کیا بات کرے..اوپر سے..اس شخص کی نظریں..توبہ ...

وہ جیسے پگھل گی تھی ..

اسسے قبل اسکی بات پوری ہوتی ...

کوائٹ" بہرام نے اپنی انگلی..اسکے ہونٹوں پر رکھ دی ...

اس وقت... صرف.. مسٹر اینڈ مس َبہرام خان..."وہ بولا ....

اور..اسپر ایک بار پھر سے حاوی ہوتا..وہ اپنی حدیں پار کرنے لگا... مگر اسکے اندز میں اتنی نرمی تھی ...

کہ ارمیش..سب تلخیاں.. تلخ یادیں بھول چکی تھی ...

اسکے دل نے بہرام کے لیے دھڑکنا شروع کر دیا تھا ....

بہرام نے..ہاتھ مار کر..لیمپ اف کیا...تو...ارمیش نے..آنکھیں بند کر لیں ...

....

فون کی مسلسل بجتی بیل سے اسکا دماغ بھنایا اور اسنے ناگواری سے..انکھ کھولی ...

رات کے نرم لمھوں میں..وہ ایسا سویا... کہ اسے کچھ ہوش نہیں رہا.. کسی اور وجود کا خیال اتے ہی اسنے ارد گرد دیکھا..تو وہ کہیں نہیں تھی ...

وہ مدھم سا مسکرایا اور ابھی ایک بار پھر ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ انکھ بند کرتا.. تبھی فون پھر سے بجنا شروع ہو گیا ...

سالہ... گالی "وہ غصے سے اٹھ بیٹھا مگر فون کرنے والا کافی ڈھیٹ واقع ہوا تھا ...

تبھی.. فون بند نہیں کیا.. بہرام نے کال پیک کی ..

بہرام سپیکینگ..."اسنے کڑے تیوروں میں کہا ...

جانتا ہوں.. تم سے ہی بات کرنی ہے "وہ اواز پہچان نہیں سکا کون بات کر رہا ہے.. اور ایک اجنبی اس سے کتنے سکون سے بات کر رہا تھا ...

کون "اسنے سوال کیا ...

معاذ "اگے سے جواب سن کر

.اسکے تمام تاثرات سرد پڑ گئے ..

کیوں فون کیا "بے لچک لہجے میں پوچھا ...

ملنا ہے تم سے "

کیوں "

ضروری ہے" ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھو میرا.. ایسا کوئی کام نہیں جو تمھارے ساتھ ضروری ہو.. تو.. میں تم سے نہیں مل سکتا" اسنے... کہا. اور اس سے پہلے بہرام.. فون رکھتا.. معاذ.. کی غصے بھری اواز ابھری ..

ایک طلاق دے کر کیوں لٹکا لیا... تم نے اسے طلاق کیوں نہیں دیتے"

بہرام نے مٹھیاں بھینچی ...

یہ تمھارا مسلہ نہیں ہے.. سمجھے "وہ زرا سخت ہوا ...

مسلہ نہیں ہے... مسلہ تم نے بنا رکھا ہے بہرام خان.. یہ تو اسے ازاد کرو.... نہیں تو... بیوی کی حثیت دو" معاذ.. کافی غصے سے بول رہا تھا ..

بہرام نے دانت بھینچے ..

اوو رئیلی.... تو اب تم مجھے بتاو گے کیا کرنا ہے مجھے "

نہیں.... مگر... کیا تم یہ نہیں چاہتے اسکی زندگی میں سکون ہو... تم وہ دن یاد کرو.. جب سے تم اسکی زندگی میں ائے ہو.. کیا اسے سکون میسر ہے ...

کیا. وہ ویسی عابیر رہی ....

پہلے تم نے اسکی عزت نفس پر.. ضرب لگائی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا کسی لڑکی کے لیے یہ بات برداشت کے قابل ہوتی ہے کہ وہ جن لوگوں میں بچپن سے رہی.. جو اپنے کردار کو سینچ سینچ کر چلتی رہی.. اسی کے کردار پر لوگ کیچڑ اچھالیں...." معاذ نے اسے آئینہ دیکھایا ...

یہ تمھارا مسلہ نہیں" اسکی اواز جیسے کمزور ہوئ ..

مطلب کوئ تھا جو اسے بھی حقیقت کا آئینہ دیکھا رہا تھا ...

یہی تو بات ہے کہ ہر بات دوسرے کا مسلہ نہیں.. معملات کو سلجھانے کے بجائے تم اسے اپنی انا کا مسلہ بنا رہے ہو تم اسکے ساتھ زیادتی کر رہے ہو" وہ ایکدم غصے سے چلایا ...

اس لڑکی کو میں نے سب کچھ دیا ہے... اور تم کس لیے اچھل رہے ہو.. یہ تمھاری اج شادی ہے... نہ تو اپنی شادی پر ہی توجہ دو مجھے بھول جاو" بہرام نے سختی سے کہا تو مقابل اچانک ہی غصے سے دھاڑا تھا ...

اپنی شادی پر ہی توجہ دے رہا ہوں ....

نہ تم اسکے قابل ہو.. اور نہ.. وہ تمھارے ساتھ رہنا چاہتی "...

بہرام.. کو اب بات سمجھ ا رہی تھی.. اسکا بس نہیں چلا کہ.. ریہا سے شادی کا.. ڈرامہ پھر وہ کیوں رچا رہا تھا اور اوپر سے عابیر کے ساتھ ...

بہرام.. تمھاری اپنی زندگی ہے.. تم نے نئ زندگی شروع کر لی ہے.. تم اس لڑکی کے ساتھ بھی زیادتی کر رہے ہو.. اور عابیر کے ساتھ بھی... خود سوچو بہرام" .....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معاذ کا لہجہ جیسے ہارا ہوا سا لگا ...

پیار کرتے ہو اس سے "بہرام کی سرد اواز ابھری ...

تمھارے جیسا نہیں "اسنے جواب دیا تو... بہرام نے.. آنکھیں بند کر کے فون بند کر دیا ...

دماغ پر جیسے.. ہتھوڑے سے برسنے لگے تھے ....

جبکہ... اسنے اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑ لیا ...

اپ یہ پی لیں بہتر محسوس کریں گے "ارمیش کی اواز پر ایکدم اسنے سر اٹھایا. ...

اسکے چہرے پر کوئی بات نہیں تھی. ...

کیا اسنے سب سنا تھا... یہ نہیں ...

مگر اسے اسکے چہرے پر کوئی شرم کوئی جھجھک نہ محسوس ہوئی ...

وہ پلٹی تو بہرام نے اسکا ہاتھ تھام لیا ...

کہاں جا رہی ہو "اسنے پوچھا جبکہ ارمیش.. نے اسکی جانب دیکھا ...

بی جان کے پاس "اسنے نارمل سا جواب دیا ...

بہرام نے ہاتھ چھوڑ دیا. ...

جبکہ وہ وہاں سے نکل گئی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسا نہیں تھا کہ اسے ارمیش سے کوئی دھواں دار عشق ہو گیا تھا ...

مگر.. اسکی جانب دیکھ کر.. اسکو محسوس کر کے.. اسے جو سکون میسر تھا.. وہ اسے کسی چیز میں محسوس نہیں ہوا.. تھا ..

اور پہلی بار.. ہی تو ایسا ہوا تھا... کہ.. اسنے دو دن سے شراب کو نہیں چھوا تھا ..

یہ اس لڑکی کے قدم ہی تھے اسکی زندگی میں ....

جو اسکے لیے.. راحت اور سکون کا باعث تھے ...

اور عابیر... کیا وہ اسکے ساتھ زیادتی کر رہا تھا ..

کیا اسکا دل.. اس بات پر امدہ ہو گیا تھا.. کہ وہ اسے چھوڑ دے اور وہ کسی اور... کی ہو جائے ...

کیا وہ اب ضد نہیں باندھ رہا تھا ...

یہ سب سوچیں... اسکا دماغ ہلا گئیں تھیں.. مگر فیصلہ جو.. بنتا تھا.. جو اسے لینا چاہیے تھا.. وہ اسکے لیے نہایت مشکل تھا ....

یہ وہ بس اس وقت محسوس کر رہا تھا... اگے جا کر اس فیصلے کا کیا اثر ہونا.. تھا... وہ نہیں جانتا تھا ..

....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بی جان کے سونے کے کڑے... جو انکے تخت پر رکھے تھے.... اور وضو کی وجہ سے.. انھوں نے وہ وہیں رکھ دیے..
حور کی نظروں میں اگئے ..

اس وقت حال میں کوئی نہیں تھا مگر.. سب ارد گرد تھے وہ جانتی تھی.. کڑے.. بہت خوصورت تھے ..

اسنے ہاتھ میں لے کر... کڑوں کو محسوس کیا ...

تو وہ اسے کافی بھری لگے.. اسنے محسوس کیا تھا کہ یہاں سب عورتوں کے ہاتھوں میں کافی بھاری بھاری جیولری ہوتی تھی ...

جبکہ اسکے ہاتھ سونیں تھے اور حیدر جو اپنی عاشقی... سب بھول بھال گیا تھا.. اسکی طرف ایک نظر نہیں دیکھتا تھا کجا کہ وہ... اسے کوئی چیز لا کر دے.. وہ تو نہ جانے کس غم میں تھا جبکہ ارمیش کے ہاتھوں میں سونے کی چڑیاں بھی بہت پیاریں تھیں.. اسے ارمیش سے شدید حسد ہوئی کاش.. وہ پہلے بہرام سے مل جاتی.. اسے افسوس ہوا ...
مگر اس وقت تو ان کڑوں کو دیکھ کر اسکے اندر کے لالچ نے اسے یہ کام کرنے پر اکسایا.. جو شاید وہ پہلی ہی بار کر رہی تھی ..

اسنے وہ کڑے... اپنے دوپتے کی اوٹ میں کیے.. اور.. ابھی وہ باہر پلٹتی کہ اپنے پیچھے بہرام کو پا کر وہ.. زبردست اچھلی ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے لگا تم کسی بڑی چیز پر ہاتھ مارو گی جبکہ یہ تو بہت مختصر سی چیز چوری کرنے کا سوچا تم نے" وہ دونوں ہاتھ سینے پر باندھے... سکون سے بولا.. جبکہ.. حور کے ہاتھ بری طرح کانپنے کے بعث وہ خود کو سمبھال نہ سکی..اور کڑے.. اسکے دوپٹے کی اوٹ سے..نیچے گیرے ...

اور یہ واضح منظر... حیدر نے... اپنی آنکھوں سے دیکھا.. تھا.. جبکہ رفتہ رفتہ سب وہیں جمع ہونے لگے ..

غل..غلط.. جھوٹ.. میرا مطلب "اس سے کوئی بات..نہ بن پڑی ...

غلط جھوٹ تمھارا مطلب

.ویسے..ہے کیا یہ بتا دو... "اسنے پوچھا...اور بی جان کے کڑے اٹھا لیے ...

پہلے قاتل اور اب چور... تمھارے حصے میں تو بڑے.... حساب نکل رہیں ہیں... کیوں اج چکا لوں ان سب حسابوں کو" ...

وہ.. سختی سے بولا... جبکہ حیدر..سے مزید برداشت نہ ہوا ...

تمیز سے بات کرو بہرام "اسنے کہا تو حور اسکی حمایت پاتے ہی رونے لگی ..

اچھا.... مطلب میں نے اپنی زندگی میں تم سے بڑا کمینا شخص نہیں دیکھا" وہ طنزیہ ہنسا حیدر کے تو سر پر بجھی ... بکواس کر رہے ہو ہمارے ساتھ.."

وہ اسکی جانب بڑھا جبکہ بہرام ایک قدم بھی دور نہ ہوا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

تبھی وہاں داجی اگئے ...

یہ سب کیاہو رہاہے خان "انھوں نے بہرام کاشانا تھاما .....

کچھ نہیں بس.. حور بی جان کے کرے چورا رہی تھی میں نے تو وہی دیکھا... اور جب.. سوال کیا تو ان کے .. غیرت مرے شوہر.. اٹھ کرا گئے..." وہ اطمینان سے بولا ...

ارمیش ایک پل کو اسکو دیکھ کر رہ گئی.. وہ کافی پرسکون دیکھتا تھا ...

داجی نے... بہرم کے ہاتھ میں بی جان کے کڑے دیکھے.. اور حیدر کو دیکھا ....

حیدر کو لگا.. وہ زمین میں گڑھ جائے گا ....

جبکہ حور... نے غصے سے حیدر کو دیکھا ...

یہ جھوٹ بول رہاہے الزام لگا رہاہے مجھے کیا پڑی ہے کڑے چرانے کی ...

کسی اور نے دیکھاہے کیا... میرے ہاتھ میرے ان کڑوں کو" حور اچانک بولی.. کیونکہ صرف حیدر نے ہی تو اسکے ہاتھ سے گیرتے دیکھے تھے.. اور تو اس وقت کوئی نہیں تھا.. تو وہ کیوں بدنام ہوتی ...

اچھا چلو ایک الزام تم پر میں نے لگایا.. کیا یہ بھی الزام ہے.. کہ تم نے.. داجی کے پوتے کو مارا تھا" وہ.. صوفے پر بیٹھ کر پاوں جھلا تا... سب کو... شاکڈ کر گیا.. جبکہ ارمیش... کی آنکھیں پھیلیں تھیں.. اسنے کبھی یہ بات نہیں بتائی تھی تو.. اسے کیسے پتا چلی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیابکواس ہے ہم چپ ہیں تو تم.. کچھ بھی بولو گے.. اس لرکی..نے تم سے شادی کے لیے میرے بچے کو مارا تھا

. سمجھے تم.... ورنہ طلاق تو ہماری نہیں... "بکواس بند حیدر خان.. ورنہ بہرام. خان

. بہت غیرت مند ہے یہ یاد رکھنا ...

وہ لڑکی.. وہ لڑکی نہیں.. عزت دے نام لو میری بیوی ہے وہ.. سمجھے "وہ دھاڑا تو.. معاویہ نے اسکو دور کیا..

داجی یہ حقیقت ہے.. حور نے... ہی اس بچے کو مارا ہے "معاویہ نے بھی کہا.. تو حور کے فق چہرے پر کسی کی نظر نہ

اٹھی سوائے.. حیدر کے ...

جبکہ ہال میں ارمیش.. کی مدھم سی سسکیاں تھیں.. بہرام کو اسپر شدید غصہ ایا ...

بلاوجہ اس لڑکی کو رونے کی بیماری تھی.. خیر ارمیش کو.. بعد پر ڈال کر.... اسنے معاویہ کو اشارہ کیا ...

یہ فوٹیج ہے.. اس مال کی جہاں ارمیش شاپنگ کرنے گئ تھی.. اور خو نہیں گیری تھی اس عورت نے اپنی حسد میں

اسے گیرایا.. تھا کیونکہ یہ ماں نہیں بن سکتی "معاویہ نے سب کھول کر داجی کے سامنے رکھ دیا ...

داجی.. سمیت.. سب نے تقریباً رفتہ رفتہ ساری فوٹیج دیکھی... اور جب وہ فوٹیج حیدر کے پاس ائی... تو... اسے لگا..

جیسے اسکے پاوں سے زمین کھینچ لی گئ ہو.. اور سر سے اسمان ..

حیدر یہ... "حور نے کچھ کہنا چاہا... کہ حیدر نے کھینچ کر اسکے منہ پر تھپڑ مارا .....

اور اسکے بال جکڑ لیے ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ بچہ تم لینا چاہتی تھی..." وہ چلایا... جبکہ حور سے یہ سب کب برداشت ہونا.. تھا اسنے.. حیدر سے خود کو چھڑوایا ...

اور.. اسکا بس نہی چلا اس تزلیل پر وہ حیدر کا قتل کر دے ...

تم کون سا اس بچے کو رکھنا چاہتے تھے ...

ہاں تم بھی تو مروانا چاہتے تھے اس بچے کو ....

پھر جب میں نے تمھارا کام اسان کر دیا تو.. کیوں تکلیف ہو رہی ہے تمھیں اور.. اور تم نے مجھے تھپڑ مارا ...

کیس کروں گی میں تم پر.. سمجھے تمھیں کیا لگا رہا ہے میں.. یہ منحوس میری خوشیوں کی حاسد.. ارمیش ہوں.. جو تمھارے ان تھپیڑوں کو.. سہہ لے... تم دیکھو.. دیکھو میں تم اور تمھارے اس خاندان کو زلیل کیسے کرتی ہوں..

اور تم" وہ بہرام کیطرف پلٹی ....

مروگے.. مروگے تم" وہ اسے کوسنے لگی.. سب حال میں.. ساکت کھڑے تھے ...

جبکہ وہ تن فن کرتی وہاں سے نکلی ....

چھوڑوگی نہیں حیدر میں تمھیں" وہ چیخ رہی تھی جبکہ حال میں اسکی چیخو پکار سنائی دے رہی تھی ...

کسی کو سمجھ نہیں ایا... کون کیا کرے کیا ایکشن لے کیا ریایکشن.. ہاں.. بہرام جسے اسکی بدعاوں سے اتنا بھی فرق نہی پڑتا تھا روتی ہوئی ارمیش کے پاس ایا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور اسکا بازو جکڑ کر اسے زنان خانے کیطرف لے کر.. جانے لگا... کہ ہال میں ملازم بھکلاتا ہوا داخل ہوا ..

وہ جی.. سائیں.. وہ.. حیدر.. سائیں کی.. بیوی... وہ جی.. سمندر خان کی گاڑی کے نیچے آگیا... سڑک پر "وہ.. بولا... تو

سب سے پہلے معاویہ اور احمر نے ایکشن لیا ...

جبکہ اسکے پیچھے صفدر.. خان بھی نکلا تھا ...

بہرام نے بھی ارمیش کا ہاتھ ایک پل کو چھوڑا اور باہر نکل گیا.. دوسری طرف حیدر تھا.. جو ساکت کھڑا رہ گیا تھا

....

تین ماہ بعد ....

حیدر..... حیدر "کانپتی اواز میں.... اسنے پکارہ.. جبکہ حیدر صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا ...

حیدر... "وہ پھر پکارنے لگی ایسا لگا.. اسکے کانوں میں جیسے.... روئی ڈل گئی ہو ....

اب حور رونے لگی تھی ...

جب ہم اسے مارتے تھے.. تو کبھی اس تکلیف کو محسوس نہیں کرتے تھے کہ.. ہمارا اتنا بھاری ہاتھ.. اسکے وجود پر..

یہ اسکے منہ پر پڑے گا.. تو.. اسے کیا محسوس ہو گا "

تب ہم ایک زعم میں ہوتے تھے... خوشی محسوس کرتے تھے ...

کہ ہم طاقتور ہیں..."وہ حور کی جانب دیکھنے لگا... جو دونوں پاوں میں اٹھتی تکلیف پر بری طرح رو رہی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپاہج ہو گئ تھی ..اس ایکسیڈنٹ میں ..اسنے اپنی دونوں ٹانگیں گوادیں تھیں ...

جبکہ حیدر حویلی سے نکل ایا تھا ....

حالنکہ اسکا علاج ہو سکتا تھا ...

مگر حیدر کے پاس کچھ نہیں تھا ....

کچھ بھی نہیں ....

حیدر..."وہ پھر بولی ...

اسکو بہت تکلیف دی میں نے... کیوں کیوں انسان بھول جاتا ہے ...

کہ ہم...اپنے رشتوں کو نہیں خدا کی مخلوق کو تکلھف دیتے ہیں کیوں بھول جاتے ہیں ہم...." وہ اٹھ کر اسکی جانب ایا ...

اسکی آنکھیں بھیگی ہوئ تھیں ..

کاش حور ہمارا ..منہ پڑتا اور ہم حویلی جاپاتے ....

وہ لڑکی

معاف نہ کرتی... مگر ہم اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر پاتے... کاش"وہ ..اسکے انسو صاف کرتا بولا ...

غرور....موت ہے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جیتی جاگتی موت

اور جب وہ ٹوٹتا ہے..... تو انسان... صرف مٹی رہ جاتا ہے.. "وہ خود کلامی سا کرتا... اٹھ گیا.. جبکہ.. حور حیدر حیدر کرتی رہ گئ ...

....

اٹس گڈ نیوز فور یو.. سر یور وائف سے پریگنینٹ "ڈاکٹر نے مدکرا کر کہا... جبکہ ارمیش.. کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا ..

رئیلی... "بہرام... نے دل سے خوشی محسوس کی... اور ارمیش کیطرف دیکھا ....

جو شرم و حیا سے پانی ہو رہی تھی ...

ڈاکٹر سر ہلا کر... اس پرائیویٹ روم سے باہر نکل گئ ...

جبکہ بہرام نے... اسکی جانب دیکھا ...

ہمم.. تو یہ سب کیا ہے خانم..... شرا کت دار لا رہیں ہیں "اسنے آنکھیں گھمائ ...

جبکہ اریش منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہسنی روکنے لگی .. ...

کیا.. کیا ہنسے جا رہی ہو.... ہنسنے کے علاوہ بھی کچھ اتا ہے کیا...."وہ زرا رعب سے بولا... تو.. ارمیش.. نے نفی میں سر ایا.. اور پھر کھکھلا دی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بتات ہوں.. تمھیں "اسنے اسکی کھکھلاہٹ کو ہی جکڑ لیا ...

اور...ایسے جکڑا کے ارمیش کو مزاحمت بھی نہ کر سکی ...

تھینکیو "بہرام مسکرا دیا.... جبکہ.. اسکی نیک بون پر پیار کر کے.. اسکو مزید سرخ کر دیا ....

اپ سچی میں خوش ہیں نہ "اسنے...پوچھا تو بہرام نے اثبات میں سر ایا ...

ہاں میں خوش ہوں.... "اسنے اسکے بال سنوارے ....

ارمیش کو لگ رہا تھا.. وہ اس سے ہمیشہ جیسے کچھ چھپا لیتا ہے... دو ماہ پہلے.... وہ.. ایک رات... کافی ٹوٹا بکھرا سا... اسکے پاس ایا.. تھا... اور...

وہ سمجھ نہیں سکی.. کہ اسے کیا ہوا تھا ..

لاکھ پوچھنے پر بھی اسنے.. اسے نہیں بتایا.. کہ وہ کیا کر کہ ایا ہے.. اج اپنے وجود سے اپنے نام سے اسے ازاد کر کے ایا تھا ....

ارمیشکو یہ اس وقت تو معلوم نہی ہوا تھا... مگر اسنے.. اسے سمیٹا تھا... جتنا وہ سمیٹ سکتی تھی ...

اور اگلی صبح... جب معاویہ سے سب کو پتہ چلا... تو وہ شاکڈ رہ گئی تھی ..

شاید کسی کو ایسا نہیں لگتا تھا کہ بہرام خان ....

جس کی.. ابتدا عابیر سے عشق تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ انتھا کر کے..اسے ازاد کرا یا ہے..ہمیشہ کے لیے ...

دس از فور یو مائے وائف.."اسنے ائیر رینگ پہنتے ہوئے..چہرے کا رخ موڑا ....

تو وہ ہاتھیلی پر...ایک تیتلی کی شکل کا چمکتا دھمکتا برج لیے کھڑا تھا...جو بے حد حسین تھا..اتنا حسین..کے اسے معلوم ہی نہ ہو سکا..کہ پیچھلے ایک ماہ سے وہ..اس ادمی سے بات نہی 3 کر رہی تھی..اور اج وہ خود با خود...اسکی ہاتھیلی سے وہ برج اٹھا گئی ..

اس برج میں سے نکلتی چمک کو..وہ..غور سے دیکھنے لگی ....

زندگی ہمیں یوں ہی چمکتی دھمکتی ہی تو لگتی ہے .....

مگر ہم بھول جاتے ہیں....کہ وہ...در حقیقت بے حد نازک ہوتی ہے..اور بس...ہلکی سی ٹھوکر سے بھی ٹوٹ جاتی ہے ....

وہ سو فیصد اس انسان سے الگ ہونا چاہتی تھی..کیونکہ...وہ اتنی عرضہ نہیں تھی کہ ایسے شخص کے ساتھ زندگی گزارے جو اسکی عزت کا محافظ ہونے کے بجائے اسی کی عشت کا لوٹیرہ ہو ...

اور اپ کیسے رہ سکتے ہیں...اس شخص کے ساتھ جو اپکو صرف تکلیفیں دے ....

اپکی انا کو مجروح کر دے .....

اپکے عزت نفس کو توڑ پھوڑ دے ....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انسان ہی انسان کے اندر بغاوت پیدا کرتا..ہے ...

اور اسکے ساتھ بھی کچھ ایسا ہوا تھا کہ.وہ اپنی شخصیت کو بھول کر صرف اس شخص کی وجہ سے باغی ہو گئ..اس شخص کو ہر پل عزیت دینے کے لیے وہ باغی ہو گئ ...

اور یاد کرنے سے بھی اسے کبھی...ایسا محسوس نہیں ہوا کہ اسنے..غلط کیا ہو ....

اسنے ٹھیک کیا تھا...وہ اس تیتلی کو دیکھتی رہی ...

تم جانتی ہو یہ کون ہے" معاذ نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈالا ...

اور اسکو اپنی ساتھ لگایا..یہ سب اسنے بڑے غیر محسوس انداز میں کیا تھا ....

جبکہ جب سے انکی شادی ہوئی تھی عابیر...خاموش رہتی تھی..ورنہ...اکھڑنے لگتی تھی ...

شاید وہ خود..کو وقت دینا چاہتی تھی ...

کون" وہ بولی...تو معاز...نے...اسکے گولڈن براون بالوں کو شانے سے ہٹایا ....

اور...جھک کر...پیار کیا..جبکہ وہ اسکے کان میں کافی مدھم اواز میں...بولا ...

تم.....ایک روشنی کی مانند" وہ بولا ...

عابیر کی آنکھیں بھیگنے لگیں ...

مگر یہ بہت نازک ہے" اسنے..شاید اس ایک ماہ میں اسکیطرف پہلی بار دیکھا تھا ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معاذ کے دل کو کچھ ہوا.... اور اسنے عابیر کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں بھر لیا ....

تم بھی تو کتنی نازک سی ہو..." وہ بڑی چاہت سے بولا ...

نہیں میں کمزور نہیں ہوں" اسنے نفی کی ....

میں نے کب کہا تم کمزور ہو" معاذ نے انگوٹھے کی مدد سے اسکے انسو صاف کیے ...

تم بہت بہادر ہو..... مگر اسکے ساتھ تم بہت ضدی بھی ہو" وہ بولا تو وہ گھور کر اس سے الگ ہوئی ...

برائی نکال رہے ہو مجھ میں" تیتلی کو ہاتھ میں اسنے... کافی سختی سے پکڑ لیا تھا ...

برائی سب میں ہوتی ہے... اچھا کون ہے ہم سب میں... نگاہ دوڑو اپنی زندگی میں موجود کرداروں پر" ....

معاذ کی نگاہ اس کی مٹھی میں دبی تیتلی پر تھی ....

میری زندگی میں ہمیشہ برا کردار ہی ایا ہے... جو صرف مجھے قابو کرنا چاہتا.. ہے.. کبھی میری زندگی کے کردار نے... مجھے نہیں سمجھا" اسے شدید غصہ ایا.. تبھی وہ چلائی ....

جبکہ.. مٹھی میں تیتلی کو بری طرح جکڑ کر شاید وہ توڑ چکی تھی ..

مگر.. اسے اندازا نہیں ہوا.. معاذ نے گھیری سانس کھینچی ...

اگر کوئی تمھیں نہیں سمجھا تو تم نے.. کس کو سمجھا عابیر..." معاذ کا لہجا نرم تھا مگر چہرے پر خفگی تھی ...

اسنے غصے سے وہ تیتلی دور پھینک دی..." اور بے بسی سے رونے لگی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جانتا تھا..وہ فرسٹریٹیڈ ہے.. تبھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا ...

کیا تمھیں دکھ ہے... کہ بہرام ایک نامی.. گرامی انسان ..

اسکا نام تمھارے نام کے ساتھ یٹ کر..ایک معمولی سے انسان کا نام تمھارے ساتھ جڑ گیا..."اپنے اندر کے کسی

خدشے کے تحت..وہ بولا تو عابیر نے اسکی جانب دیکھا ...

میرے نزدیک پیسے کی..رتی بھی اہمیت نہیں ہے..."عابیر نے سختی سے کہا ..

مگر مجھے سمجھ نہیں اتی... کہ وہ طلاق کے کاغزات تمھارے پاس کیسے..ائے تم لے کر ائے.اور اتے ساتھ ہی

شوشہ چھور دیا مجھ سے نکاح کا ....

میری بہن..کے ساتھ ڈارمے کیوں کیے تم نے"وہ غصے سے دھاڑی... جبکہ..معاذ..نے..اسکی جانب دیکھا ..

کیونکہ..اسے طلاق پر میں نے مجبور کیا ہے...."وہ بولا... تو عابیر کو ہنسی اگئ ..

وہ زلیل..گھٹیا.... انسان... اور کسی کے بات مان لے وہ بھی اتنے ارام سے.."اسکے لہجے میں صرف نفرت تھی ..

معاذ کچھ نہیں بولا ....

عابیر بھی خاموش رہی ...

ریہا سے شادی..کی وجہ..صرف تم تھی"...

اسنے..کچھ دیر بعد بتایا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہ وہ میرے بارے میں ایسے خیالات رکھتی نہ میں..اور جانتی تھی کہ..میں صرف تمھاری ضد میں اس سے شادی کر رہا ہوں..مگر..مجھ میں تمھاری یا بہرام جیسی اکڑ نہیں ہے کہ میں...توڑ دوں..سب کو .....

میں صرف یہ ہی دعا کرتا رہا کہ تم مجھے مل جاو...."اسکا ہاتھ نرمی سے تھام کر...وہ..اسکی طرف متوجہ ہو گیا ..

عابیر اسکیطرف دیکھنے لگی ..

جانتی ہو اس سب میں سب سے اچھا کیا ہے"عابیر اسی کیطرف دیکھ رہی تھی جبکہ وہ..اسکی آنکھوں میں ...

کہ تمھیں بہرام خان سے محبت نہیں ہوئی .....

تمھارا دل اج بھی کورا کاغذ ہے

.اور اس پر پہلے بھی میرا نام درج ہونا تھا ...

اور اج بھی...."سکون سے بولتا...وہ..اسکو سینے سے لگا گیا ....

جبکہ عابیر نے کوئی اعتراض نہیں کیا ..

ایسا ہی ہے نہ" معاز نے تسلی چاہی ...

پتہ تم میں برائی کیا ہے..."عابیر کہاں روکنے والی تھی معاذ سب سمجھ گیا جبکہ اب وہ اپنی ہنسی روک رہا تھا ..

پہلے بھی..تم شکی اور وہمی تھے..اور اج بھی ہو...."وہ..تیور بگاڑ کر بولی جبکہ معاذ کا قہقہ نکلا ..

نہیں میں تمھارے لیے پوزیسیو ہوں..."وہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے جھمکوں کو چھیڑتا بولا ...

عابیر کچھ نہ بولی ...

اسکو گھورتی رہی... تبھی انکے کمرے کا دروازہ بجا ...

بھابھی اپ ریڈی ہیں" باہر سے.. کنزہ کی اواز ائ تو...وہ..جیاے ہوش میں ائ ...

اج اسے کنزہ کے ساتھ...اسکی دوست کی برتھڈے میں جانا تھا ...

اور یہ بھی وہ کافی مشکلوں سے مانی.. تھی ..

جبکہ معاذ نے اسکا ہاتھ تھام لیا ...

اور نفی کی.. نہیں کہیں نہیں جانا...اج تم میرے پاس میرے نزدیک رہو تاکہ صبح میں تمھیں سیٹ کر دوں" وہ ہنستے ہوئے بولا جبکہ عابیر اسکی معنی خیز بات سمجھتے ہوئے..اسے گھورنے لگی ..

کنزہ بیٹا..امی کو لے جاو" اسنے کہا..تو عابیر کا منہ کھل گیا ...

وہ کیا سوچے گی" عابیر نے کہا ...

وہی جو..اسے ابھی سوچنا نہیں چاہیے اسکی عمر کم ہے" وہ ہنسا ..

تم زیادہ فری ہو رہے ہو مجھ سے" اسنے...اسکو دور کیا ..

تم نے میرا تحفہ...توڑ دیا" معاذ نے تیتلی کی جانب دیکھا ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر نے جھک کر... تیتلی کے ٹکڑے... اٹھا.. لیے ...

اور اسکی طرف دیکھا... جو.. اسکے.. بالوں کو ایک طرف کر کہ.. اسکے کان میں جھکا ...

ایسے ہی تمھیں سمیٹ لوں گا... ایک موقع دو" اسکی گھمبیر اواز.. سے عابیر ایک پل کو تھمی ...

م... مجھے وقت چاہیے" اسنے.. زرا دور ہو کر کہا .....

معاز... خاموش ہو گیا ...

عابیر.. نے تیتلی کے ٹکڑوں کو.. سایڈ ٹیبل پر رکھا ....

معاذ.. خاموشی سے... جا کر.. بیڈ پر لیٹ گیا ...

اور اپنی جانب کا لیمپ اف کر دیا ...

عابیر نے ناچاہتے.. ہوے.. بھی.. اس بات کو محسوس کیا ...

کپڑے تو اسنے پارٹی کی مناسبت کے پہنے ہوئے تھے ...

تبھی اسنے.. واشروم میں جا کر... لباس تبدیل کیا... ایک ماہ سے

وہ سامنے صوفے پر سوتی تھی ...

اسنے صوفے کی جانب.. اور پھر معاذ کیطرف دیکھا.. جو... بازو آنکھوں پر رکھے.. لیٹا تھا ...

اسنے بیڈ کی جانب قدم بڑھائے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسوقت اس لڑکی کے دماغ میں بھی صرف سامنے لیٹا شخص تھا ...

وہ اسکے پہلو میں لیٹی.. اور اسکی آنکھوں پر سے.. ہاتھ ہٹایا ...

اور اس بازو پر.. اپنا سر رکھ کر اسنے آنکھیں بند کر لیں.. معاذ مسکرایا تھا... جلد ہی وہ اس لڑکی کو پا لے گا.....اسے یقین تھا ...

....

بستر...پر پڑی وہ بری طرح کراہ رہی تھی ...

حیدر.. میں میں تکلیف میں ہوں" حور کی آنکھوں کے نیچے پڑے ہلکے ...

جبکہ.. چہرے کا زرد رنگ.. اور کمزور جسامت دیکھا ہی نہیں رہی تھی کہ یہ وہی حور ہے ...

حیدر نہ جانے کہاں تھا ....

مگر اسے اتنا پتہ تھا.. وہ شدت کی تکلیف میں ہے ...

اسکی آنکھوں کے انسو.. بے بسی.. ہی بے بسی دیکھا رہے تھے... اسکی دونوں ٹانگیں بے جان پڑیں تھیں ...

حیدر...اسکے رونے کی اواز پر کمرے میں ایا ....

تو حور کو روتا دیکھ کر...وہ اسکیطرف بڑھا ...

اسے لگتا تھا... یہ سب اسک اکیا دھرا ہے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکا بھی بس نہیں چلتا تھا.. وہ خوب چیخ چیخ کر روے ....

اتنا روے... کہ... سب... بے سکونیاں اس سے دور ہو جائیں

مگر افسوس کہ رونا اسے اتا ہی نہیں تھا.. کیسے روتے ہیں وہ جانتا نہیں تھا ...

رفتہ رفتہ وہ ٹوٹ. ٹوٹ کر بس بھر بھری ریت رہ گیا تھا ..

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے ...

یہ.. اللہ مجھے معاف کر دے" اچانک... سسک کر حور نے کہا... تو.. حیدر نے اپنی آنکھیں میچ لیں ...

تبھی... بیل بجی تھی . ...

وہ دونوں چونک اٹھے.. شاید دو ماہ بعد انکے فلیٹ کے دروازے پر کسی نے دستک. دی تھی ...

وہ باہر کیطرف نکلا... جبکہ اسکا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا.. جلدی سے دروازہ کھولا... تو.. معاویہ سفید شلوار سوٹ میں... جبکہ بہرام

اسکے شانے پر.. کھونی ٹکائے.. بلیک گلاسز ناک کی چونچ پر رکھے.. بلکل سفید کر کڑاتے لباس میں کھڑا تھا ...

حیدر کو اپنا اپ... بہت... کمزور سا لگا... جبکہ اسکے کپڑوں میں ایسی چمک دھمک ہوتی تھی ...

وہ.. ان دونوں کی دیکھ کر کافی حیران تھا ...

کیسے ہو.. لالا" معاویہ نے کہا حیدر کو لگا اسنے یہ لفظ برسوں بعد سنیں ہوں ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حیدر کو لگا... اسکا کلیجہ منہ کو اجائے گا.. اسکی آنکھیں انگارہ ہو رہیں تھیں.. جبکہ معاویہ نے بہرام کی جانب دیکھا ...

جو ایک قدم اگے بڑھا.. اور پھر وہ دونوں.. اسکے.. گلے اکھٹے لگ گئے ...

حیدر... کو محسوس ہوا اسکا سانس بمشکل. رہا ہے ...

وہ رویا نہیں... بلکہ... اسکی جاموشی میں اسکی چیخیں تھیں ...

وہ تینوں ایک دوسرے سے الگ ہوئے ....

اور... بہرام نے تو دوبارہ سے گلاسز لگا لیے.. جبکہ.. معاویہ... بھی ادھر ادھر دیکھنے لگا ..

تبھی ان تینوں کو حور کے کراہانے کی اواز.. ائ ...

اور حیدر نے سرد سانس کھینچی ...

یہ. "معاویہ اندر کیطرف بڑھا... اور اسکے پیچھے وہ دونوں بھی ایے تو.. معاویہ اور بہرام حور... کی حالت دیکھ کر... شاکڈ رہ گئے ...

حور بھی انھیں کیطرف دیکھ رہی تھی. ...

جبکہ کمرے میں خاموشی کے سوا کچھ باقی نہ رہا.. جبکہ کوئ دل تھا بہت زور سے دھڑکا تھا.. ایک خوف کی لہر.. اٹھی تھی ..

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اواوکالام کی شہزادے..."داجی اسکواپنی طرف اتادیکھ کر مسکرائے ...

وہ انکے پاس بیٹھ گیا ...

داجی ایک بات توبتاہی دیں...اپ یہ مجھے کالام کاشہزادہ کبھی کالام کی جان کیوں کہتے ہیں" اسنے پوچھاتووہ ہسنے ...

کبھی ہم نے تمھیں مرادخان کی جان نہیں کہا..کیوں" انھوں نے سوالیہ نظروں سے پوچھاتو..وہ شانے اچکا گیا ...

کیونکہ مرادجان کی جان..ہمراپرپوتابنے گا.."وہ بچوں کیطرح خوشی کااظہار کرنے لگے ...

توہنس دیا ...

اور نفی میں سرہلانے لگا ...

اپ بہت تیزہیں..."اسنے کہا..تووہ...مزید..خوش ہوئے..اور تبھی وہاں...ملازم ایا ...

داجی..اپ سے صفدرصاحب اورانکی..بیٹی ملنے ائی ہیں" اسنے اطلاع دی توداجی نے سرہلایااوراسکے بالوں کو بکھیر دیے ...

یہ صفدرصاحب کی..اولادنرینہ اب تک کسی کھوٹے سے نہیں بندھی" وہ بھی اٹھتے ہوئے پوچھنے لگا..

شرم کروخان" انھوں نے ٹوکاتو..وہ..ہنسنے لگا ...

اب ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اپکی وجہ سے بیٹھیں ہیں" داجی ہنسے تواسنے..ہاتھ جوردیے ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توبہ کریں بھئ" وہ کہتا..ہواوہاں سے نکلا جبکہ وہ دوسری طرف چل دیے

بہرام..میں اپکوہی ڈھونڈرہی تھی" وہ ہنپتی ہوئ اسکے سامنے تھی ...

اور وہ کیوں.." اسنے..اسکے گرد بازو بھاندے...تو وہ زرا شرماسی گئ ..

وہ وہ میں میں"

کیا بکری کیطرح میں میں کر رہی ہو" وہ زرا اسپر جھکا جبکہ وہ..تو بلکل ہی سرج وہ گئ..وہ اپنے کمرے میں نہیں تھے..مردان جانے اور زنان جانے..کے بیچ کھرے تھے کوئ بھی اسکتا تھا...

یہ...بہرام..میں بھول گی ہوں" وہ منمنائ..تو بہرام کو ہنسی ائ ....

چڑیا..اتنی..جلدی بھول بھی گئ..چلو بتاو تم کچن سے ای ہو..ا> تھینک..کچھ کچن میں ہے" اسنے...اسے چھورا جبکہ اسک اہاتھ تھام لیا..ارمیش سے نگاہ اٹھانا مشکل ہو گی ..

بہرام اسکو لیے کچن میں اگیا جبکہ وہاں...کافی کے کپ پر..چھپکی بیٹھی تھی..شاید وہ...اسی سے گھبرای تھی اور وہ دیوار پر سے...اسپر گیری تھی تبھی..کافی بھی جگہ جگہ پھیلی تھی ..

تم مجھے یہ پیلانے والی تھی جانم...چھپکلی..." بہرام نے حیرانگی ظاہر کی..جبکہ وہ..آنکھیں جھپک جھپک کر دیکھنے لگی ..

نہیں....نہیں...یہ گیری ہے..میں تو وہاں کسی کو بلانے گئ تھی اور ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور راستے میں تمھارے شوہر نامدار..نے تمھیں جکڑ لیا رائٹ" اسنے اسکی بات مکمل کی جبکہ ارمیش..نے..جلدی جلدی نفی کی ...

ایسا تو نہیں ہے...."وہ منمنائی..

پھر کیسا ہے...ہمم چلو تم کمرے میں بتاتا ہوں تمھیں میں.."اسنے آنکھیں نکالیں ...

جبکہ وہ ہنسنے لگی..

تیری"وہ..اسکو بانہوں میں بھر کر اس سے پہلے اسکے لبوں پر جھکتا..ارمیش جھٹپٹا کر بولی..

بی بی جان"بہرام ایکدم اس سے دور ہوا جبکہ وہ کھکھلاتی اسکی گرفت سے بھاگ چکی تھی..

بہرام منہ پر ہاتھ پھیرتا اسکے پیچھے لپکا...

جبکہ وہ کھکھلا رہی تھی اسکی کھکھلاہٹ پوری حویلی میں گونج رہی تھی

....

ہیلو"وہ پیچھے سے بولا جبکہ وہ ڈر کر پلٹی...اس وقت وہ کچن میں کھڑی تھی..پہلی بار اپنے ہاتھ سے کوئی چیز بنا رہی تھی ...

تم ہمیشہ مجھے ڈراتے ہو"عابیر نے..اسکو...غصے سے دیکھا..

جبکہ معاذ نے ارد گرد دیکھا اور اسکے گال پر اپنے ہونٹ رکھنے ہی لگا تھا کہ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عابیر نے.. اسکے اورپا نے گال کے بیچ اپنا اتے سے بھرا ہاتھ رکھ دیا اور اسکے ہونٹوں پر اٹا لگا دیا ..

یار.. یہ کیا" معاذ نے منہ بنایا ...

یہ ہی تمھاری ایک بہن...ماں اور باپ اس وقت اسی گھر میں ہیں" وہ نارملی بولی جبکہ چہرے پر مسکراہٹ تھی ...

ہر رات یہ سپنا دیکھتا تھا کہ تم میرے گھر کا راشن اپنے ان نازک ہاتھوں سے برباد کرو... واو میرا خواب پورا ہو گیا

"اسنے سنجیدگی سے کہا.. جبکہ عابیر کا منہ کھل گیا ..

تم کتنے بے شرم ...ہو معاذ... میں نے اتنی محنت سے گندہ ہے یہ اٹا" اسنے... جل کر کہا

تو تمھیں کس نے کہا ہے.. کچن میں او جب تمھیں اتنی خاص کو کینگ اتی ہے تو سمبھال کر رکھو یار اویں ضایعہ

وایعہ نہ ہو جائے... اوکے اب چلو شاباش..." اسنے... اسے پچکارہ ..

رک جاو تم یہیں..." عابیر.. نے اپنی مسکراہٹ دبائی اور بیلن اٹھایا.. جبکہ وہ.. ایک منٹ میں غائب ہوا تھا وہاں

سے ...

....

بہرام یار... ہنی مون کا کوئی پلین نہیں شادی.. کو تین ماہ ہو چکے ہیں.. تیری وجہ سے میں بھی پڑا ہوں" معاویہ...

نے.. اسکو گھورا جبکہ وہ موبائل میں.. مگن تھا ...

کیسا ہنی مون" اسنے.. انکھ اٹھائی ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک شاندار ہنی مون.. لگزری... یونو" وہ انکھ مار کر ہنسا جبکہ.. بہرام نے اسکی گردن میں ہاتھ ڈال کر کس کر پکڑ...

اور دبا دی ...

بیٹے.. تو اپنی بیوی کے پلو سے باہر نکل کر آ.. ائی سمجھ "

اسنے.. اسے جھٹک کر چھوڑا... تو.. معاویہ اپنی گردن سہلانے لگا ...

اوووو احمر بھائی

...ہنی مون کا کوئی پلین ہے یہ..." معاویہ بھلہ رک سکتا تھا... احمر کو بھی گھسیٹا.. بہرام نے ہنسی روکی جبکہ احمر... کچھ

سٹپٹایا ہوا الگ رہا تھا ...

اوکے یار... ٹھیک ہے داجی سے کرتا ہوں بات.... کشمیر چلتے ہیں..." بہرام نے... ائڈیا دیا تو... معاویہ تو خوشی سے

اچھلا... جبکہ احمر بھی کچھ تردد کے بعد مان گیا ...

وہ تینوں ہی بہرام کے کمرے میں تھے ...

وہیں.. ارمیش ائی... وہ اپنی ہی جون میں تھی ...

اور اچانک بھکلا کر وہ باہر نکل گئی... بہرام سمیت ان تینوں کا قہقہ نکلا... اور احمر وہاں سے... سب سے پہلے نکلا ...

اور پیچھے معاویہ... اسکو انکھ مارتا... باہر نکلا ...

ارمیش خانم.... سائیں باہر اجاو....." وہ بولا.. اور ارام سے بیک کراون سے ٹیک لگا لی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جھجھکتی ہوئی...باہر. ائی ...

اپ مجھے بتادیتے" اسنے کہا...تو...بہرام نے..ہاتھ بڑھا کر اسے پاس بیٹھالیا ...

وہ دونوں یہاں بیٹھے تھے...اور میں دوڑتا ہوا اپ کے پاس اتا.. کہ..اپ جناب..کمرے میں مت ایے گا..خانم..

عقل..کہاں رکھ اتی ہو" وہ اسے..اپنے ساتھ لیٹاتا ہوا...بولا..لہجہ

نرم تھا .....

ارمیش..ایکدم سرخ ہوئی ..

اپ ...

ششششش "

....

کشمیر کی حسین وادیوں میں . ...

اکر..وہ...اتنی خوش اور پرجوش تھی...کہ معاویہ..اسے تنگ کر کر نہیں تھک رہا تھا ......

اے برف کے گولے...باہر کیا جھانک رہی ہو...ادھر دیکھو میری طرف" اسنے..اسکو کمر سے پکڑ کر روخ اپنی

جانب کیا..جبکہ انوشے مسکرا کر..اسکو...دیکھنے لگی جو..ابھی سو کر اٹھا تھا ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا دیکھ رہی ہو" اسنے پوچھا... تو انوشے.. جواب اسکے ساتھ کافی فرینک ہو گئ... تھی... اسکی گردن میں بازو ڈالے

اور...... اسکی جانب پیار سے دیکھا . ...

میں کشمیر کی خوبصورتی دیکھ رہی تھی... کالام میں رہتے ہوئے بھی ہم لوگوں نے کبھی کالام نہیں دیکھا.. اور اج

کشمیر.. کی خوبصورتی دیکھ کر.. میں بہت خوش ہوں" وہ پرجوش ہو کر اچھلی تو.. معاویہ نے ایک انکھ اٹھائ ..

کافی ہلکی پھلکی سی خوشی ہے جناب اپکی... یہاں دیکھیں . ...

اپکو دن رات دیکھ کر بے حد خوش ہوتا ہوں... ایسی خوشی خوشی ہوتی ہے... اب تم کہو.. سردار اپکی تو بات ہی کیا ہے

جلدی کم اون" اسنے.... شوخی پن کا بھرپور مظاہرہ کیا ...

انوشے نے... آنکھیں گھما کر اسکیطرف دیکھا ...

اپ... کی بات تو عام سی ہے.. وہی اپکی شکل ہے اب میں اپکو دیکھ دیکھ کر تھک بھی تو گئ ہوں نہ.. تبھی میں کشمیر کو

دیکھ کر زیادہ خوش ہوں َ" وہ اس سے جدا ہوتے ہوئے... معاویہ کا خون کلسا گئ.. جبکہ معاویہ نے کڑے تیوروں سے

اسکا بازوں جکڑ کر کمر سے لگا دیا ...

اچھا تو تم تھک گئ ہو.. وہ بھی مجھ سے "..

اہ نہیں میں تو..." بمشکل ہنسی روکتی.. وہ اسے صفائ دینے لگی ...

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا میں تو.... ٹانگے توڑ دینی ہے میں نے جو تم نے میرے سوا کسی کو دیکھا... "اسنے اسکے کان میں جھکتے ہوئے غصے سے کہا.. جبکہ ویسے ہی جکڑے وہ اب اسکو پیار کر رہا تھا ...

اور جب وہ مزید شوخا ہوا تو انوشے نے.. اس سے خود کو ازاد کرایا ...

اف اف معاویہ... دو دن سے کمرے میں بند ہیں ہم.. باہر چلتے ہیں.. پلیز... "اسنے.. اسکے جزبات کے بے لگام گھوڑوں پر... بندھ باھندنا چاہا.. جبکہ معاویہ نے نفی کی ...

میڈیم نوشے.... یہ میرا.. ٹریپ ہے.. تو اپکی مرضی "وہ.. اسے پھر پکڑ چکا تھا.. انوشے نے منہ بنالیا.. جبکہ معاویہ نے.. اسکا منہ پکڑا... اور اسکے... پھولے پھولے منہ اور خفا خفا آنکھوں کو دیکھتا رہا ...

یہ لڑکی اسکے دل و دماغ میں ایسی سوار ہوئی تھی.. کہ وہ کسی اور کیطرف دیکھ ہی نہیں پاتا تھا ...

معاویہ نے... اسکی مدھم سانسوں کو بلکل ہی روک دیا.. جبکہ اسکے بازوں اپنی گردن میں حائل کر کے... وہ.. اسکو بلکل اپنے بس میں لے چکا تھا .....

انوشے بھی اسکی بے پناہ محبت پر سرشار تھی... مگر وہ.. کچھ ہی لمحوں میں اس سے جدا ہوئی.. معاویہ نے منہ بنایا .. شاور لیں باہر چلیں گے... جلدی جلدی "اسنے... کہا.. جبکہ اپنی ہنسی چھپالی ..

معاویہ اسے گھورتا ہوا.. وہاں سے.. واشروم میں چلا گیا

جبکہ میرا دل بلکل نہیں تھا اس کمرے سے جانے کا... باہر مگر ..

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بیگم کا حکم حکم ہے.. اور وہ سر آنکھوں پر" وہ بڑبڑایا جبکہ انوشے کھکھلا دی.. اور دوبارہ کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی ..

....

وہ سکون سے اسکی بانہوں میں سو رہی تھی.. وائٹ نائٹ سوٹ میں... اسکے بازوں کو جکڑے.. اسکے سینے پر سر رکھے... وہ.. گہری نیند میں تھی جبکہ بہرام.. کی آنکھوں میں.. نیند... کا نام و نشان نہیں تھا.. وہ اکثر ایسے ہی جاگتا رہتا تھا ...

معلوم نہیں کیوں اسے... اب نیند... نہیں اتی تھی ...

اسنے بکھرنا چھوڑ دیا تھا.. اس لڑکی کو اپنا سہارا بنانا چھوڑ دیا تھا ...

وہ ارمیش کو خوشیاں دے رہا تھا.. جبکہ.. اسکی خوشیاں کہاں تھیں اسے معلوم نہیں تھا ...

بظاہر مسکراتے... چہرے کے پیچھے چھپی سنجیدگی... وہ اب کسی پر عیاں نہیں کرتا تھا ...

اسے ارمیش سے محبت نہیں تھی ...

ہاں وہ پاس ہوتی ....

تو.. سکون ضرور ہوتا تھا ..

مگر دماغ پر... عجیب سی فکر سوار رہتی تھی ..

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ نہیں جانتا تھا.. کیوں مگر.. وہ اپنی فکر کو.. خود سے بھی بیان نہیں کرنا چاہتا تھا ...

محبت کبھی مرتی نہیں ...

ہاں مگر.. غلطیوں میں ڈھک چھپ ضرور جاتی ہے ....

وہ خود کو یہ بات... اکثر جیتا تارہا ...

مگر... اب... جبکہ.. اپنے ہاتھوں سے.. اسنے خود.. اپنی زندگی کو.. جبکہ.. اپنے ساتھ ساتھ کسی اور کی زندگی کو بھی تماشہ بنایا

تو یہ سب باتیں بس اسے اب چبکے سے محسوس ہوتی تھیں ...

مگر.. بظاہر وہ مطمئین دیکھائی دیتا تھا ...

ارمیش کے باربار پوچھنے پر بھی وہ عابیر کے مطعلق ایک لفظ زبان سے نہیں بولتا تھا ...

کیا بتاتا... اسکے پاس اسکے مطعلق کوئی بات نہیں تھی ...

وہ اپنی ہی سوچ میں.. اتنا مگن تھا کہ.. اسے ارمیش.. کے جاگنے کا بھی پتہ نہیں چلا ....

خان" اسنے مدھم اواز میں پکارہ.. بہرام نے گردن کا.. روخ اسکیطرف کیا... اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا.. جہاں زندگی ہی زندگی تھی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہمم بولو" اسنے.. اپنی انگلی کی پور سے اسکی پلکوں کو چھوا.. اور.. اسکیطرف متوجہ ہوا جبکہ لبوں پر مسکان نہیں تھی
...

اپ کچھ سوچ رہے تھے" ارمیش...نے پوچھا ...

ہاں" اسنے.. اب اسی انگلی سے اسکے ہلتے ہونٹوں کو چھوا ...

کیا..." ارمیش...نے پوچھا ...

یہی کہ خانم جلدی نہیں جاگ گئ.. ابھی تو رات تک سونا تھا.. تم نے" وہ آنکھیں گھما کر.. بولا تو.. اسے لگا جیسے اسنے اپنے پیچھلے لہجے پر پردہ ڈالا ہو.. وہ مسکرا دی.. مگر کہا کچھ نہیں ...

اپ جاگ رہے تھے اور میں اتنی دیر سوتی رہی.." وہ اسکے پہلو سے اٹھتی.. اپنے گاون کی ڈوریاں بند کرتی بالوں کا جوڑا بنانے لگی. ...

اوو ریئلی... میں اسی لیے جاگ رہا تھا.. کیوں کہ میرا پلین ایک بار پھر سے اپنی بیوی.. کو تنگ کرنے کا ہے" بہرام نے کہتے ساتھ اسے.. دوبارہ اپنی جانب کھینچا ...

ارمیش کی آنکھیں پھیلیں

. پورے دو دن سے.. نہ معاویہ لالا نہ احمر لالا اور نہ ہم.. باہر نہیں نکلے.. اور اپ کا اب بھی ارادہ..." وہ رک گئ ..

جی ہاں نیک ارادہ..." وہ اسکو..... اپنے قابو میں کرتا اس سے پہلے اسپر جھکتا.. زور سے دروازہ بجا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بھائی..اپنے حجرے سے کس دن باہر نکلو گے "یہ معاویہ تھا جو باہر کھڑا چیخ رہا تھا ...

بہرام نے تیور بگاڑ کر ارمیش کیطرف دیکھا..جو کھکھلا دی..اور...اسکے پہلو سے جھٹ سے نکلتی...واشروم کیطرف بھاگی ..

بہرام جو شرٹ لیس.. تھا...ویسے ہی اٹھ کر دروازہ کھولا..اور کھینچ کر مکہ معاویہ کی ناک پر جڑ دیا..انوشے نے ایک چیخ مار کر..منہ ہر ہاتھ رکھا ..

کس چیز کی تکلیف ہے "وہ سکون سے بولا جبکہ معاویہ نے بھی پلٹ کر.. سیم وار کیا...اب بہرام ایک قدم دور ہوا تھا ...

یہی کہ جب میں کمرے سے باہر ہوں تو سالے تو.. کیوں...ہے کمرے میں "وہ پل میں دونوں ایک دوسرے پر تل گئے جبکہ انوشے نے بھکلا کر احمر کے کمرے کا دروازہ بجایا ...

لالا وہ وہ اپس میں لڑ رہے ہیں "انوشے رو دینے کو تھی..احمر..اور اسکے پیچھے نین دونوں..باہر نکلے جبکہ..اب وہ دونوں زمین پر لیٹے قہقہے لگا رہے تھے ...

معاویہ نے بہرام کی جانب دیکھا...قہقہ لگاتے ہوئے اسکی آنکھوں سے انسو نکل ایے تھے ...

اسنے ماتھے پر بل ڈلے ...

خان "...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہم" بہرام نے اسکی جانب دیکھا . ...

بھول جا" معاویہ نے مدھم اواز میں کہا...تو..وہ مسکرا دیا ..

وہ کافی بدل گیا تھا..پہلے اسکے قہقے میں بلا کی دلکشی تھی

جبکہ انکھ سے انسو تو.. کبھی..اسکے دیکھا ہی نہیں تھا ....

بہرام نے کوئی جواب نہیں دیا جبکہ دونوں کی ناک سی معمولی سا خون نکل رہا تھا ...

اگر اپ دونوں کا جنگلی پن ختم ہو گیا ہو تو...اٹھ جائیں "احمر نے کہا تو.. معاویہ تو فورا کپڑے جھاڑتا اٹھا.. جبکہ بہرام زمین پر بیٹھا...سب کو اپنے کمرے میں دیکھ رہا تھا ...

ایک..بس ایک منٹ میں مجھے اور میری بیوی کو اکیلا.. چھوڑو" وہ چلایا.. جبکہ احمر اور معاویہ منہ کھلے..اسکی صورت دیکھنے لگے ارمیش تو شرم سے سرخ ہی پڑ گئ ...

وہ ابھی گیلے بالوں میں سب کے سامنے نکلی تھی..انکھ اٹھا کر بھی کسی کی طرف دیکھا نہیں جا رہا تھا ...

اور اوپر سے اسکی بات ...

خان....شرم کر" معاویہ نے افسوس سے کہا... جبکہ... اسنے..ہاتھ ہلا کر...سب کو چلتا کیا.... اور اٹھ کھڑا ہوا...

دو منٹ سے زیادہ نہیں باہر نکل فورا..." معاویہ بولا تو اسنے مسکرا کر ارمیش کیطرف دیکھا ...

اور... معمول کی طرح اسکے گال پر.. چٹکی لے کر وہ واشروم میں چلا گیا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پیچھے ارمیش دل سے مسکرائی تھی اسے.. معلوم نہیں تھا.. کہ..اس شخص میں اسکی خوشیاں چھپی ہیں...اور اج وہ سب پا کر...وہ بے پناہ خوش تھی ...

....

معاذ اٹھ بھی چکو" عابیر نے..اسکو ہلایا ...

جبکہ اسنے اسکا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ خود پر گیر الیا..اور اسکے گیلے بالوں میں چہرہ چھپالیا ...

اسکی محبت جلد ہی عابیر کو...اسکا کر گئ تھی ....

اور عابیر کو پھر سے..نارمل دیکھ کر..سب ہی بہت خوش تھے ...

یہ چھچھورپن..کب تک چلے گا" وہ...بال جھٹکتے ہوئے بولی ..

جب تک ہے جاں..." معاذ...نے اسکے گال..پر پیار کیا..عابیر منہ بنا کر دور ہوی ..

بہت فری ہو گئے ہو" اسنے...افسوس سے کہا..اور اس سے دور ہوی ...

اپ نے ہی ایک دن اچانک مجھے ایسا فری کیا..کہ..اب میں قابو میں انا ناممکن ہے" اسنے پیچھے سے اسکو بانہوں میں بھر کر اسکے شانے پر ٹھڑی ٹکالی ...

عابیر..مدھم سا مسکرائی ...

تم ریڈی ہو میری بیوٹی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں دو منٹ میں فریش ہو کر اتا ہوں پھر چلتے ہیں.. کشمیر کی وادیوں میں.. دو پریمی..."وہ فلمی سے انداز میں بولا تو عابیر...ہنسنے لگی ..

کوی حال نہیں" اسنے کہا جبکہ معاذ..ایک وینک پاس کر تا...وہاں سے..غائب ہوا .....

توعابیر... کھڑکی کے پاس اگئ..باہر کے نظارے بہت حسین تھے ...

معاذ کے ساتھ اسنے زندگی کا بڑا میٹھا اور پر لطف..انداز دیکھا تھا.. تبھی وہ ہر تلخ یاد کو بھلا چکی تھی ...

....

خان وہ دیکھیں..وہ کتنا خوبصورت ہے.."ارمیش اسکا ہاتھ تھامتی..پہاڑ سے نیچے زرا کھائ میں ایک پرندہ دیکھا رہی تھی ..

ان دونوں کے ہی کانوں میں جانی پہچانی اواز سنائ دی جو..یہ ہی بات کہہ رہی تھی ..

معاذ یہ بہت خوبصورت ہے..مجھے یہ چاہیے" وہ مان سے بول رہی تھی ...

بہرام...نے جیسے جھٹکا کھا کر...اس جانب دیکھا...وہ ائین اسکے ساتھ کھڑی تھی ..

معاذ نے بھی بہرام کو دیکھ لیا تھا..جبکہ عابیر..دیکھ کر انجان بن گئ ..

جیسے وہاں کوئ اجنبی ہو...ارمیش..نے بہرام کے بازو پر ہاتھ رکھا ....

اسنے ارمیش کی جانب دیکھا...اور آنکھوں پر ایک سرد پن سا اترایا ...

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سائیں اپکو وہ چاہیے "بہرام نے... مسکرا کر سوال کیا جبکہ ارمیش نے بھی مسکرا کر نفی کی ...

وہ میں میں اپ سے ایک بات کہنی ہے "ارمیش نے کچھ جھجھکتے ہوئے... کہا ...

جبکہ بہرام عابیر کیطرف سے پیٹھ کر چکا تھا ...

حکم کرو "اسنے آنکھوں پر.. گاگلز لگا کر اسکو دیکھا ..

وہ میں عابیر سے... کچھ بات کر لو "وہ آنکھیں جھکائے پوچھنے لگی ..

بہرام.. نے.. اسکی جانب دیکھا ضرور مگر بولے بغیر.. وہ.. ان دونوں کے بیچ سے نکل کر.. معاویہ کے پاس چلا گیا..

معاویہ یہ سب دیکھ چکا تھا ...

خان.. بئیر پیں "اسنے... مشورہ دیا ...

تیرے پیچھے تیری جان سے عزیز بیوی.. بلکل خونخوار نظروں سے تجھے ہی دیکھ رہی ہے "بہرام نے سنجیدگی سے کہا ..

جبکہ معاویہ ایکدم پلٹا اور اب انوشے اگے اگے تھی جبکہ وہ پیچھے پیچھے ...

بہرام وہاں اکیلا رہ گیا... وہ ارد گرد سب کو دیکھ رہا تھا ..

جہاں سب کے پاس سب... تھے ...

....

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیامیں تم سے بات کر سکتیں ہوں "ارمیش نے عابیر سے کہا...عابیر جواب بھی پرندے کو دیکھ رہی تھی اسنے ارمیش کی جانب دیکھا ...

معاذ بھی اسی کیطرف دیکھ رہا تھا..ارمیش کنفیوز لگ رہی تھی ...

کیامیں اپکو جانتی ہوں "عابیر کا لہجہ سرد تھا....ارمیش نے اسکی جانب دیکھا ...

معاذنے...عابیر کا ہاتھ دبایا...جبکہ..عابیر نے اسکیطرف دیکھا ..

کر لو بات میں اس طرف ہوں "وہ مدھم اواز میں کہہ کر وہاں سے نکل گیا جبکہ...عابیر..نے ایک گھیرہ سانس کھینچا اور اسکیطرف دیکھا ..

جی فرمایئے "

میں...میں معافی چاہتی ہوں ....

اس دن..میں نے تم پر ہاتھ..ہاتھ اٹھایا ....

اور پھر..وہ شادی ....

داجی نے..پہلی بار مجھ سے کچھ مانگا ....

انھوں نے کہا...انکے خان کو سمبھال لوں ....

انھوں نے کہا.....وہ اپنے خان کی تکلیف نہیں دیکھ سکتے ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

انھوں نے کہا وہ بھیک مانگتے ہیں اپنے خان کی خوشیوں کے لیے ...

میں انکار نہیں کر سکی ...

وہ...وہ شخص...جو کبھی پوتیوں کے ہونے پر خوش نہیں ہوا...وہ بہرام خان...کی وجہ سے.. اتنا ٹوٹا کہ..وہ.. ایک عام سی لڑکی کہ اگے ہاتھ جوڑنے لگا ...

میں نے انکار نہیں کیا.. حامی بھر لی ..

دل خوف زدہ تھا ....

کیونکہ..وہ بھی ایک ہارا ہوا انسان تھا ...

بلکل حیدر کیطرح ...

لگتا تھا.. تم سے جدائی کے بدلے وہ مجھ سے لے گا ...

مگر تم جانتی ہو.. جس ادمی کو سمبھالنے کے لیے. میں اسکی زندگی میں شامل ہوئی...وہ مجھے سمبھال رہا ہے ....

وہ مجھ سے چھپ گیا ہے.. اسکے اندر کیا چلتا ہے میں نہیں جانتی.. پھر میں سوچتی ہوں میں.. زرا خود غرض ہو گئی ہوں ...

کیونکہ اسنے مان ہی ایسا بخشا ....

وہ شخص بہت...الگ سا ہے...کچھ ضدی کچھ جزباتی ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ایک پہیلی ...

میں اس پہیلی کو سلجھانا نہیں چاہتی ...

کیونکہ.. میرا دل... اسکے ساتھ بندھ رہا ہے.. اگر میں نے سلجھایا تو میں جانتی ہوں.. اسکے اندر سے کیا نکلے گا" .....

وہ خاموش ہوئی.. عابیر اب بھی اسکیطرف دیکھ رہی تھی ....

ارمیش نے... اسکا ہاتھ تھاما ...

تم مجھے معاف کر دو... میں تمھاری خوشیوں "....

ایک منٹ... میری خوشیاں جس کے ساتھ جوڑیں تھیں میں اسکے ساتھ ہوں.. وہ تمھارا نصیب تھا.... میرا نہیں.....

"اسنے... سکون سے کہا.. تو ارمیش.. مدھم سا مسکرائی ..

مطلب میں سمجھو تم نے مجھے معاف کر دیا" عابیر اسکی بات پر ہلکا سا ہنس دی ...

معافی کی کیا بات ہے... ہمارے بیچ ایسا کچھ نہیں..." اسنے کہا.. اور ادھر ادھر دیکھنے لگی... معاذ.. کچھ فاصلے پر کھڑا اسی کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا ...

جبکہ اسکے.. بلکل سامنے بہرام آنکھوں کو گاگلز سے ڈھانپے کھڑا تھا.. عابیر نے دیکھا... ہاں وہ شخص بلاشبہ اس جگہ پر... اپنی شخصیت کا تاثر... چھوڑ رہا تھا.. ہاں وہ اتنا ہینڈسم تھا ...

مگر.... اسے معاذ سے زیادہ نہ لگا ....

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

توکیا ہم دوست بن سکتے ہیں "ارمیش نے نرمی سے سوال کیا ..

شیور....."عابیر نے مسکرا کر اسکا ہاتھ تھام لیا ...

وہ دونوں..ہنس دیں ...

اور... ان دونوں کیطرف بڑھنے لگیں ..

بہرام نے ارمیش کی جانب دیکھا..اور اسکیطرف انے لگا.. جبکہ... معاذ وہیں کھڑا..عابیر کو اپنی طرف اتا دیکھ رہا تھا ...

کہ اچانک عابیر کا پاوں پھیسلا..اور اس سے پہلے..وہ نیچے گیرتی ..

دو بازوں نے اسے..اپنے بازوں کا سہارا دیا ...

وہ دونوں ہی..سٹپٹا کر ایک دوسرے سے الگ..ہوئے ..

جبکہ معاذ اور ارمیش سمیت..احمر نینن انوشے معاویہ سب یہ منظر دیکھ چکے تھے ...

عابیر نے اسکا ہاتھ جھٹکا ..

اسکا شوہر سامنے کھڑا تھا..اور وہ اتنی کمزور نہیں تھی کہ اس شخص..کے بازوں کا ہار بنی رہے ...

س..سوری سائیں "بہرام نے..مدھم لہجے میں کہا ...

اسکی اواز میں ایسی بات تھی کہ..عابیر... کو پہلی بار... اس سے معمولی سی ہمدردی ہوئ ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایکسکیوزمی "اور اگلے لمحے سرد انداز میں کہہ کر وہ اسکے پاس سے گزر گئی ...

وہ گزر چکی تھی ...

ماضی بن کر.. جبکہ حال

.اسکے سامنے معصومیت سے... آنکھیں... جھپکائے کھڑا تھا ...

اسنے.... اپنے اندر.. اپنا ہر احساس... قید کر لیا.. ...

میں اسے بھول نہیں سکتا ....

کیونکہ میں اسے بھولنا چاہتا ہی نہیں . ...

میری ہر بیوقوفی... ہر نہ دانی کے باوجود.. وہ میری محبت ہے ...

اور رہے گی ...

بھلے وہ... محبت.... جو..... میرا پچھتاوا ہے.. میری بیوقفیوں اور.. غرور میں... اپنے ہاتھوں سے میں نے گنوائی ...

اس محبت کو.. میں ایک سزا کے طور پر اپنی دل کی سلاخوں میں قید کر لوں ....

میں اپنی اخری سانس. تک اسکو چاہو گا ....

اور.. میں جانتا ہوں.. اب کہ اخری سانس تک میں اسے دیکھ نہیں سکتا .....

اور اگر میں نے کوشش کی... تو.. میں.. ایک معصوم دل توڑ دوں گا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور کسی کا دل توڑ کر پہلے ہی میں نے کھسارا اٹھایا..ہے..دوبارہ یہ جرم نہیں کروں... گا .....

میرا غرور... میرے وجود میں ہی پاش پاش ہو گیا ....

اور کسی کو خبر نہ ہوئ ....

وہ میرے سامنے کھڑی ہے اس بھری آنکھوں سے مجھے ہی دیکھ رہی ہے ....

میں بس یہ جانتا ہوں . میرا سکون... مجھے بنانے والے نے اس میں رکھ . دیا ہے .....

اسکے بغیر.... میں... نہیں رہ سکتا ...

وہ مسکرایا ...

زخمی سی مسکراہٹ..اور اسکی جانب بڑھنے لگا ....

ارمیش اسی کیطرف دیکھ رہی تھی ....

وہ چلتا ہوا اسکے نزدیک اگیا ...

اور اسکو بانہوں میں بھر لیا ..

ارمیش چونک ہوئ ....

لوگ..تھے..اپنے تھے..پرائے تھے ....

ایک دنیا تھی جو ارد گرد تھی ....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اسے پروا نہیں تھی دنیا کی . …

اسنے ..اسکے گالوں کو...ہاتھوں میں بھر لیا . …

اور اپنے ہونٹ اسکے گالوں پر رکھ دیے …

I want peace …

You know Armish Khanum … you are calm …

اسنے... کہا.. اور... اسکی ..نرم سانسوں کو.... اپنی سانسو سے جوڑ لیا .. …

لوگوں کی تلیوں اور سیٹی...پر... وہ ہنستا ہوا اس سے دور ہوا ..

جبکہ.. ارمیش.. کو اگر وہ دوبارہ نہ تھامتا تو وہ تیورا کر.. زمین بوس ہوتی …

معاویہ.. نے کھانستے ہوئے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا.. ....

چلیں خان باکی کا کمرے میں جا کر کرنا" وہ ہنسا ...

جبکہ ارمیش فورا.. اسکے پیچھے چھوپی.. اور اور ان تینوں کے قہقہے... اٹھے ..

وہ تینوں اپنی اپنی زندگیوں کے.. ساتھ.. کشمیر کے... راستوں پر چل دیے ... …

اس روڈ سے نکلتے ہوئے.. اسنے ایک بار پیچھے مڑ کر دیکھا …

وہ معاذ کی کسی بات پر کھکھلائی تھی …

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسنے آنکھوں کو میچا...اور ہمیشہ کے لیے...اس راہ سے دور نکل گیا ...۔

توبس یہاں تک تھی بہرام خان کی الجھی بکھری سی محبت ...

جسے وہ اپنے اندر ہی اندر یہ تو ایک دن.. دفن کر دیتا...یہ شاید ساری زندگی...اپنے اندر پالتا ...

....

حیدر.. میں میں اپنے پاوں پر چل رہیں ہوں دیکھو یہ ٹھیک ہو گئے.. "حور اسکو چل کر دیکھا رہی تھی.. حیدر نے اثبات میں سر ہلایا ...

بہرام اور معاویہ نے.. اسکا علاج کرایا تھا ....

حور کو لگا وہ برسو بعد خوش ہوئی ہو ...

خدا کی بنائی ہر چیز اپکے وجود میں کسی نعمت سے کم نہیں ۔...

ہم حویلی جارہے ہیں "حیدر نے اسے اطلاع دی ...

جب اسے پتہ چلا سب واپس اگئے ہیں.. تو اسنے.. وہاں جا کر ارمیش سے معافی مانگنے کا سوچا ....

حور نے اثبات میں سر ہلایا ...

میں بھی.. ارمیش سے معافی مانگنا چاہتی ہوں... میں نے بہت زیادتی کی اسکے ساتھ "حور نے دکھ سے کہا ...

ہم دونوں نے.. "اسنے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا ...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

غرور تانیہ طاہر

مگر میں جانتا ہوں....وہ ہمیں معاف کر دے گی..بلکے سب ہی..."حیدر نے ایک یقین سے کہا ....

حیدر...تم بھی مجھے. معاف "

حور میں اچھا انسان نہیں ہوں.. مجھ سے معافی مت مانگو"اسنے.. حور..کے جڑے ہاتھ کھولے ..

میں تمھیں مکمل خوشیاں نہیں دے سکتی"حور کا اپنے اندر کی کمی کا احساس ہوا ...

جب اچھائی کی راہ پر نکلو..تو خدا بھی مدد کرتا ہے ..

وہ مہربان رب ہے....ہمارے لیے کوئی وسیلہ ضرور بنائے گا"

اسنے کہا تو حور مسکرا دی ...

جبکہ حیدر...کے ساتھ وہ حویلی کے لیے نکلنے لگے تھے.......

....

ختم شد

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com